بحسن توفیق تعالیٰ جلشانہٗ

ترجمۂ لاجواب مجموعۂ انتخاب مخزن ادعیۂ نافع معدن ادویۂ جامع وسیلہ
بہترین عملیات ذریعۂ برآمدِ حاجات حلال مشکلات حاوی فوائد قوی اسم بامسمیٰ

ترجمہ

مجرباتِ دیربی

جسکا نام نامی اور اسم گرامی مترجم علامی
فہامی مولانا بشارت علی خان
نے فتوح الآمال رکھا ہے

باہتمام بی بی کپور سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نول کشور لکھنؤ میں چھپا

۱۹۳۹ء قیمت

اطلاع

اس مطبع میں ہر علم و فن کے کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شایق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جس کے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم کر سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹائیٹل پیج کے جو تین صفحہ سادے تھے ان میں بعض کتب اخلاق و تصوف اردو و فارسی کی درج ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اس فن کے اور بھی کتب موجودہ کارخانے سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب اوراد و وظائف عربی	
دلائل الخیرات ۔	۱۰/
دعاے گنج العرش ۔ مع شش قفل و نود و نہ نام باری تعالی اس دعا کے بہت سے فوائد ہین ۔	۶/
ناصر العشاق ۔ ذخیرہ درود شریف مع ترجمہ اردو ۔	۰۶/
مجموعہ اوراد ۔ اس مین درود اکبر اوراد فتحیہ دعاے گنج العرش ۔ دعاے رقاب وغیرہ شامل ہین ۔	۰۳/
ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب درود شریف کا ذخیرہ ۔	۰۶/
اوراد نقشبندیہ ۔ وظائف بطریق خاندان نقشبندیہ ۔	۰/
اوراد احسانی ۔ جملہ اقسام کے درود و وظائف اس میں درج ہین بزبان عربی و اردو ۔	۰۳/
مجموعہ نود و نہ نام باریتعالی اس مین قصیدہ بردہ قصیدہ بانت سعاد قصیدہ غوثیہ دعاے سریانی قصیدہ اویس قرنی دعاے مغنی بھی شامل ہین زبان عربی و فارسی ۔	۰/
مجموعہ توشہ عقبی ۔ خواص نود و نہ نام باریتعالے زبان عربی و فارسی ۔	۱/
صلوۃ محمدیہ ۔ مطبوعہ نظامی سے نقل کیا گیا	۱/
کتب اوراد و وظائف بزبان فارسی	
اوراد فتحیہ ۔ باترجمہ فارسی مع دعاے رقاب از عمدۃ الکاملین شاہ معین الدین رح	۰۳/
کنز الحسین ۔ ہر قسم کے اعمال و وظائف و نقوش کا مجموعہ از غلام حسین صاحب رمال ۔	عہ/
کتب اوراد و وظائف بزبان اردو	
اعجاز یوسفی ۔ تعویذ دعاؤن اور عملون کا مجموعہ مصنفہ حافظ محمد یوسف صاحب گنگوہی	۸/
مجموعہ اوراد مستندہ ۔ اسمین سولہ سائے جنمین ماثورہ دعاؤن اور طرائق اہل اللہ کا ذکر ہے	عہ/

فہرست مضامین ترجمۂ مجربات دیربی

بہ عونِ صناعِ مکین و مکان و بفضلِ خلاقِ زمین و زمان

مجموعہ انتخاب فائق مخزن ادعیہ و ادویہ نافع خلائق جامع
بہترین عملیات ذریعہ برآمد حاجات حلال مشکلات
حاوی فوائد قوی اسم بامسمےٰ

ترجمہ

مجرباتِ دیربی

جس کا نام نامی مترجم والاشان
مولانا بشارت علیخان نے فتوح الاعمال و
مفتاح الآمال رکھا ہے بعد نظر ثانی و تصحیح مولوی جعفر علی فاضل دیوبند

مطبع نامی منشی نول کشور واقع لکھنؤ میں مزین طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

التحیات الزاکیات للہ مجیب الدعوات ومؤثر الاشیاء للسماوات
والصلوات الطیبات علی سید الکائنات وسیلۃ النجات محمد وعترتہ
الطاہرات وخیرۃ الموجودات والبرکات المرضیات علی اصحابہ الذین ہم
درجات عند ربہم واولئک ہم الفائزون بنعمات الجنات واضح ہو کہ کتاب
فتح الملک المجید المولف لنفع العبید المعروف **مجربات دیربی** تصنیف خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ
تعالے علیہ جو مجموعۂ ادعیہ وادویہ ہے اور بہترین عملیات سے برائے برآمد حاجات وحل مشکلات و
رفع معضلات ورواے مہمات کے کافی ووافی ہے چنانچہ اہل ہند اسکے افادات وافاضات سے
اب تک محروم تھے بالفعل جناب فیض مآب منشی نولکشور صاحب دامت حشمتہ نے نسخۂ عربی مطبوعۂ
شہر مصر بہم پہونچا کر اپنے مطبع مین چھپوایا وبعد ازان بنظر مزید منافع خاص وعام کے مطمح نظر انور
یون ہوا کہ اسکا ترجمہ بھی چھپوایا جاوے لہذا راقم ترجمان بشارت علی خان بن مردان علی خان
بن مردان علیخان اسکنہما اللہ فی غرفات الجنان حسب فرمائش جناب ممدوح الیہ کاربند امتثال ہوا
اور نام اسکا فتوح الاعمال ومفتاح الآمال رکھا اُمید ہے حسن سیرت ارباب بصیرت سے
کہ وقت ملاحظہ مشغول مرام ہون اور خطاے کلام پر طعنہ زن نہ ہون بلکہ قلم انداز فرمائین

وما انا الشرع فیما نحن فیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَفْضَلِ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وبعد ازان بندۂ فقیر معترف بعجز وتقصیر احمد الدیربی الشافعی کہتا ہے کہ ظالمون میں سے ایک ظالم نے دربارۂ اخذ طین کے جو میرے قبضہ مین تھی مجھ سے اور میرے اقربا سے معارضہ کیا اور بمزاحمت پیش آیا اور طین بمعنی گل یعنے میری جاے مقبوضہ سے مٹی لینے کی ممانعت کی یا طین سے مراد زمین مقبوضہ مین اُسنے تعرض کیا یا اُسکی انتزاع مین اُسنے نزاع کی مین نے بجناب اقدس الٰہی ان دعاؤن کے ساتھ باندوہ تضرع وزاری کرنی شروع کی جنکا مذکور آگے آتا ہے اور نیز اُن استغاثات مین سے اُسکی بارگاہ مین استغاثہ کرنے لگا کہ ان کا بھی ذکر عنقریب کیا جاتا ہے اور دربارۂ تعطف وتلطف دشمن کے مین نے استعمال سورہ یٰسٓ وغیرہ کا کیا یعنے سورہ یٰسٓ اور دیگر اُن سورتون کا مین عمل کرنے لگا جن کی کیفیات وخاصیات سے قریب ہے کہ تو آگاہ ہوگا یہان تک کہ وہ مجھ سے بلطف وعطوفت پیش آیا اور درمیان ہمارے اور اُسکے بوجہ احسن صلح

وموافقت ہوئی اور جس امر مین اس نے ہم سے تعرض کیا تھا وہ سب بفضل خدا ہمارے لیے واگذاشت کردیا حق تعالیٰ ہمارے اور اُس کے لیے اصلاح احوال کرے اور حال یہ ہے کہ مین نے بہت سے ایسے فائدے لکھے ہین جسپر ہر ایک کو اطلاع ہونی دُشوار ہے اور وہ سب ایسے تعالیق وحرزات ہین جو خطوط علما اور کتب معتبرہ میں پائے گئے چنانچہ مین نے چاہا کہ اُن سب کو جمع کرون تاکہ اُس سے لوگون کو منفعت تامہ حاصل ہو آخر اس کو مین نے جمع کیا اور ترتیب اُس کی ابواب اور خاتمہ پر رکھی جیسا کہ قریب تو اُسکو دیکھے گا انشاء اللہ تعالےٰ اور اس طور کی ترتیب سے جو کوئی ارادہ استفادہ کرے گا تو بآسانی اس سے منتفع ہوگا حق تعالےٰ اُسکو ہمارے لیے بہتر کرے اور اسی کے واسطے ابتدا ہے اور انتہا اس کا نام مین نے فتح الملک المجید المؤلف لنفع العبید وقمع کل جبار عنید رکھا ہے حق تعالےٰ اسکو خالصًا لوجہہ کرے یعنے اپنی خوشنودی کے لیے مخصوص کرے اور اس کو اپنی جنات نعیم مین سبب فائز ہونے کا فرماوے اور بتحقیق کہ وہ اپنی مشیت پر قادر ہے اور واسطے اجابت دعوات کے سزاوار وحاضر ہے اور یہ کتاب مشتمل ہے اوپر چھتیس باب اور ایک خاتمہ کے

باب پہلا ذکر مین بعض خواص ومنافع بسم اللہ کے

مناوی نے اپنی شرح کبیر مین جو جامع صغیر پر لکھی ہے کہا ہے مروی ہے کہ جب بسم اللہ شریف نازل ہوئی تو اُسکی ہیبت نزول سے جبال لغزش ولرزش مین آئے اور ربانیہ[1] یعنے جماعت اہل اللہ نے کہا ہے کہ جو کوئی بسم اللہ پڑھا کرتا ہے وہ جہنم مین نہ جاوے گا اور بسم اللہ کے اُنیس[2] حرف ہین بعدد اُن ملائکہ کے جو آتش دوزخ پر نگہبان مقرر ہین اور جو شخص بسم اللہ کی کثرت کرے گا یعنے ذکر اس کا بکثرت رکھے گا وہ نزدیک عالم علوی وسفلی یعنے اہل زمین کے صاحب ہیبت ووقار ہو گا اور یہ بسم اللہ وہ چیز ہے جس سے حق تعالےٰ نے ملک وبادشاہی حضرت سلیمان علیہ السلام کی قوی کی وقائم کردی چنانچہ جو کوئی بسم اللہ کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دلون مین خلائق کے اس کی ہیبت ووقار زیادہ ہوگا اور بعض صالحین سے مروی ہے کہ جو کوئی بسم اللہ کو چھ سو پچیس بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو حق تعالےٰ اسکو جامہ ہیبت وعظمت پنہاویگا یعنے وہ بزرگ وعظیم القدر ہو گا اور کوئی اس بات پر قادر نہ ہو گا کہ اُسکو بدی اور

[1] گلے مین ڈالنے اور لٹکانے کی چیزین [2] نسخہ عربی مین زبانیہ ہے یعنے وہ ملائکہ جو دوزخ کے نگہبان ہین انھون نے کہا ہے کہ جو کوئی بسم اللہ کو صحیح

برائی پہونچاوے اور یہ امر مجرب اور صحیح ہے اور اُسکے بعض خواص سے یہ ہے جیسا کہ بعض رواۃ نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص بسم اللہ کو پہلی تاریخ محرم ایک ورق مین تین سو تیرہ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اُسکو مدت عمر مین کسی طرح کا امر مکروہ درپیش نہ ہوگا اور اسکے بعض خواص سے بعض صالحین نے روایت کی ہے کہ جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بارہ ہزار بار پڑھے اور ہر ایک ہزار کے بعد دو رکعت نماز بجالاوے اور صلاۃ اور درود نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر بھیجے اور حق تعالےٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے اور پھر اعادہ قرأت بسم اللہ کا کرے اور جب ہزار بار ہو چکے تو پھر اسی طرح دو رکعت نماز و درود پڑھکر طلب حاجت کرے یہان تک کہ عدد مذکور یعنے بارہ ہزار پورے ہوجاوین تو جو کوئی اس عمل کو کرے گا حاجت اسکی جس طرح کی ہوگی باذن اللہ برآوے گی اور اُسکے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو شخص بسم اللہ کو بعدد حروف بسم اللہ موافق عدد جمل کبیر شات سو تراسی مرتبہ ایک ہفتہ پیہم بہ نیت جس امر کے تلاوت کریگا تو وہ امر خواہ برائے جلب منفعت ہو خواہ دفع ضرر ہو یا ترویج روانی بضاعت و متاع کے لیے ہو باذن اللہ تمام پورا ہوگا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی بسم اللہ کو موافق اعداد حروف عدد مذکورہ کے تلاوت کرے اور چھ رکعت تین سلام سے یعنی دو دو رکعت کرکے ادا کرے اور ہر ایک رکعت مین سورہ الحمد والم نشرح پندرہ مرتبہ پڑھے وبعد ازان یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِعَظَمَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَثَنَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِھَیْبَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحُرْمَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِجَبَرُوْتِ وَمَلَکُوْتِ وَکِبْرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِعِزَّتِہٖ وَقُوَّتِہٖ وَقُدْرَتِہٖ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِرْفَعْ قَدْرِیْ وَیَسِّرْ اَمْرِیْ وَاجْبُرْ کَسْرِیْ وَاَغْنِ فَقْرِیْ وَاَطِلْ عُمْرِیْ

اے اے پروردگار میرے مین تجھ سے سوال کرتا ہون بفضل بسم اللہ الرحمن الرحیم اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون بعظمت بسم اللہ الرحمن الرحیم اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون بجلالت و ثنا بسم اللہ الرحمن الرحیم اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون کہ بہیبت و وقار بسم اللہ الرحمن الرحیم اور بحرمت بسم اللہ الرحمن الرحیم و جبروت و ملکوت و کبریا بسم اللہ الرحمن الرحیم و بعزت و قدرت و قوت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے میری قدر و منزلت کو بلند کر اور میرے امر کو آسان کر اور شکستگی کی درستی کر اور میری محتاجی کو ساتھ بے نیازی کے بدل کر اور دراز کر میری عمر کو۔

بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَاِحْسَانِكَ يَا مَنْ هُوَ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ الٓمّٓ الٓمٓرٰ بِسِرِّ اِسْمِ اللّٰهِ
الْاَعْظَمِ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْاَكْرَمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
وَاَسْئَلُكَ بِجَلَالِ الْهَيْبَةِ وَبِعِزَّةِ الْعِزَّةِ وَاَسْئَلُكَ بِكِبْرِيَاءِ الْعَظَمَةِ وَبِجَبَرُوْتِ
الْقُدْرَةِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ وَاَسْئَلُكَ
بِدَوَامِ الْبَقَاءِ وَضِيَاءِ النُّوْرِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنَ الصَّالِحِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِحُسْنِ الْبَهَاءِ
وَبِاِشْرَاقِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ تُدْخِلَنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ يَا رَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ چنانچہ جو شخص اس
عمل کو بہ قاعدہ مذکورہ بالا بجالائے تو باذن اللہ تعالیٰ جس مقصد کو وہ طلب کرے گا وہ حاصل
ہوگا اور دیربی رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ مین نے بعض کتابون مین دیکھا ہے کہ جو شخص اس دُعا کو
ایک سو اٹھارہ بار پڑھ کر دعا کرے تو حاجت اُس کی جس قسم کی ہوگی وہ برآوے گی
اور وہ بسم اللہ ہے اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِهَيْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِمَنْزِلَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِرْفَعْ قَدْرِيْ وَيَسِّرْ اَمْرِيْ
وَاشْرَحْ صَدْرِيْ يَا مَنْ هُوَ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓمٓرٰ حٰمٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

لہ اپنے فضل و کرم سے اور اپنے احسان سے وہ احسان جو کہیعص حمعسق الم المر کا ہو بہ برکت اسرار اسم اعظم اللہ کے
وہ اللہ کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اُسکے کہ وہ دائم الحیات و قائم بذات ہو اور برترین و بزرگ ترین و اکرم ترین
و صاحب جلالت و کرامت ہو اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلے تیرے جلال مہابت اور گرامی عزت کے اور مین
تجھ سے سوال کرتا ہون بذریعۂ تیری بزرگی عظمت و غالب قدرت کے کہ مجھے اُن لوگون مین محسوب کر کہ جو خوف سے اسکے
اور غم سے اس کے آزاد ہون گے اور مین سائل ہون تجھ سے بواسطہ تیری ہمیشگی بقا کے اور روشنی نور کے کہ تو مجھے
صالحین و نیکو کارون مین سے کر اور مین سائل ہون بخوب ترین جلال و روشن ترین وجہ ذات کریم و بزرگ تیرے
کے تو اپنی رحمت سے مجھے جنت آرامگاہ مین داخل کر یا رب پروردگار سارے عالم کے اور درود و سلام حقتعالیٰ کا
اوپر ہمارے سید اور آقا محمد پر اور اُنکی آل پر اور اصحاب پر ۱۲ ؎ بسم اللہ الرحمن الرحیم اے پروردگار میرے مین تجھ سے
سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے تفضل و بزرگی بسم اللہ الرحمن الرحیم و بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اور بسبب عظمت بسم اللہ الرحمن
الرحیم کے و عزت و مرتبت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے میری قدر بلند کر اور میرے کامون کو آسان کر دے اور میرے سینے کو
کشادہ کر اے وہ کردگار جس کی شان کہیعص حمعسق والم والمص والمر و حم ہو وہ اللہ کہ نہین ہو کوئی لائق الوہیت کے سوائے اسکے

الحی القیوم لبس الھیبۃ والقدرۃ وبیت الجبروت والعظمۃ اجعلنی من عبادک المتقین واھل طاعتک المحبین وافعل بی کذا یا رب العلمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ اجمعین آور دیربی رحمہ اللہ نے کہا کہ جو چیزین فضل بسم اللہ پر دلالت کرتی مین از انجملہ ایک یہ ہے کہ علامہ خطیب نے جو فضائل بسم اللہ کے مقدمہ یعنے اس کے عنوان پر لکھا ہے مروی ہے کہ اول جو شئے آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے چنانچہ وہ اسکو اکثر تلاوت کیا کرتے تھے اور اسی کی برکت سے حق تعالے نے اُن کی توبہ قبول کی اور اُنکے گناہون کی آمرزش فرمائی بعد ازان بسم اللہ مثل خدا اٹھائی گئی پھر نوح علیہ السلام پر نازل ہوئی چنانچہ جبوقت وہ اندر سفینہ کے تھے تو اُسی کی تلاوت کرتے تھے تا آنکہ وہ کشتی کوہ جودی پر ٹھہر گئی بعد ازان بسم اللہ پھر اُٹھائی گئی بعد ازان ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئی چنانچہ وہ جبوقت کفہ منجنیق یعنے پلہ فلاخن مین ٹھلائے گئے تا اُس سے آتش سوزان مین ڈالے جاوین اُس وقت وہ اس کی تلاوت کرتے تھے تا آنکہ حق تعالے نے اُس آتش شعلہ انگیز کو حضرت ابراہیم علیہ السلام پر سرد و خوشگوار کر دیا بعد ازان بسم اللہ لے لی گئی پھر موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی کہ اُنھون نے اس سے فرعون اور اس کے لشکر پر غلبہ پایا اور اُس سے دریاے نیل مین راستہ بنا بعد ازان اُٹھ گئی اور پھر سلیمان علیہ السلام پر نازل ہوئی کہ اس کی تاثیر سے حق تعالے نے تمام جن و انس و وحش و طیور کو اُنکا تابع و فرمانبردار کر دیا اور جس شئے پر وہ بسم اللہ کو پڑھ دیتے تھے وہ اُسیوقت اُن کی تابع ہو جاتی تھی آور بعد اُن کے بسم اللہ اُٹھائی گئی پھر عیسے علیہ السلام پر نازل ہوئی کہ وہ اُسی کی برکت سے کور مادر زاد اور علت برص یعنی داغ سفید و سیاہ کو اچھا کر دیتے تھے اور اُسی کے فیض سے باذن خدا مردے زندہ کر دیتے تھے اور بعد اُن کے بسم اللہ پھر اُٹھ گئی پھر ہمارے نبی محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی گئی اس کی برکت سے فتح عظیم اسلام حاصل ہوئی اور حق تعالے نے قسم کھائی ہے کہ بعدہ کہ مومن جس شئے پر بسم اللہ کہے گا

ماسکھا ۱۲

لے کہ وہ دائم الحیات و قائم و باقی بذات خود ہے اے پروردگار بواسطہ اپنی الوہیت اور قدرت کے اور رازنہفتہ جبروت وعظمت کے میرے تئین بزرگان و پرہیزگاران مین اور فرمانبرداران دوستانمین محبوب کر اور میرے حق مین ایسا کر یعنی حاجت کو اپنی عرض کرے کہ فلان حاجت میری روا کر اے رب اے پروردگار تمام عالم کے اور درود و سلام حق تعالے کا نازل ہوا وپر سید و آقا ہمارے محمد کے اور اُن کی آل اور اصحاب سب پر ۱۲

اس میں برکت ہوگی اور اُمت محمد صلے اللہ علیہ وسلم میں سے جو کوئی جس مطلب کے
واسطے پڑھے گا وہ کیسا ہی دشوار ہوگا مگر حاجت اُس کی روا ہوگی اور مقصود برآوے گا
اور بعض خواص بسم اللہ سے یہ ہے کہ جو شخص اس کو بوقت شب خواب کے اکیس بار
پڑھے تو حق تعالے اس شب کو شر شیطان اور گزند سرقہ اور مرگ ناگہان سے محفوظ
رکھے گا اور ہر بلا و آفات کو اُس سے دور رکھے گا اور اگر روبرو کسی ظالم کے بسم اللہ پچاس
مرتبہ پڑھی جاوے تو حق تعالے اُسکو عاجز اور نرم کردے گا اور جس درد و آزار پر سو مرتبہ
تین روز بسم اللہ پڑھی جاوے تو وہ انشاء اللہ تعالے دفع ہوجاوے اور بعض
خواص سے محبت اور مودت کے لیے ہے جو کوئی بسم اللہ کو بعدد مذکورۂ بالا کہ وہ سات سو
چھیاسی عدد بسم اللہ کے ہیں کوزۂ آب پر پڑھے اور جسکو چاہے پلادیوے تو اُس کو محبت
زیادہ ہوگی اور یہی پانی جس پر بسم اللہ بعدد بسم اللہ پڑھی جاوے اگر اُسکو کوئی بلید فہم
کند ذہن مدت سات روز وقت طلوع آفتاب کے پیا کرے تو اسکی بلادت و کند ذہنی دور
ہوجاوے کہ باذن خدا جو کچھ وہ سُنے یاد ہوجایا کرے اور بعض خواص بسم اللہ سے
یہ ہے واسطے قضائے حاجات و برائے داخل ہونے نزدیک حکام کے جب تو ارادہ اسکا
کرے تو چاہیے کہ بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور زبیب یعنی انگور خشک یا کشمش یا تمر یعنی خُرما
سے افطار کرے اور نماز مغرب پڑھ کر بسم اللہ ایک سو اکیس بار پڑھے و بعد ازان نماز
عشا ادا کرے و بعد ازان بستر خواب پر لیٹ کر بلا تعداد بسم اللہ کو پڑھنا شروع کرے
یہانتک کہ پڑھتے پڑھتے سو جاوے جسوقت روز جمعہ کی صبح طلوع ہو تو نماز صبح پڑھ کر
پھر بسم اللہ کو بعدد مذکور یعنی بعدد بسم اللہ تلاوت کرے و بعد ازان بسم اللہ کو لکھ کر
اپنے پاس رکھے قسم ہے اس خدا کی کہ سوائے اسکے کوئی دوسرا خدا نہیں جو کوئی مرد یا عورت
اس عمل کو کرے وہ لوگوں کی نظروں میں مانند چودھویں رات کے چاند کے ہوگا اور عزیز دلہا
اور دلوں پر جہابت اس کی غالب ہوگی اور خوش نظر آوے گا اور لوگ اس کے مطیع
ہوں گے اور جو کوئی اس کو دیکھے محبت کرے گا اور بطیب خاطر اسکی طرف مائل ہوگا اور
حق تعالے اس کی محبت خلائق کے دلوں میں ڈالے گا اور صفت کتابت بسم اللہ کی یہ
ہے کہ بحروف مقطعہ لکھی جاوے یعنی حروف اُسکے جُدا جُدا لکھے جاویں اسطرح ب س م ال
ل ا ہ ال ر ح م ن ال ر ح ی م اور کتابت اسکی غیر طمس ہو یعنی مٹنے خط کا اندیشہ نہ ہو

ف. جو شخص ہر شب یہ عمل کرے [illegible] ۱۲

ف. برائے دفع درد و آزار و ہر آزار مجرب ہے ۱۲

ف. برائے سستی و کند ذہنی ۱۲

اور تحریر اس کی متصل ہو درمیان حروف کے فاصلہ نہ ہو **طریقہ دیگر** اگر بسم اللہ اکسٹھ بار لکھی جاوے
اور جس عورت کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو وہ اُن منجملہ بسم اللہ کو جو ایک کاغذ مین لکھی ہے اپنے پاس
بطور تعویذ کے رکھے تو اُس کی اولاد زندہ رہے گی اور یہ امر آزمودہ اور صحیح ہے اور حق تعالےٰ
ہر شئے پر قادر ہے اگر کوئی شخص بسم اللہ کو ایک کاغذ پر ایک سو ایک بار لکھ کر اپنے کھیت مین دفن کرے
تو موجب سرسبزی زراعت و افزونی غلہ و حفظ جمیع آفات و باعث حصول برکت کا ہوگا اور
اگر رانگے کی تختی پر بسم اللہ لکھی جاوے اور اس کو دام ماہی گیر یعنے مچھلی کے جال مین رکھدین تو
مچھلیان خود بخود ہر طرف سے مجتمع ہو کر اس مین ہو جاوینگی اور جو شخص الرحمن الرحیم ورق کاغذ
مین پانسو بار لکھے اور اُس پر ایک سو پچاس مرتبہ بسم اللہ تلاوت کرے اور اُس کو اپنے
پاس رکھے اور کسی بادشاہ یا کسی زبردست جفاکار کے سامنے جاوے تو اُس کے شر سے امین ہوگا
اور اس سے کچھ ضرر نہ پہونچے گا اور جو کوئی صرف رحیم ایک ورق مین ایک سو نوے بار لکھکر اپنے پاس
رکھے اور معرکۂ جنگ مین جاوے تو اسپر کوئی سلاح اثر نہ کرے گا اور اسکو ضرر نہ پہونچے گا اور اگر کوئی
شخص بسم اللہ کو ایک ورق کاغذ پر اکیس بار لکھ کر درد سر والے کی گردن یا سر مین لٹکا دیوے تو
اُس کو نفع کرے گا حکایت ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اُنھون نے کہا جس شخص کو
حق تعالےٰ کی طرف کوئی حاجت درپیش ہو تو چاہئے کہ وہ روز چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ
تین روز پیہم روزہ رکھے اور تیسرے روز کہ جمعہ ہوگا غسل کر کے جامع مسجد کو جاوے اور جو
کچھ ہو سکے تصدق و خیرات کرے پھر جس وقت نماز جمعہ ادا کر چکے تو بعد اس کے یہ دُعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا
تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ
عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ اَلَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ

اے پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے نام الرحمن الرحیم کے یعنے مہربان عام خلائق اور رحم کرنے
والا خاص مومنون پر وہ اللہ ہے ایسا اللہ کہ نہین ہے کوئی اللہ سوائے اسکے کہ وہ دائم الحیات اور پائندہ ہے اور نہ
اسکو غنودگی ہے نہ اسکو خواب یعنی یہ اسباب غفلت اسکے لیے نہین ہین اسی کا ہے جو کچھ آسمانون مین اور جو کچھ زمینون مین
ہے اور کون ایسا ہے جو اسکے حضور مین کسی کی شفاعت و سفارش کرے مگر اذن اسکے یعنے جسکو وہ اذن شفاعت دیوے
اور مراد اس سے محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین یعنی انھین کو اذن ہے یہی شفاعت کرینگے وہ کردگار خوب
جانتا ہے جو کچھ کہ لوگون کے سامنے اور آگے ہے اور جو کچھ کہ اُنکے پیچھے ہے اور وہ ایسا کردگار ہے۔

وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ اس دعا کو پڑھ کر اپنی حاجت کا نام لیوے کہ فلان مطلب میرا بر آوے اور عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بھی کہا ہے کہ تعلیم اس دعا کی اپنے احمق لوگون کو نہ کرو کہ بعضے اُن مین بعضون کے حق مین دعائے بد کرینگے کہ وہ فی الفور قبول ہوگی اور جو کوئی ارادہ کرے استیصال و دفاع جبار و جفاکار کا تو چاہیئے کہ ایک رانگے کے پتر پر جدول یعنے نقش بسم اللہ کا خط کرے اور جس شخص کا ارادہ ہے اس کا نام درمیان دفق یعنے خانۂ موافق مین لکھ کر انگرہ و سیر سُرخ کا بخور دیوے اور اس کو قریب اس آگ کے دفن کر دیوے جو ہمیشہ جلتی رہتی ہے مثل مطبخ و گلخن وغیرہ اور خبردار کہ آگ اس نقش رصاص کو مس نہ کرے کیونکہ اگر آگ اُس سے ملجاوے گی تو معمول یعنے جسکے لیے عمل کیا گیا ہے وہ ہلاک ہوجاویگا اور تجھ سے پیش خدا اس کا مطالبہ و مواخذہ ہوگا اور صفت یعنی طریقہ دفق کا یہ ہے جیسا کہ تو دیکھتا ہے

زرسے مراد قلعی رصاص ۱۲

بسم	الله	الرحمن	الرحیم	فلان
الله	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	الله
الرحیم	فلان	بسم	الله	الرحمن
فلان	بسم	الله	الرحمن	الرحیم

اور یہ دعا اس نقش پر پڑھی جاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَھُوَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْ خَشْیَتِہِ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

ل؎ جسکے جلال ہیبت سے خلائق کے چہرون پر ہراس و شکستگی ہوا ور آوازین انکی پست و گلو گرفتہ ہین اور اسکے خوف سے دلون کو ہول و اضطراب ہو مین تجھ سے سوال کرتا ہون اسبات کا کہ تو درود اور سلام نازل کر اوپر ہمارے سردار محمد و آل محمد انکے اصحاب کے اور ہماری حاجتوں کو روا کر ۱۲ ؎۲ دفق موافق و ساز دار و مرادف ۱۲ ؎۳ بسم اللہ الرحمن الرحیم اے میرے پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے اسم عظیم و اعظم کے اور وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے وہ اللہ جسکے سامنے ہیبت سے خلائق کے چہرون پر ہراس و شکستگی ہے آوازین انکی پست و گلو گرفتہ ہین اور اسکے خوف سے دلون کو ہول و اضطراب ہو سوال یہ ہو کہ تو درود اور سلام اوپر سید ہمارے محمد اور

آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ فُلَانٍ یہان نام اُس شخص کا لیوے اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّہٗ یَرْجِعُ عَمَّا ھُوَ فِیْہِ فَاھْدِہٖ وَوَفِّقْہُ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّہٗ لَا یَرْجِعُ فَاَنْزِلْ عَلَیْہِ بَلَاءَکَ وَسَخَطَکَ وَغَضَبَکَ وَاَھْلِکْہُ یَا قَاھِرُ یَا قَھَّارُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ سات بار اور اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھے کہ ہرآئینہ ظالم یا تو اپنے ظلم سے باز آوے گا یا بہت جلد ہلاک ہوگا مگر اس بات مین خوف خدا رکھنا چاہیئے جیسا کہ بونی نے شمس المعارف الکبریٰ مین لکھا ہے اور اُس نے اپنی کتاب مین جس کا نام رقیم ہے یہ بھی کہا ہے کہ جو شخص ارادہ اس بات کا رکھتا ہو کہ وہ اپنے دشمن کے حق مین ایسا امر دیکھے تو اس کو خوش آوے تو چاہیئے کہ بروز جمعہ کسی وقت بسم اللہ ایک ارزیز یعنے رانگے کی تختی پر نقش کرے اور نام مطلوب کا درمیان جدول کے درج کرے اور نقش کو آتش نرم پر انگرہ وزیرہ و لوبان تر سے بخور یعنی دھونی دیوے اور چاہیئے کہ وہ تختی نقش کی آگ سے دور رہے اور اگر آگ سے نزدیک ہوجاوے گی تو معمول لہ یعنے خصم مطلوب ہلاک ہوجائے گا اور حق تعالے مجھ سے اس امر کا مطالبہ کرے گا اور تجھ سے اسکا بدلا لے گا کیونکہ جو کوئی کسی کی دعا سے قتل ہوگا تو گویا وہ اس کی تلوار سے قتل ہوا لہذاالازم ہے کہ خوف کر اس روز سے کہ اس روز سارے سرائر در از در پردہ ظاہر ہوجاوین گے اور دلون کے بھید کھلجاوینگے لہذا اے فاعل فعل کے تو ڈر حق تعالے سے اور خوب سمجھ لے اس بات کو کہ عفو کرنا مخصوص دشمن سے عظیم تر وسیلون مین سے ہے اور صورت اس جدول کی جو تو لکھے گا یہ ہے

بسم	الله	الرحمن	الرحيم	فلان
الله	الرحمن	الرحيم	فلان	بسم
الرحمن	الرحيم	فلان	بسم	الله
الرحيم	فلان	بسم	الله	الرحمن
فلان	بسم	الله	الرحمن	الرحيم

اے آل محمد اور اُنکے اصحاب پر نازل کر اور درباره فلان شخص کے میری حاجت کو روا کر وہ یہ ہے کہ اے میرے پروردگار تو خوب جانتا ہے اس بات کو کہ جس بات مین وہ در پے ہے اگر اپنے ارادہ سے باز رہے تو اسکو راہ راست کی ہدایت کر اور اُس کو تئین اسکی توفیق دے اور اگر تیرے علم مین وہ اپنے ارادہ بد سے باز نہ آوے تو اُس پر اپنی بلا اور قہر نازل کر اور اُس کو ہلاک کر دے اے قاہر و قہار اور اے قادر اور مقتدر یا اللہ سات بار ۱۲

وانتقام کی تحریر ہے ۱۲

اور علامہ زروق نے اپنی شرح اسماء الحسنیٰ میں یہ بیان کیا ہے کہ جب تو ارادہ کرے ہلاک ہونا کسی ظالم یا مرد فاسق کا تو جدول بسم اللہ تختی ارزیز پر لکھ اور نام مذکور یعنی اسم اس ظالم یا فاسق کا حول یعنی حوالی تختی خاتم میں داخل کر اور اس کو بخور دے گندہ و زرنیخ احمر یعنے ہرتال سرخ کی دے اور وہ تختی خاتم آگ کے گرد رہے اور خبردار وہ خاتم آگ سے ملنے نہ پاوے کہ وہ شخص ہلاک ہو جاویگا ورنہ تو پیش خدا مبتلائے محاسبہ ہوگا اور اس کی دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اَلَّذِیْ مَلَأَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْهُ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ هَلَاكِ فُلَانٍ يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا مُنْتَقِمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ سات بار اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھنا چاہیے انشاء اللہ ظالم ہلاک ہوگا کیونکہ یہ دعا مستجاب ہے

اور صفت یعنی طریقہ خاتم یہ ہے

بسم	الله	الرحمن	الرحیم	فلان
الله	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	الله
الرحیم	فلان	بسم	الله	الرحمن
فلان	بسم	الله	الرحمن	الرحیم

[illegible]

۵ اے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے اسم بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ایسا اللہ کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ عالم و دانا ہے غیب و معلومی کا وہ الرحمن الرحیم ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اسم کے کہ نہیں ہے کوئی اللہ سوائے اسکے کہ وہ دائم الحیات پائندہ و باقی ہے اور ایسا ہے کہ نہ اسکو غنودگی ہے اور نہ اسکو خواب ہے اور وہ ایسا ہے کہ اسکی عظمت و جلالت سے زمین و آسمان مملو ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بذریعہ تیرے اسم بسم اللہ الرحمن الرحیم کے جو ایسا ہے کہ ہیبت سے اسکی سامنے چہرے پژمردگی و شکستگی اور آوازوں کی پستی و گرفتگی ہے اور سوال میرا یہ ہے کہ تو درود و سلام نازل کر اوپر سید ہمارے کے اور ان کی آل اور اصحاب پر اور میری حاجت دربارہ فلاں قسم کی روا کر یا قاہر یا قہار یا قادر یا مقتدر یا منتقم یا اللہ سات بار

باب دوسرا بعض خواص ومنافع سورۂ فاتحہ مین

جاننا چاہیئے کہ فاتحۃ الکتاب یعنی سورۂ الحمد کے لیے خواص عجیب ہین چنانچہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی بوقت خواب اس سورہ کو مع سورۂ اخلاص یعنی قل ہو اللہ اور معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس پڑھا کرے تو وہ سوائے موت کے باقی ہر چیز سے یعنے ہر آفت سے امن مین رہے گا دنیز فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب سورۂ فاتحہ پڑھی جاوے تو اس شخص کے لیے شفا ہے اور فرمایا کہ ام القرآن شفا ہی ہر ایک درد و آزار کے لیے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما علیل جو ہوئے تو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مغموم ہوے اُسوقت حق تعالے نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی فرمائی کہ اس سورہ کو پڑھو کہ جس مین فا نہین ہے کیونکہ فا علامت آفات کی ہے اور حال یہ ہے کہ جس سورۂ مین فا نہین ہے وہ سورۂ فاتحہ یعنی الحمد ہے سو اسکو ایک کوزہ پُر از آب پر چالیس بار پڑھ اور اس پانی سے حسینؓ کے دونون ہاتھ اور پانٔون اور سر اور روے اور سارا بدن ظاہر و باطن یعنے آگے اور پیچھے دھو کہ حق تعالے اسکو ہر آزار سے شفائے کلی عطا کرے گا اور بعض خواص سورۂ الحمد سے یہ ہے کہ جب اُسکے حروف مقطعہ یعنی مفرد لکھے جاوین اور آب طاہر سے دھوکر مریض پی لیوے تو باذن اللہ تندرست ہوجاوے اور بعض علمار نے کہا کہ جو شخص سورۂ فاتحہ کو کسی ظروف پاکیزہ میں دھوکر ہے یا پلاوے تو اُس کا نسیان زائل ہوجاوے گا اور جب کہ سورۂ فاتحہ درمیان سنت و فرض صبح یعنی بعد سنت قبل فریضہ کے چہل و یک بار درد چشم پر پڑھی جاوے تو انشاءاللہ تعالے بہت جلد اچھا ہوجاوے اور اگر بعد اُسی قرأت مذکورہ کے آب دہن لگا دیوے تو عارضہ چشم وغیرہ کو بہت نافع ہے انشاءاللہ اور یہ امر بارہا آزمودہ و متحقق ہوچکا ہے اور صالحین نے بیان کیا ہے کہ جو کوئی درد کی جگہ پر ہاتھ رکھکر سورۂ فاتحہ تلاوت کرے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ الْمُبَارَكِ الْاَمِيْنِ الْمَكِيْنِ عِنْدَكَ اس کو سات مرتبہ پڑھے صحت پاوے گا یہ بھی مجرب ہے اور بعض خواص سورۂ الحمد سے مانع و دافع گزندیش ذی

فائدہ برائے ہر درد و آزار ۱۲

فائدہ برائے دفع غم و حزن ۱۲

۱؎ اے ہمارے پروردگار تو مجھ سے اس بُرائی کو جو مین پاتا ہون اور اس بدی کو لیجا جو درد و دُکھ مجھے ہے تو اسکو دفع کر برکت دعوت و دُعا اپنے نبی مبارک صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو امین و ذی رتبہ ہین تیرے نزدیک ۱۲

عقرب ہے اور یہ اس طرح ہے کہ ایک ظرف لیکر اسمین تھوڑا سا پانی ڈالے اور اس مین ایک کنکری نمک کی چھوڑ دیوے اور اسپر سات بار سورہ فاتحہ پڑھے اور اس پانی کو ملدوغ یعنے نیش زدہ کو پلا دیوے وہ اچھا ہو جاوے گا اور بعض خواص سورۂ فاتحہ سے یہ ہے جو کوئی اسکو دندان درد رسیدہ پر پڑھے گا تو فوراً اچھا ہو جاوے گا اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک تختی طاہر پر قدرے ریگ پاکیزہ چھڑک کر لوہے کی کیل یا لکڑی سے یہ حرف لکھے (ا ب ج د ہ و ز ح ط ی) یہ حروف بروفق ثلاثی کے ہین یعنے انکے اسمار مین تین تین حروف ہین اور حروف اول پر کیل یا لکڑی کو زور سے گڑائے اور سورہ فاتحہ ایک مرتبہ پڑھے اور وہ شخص دردمند ہاتھ اپنا اپنے درد کی جگہ پر رکھتا ہو۔ چنانچہ سورۂ حمد ایک بار پڑھ کر تو اس سے سوال کر کہ تجھ کو آرام ہوا تو وہ جواب دے گا مگر ہاتھ اس کا اس جگہ سے ہٹنے نہ پاوے اگر اسکو صحت ہو گئی ہو تو خیر ورنہ تو اس کیل کو دوسرے حرف پر لیجا اور اسی طرح اسپر گاڑ اور سورۂ حمد دو بار پڑھ کر اس سے سوال کر اگر اس کو شفا ہوئی تو بہتر نہین تو اس کیل کو تیسرے حرف پر لیجا اور تین بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر اسی طرح سوال کر یہان تک کہ ہر حرف پر بدستور سوال کر اور شمار کو حرف مابعد پر لیجا اور ہر حرف پر ایک مرتبہ قرأت سورۂ فاتحہ پڑھا چنانچہ آخری حرف تک پہونچنے کی نوبت نہ آوے گی کہ اس کو صحت ہوگی باذن اللہ لیکن چاہیئے کہ صاحب درد حسن ظن و عزم درست رکھتا ہو اور بعض خواص سورۂ فاتحہ کا واسطے محبت اور تالیف قلوب کے ہے چنانچہ بعض برادران دینی نے مجھ کو اس کا فائدہ بتایا ہے اور طریقہ اسکا یہ ہو کہ حروف اسم مطلوب کے حروف ناریہ کے ساتھ امتزاج و باہم آمیز کرے اور حروف ناریہ یہ ہین۔ ا۔ ہ۔ ط م۔ ف۔ ش۔ ذ۔ اور صورت آمیزش کی یہ ہے کہ اول حرف ناریہ کا لیا جاوے بعد اُس کے ایک حرف مطلوب سے لیوے بشرطیکہ پہلا حرف ناریہ کا لیا جاوے بعد اس کے حرف اسم مطلوب لیا جاوے اور اسی طرح ایک حرف اس کا پھر ایک حرف اُسکا درین صورت ضرور ہے کہ ابتدا حروف ناریہ سے ہو اور اسی کے حرف پر ختم ہو یعنے آخر مین حروف ناریہ واقع ہو اور یہ حروف یکے بعد دیگرے اکیس پرچہ کاغذ پر لکھے جاوین اور ہر پرچہ پر ایک کنکری لوبان ترکی اور تفاح جان۔ تفاح جن یعنے سیب سے تھکران پرچون کو آگ پر چھوڑ دیوے اور اسپر سورۂ فاتحہ پڑھنا شروع کرے اور تا انقطاع دخان یعنے جبتک دھوان باقی رہے برابر پڑھتا رہے پھر اس وقت یہ کلمات زبان پر لا دے

برائے دفع درد دندان ۹

برائے محبت و تالیف قلوب ۹

؎ توکلوا ایا خادام الاحرف الناریۃ بقضاء حاجتی من فلان القاء محبتی ومودتی او محبۃ فلان فی قلبہ بحق ما تلوتہ علیکم اور یہ عمل بارہا ہوچکا ہی صحیح اور متحقق ہی بشرط حسن اعتقاد کے حصول مدعا ہوتا ہے اور نیز بعض خواص کیواسطے دوسرا طریقہ یہ ہی کہ جو مروی ایک مرد صالح سے کہ وہ شیخ احمد بن الرداد ہین انھون نے کہا جو شخص ارادہ کرے کہ درمیان شوہر و زن یا درمیان دو برادر کے اصلاح کرے اور کرادے اور اس سے غرض اس شخص کی اتباع قول نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہو جیسا کہ فرمایا ہی جو شخص درمیان دو شخص کے اصلاح کرے تو وہ شخص مستوجب اجر شہید کا ہوگا یعنی اسکو ثواب شہادت کا ہوگا لاجرم چاہیے کہ سورۂ فاتحہ کو ایک کاغذ پر زعفران اور گلاب سے لکھے اور اسمین کچھ مشک بھی شریک ہو اور وقت کتابت کے عود ولوبان سے بخور ہو اور کاتب باوضو ہو اور چاہیے کہ طریق کتابت اس طرز اور اس شرط سے ہو ؎۲ بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العلمین بحمد فلان بن فلانۃ لفلان بن فلانۃ او فلانۃ بنت فلانۃ بطاعۃ اللہ تعالے وبفاتحۃ الکتاب الشریفۃ الرحمن الرحیم یرحم فلان الخ طاعۃ للہ و بفاتحۃ الکتاب الشریفۃ مالک یوم الدین املک فلان الخ طاعۃ للہ تعالے وبفاتحۃ الکتاب الشریفۃ عبودیۃ ورافۃ ورحمۃ وشفقۃ ایاک نعبد نعبد فلان الخ طاعۃ للہ تعالے

؎۱ یعنے اے خادمان موکلان حروف ناریہ کے تم میری وکیلی اور مددگاری کرو میری حاجت روائی مین فلان شخص مطلوب سے اور ڈالنے مین میری محبت اور مودت کے بیچ دل کے اس شخص کے بحق اس چیز اور اس سورہ کے جو مین نے تم پر تلاوت کیا ہے۔ یعنی با محبت فلان کے واضح ہو کہ اگر محبت فیما بین اپنا اور اس شخص مطلوب کے منظور ہو تو یہ کہیگا کہ من فلان لفلان محبتی ومودتی فی قلبہ الخ اور اگر عمل واسطے محبت درمیان دیگر دو شخصون کے کیا ہو تو یہ کہا جاوے کہ من فلان لفلان محبتہ ومودتہ فی قلبہ الخ چنانچہ پہلی صورت کے یہ معنے ہین کہ میری مددگاری کرو میری حاجت روائی مین زید سے مثلاً اور میری محبت اور مودت ڈالنے مین بیچ دل اسکے کے اور دوسری صورت مین یہ معنے ہین کہ میری مددکرو میری حاجت روائی مین زید سے مثلاً اور ڈالنے مین محبت خالد کے مثلاً اسکے دل مین ۱۲ ؎۲ بسم اللہ الرحمن الرحیم جمیع حمد سزاوار ہین اُسی خدا کیلیے جو پروردگار تمام عالم کا ہی حمد محمدت کرے فلان مرد مطلوب پسر فلان عورت کا واسطے فلان مرد طالب پسر فلان عورت کے یا فلانی عورت مطلوب یا دختر فلانی عورت کیواسطے فلان مرد طالب پسر فلان عورت کے یا واسطے فلانی عورت طالبہ دختر فلانی عورت کے یعنے اگر طالب و مطلوب دونون مرد ہون یا طالب مرد و مطلوب عورت ہو یا طالب عورت یا مطلوب مرد ہون یا دونون عورتین ہون یا بنسبت ولدیت ہر ایک کی طرف انکی مادر کے کیجاے چنانچہ فلان مطلوب فلان طالب کی محبت کرے از براے طاعت خدا و سورۂ فاتحہ شریفہ کے بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا رحم کرے فلان مطلوب واسطے فلان طالب کے از براے طاعت خدا و طاعت سورہ فاتحہ شریفہ کے مالک روز جزا کا مملوک اور تابع ہوجاے فلان مطلوب از براے فلان طالب کے از روے عبودیت و رافت اور رحمت و شفقت کے از براے طاعت خدا و فاتحۃ الکتاب شریف کے تیری ہی ہم عبادت کرتے ہین تابعداری کرے فلان مطلوب واسطے فلان طالب کے از براے طاعت خدا ۱۲

وبفاتحۃ الکتاب الشریفۃ وایاک نستعین استعان فلان الخ باللہ تعالے وبفاتحۃ
الکتاب الشریفۃ علی فلان بن فلانۃ لیکون مطاوعا لہ وتحت ارادتہ فی الاقوال و
الافعال طاعۃ للہ تعالے وبفاتحۃ الکتاب الشریفۃ اھدنا الصراط المستقیم
اھتدی واستقام فلان بن فلانۃ الخ استقامتہ محبتہ وسماع قول طاعۃ للہ
تعالے وبفاتحۃ الکتاب الشریفۃ صراط الذین انعمت علیہم انعم
فلان الخ بجمیع مایطلب منہ فلان ویدوم طاعۃ للہ تعالے وبفاتحۃ الکتاب
الشریفۃ محبۃ وشفقۃ ومودۃ ورافۃ ورحمۃ غیر المغضوب علیہم
ولا الضالین ضل فلان الخ فی محبۃ فلان طاعۃ للہ تعالے وبفاتحۃ الکتاب
الشریفۃ امین ونزعنا ما فی صدورھم من غل تا متقابلین لو انفقت ما فی
الارض جمیعا حکیم تک پس جب وقت تکملہ اس عمل کا پورا ہو جاوے تو عامل ایک سوزن محروم
یعنی تیز نوکدار لے کر وسط ورق میں جس میں یہ عمل لکھا ہوا ہے چھید کر ایسے مقام میں لٹکاوے جہاں ہوا
آتی ہو اس سمت سے جو متصل ہو مطلوب کے اس صورت میں مقصود حاصل ہوگا اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور
میں نے بعضوں کو دیکھا کہ انھوں نے اس عمل کو کتاب مفتاح سے اسطرح نقل کیا ہے کہ اگر کوئی شخص ارادہ
کسی امر کا رکھتا ہو اور وہ کسی طرح کی اور کیسی ہی حاجت ہو اور وہ سو مرتبہ قرات الحمد کر کے اس دعا کو
ایک بار پڑھے تو حق تعالے اس کی حاجت کو روا کرے اور مشکل کو اس کی آسان کرے گا

ل وفاتحۃ الکتاب شریف اور تجھی سے ہم اعانت چاہتے ہیں طلب اعانت کرے فلان الخ ساتھ حق تعالے کے فاتحۃ الکتاب کے اور
فلان مطلوب کے تاکہ وہ اسکا مطیع ہو جاوے اور زیر ارادت رہے قول اور فعل میں از برائے طاعت خدا وفاتحۃ الکتاب شریف کے ہدایت کر
تو ہم کو راہ راست واستوار ہدایت یاب ہوے فلان مطلوب در راہ راست پر رہے اور دلی راست محبت وشنوائی قول طالب
کے از برائے طاعت خدا وفاتحۃ الکتاب شریف کے راہ اُن لوگون کی جنپر تو نے انعام وکرم کیا وانعام وکرم کرے فلان مطلوب ان
جملہ امور میں جو فلان طالب اس سے طلب کرے اور وہ اسکا رام وتابع ہو از برائے طاعت خدا وطاعت ام الکتاب از روے
محبت وشفقت ومہر ودوراحت کے نہ کہ راہ جنپر عقاب نازل ہوا نہ گمراہون کی از خود رفتہ ہو جاوے فلان مطلوب بسبب محبت فلان
طالب کے از برائے خدا وفاتحۃ الکتاب شریف کے آمین اور نزعنا ما فی صدورہم من غل اخوانا علی سرر متقابلین اور ہم کھینچ لاوینگے
جو کچھ انکے سینوں میں ہوگا غش کینہ سے کہ وہ سب باہم برادر رو بایکدیگر رو برو ہونگے لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما الفت بین قلوبہم
ولکن اللہ الف بینہم انہ عزیز حکیم اگر تو خرچ کرے تمام جو کچھ ہے زمین پر ہے تو اُن لوگوں سے تو ایسی تالیف قلب نہ کر سکے گا مگر
یہ کہ حق تعالے نے انکے درمیان میں باہم الفت ڈالدی ہر آئینہ وہ بڑا غالب حکمت والا ہے ۱۲

خواص آیۃ الکرسی ۱۱

باب تیسرا ذکر مین بعض خواص و منافع آیۃ الکرسی کے

واضح ہو کہ یہ آیۃ یعنے آیۃ الکرسی حبیب نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی تو اس کے ساتھ یعنے اس کو لے کر ستر ہزار ملائکہ کرام نازل ہوے اور یہ اہتمام ازبرا ے جلالت و عظمت اس آیت کے تھا دہر آئینہ حدیث مین وارد ہوا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اعظم ترین قرآن مین آیۃ الکرسی ہے اور فرمایا کہ جو کوئی عقب یعنی بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی پڑھے گا تو داخل ہونے جنت سے کوئی چیز اس کو مانع نہین ہے مگر موت یعنے صرف موت آنے کی دیر ہے۔ اور مروی ہے کہ جو شخص بوقت خواب آیۃ الکرسی پڑھ لیا کریگا تو اس شب شیطان اس کے قریب نہ آویگا اور صحیح مین وارد ہے ابی ہریرہؓ سے مروی ہے انھون نے کہا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے تئین زکوٰۃ رمضان یعنے فطرہ کا محافظ مقرر کیا اتفاقاً ایک آنے والا آیا اور کچھ اس گندم فطرہ سے لے لیا مین نے اسکو گرفتار کر لیا اور اس سے مین نے کہا کہ تجھ کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لے جاؤنگا اس نے کہا کہ مین محتاج اور عیال دار ہون اور مجھے حاجت شدید ہے یہ سن کے مجھے رحم آیا تو مین نے اسکو چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے اسیر نے شب کو کیا فعل کیا مین نے عرض کی کہ یا رسول اللہ اس نے حاجت شدید اور بار عیال کی شکایت کی مجھے اُس پر رحم آیا تو مین نے اسکو چھوڑ دیا تو فرمایا وہ جھوٹا ہے اور قریب ہے کہ وہ پھر آوے گا چنانچہ حسب الارشاد حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ عنقریب پھر آوے گا مجھ کو یقین ہوا کہ ضرور پھر آویگا سو مین اس کی تاک مین بیٹھا آخر وہ پھر آیا اور اس نے اُٹھایا مین نے اس کو پکڑا اور کہا مین تجھ کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور مین لے جاؤنگا اس نے کہا مجھے چھوڑ دے کہ مین محتاج اور عیالدار ہون اور پھر عود نہ کرونگا تب مجھے رحم آیا مین نے اُسے چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات تیرے قیدی نے کیا فعل کیا مین نے عرض کیا یا رسول اللہ اس نے مجھ سے اپنی حاجت اور اپنی عیال داری کی شکایت کی مین نے رحم کھا کر اسکو چھوڑ دیا فرمایا کہ آگاہ ہو کہ اس نے جھوٹ کہا اور عنقریب وہ پھر آوے گا تب مین پھر اسکی نگرانی مین بیٹھا ناگاہ تیسری دفعہ پھر آیا اور گندم لیا تھا کہ مین نے اسکو پھر پکڑا اور کہا کہ مین تجھ کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی خدمت مین لیے چلتا ہون کہ یہ تیسری دفعہ ہے تو جھوٹ کہتا ہے کہ اگلی مرتبہ نہ آؤن گا اور پھر آتا ہے اُسنے کہا کہ تو مجھے چھوڑ دے کہ مین تجھ کو چند کلمات تعلیم کرون کہ اُس سے حق تعالےٰ تجھ کو بہت سا نفع دے گا مین نے کہا وہ کون سے کلمات ہین اسنے کہا جسوقت تو اپنے بستر خواب پر جاوے تو آیۃ الکرسی تلاوت کر اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یہانتک کہ اس آیت کو تمام تک ختم کر تو ہر آئینہ حق تعالےٰ کی جانب سے تجھ پر حافظ اور نگہبان مقرر رہے گا اور شیطان تیرے پاس نہ آوے گا صبح تک چنانچہ مین نے اس کو چھوڑ دیا پھر جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے قیدی نے رات کو کیا کام کیا مین نے عرض کیا یا رسول اللہ اس نے کہا مین ایسے کلمات تجھ کو تعلیم کرون جن سے حق تعالےٰ منفعت کثیر عطا کرے گا مین نے کہا وہ کیا کلمات ہین اُسنے کہا جسوقت تو اپنے فرش خواب پر آوے تو آیۃ الکرسی پڑھ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یہانتک کہ تو اس آیۃ کو ختم تک پڑھ و باقی حدیث تا بقول اسکے صبح تک یہ سُن کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگاہ ہو تحقیق کہ اُس نے سچ کہا حالانکہ وہ کذاب ہے اور اے ابوہریرہ تو جانتا ہے کہ تین روز سے تیرا مخاطب کون ہے مین نے عرض کی مین نہین جانتا ہون فرمایا یہ شیطان تھا روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے ابوایوب سے اپنی کتاب جامع مین اور امام غزالی نے ابن قتیبہ سے ذکر یعنے نقل کی ہے انھون نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی ہے ایک شخص نے بنی کعب سے اس نے کہا مین بصرے واسطے فروخت تمر کے گیا تھا تو وہان مین نے کوئی مکان ٹھہرنے کے قابل نہ پایا مگر ایک ایسا گھر دیکھا جس مین مکڑی نے جالا لگایا تھا مین نے لوگون سے پوچھا اس گھر کا کیا حال ہے یعنے یہ ایسا ویران کیون پڑا ہے لوگون نے کہا یہ مکان معری یعنے بند و خالی پڑا ہے تب مین نے اس کے مالک سے کہا تو اپنا مکان میرے تئین کرایہ پر دے اس نے کہا تو اپنی جان بچا کہ اُس کے اندر ایک عفریت یعنے دیو رہتا ہے کہ اُس نے اس مکان کو اپنا مسکن کر لیا ہے جو کوئی اس مین آتا ہے اور رہتا ہے وہ اس کو ہلاک کرتا ہے مین نے کہا تو اس کو مجھے کرایہ پر دے اور مجھے اسکے ساتھ چھوڑ دے حق تعالےٰ اس پر میری اعانت کرے گا اس نے کہا تجھے اختیار ہے آخر مین اس مکان مین سکونت پذیر ہوا پھر جسوقت اندھیری رات ہوئی ناگاہ ایک شخص نہایت سیاہ میرے پاس آیا اس کی دونون آنکھین مانند شعلۂ آتش کے نظر آتی تھین اور اسکا سارا سراپا تیرہ و تاریک دکھائی دیتا تھا اور وہ نزدیک تر ہوا اُسوقت مین نے

پڑھنا شروع کیا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ آخر آیت تک اور جو کلمہ مین پڑھتا جاتا تھا وہ بھی پڑھتا جاتا تھا پھر جب مین اس کلمہ تک پہونچا وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُہُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تو اُس نے کچھ نہ کہا یعنے اس کلمے کو نہ پڑھا پھر مین نے اس کلمہ کو چند بار پڑھا یہانتک کہ وہ تاریکی میرے سامنے سے جاتی رہی پھر مین اس مکان کے ایک گوشہ مین جاکر سو رہا جب صبح ہوئی تو جس جگہ مین نے اس شخص کو دیکھا تھا وہان ایک نشان سوختہ اور خاکستر تودہ پایا اور کسی کہنے والے کی آواز سُنی وہ کہتا ہے کہ مین نے اس بڑے دیو کو جلا دیا مین نے کہا کس چیز سے وہ جل گیا اس شخص غیبی نے کہا کلمہ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُہُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سے جل گیا اور واضح ہو کہ حروف آیۃ الکرسی کے ایک سو ستر ہین اور کلمات اسکے پچاس ہین اور فصول اسکے سات ہین اور بعضون نے کہا سترہ ہین چنانچہ جو کوئی اسکو اول روز یعنے بوقت صبح پڑھے تو وہ شخص امان خدا مین رہیگا شر شیطان و جور سلطان سے اور اسی طرح جو کوئی اول شب سے پڑھے وہ بھی یون ہی امن وامان مین رہے گا اور جو شخص نصف شب مین قبلہ رو اور آواز مردم سے دور ہو کر یعنے تنہائی مین بعدد حروف یعنے ایک سو ستر بار تلاوت کرے اور حق تعالےٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ اس کی حاجت بر آوے گی اور جو شخص آیۃ الکرسی رسولون کے شمار کے موافق تلاوت کرے اور وہ تین سو تیرہ ہین اور یہی عدد اہل بدر واصحاب طالوت کا ہے اور حساب[لہ] اسکا اسم محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے اور اس اسم کے ساتھ توسل کیا جائے اور حق تعالےٰ سے حاجت اپنے بابت امور دنیا وآخرت کے سوال کرے تو باذن اللہ مقصود بر آئے گا اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے دفع بلغم ہے چنانچہ جو کوئی اس کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ سفید نمک کی چھوٹی چھوٹی سات کنکریان لے کر اُس ہر ایک پر آیت شریفہ سات سات بار پڑھے اور نہار اس کو استعمال کرے سات روز تک تو جو کچھ عارضہ بلغم کا اس کو لاحق ہے حق تعالےٰ اُسے دفع کرے گا اور روایت ہے بعض اشخاص سے کہ وہ اپنے خواب مین بہت سے امور اور اکثر اشیا ایسے دیکھتا تھا جس سے دل گرفتہ وخاطر پریشان ہوتا تھا آخر وہ پاس بعض صالحین کے آیا کہ وہ مشائخ ارباب تصوف مین سے تھے پھر اس نے ان کے سامنے جو کچھ خواب مین دیکھا تھا اس کی شکایت کی تب ان بزرگ نے کہا جس وقت تو اپنے فرش خواب پر آوے تو پہلے تین بار تعوذ کر

برائے امان

برائے دفع بلغمی

لہ یعنے اسم محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تا آدم علیہ السلام تین سو تیرہ شمار کیا جاوے ۱۲

ذکر شیطان رجیم سے یعنے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھے پھر تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اور جب اس کلمہ پر پہونچے ولا یؤدہ حفظہما وھو العلی العظیم تو اسکی بھی تکرار تین بار کرے اور سورہے تو بے شبہہ اس خواب پرہول سے امن پاوے گا چنانچہ اس شخص نے ایسا ہی کیا پھر بعد اسکے اس نے خواب مکروہ سے کچھ نشان نہ پایا آور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جو وقت آیۃ الکرسی کسی مصروع کے سر پر گیارہ مرتبہ پڑھی جاوے تو فوراً اس کو افاقہ ہوگا اور اگر اسکے بدن میں وہ عارضہ باقی رہے گا تو سوختہ ہوجاوے گا اور جبکہ عقب اور بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی پڑھی جائے تو جو کچھ اس نمازی پر گناہ و خطا ہیں وہ سب محو و عفو ہوجاتے ہیں آور بعض خواص آیۃ الکرسی سے حرق عارض ہے یعنے جلانا اس شئے کا جو کسی پر واقع ہو چنانچہ جب تو ارادہ کرے کہ جن کو جلاوے اور اس کو انسان سے دفع کرے تو اس شخص کے داہنے کان میں سات مرتبہ اذان دے پھر اسی کان میں فاتحۃ الکتاب و معوذتین و آیۃ الکرسی و سورۂ صافات تمام اور آخر حشر و سورۂ طارق تلاوت کرے بے شبہہ وہ جل جاوے گا گویا کہ وہ آگ میں جلایا گیا یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور بارہا عمل میں آیا ہے اور حق تعالے ہر شئے پر حاضر و ناظر ہے آور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے برائے قرناد و توابع کے ہے از برائے حفاظت شر شیطان اور ان کے تابعین سے چنانچہ اسکو لکھ کر اپنے پاس رکھے کہ اس سے اور ہر مکروہ سے امن رہے اور آیۃ الکرسی کے ساتھ آیات حفظ جو جا بجا قرآن میں ہیں اضافہ کی جائیں اور وہ یہ ہیں فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین وھو القاھر فوق عبادہ و یرسل علیکم حفظۃ ان ربی علی کل شئ حفیظ وکنا لھم حافظین وربک علی کل شئ حفیظ۔ وعندنا کتاب حفیظ۔ لکل اواب حفیظ۔ وان علیکم لحافظین وحفظا من کل شیطان مارد۔ وحفظا ذلک تقدیر العزیز العلیم۔ وحفظناھا من کل شیطان رجیم۔ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون لہ معقبات

برائے دفع صاحب صرع ۔ برائے بخشش گناہ ۔ برائے علاج احراق ۔ برائے حفاظت از شر قرناد و توابع ۔ آیات حفظ صحت

لہ ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو عالم الغیب والشھادۃ ھو الرحمن الرحیم ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو الملک القدوس السلام المؤمن المھیمن العزیز الجبار المتکبر سبحان اللہ عما یشرکون ۵ ھو اللہ الخالق البارئ المصور لہ الاسماء الحسنی یسبح لہ ما فی السموات والارض وھو العزیز الحکیم ۵

من بین یدایہ ومن خلفہ یحفظونہ من امر اللہ اللہ حفیظ علیھم وما انت علیھم بوکیل ان کل نفس لما علیھا حافظ بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ اور اس کے ساتھ یہ بھی آیت قرآن کی لکھے فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو الخ اور سورۂ اخلاص اور معوذتین کہ آیتین حجاب عظیم یعنے حفاظ من شر شیطان اور توابعان وغیرہ سے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے واسطے دفع درد جگر و کبد و براے رفع خفقان اور مغص باطن یعنے دل کی دھڑکن کے لیے چنانچہ جو شخص اس کا ارادہ رکھتا ہو تو چاہیے کہ آیۃ الکرسی ایک ظرف طاہر مین تین مرتبہ لکھی جاوے اور دھو کر مریض پی لیوے اور وقت پینے کے یہ کلمے کہے کہ نویت الشفاء من العلۃ الفلانیۃ یعنے نام مرض کا لیوے کہ حق تعالے بہ برکت اس آیۃ شریفہ اس کو شفا دے گا اور بعض خواص اس آیۃ الکرسی سے یہ ہے جسکو علامۂ ابوالمیسر قطان خلیفہ شیخ کریم الدین الخلوتی نے شیخ و قطب وقت و مرداش رحمہم اللہ اجمعین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اس آیۃ کو اول تاریخ ماہ محرم کو تین سو ساٹھ بار اور ہر بار بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور بعد فراغ عدد مذکورہ سے یہ دعا پڑھے اللھم یا محول الاحوال حول حالی الی احسن الاحوال بحولک وقوتک یا کبیر یا متعال یا عزیز یا مفضال وصلے اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم چنانچہ وہ شخص مکروہات سے محفوظ رہے اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے جو بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص شب عاشورۂ محرم کو باوضوء تازہ بعد دو رکعت نماز کے اس آیت کو تین سو ساٹھ بار پڑھے اور ہر بار بسم اللہ کہے اور زانو مار کر یعنے دو زانو ہو بیٹھے وبعد ازان جب آیۃ الکرسی بعدد مذکورہ تلاوت کر چکے تو آیت اٹھتالیس بار پڑھے قل بفضل اللہ وبرحمتہ فبذلک فلیفرحوا ھو خیر مما یجمعون بعد ازان یہ کلمات کہے

ا یعنے تا آخر سورۂ توبہ علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم ۱۲ ۲ یعنے مین نے نیت کی ہے شفا کی فلان مرض سے ۱۲ ۳ اے پروردگار میرے اے بدلنے والے احوال کے بدل دے میرے حال کو ساتھ بہترین حالات کے اپنی قدرت اور قوت سے اے غالب ہر شے اور اے برتر ہر شے سے ۴ تو کہدے کہ فضل خدا اور اس کی رحمت سے چاہیے کہ اس بات مین مسلمین خوش ہون اور بہتر اس مال سے ہین جو جمع کرین ۱۲

ع، لفظ احسن الاحوال ہے ۱۲

ا¹ اللّٰھم ان ھذہ لیلۃ جدیدۃ و شھر جدید و سنۃ جدیدۃ
اللّٰھم خیرھا و خیر ما فیھا و اصرف عنی شرھا و شر ما فیھا و شر
فتنتھا و محدثاتھا و شر النفس والھوی والشیطان الرجیم اور اس
دعا کو بارہ مرتبہ پڑھے اور بعد درود و سلام اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو دعائیں کہ قرآنمجید
سے منتخب کی ہوئی ہین ان مین سے جس دعا کے ساتھ چاہے میرے² حق مین ختم کرے اور
جمیع مسلمین کے واسطے دعا کرے اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور تنفس کرے
چند ساعت تسبیح و تہلیل کے یعنے اُس کے ساتھ دم بھرے یا دم کرے تو اس سال کے
جمیع مکروہات اور ساری بُرائیون سے محفوظ رہے اور حق تعالے ہر شئے پر قادر ہے اور
بعض خواص آیۃ الکرسی سے برائے رمد یعنے واسطے آشوب چشم کے ہے کہ اس کو تین مرتبہ لکھے
اور اُسکے ساتھ یہ آیۃ بھی لکھے اللہ³ نور السموات والارض الخ بعد ازان اسطرح
لکھے قل ھو اللہ احد ان⁴ فی العین رمدا + احمرار فی بیاض حسبی اللہ لصمد
یا غیاثی فی الشدائد + باعتزازک عن ولد + لم یلد ولم یولد + ولم
یکن لہ کفوا احد + اقسمت علیک ایھا الرمد المرمود + المتمسک
بعروق الراس لو الجلود + اقسمت علیک بیوسف ابن یعقوب

برائے دفع آشوب چشم

¹ اے میرے پروردگار یہ شب نو و ماہ نو و سال نو ہے اے پروردگار جو کچھ انمین بہبودی اور جو کچھ انمین خیر و خوبی ہو مجھے عطا کر اور جو کچھ ان مین برائی ہو اور ان مین خرابیان ہین وہ مجھ سے باز رکھ اور بچا مجھ کو اُس رات اور اس مہینے اور اس سال کے شر و حادثات سے اور شر نفس اور شر خواہش اور بدی شیطان رانندہ سے محفوظ رکھو ۱۲ ² یعنی راوی اس روایت کا اپنے حق مین بعد ختم اس عمل کے طلب دعا کرتا ہو ۱۲ ³ یعنے تمام یہ آیہ سورۂ نور مین ہو اللہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیھا مصباح المصباح فی زجاجۃ الزجاجۃ کانھا کوکب درّی یوقد من شجرۃ مبارکۃ زیتونۃ لا شرقیۃ ولا غربیۃ یکاد زیتھا یضئ ولو لم تمسسہ نار نور علی نور یھدی اللہ لنورہ من یشاء ویضرب اللہ الامثال للناس واللہ بکل شئ علیم ۱۲ ⁴ یعنے ہر آئینہ آنکھ مین آشوب چشم سُرخ ہو بیچ سفیدی کے مجھ کو کفایت کرتا ہے حق تعالے بے نیاز یا اللہ میری فریاد رسی کر سختیون مین بواسطہ اپنے برتری اور بے نیازی اور اولاد سے کہ وہ نہ کسی کا والد ہو اور نہ کسی کا مولود ہے اور نہ کوئی اسکا شریک ہمسر ہو اے رمد مین نے تجھ کو قسم دی کہ تو مرمود یعنے درد انگیختہ و آشوب آمیز ہے اور پکڑنے والا رگہای سر جلد بدن کا ہے سو مین نے تجکو قسم دی یوسف پیراہن دریدہ ۱۲۔

وقمیصہ المفاود وبحق توراتہ موسیٰ وانجیل عیسیٰ وزبور داؤد + وبحق
القرآن العظیم وبمحمد صلے اللہ علیہ وسلم سراج الوجود + ورسول الرب
المعبود + اذھب ایھا الرمد عن حامل حجابی ھذا ولا تعوذ بحق لا الہ
الا اللہ محمد رسول اللہ وبالف لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

برائے محفوظ رہنا مکان خوفناک ۱۲

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب تو کسی مکان مخیف یعنے جاے خوفناک مین ہو
تو بیٹھ جا زمین پر تو اور جو لوگ تیرے ساتھ ہون اوران سے کہدے کہ وہ سب ہم پشت
یعنے ایک دوسرے سے پیٹھ لگا کر بیٹھین اور گرد اُنکے زمین پر ایک دائرہ یعنے کنڈلا کھینچ دے
اور آیۃ الکرسی سات بار تلاوت کرے اور بعد ختم سات مرتبہ کے ان آیات کو پڑھے ولا یؤدہ
حفظھما وھو العلی العظیم وحفظا من کل شیطان مارد وحفظا ذلک تقدیر
العزیز العلیم وحفظنا ھا من کل شیطان رجیم انا نحن نزلنا الذکر وانا
لہ لحافظون لہ معقبات من بین یدیہ ومن خلفہ یحفظونہ من امر اللہ
حفیظ علیھم وما انت علیھم بوکیل ان کل نفس لما علیھا حافظ بل ھو قرآن
مجید فی لوح محفوظ فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو
رب العرش العظیم بعد ازان کہنا چاہیے یا حفیظ تین بار یا حافظ احفظنا اللھم
احرسنا بعینک التی لا تنام واکنفنا الذی لا یرام یا اللہ تین بار یا رب العلمین
بعد ازان تم سب خاموش رہو باہم کچھ کلام نہ کرو چنانچہ اگر تیرے پاس گروہ ثقلین یعنی جماعت
جماعت جن وانس یا قبیلہ ربیعہ ومضر جمع ہو کر آوین تو وہ لوگ تم کو نہ دیکھین گے اور کچھ ضرر
وایذا نہ پہونچا سکین گے اور حق تعالے تم کو ان کی نگاہون سے محفوظ رکھے گا اور یہ عمل بارہا
آزمایا گیا ہے اور حق تعالے ہر شے پر قادر ہے

برائے دفع ضرر حاکم ظالم ۱۲

آور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ
ہرگاہ تو کسی جابر ظالم اور حاکم جابر کے پاس جاوے تو وقت اپنے داخل ہونے کے اسکے

اے پسر یعقوب کی اور قسم دیتا ہون حق توریت موسیٰ وانجیل عیسیٰ اور زبور داؤد کی اور قسم دیتا ہون حق قرآن عظیم
اور حق محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی جو نور وجود اور رسول رب معبود ہین قسم اس بات کی کہ اے رمد تو اس شخص کے
پاس سے جو اس میرے نوشتہ کا حامل یعنے اٹھانے والا ہے۔ چلا جا بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ وبذریعہ
ہزار بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلے العظیم ۱۲ ؎ قبیلہ ربیعہ وقبیلۂ مضر کہ جماعت کثیر تھی اس لیے مراد
اس سے کثرت جماعات ومجمع قوم ہے ۱۲۔

نزدیک اس آیۃ کو تلاوت کرے بعد ازان یہ کلمات پڑھے یاحی یا قیوم یا بدیع السموات
والارض یا ذا الجلال والاکرام اسئلک بحق ھذہ الآیۃ الکریمۃ وما فیھا
من الاسماء العظیمۃ ان تلجم فاہ عنی وتخرس لسانہ حتی لاینطق الا بخیر ونعمت
خیرک یا ھذا بین یدیک وشرک تحت قدمیک بعد ازان تو اسکے پاس جا حق تعالےٰ
تیری طرف سے اسکے مُنھ مین لگام دے گا اور اس سے تجھ کو کچھ ضرر و گزند نہ پہونچے گا باذن اللہ
تعالےٰ اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جسوقت کسی سے کسی طرح کے ضرر کا تو خائف ہو تو بعد
نماز مغرب کے دو رکعت نماز ادا کر دونون مین بعد الحمد کے آیۃ الکرسی پڑھ اور جب آخری سجدہ ہو تو
حالت سجدہ مین تین بار آیۃ الکرسی پڑھ اور جب ولایؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم پر
پہونچے تو اس کو تین بار تکرار کر اور درمیان قرأت اس آیۃ کے یہ بھی کہے اللّٰھم حل بینی
وبین فلان بن فلانۃ کما حلت بین السماء والارض والجم فاہ عنی کما
الجمت السباع عن دانیال علیہ السلام بحق ھذہ الآیۃ الشریفۃ چنانچہ
اس عمل سے تو اسکی شر سے امن مین رہیگا اور حق تعالےٰ تیری جانب سے اسکے منھ مین لگام
دے گا یہان تک کہ وہ سوائے خیر کے تجھ سے کوئی شر کی بات نہ کرے گا اور بعض خواص
آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب تو کسی مکان خوفناک مین ہو یا درمیان کسی قوم کے تو خوف انکی شر
سے رکھتا ہو تو اس آیۃ کو گیارہ بار تلاوت کر بعد ازان یہ دعا پڑھ اللّٰھم احرسنی
بعینک التی لا تنام واکفنی بکنفک الذی لا یرام واغفرلی بقدرتک

برائے دفع خوف ۱۲

لہ اے دائم الحیات اے قائم دائم اے صورت نگار یعنے بے مادہ بنانے والے آسمانون اور زمینون کے اور
اے صاحب جلالت اے خداوند کریم مین تجھ سے سوال کرتا ہون بحق اس آیۃ بزرگ کے و بحق اسماء بزرگ کے و بحق ان
اسماء بزرگ کے جو آیۃ کے اندر مندرج ہین قسم اس بات کی کہ تو میری طرف سے اُس کے منھ مین لگام دے اور
اس کی زبان کو گُنگ کر دے کہ بجز خیر کے اور کچھ نہ بولے یا خاموش رہے اے شخص مطلوب خیر تیرا تیرے سامنے
اور شر تیرا تیرے زیر قدم ہو یعنے تیری خیر سے ہم کو نفع پہونچے اور تیرا شر تیرے ہی پاس رہے ۱۲ لہ اے پروردگار تو درمیان
میرے اور فلان پسر فلان زن کے حائل اور فارق ہو جسطرح تو نے فرق و فصل کیا ہے درمیان آسمان و زمین کے یعنے میرے
اور اسکے درمیان مین تو ایسا حائل ہو جیسا بُعد درمیان آسمان و زمین کے ہے اور میری طرف سے اسکے منھ مین لگام دے
جسطرح دانیال نے درندونکے منھ مین لگام دی تھی بحق اس آیۃ شریفہ کے ۱۲ لہ اے میرے پروردگار میری نگہبانی کر اپنی اس چشم
بیدار سے جسکو خواب نہین ہے اور میری مددگاری کر اپنی اس پناہ سے جسکے جانب پہونچ نہیں ہوتی اور میری آمرزش کر اپنی اُس قدرت سے۔

علےٰ حق لا اھلک انت رجائی امسینا فی خزائن اللہ مسلسلات بذکر اللہ بابھا لا الہ الا اللہ سورھا محمد رسول اللہ سماءھا لا حول ولا قوۃ الا باللہ باسم اللہ نورو باللہ سر ورو آیۃ الکرسی علینا تدور کما دار السود علی محمد ان الرسول لیس بھا قفل ولا مفتاح من العشاء الی الصباح باذن الملک الفتاح فالق الاصباح بالف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم انت الذی ذلت لعزۃ اسمک الرقاب وتدکدکت من ھیبتک الجبال الشوامخ لک السلطان الشامخ والملک الباذخ والملک والملکوت والعزۃ والجبروت تردیت بالکبریاء وانقادت لعظمتک جمیع المخلوقات ووجلت من خشیتک القلوب والملائکۃ المقربون والروحانیون والکروبیون رب الاولین والاخرین الٰھی اسئلک ان تحفظنی وتحرسنی وترعانی وتنظر الی نظر رحمۃ انک ارحم الراحمین خفیت عن اعدائی باللہ وتوکلت فی اموری علی اللہ ودخلت فی کنف اللہ وتردیت برداء اللہ و

لہ جو تونے مجھ پر مقدر کی ہو بیانتک کہ مین ہلاک نہ کیا جاؤن۔ تو میری امیدگاہ ہو شام کی ہو یعنی پناہ پکڑی ہو جائے خزانہ رحمت مین جو درکشیدہ و درآمیختہ بذکر اللہ ہے دروازہ اسکا لا الہ الا اللہ ہو دیوار اسکی محمد رسول اللہ ہو سقف اسکی لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہو اسم اللہ سے نور ہوا اور اللہ ہی سے سرور ہوا اور آیۃ الکرسی ہمپر دورہ کرے جسطرح سے تین قرآن مجید کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد دورہ کرتی تھین دیوار دولت سرائے صلعم کے گرد دائر ہو کہ نہ اسمین قفل ہے نہ اسکے لیے کنجی ہے اور وہ شام سے تا صبح باذن ملک الفتاح کے جو روشن کرنیوالا اصباح کا ہو یون ہی دائر ہے بعد دہ ہزار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے تو ایسا پروردگار ہو کہ تیرے اسم غالب سے ساری گردنین خوار اور درماندہ ہین اور تیری ہیبت سے کوہہائے بلند پارہ پارہ و پست فگندہ ہین اور تیرے ہی لیے غلبہ اور بادشاہی عالی اور ملک و ملکوت یعنی عالم شہود و غیب وغیرہ جبروت یعنی بالادستی سب تیرے لیے ہو اے کبریا آپ شان کبریائی سے زیور دوش ہین اور جمیع مخلوقات در پیش غالب عظمت تیرے کے سرفگندہ اور حلقہ بگوش ہین تیرے خوف سے دل ہل رہے ہین اور سارے ملائکہ مقربین اور ملائک روحانین اور کروبین خوف سے ہیبت زدہ ہین اے پروردگار اولین آخرین یعنی ہالک گذشتگان اور آیندگان کے الٰہی مین تجھ سے سوال کرتا ہون کہ تو مجھے حفاظت و حراست مین رکھ اور میری شبانی کر اور میری طرف بنظر رحمت نظر کر کہ ہر آئینہ تو رحم کرنیوالون سے بڑا رحم کرنیوالا ہے پنہان ہوا مین اپنے دشمنون سے بتائید خداوند عز و جل کے اور مین نے توکل کیا اللہ پر اور مین داخل ہوا حمایت کردگار مین اور چادر اوڑھی مین نے حفاظت خدا کی اور

استمسکت بحبل اللّٰہ واستجرت برسول اللّٰہ وتمسکت بالعروۃ الوثقی التی لا انفصام لہا واللّٰہ سمیع علیم واللّٰہ من ورائہم محیط بل ہو قرآن مجید فی لوح محفوظ
اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب ارادہ کرے کہ دشمن تیرا ہلاک ہو یا وہ خانہ خراب ہو یعنی گھر اس کا اُجڑ جاوے تو اس آیۃ کو بعدد اسکے حروف کے یعنی تین سو ساٹھ بار تلاوت کرے اور اسکے ساتھ یہ کلمات اضافہ کر یا قاہر اا البطش الشدید اور بعد ازان اس دعا کو پڑھے کہ مطلب حاصل ہوگا اور وہ دعا یہ ہے۔ اللّٰہم[۲] کما لطفت ما فوق عرشک و ما بین سمٰواتک وکانت وساوس الصدور کالعلانیۃ عندک وعلانیۃ القول کالسر فی علمک وانقاد کل شیٔ بعظمتک وخضع کل ذی سلطان لسلطانک وصار امر الدنیا والاٰخرۃ بیدک اللّٰہم اجعل لی من کل ہم اصبحت وامسیت فیہ فرجا ومخرجا اللّٰہم ان عفوک عن ذنوبی وتجاوزک عن خطیئتی وسترک علی قبیح عملی اطمعنی ان اسئلک ما لا استوجبہ مما قصرت فیہا من عملی ادعوک امنا واسئلک مستانسا فانک المحسن الیّ وانا المسیٔ الی نفسی فیما بینی وبینک تودد الی بالنعم واتبغض الیک بالمعاصی ولکن الثقۃ بک حملتنی علی الجرءۃ علیک فجد علی بفضلک واحسانک وتب علی انک علی کل شیٔ قدیر وانت التواب الرحیم۔ آور بعض خواص

[۱] حق تعالےٰ کا رسن استوار جو قطع و گسستہ نہین ہوتا ہو اسکو مین نے مضبوط پکڑا اا اور رسول اللہ صلعم کی پناہ مین آیا اور حق تعالی بڑا شنوا اور دانا ہو اور وہ ان لوگون کو جو تکذیب کرتے مین اُنکے پیچھے سے گھیرنے والا ہو بلکہ قرآن مجید ہو جو لوح تقدیر مین ہے محفوظ ہو تبدیل والحاق سے ۱۲ [۲] اے پروردگار میرے جیسا تو اپنے فوق عرش پر لطیف ہے کہ درمیان تیرے اور کسی شئے کے کوئی چیز حائل نہین اور وساوس صدور یعنی ما فی الضمیر تیرے نزدیک مثل علانیہ کے ہو اور قول علانیہ مثل اس اسرار کے ہے جو تیرے علم مین ہے اور ہر شے در پیش تیری عظمت کے منقاد و رام ہو اور ہر ایک صاحب غلبہ بمقابل تیرے غلبے کے عاجز ہو اور تمام امور دنیا اور آخرت تیرے ہی ہاتھ مین ہو اے میرے پرودگار سارے غم و ہم میرے جسمین مین نے صبح و شام بسر کی ہو اسکو میرے لیے آسودگی اور مخلصی کر دے اے پروردگار باعث تیرے عفو کے میرے گناہون سے اور تیرے درگذر نے میری ان خطاؤن سے جسمین مینے تقصیر کی ہو مین تجھسے امان مانگتا ہون اور مین تجھ سے تسلی طلب کرتا ہون اور تو احسان نیکو کی کرنیوالا ہو مجھپر اور مین بدی و برائی کرنیوالا ہون اپنے نفس کیساتھ اُن امورمین جو درمیان میرے اور تیرے سرزد ہوتے ہین تو نیکی کرتا ہی میرے ساتھ اپنی نعمتون سے اور مین برائی کرتا ہون تیرے ساتھ اپنے گناہون سے لیکن وہ وثوق جو تیرے ساتھ ہو میرے تئین باعث جرأت ہوا ہی تجھپر تو مجھپر جود و کرم کو اپنے فضل احسان سے اور میری توبہ قبول کر اور مجھپر متوجہ ہو ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہو اور تو بڑا توبہ قبول کرنے والا ہو اور بڑا رحم کرنے والا ہی ۱۲

آیۃ الکرسی سے ہلاک کرنا ظالمین جفاکار کا ہے جبکہ تیرا کوئی دشمن یا کوئی مخالف کینہ جو یا کوئی جفاکار آزار دہ بندگان خدا کا ہو تو چاہیئے کہ نصف شب جمعہ کو بیدار ہو اور اُٹھ کر وضو کر اور دو رکعت نماز اس نیت پر جو تیرا ارادہ ہلاکت دشمن سے ہے بجا لا اور پہلی رکعت مین بعد سورہ فاتحہ کے نو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ اور اسی طرح دوسری رکعت مین کر اور بعد سلام نماز کے پھر نو مرتبہ آیۃ الکرسی تلاوت کر بعد ازان یہ دعا پڑھ۔ اللّٰھم انت الشدید البطش الالیم الاخذ ذو القھر المتعالی عن الاضداد والانداد المنزہ عن الصاحبۃ والاولاد اسئلک قھر الاعداء وقمع الجبارین تمکر بمن تشاء وانت خیر الماکرین اللّٰھم انی اسئلک باسمک الذی خضعت لہ النواصی والرقاب وقذفت بہ الرعب فی قلوب الاعداء واشفیت بہ ذوی الامراض واشقیت بہ اھل الشقاء والعناد اسئلک ان تمدنی برقیقۃ من وقائق ھذا الاسم تسری فی اعضای الکلیۃ والجزئیۃ حتی اتمکن من فعل ما ارید فلا یصل الی الظالم بسوء ولا یسطو علی متکبر بجور ولا مجاھد علی جبار بعدوان واجعل غضبی لک او فیک مقرونا بغضبک واطمس علی ابصار اعدائی واشدد علی قلوبھم واضرب بینی وبینھم حجابا باطنہ فیہ الرحمۃ وظاھرہ من قبلہ العذاب انک شدید

اے الٰہی تو بڑا سخت گیر عذاب کرنے والا ہے مواخذہ کرنے والا ہے قہر کرنے والا ہے برتر ہے شریک و ہمسر سے اور پاک و بے نیاز ہے زن و فرزند سے مین تجھ سے سوال کرتا ہون ہلاکی دشمن کے اور بیخ کنی ظالمون کے حیلہ گری کرتا ہے تو جس کے ساتھ چاہتا ہے کہ تو بہترین حیلہ گرون کا ہے اے میرے پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہون بواسطہ تیرے اس اسم کے کہ جس کے لیے پیشانیان اور گردنین جھک جاتی ہین اور اسی کے سبب دشمنون کے دلون مین رُعب ڈالے گئے ہین اور اس کے باعث مریضون کو تو شفا دیتا ہے اور اسی سے بدبختون اور دشمنون کے لیے بدبختی ہے مین سوال کرتا ہون تجھ سے کہ مجھے افزونی اور روانی دے باسانی اس اسم کے جو سریع النفوذ و ساری ہے اعضاء کلیہ و جزئیہ مین یہان تک کہ مجھے دسترس ہو اس فعل پر کہ جسکا مین ارادہ رکھتا ہون پھر کوئی ظالم میرے تئین بدی اور برائی نہ پہونچا سکے اور نہ کوئی متکبر جبار مجھ پر غلبہ و تسلط کرے اور میرے غضب کو جو تیرے لیے یا تیرے باب مین ہو اپنے غضب کے ساتھ مقرون کر یعنی تیرا غضب تو میرے غضب کا معین و مؤید ہو اور میرے دشمنون کی آنکھین اندھی کر اور انکے دلون کو مضبوط باندھ دے اور درمیان میرے اور انکے حجاب ایسا حائل کر دے کہ درپردہ اُسکے اندر رحمت ہو میرے لیے اور بظاہر درپیش اسکے عذاب ہو

[1]البطش الیم العقاب وکذالک اخذ ربک اذا اخذ القری وھی ظالمۃ ان
اخذہ الیم شدید اور مناسب اس مقام کے دیگر آیات ہین قرآن عظیم کے وہ یہ ہین
[2]فاخذھم اللہ بذنوبھم وما کان لھم من اللہ من واق ان بطش ربک
لشدید فاخذھم اخذۃ رابیۃ فقطع دابر القوم الذین ظلموا والحمد للہ
رب العالمین بعد ان آیات کے پھر یہ دعا پڑھے [3]اللھم انی اسئلک ببرکۃ ھذہ
الآیات وسر ما دعوتک بہ ان تقھر اعدائی ومن یرید بی بسوء وھو
القاھر فوق عبادہ اللھم اقھر فلان بن فلانۃ اللھم اردد کیدہ فی
نحرہ واکفنی شرہ واصرف عنی غدرہ ومکرہ یا رب العالمین
چنانچہ حق تعالے اس سے تیری حفاظت اور حراست کرے گا اور اس کی شر اور سائر
اعدا کے مفاسد سے امان مین رکھے گا اور اگر بعد اس کے پھر وہ تجھ پر زیادتی کریگا تو
ہلاک ہوگا مگر تو خوف کر خداوند اپنے پروردگار سے اور اسکے قول پر نظر رکھ [4]فمن عفی
وَاَصْلَحَ فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ الآیۃ اگر دُعا کرنے والا یعنے اس عمل کا کرنے والا صاحب
جلالت صادقہ یعنی راست باز ہو تو ہنوز وہ اپنے مقام سے نہ اُٹھے گا کہ حاجت اس کی
برآوے گی اور جو بندہ اپنے پروردگار کی جناب مین ساتھ ذکر ان کلمات کے بروز شنبہ

---

[1] انکے حق مین اور یون ہی گرفت ہے تیرے پروردگار کی جب وہ گرفتار کرتا ہے اہل قریات کو اس حالت مین کہ
وہ ظلم کرنے والے ہین اور ہر آئینہ گرفت اسکی سخت درد انگیز ہے ۱۲ [2] حق تعالے نے انکو گرفتار بلا کیا باعث انکے
کثرت گناہون کے اور حق تعالے کی جانب ان کا کوئی والی اور مددگار نہ تھا اور نہ ہو ہر آئینہ گرفت تیرے پروردگار کی
بہت سخت ہے پھر ہم نے انکو سخت ترین گرفت سے گرفتار کیا پھر حق تعالے نے اس قوم ظالمون کو کاٹ چھانٹ دیا
یعنے ان کے پیچھے کوئی مدد کرنے والا نہ رہا کہ انکی نسل منقطع ہوگئی ۱۲ [3] اے میرے پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہون برکت
اس آیہ یعنے آیۃ الکرسی وغیرہ سے اور برکت اس اسرار یعنی اسرار آیات سے جسکے وسیلے سے مین نے دشمنون کو
ہلاک کرنے کی تجھ سے دعا کی ہے کہ میرے دشمنون کو ہلاک کر اور اس شخص کو مقہور کر کہ میرے ساتھ ارادہ بدی کا کرتا ہے
اور حق تعالے اپنے بندون پر غالب ہے اور اے پروردگار قہر نازل کر فلان پسر یا دختر فلانی عورت پر اے میرے پروردگار
مین تجھ کو مقرر کرتا ہون اسکے ہلاک کرنے مین اور مجھ کو پناہ دے اسکی شر سے اور اسکے غضب اور مکر کو مجھ سے پھیر دے
یارب العالمین ۱۲ [4] یعنے جو شخص عفو و درگذر کرے اور اصلاح رکھے یعنے انتقام دشمن سے باز رہے تو اجر
اُسکا حق تعالے پر ہے ۱۲

برائے ارسال موکلان

اول ساعت مین مناجات کرے اور ایسے آدمی کے اوپر دعاے بد کرے جو اس شخص پر ظلم کرتا ہے تو البتہ وہ فوراً ہلاک ہوگا اور یہ آزمودہ اور عمل مین آیا ہے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے ارسال ہواتف کا ہے یعنی فرشتون اور موکلون کو طرف دشمن ظالم کے بھیجنا چنانچہ غزالی سے منقول ہے کہ آیۃ الکرسی کو دوسو بار تلاوت کرے اور وہ پانچوان اسم جو درمیان آیۃ الکرسی کے مذکور ہین یا اللہ یا حی یا قیوم یا علی یا عظیم ان کو ہر سر صدی یعنے ہر سیکڑے پیچھے ایک ہزار مین سو ستر بار پڑھکر عقب اُسکے یہ سوال کرے[1] اسئلک بنور وجھک الذی ملا ارکان عرشک بروح سیدنا محمد صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ان ترسل خادم ھذہ الآیۃ الشریفۃ بفلان ابن فلانۃ فی صفتی وحلیتی بشھب من سھم وحراب من نار و بعد ازان تو بطرف دشمن کے اشارہ کرے ساتھ کسی حربے کے یا کسی چیز کے اور درود وسلام بھیج اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور سورہ اور یہ عمل شب جمعہ سے شروع کرے اور اس کی تکرار یعنی بار بار اس عمل کو کرے یہان تک کہ مقصد حاصل ہو اگر اول جمعہ مین حصول اجابت ہوئی تو بہتر والا دوسرے جمعہ مین تا آنکہ ساتوین جمعہ کے تمام ہونے تک مستجاب ہوگا باذن اللہ تعالے اور

برائے انجام کار از آیۃ الکرسی

بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ اگر کسی شخص کو کسی انجام کار کا خوف ہو یا اندیشہ ہو کہ اس سے کیونکر چھٹکارا اور خلاصی ہوگی تو چاہیے کہ بعد نماز عشا کے تخلیہ کرے اور دو رکعت نماز قبل صلوٰۃ وتر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی پڑھے اور بعد فراغ سلام نماز کے پھر آیۃ الکرسی اکیس بار اور سورۂ قدر ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور معوذتین ایک ایک بار تلاوت کرے بعد ازان یہ کلمات کہے[2] اللھم انی تفاءلت بکلامک القدیم فارنی ماھو المکنون والمخبأ

[1] مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلے تیرے نور کے جس نے تمام عرش کو احاطہ کر لیا ہے د بواسطہ روح محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تو ایک خادم یعنے موکل اس آیۂ کریمہ کا واسطے فلان پسر فلان کے بھیجدے کہ وہ میری صورت اور سیرت مین ہو اور اسکے پاس شعلہاے سموم یعنے سوزان یا تیر اثر زہر دار ہون اور اُسکے ہاتھ مین حربہ آتشین ہون ۔

[2] اے میرے پروردگار مین لیتا ہون تیرے کلام قدیم کے ساتھ (قدیم یعنے غیر حادث) کہ تو مجھے دکھلادے ۔

فی لیلتی هذه ما سألت عنه وما لم اسئل وبین لی الخبر وجه من هذا الامر الذی اخافه واحذره اللهم ان کان خیرًا فارنی بیاضًا اوخضرة وان کان شرًا فارنی سوادًا وحمرة وارسل لی خادمًا من خدام هذه الآیة الشریفة چنانچہ کوئی مؤکل منجملۂ موکلین اس آیت سے تیرے پاس آوے گا اور تیرے جمیع مطالب سے تجھ کو خبر دیگا اور تیری حاجت کو ظاہر کرے گا اور جو کچھ تیرے حق مین خیر ہے یا جو تیرے لیے شر ہے تجھ سے بیان کرے گا اور جس شب کو تونے یہ عمل کیا اگر اول شب اپنے سوال کا جواب نہ پایا تو اور ایک بار دوبارہ اعادہ کر کہ ہر آئینہ تو اپنے مطلب کو ضرور دیکھے گا اور اپنی نیت کو خالص رکھ اس واسطے کہ خلوص نیت سابق اور پیش پانے والا عمل کا ہوتا ہے اور حق تعالےٰ ہدایت کرتا ہے جسکو چاہتا ہے طرف راہ راست واستوار کے اور جسقدر مین نے خواص آیۃ الکرسی کے ذکر کیا ہے براے اہلِ خرد کافی ہے اور امام بونی رحمہ اللہ نے اس باب مین ایک تالیف جداگانہ کی ہے

باب چوتھا ذکر مین بعض خواص سورۂ یٰسین کے

واضح ہو کہ سورۂ یٰسین وہ سورۂ بزرگ قدر ہے جس کی برکت ظاہر اور فضیلت اسکی مشہور ہو ازانجملہ وہ یہ ہے کہ انس بن مالک رضؓ سے مروی ہے اور انھون نے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ہر چیز کے لیے قلب و دل ہے اور قلب قرآن سورۂ یٰس ہے اور ازانجملہ وہ ہے جسکو سنوسی نے اپنے مجربات مین ذکر کیا ہے چنانچہ انھون نے جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلعم نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تو یٰس اپنے اوپر لازم کر یعنے اس کا عمل اور استعمال کر کہ اس مین بیس برکتین ہین نہ پڑھے گا اس کو گرسنہ مگر یہ کہ وہ آسودہ و سیر ہوگا اور

[1] بیچ اس شب کے جو چیز کہ نہان اور پوشیدہ ہو اس امر سے کہ مین نے سوال کیا اور جس چیز سے مین نے سوال نہین کیا اور میرے لیے ظاہر کر خلاصی اس امر سے کہ جسکا مین خوف و اندیشہ رکھتا ہون لے میرے پروردگار اگر وہ امر میرے حق مین خیر ہو تو میرے تئین اسکو برنگ سفید یا سبز کے دکھلادے اور اگر وہ میرے لیے شر ہو تو اسکو مجھے برنگ سیاہ یا سرخ دکھلادے اور خدام اور موکلین اس آیہ شریفہ سے ایک خادم موکل میرے پاس بھیجدے ۱۲

نہ پڑھے گا تشنہ مگر وہ سیراب ہوگا اور نہ پڑھے گا عُریان جسکو لباس میسر نہ ہوگا تو اسکی تن پوشی ہوگی اور جو مرد بے زن یا زن بے مرد اس سورہ کا استعمال کریگا اس کو عقد ازدواج حاصل ہوگا اور جو شخص خوفناک اسکو پڑھا کرے گا وہ امین ہوگا اور جو مریض پڑھا کریگا وہ شفا پا دیگا اور جو شخص محبوس و قیدی اسکو پڑھا کرے گا وہ مخلصی پاوے گا اور جو مسافر اسکو پڑھیگا اس کے سفر مین اعانت کی جاوے گی اور جو شخص غم دیدہ اور اندوہگین اسکی تلاوت کا استعمال کرے گا اسکا غم اور ہم دور ہوگا اور جس کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو جو وہ اس سورہ کی تلاوت کرے گا تو اسکی گم شدہ چیز دستیاب ہوگی انتہی کلامہ یعنے یہین تک کلام راوی تمام ہوا اور بعض خواص سورۂ یٰس سے یہ ہے کہ جب کوئی شخص ارادہ برآمد ہونے اپنی حاجت کا نزدیک کسی امیر یا کسی ذیجاہ سے رکھتا ہو تو چاہیے کہ اس سورہ کو پچیس بار پڑھکر اُس امیر کے پاس جس سے ارادہ رکھتا ہو جاوے تو البتہ اس کی عظمت اور بزرگی کرے گا اور اسکی حاجت برلاوے گا باذن اللہ تعالے اور بعض خواص سورۂ یٰس سے وہ ہے جو ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص خوف زدہ ہو کسی ظالم جبار سے تو اس سورہ کو تلاوت کرے اور بعد قراءت کے یہ کہے [1]بسم اللہ الرحمن الرحیم + بسم اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم بسم اللہ الذی لا الہ الا ہو ذوالجلال والاکرام بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیئ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم + اللّٰھم انی اعوذ بک من شر فلان بن فلانۃ بعد اس عمل کے اُس جبّار کے پاس جاوے تو اسکے شر سے امین رہیگا اور بعض خواص سورۂ یٰس سے کفایت ہے واسطے جمیع مہمّات کے اگر بعد نماز عشا کے باوضو دو رکعت نماز پڑھکر اکتالیس[21] بار اس سورہ کو تلاوت کرے اور ہر مرتبہ کے عقب مین یہ کلمے کہے [2]یا من یقول للشیئ کن فیکون افعل بی کذا و کذا چنانچہ مقصد اُسکا ضرور حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالے اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے

عمل برائے حاجات

عمل برائے حفاظت از شر ظالم

[1] بسم اللہ الرحمن الرحیم بواسطۂ اسم اللہ کے ایسا اللہ کہ نہین ہو کوئی اللہ سوا اسکے کہ جو دائم الحیات اور قائم بذات خود ہو برکت اس اسم اللہ کے کہ نہین ہو کوئی معبود سوا اسکے جو ذوالجلال والاکرام ہو بنام اس خداوند کریم کے جسکے نام کے ساتھ نہ کوئی شئی زمین مین ضرر کرتی ہو نہ کوئی چیز آسمان کی ضرر کرتی ہو اور وہ شنوا و دانا ہو اے میرے پروردگار مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے شر سے فلان پسر فلانی عورت سے ۱۲ [2] اے وہ خداوند جو ہر شئے کو کہتا ہو کہ ہو جا تو وہ موجود ہو جاتی ہو میرے لیے ایسا ایسا کر یعنے نام اپنی حاجت کا لیوے ۱۲

یہ ہے جیسا کہ بعض صالحین نے کہا ہے کہ اگر شب نیمۂ شعبان کو یہ سورہ تین بار تلاوت کیا جاوے اول بار بہ نیت طول عمر کے اور دوسری بار بہ نیت دفع بلا کے اور تیسری بار بہ نیت استغنا کے خلائق سے بعد ازان اس دعا کو دس مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالےٰ مُراد اس کی حاصل ہوگی اور وہ دعا یہ ہے الٰہی[1] جودك دلني عليك واحسانك اوصلني اليك وكرمك قربني لديك اشكو اليك ما لا يخفى عليك واسئلك ما لا يعسر عليك اذ علمك بحالي يكفي عن سؤالي يا مفرج كرب المكروبين فرج عني ما انا فيه لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين فاستجبنا له ونجيناه من الغم وكذلك ننجي المومنين اللهم يا ذا المن ولا يمن عليك يا ذا الجلال والاكرام يا ذا الطول والانعام لا اله الا انت ظهر الملتجئين وجار المستجيرين وامان الخائفين وكنز الطالبين اللهم ان كنت كتبتني عندك في ام الكتاب شقيا او محروما او مطرودا او مقترا علي في الرزق فامح اللهم بفضلك شقاوتي وحرماني وطردي واقتار رزقي واكتبني عندك في ام الكتاب سعيدا مرزوقا موفقا للخيرات فانك قلت وقولك الحق في كتابك المنزل

[1] اے الٰہی تیرا وجود ہی جو میرے تئین دلالت کرتا ہی اور تیرا احسان ہی جو میرے تئین مجھ تاک پہونچاتا ہی اور تیرا کرم ہے جو میرے تئین تیرے قریب کرتا ہی مین شکایت کرتا ہون تجھ سے اس امر کی جو تجھ پر مخفی نہین ہی اور مین سوال کرتا ہون تجھ سے اس چیز کا جو دشوار نہین ہی اس لیے کہ جاننا تیرا میرے حال کو کافی ہے میرے سوال سے اے کھولنے والے اندوہ غمگین کے کشایش دے مجھ کو اس امر کی جسمین مین مبتلا ہون نہین ہے کوئی لائق الوہیت سوائے تیرے تو پاک و منزہ ہی اور بیشک مین ظالمین گنہگارون مین سے ہون قولہ تعالےٰ پھر ہم نے اسکی اجابت دعا کی اور ہم نے اسکو غم سے نجات دی اور اسیطرح ہم سائر مومنین کو نجات دیتے ہین اے میرے پروردگار اے صاحب منت و کرم اور تجھ پر کوئی منت و احسان نہین رکھ سکتا اے صاحب جلالت و کرامت اے صاحب قدرت و نعمت نہین ہی اللہ سوا تیرے کہ تو پشت و پناہ التجا کرنیوالے کا ہی تو اپنے نزدیک جا دینے والا ہی ان لوگون کا جو تیری پناہ چاہتے ہین اور جائے پناہ ہی خوف زدون کا اور تو ہی گنجینہ ہے طلبگارون کا اے میرے پروردگار اگر تو نے اپنے یہان ام الکتاب یعنی لوح محفوظ مین مجھ کو شقی لکھا ہے یا محروم یا راندہ مفلوک لکھا ہی تو اے میرے پروردگار تو اپنے فضل و کرم سے مٹا دے میری شقاوت اور میری راندگی اور میری تنگی روزی اور مجھے اپنے یہان لوح محفوظ مین سعید لکھ لے اور روزی یافتہ اور توفیق یافتہ امور خیر کا بیشک تحقیق تو نے وعدہ فرمایا ہی اور فرمانا تیرا برحق ہے جو نازل کیا اپنی کتاب مین ۔

علیٰ[1] لسان نبیک المرسل یمحو اللہ ما یشاء و یثبت و عندہ ام الکتاب اسئلک اللھم بحق التجلی الاعظم فی لیلۃ النصف من شھر شعبان المکرم التی یفرق فیھا کل امر حکیم و یبرم ان تکشف عنا من البلاء ما نعلم و ما لا نعلم انت بہ اعلم انت الاعز الاکرم و صلی اللہ علیٰ سیدنا محمد و علیٰ آلہ و صحبہ و سلم اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے واسطے برآمد حاجات کے ہے چنانچہ بعض صالحین سے منقول ہے کہ اس سورہ کو اول سے آخر تک پڑھے اور اسی حالت تلاوت میں جب لفظ رحمٰن پر پہونچے تو خنصر دست چپ کو قبض و عقد کرے اور نزدیک بذکر لفظ رحمٰن ثانی بنصر دست مذکور کو قبض کرے پھر نزدیک بذکر رحمٰن ثالث کے انگشت درمیان کو بھی عقد کر لیوے اور اسوقت تک یہ ہر سہ انگشت مقبوض و منعقد رہیں اور یہ قبل از قرأت دما انزلنا علیٰ قومہ کے ہو و بعد ازان نزدیک بذکر لفظ جلالت کے خنصر دست راست کو قبض کرے یعنے دبا لیوے و بعد ازان نزدیک بذکر جلالت ثانیہ بنصر دست راست قبض کر لیوے اور یہ ایک آیۃ کی قرأت میں ہے واذا قیل لھم انفقوا مما رزقکم اللہ الخ مترجم کہتا ہے کہ مراد لفظ جلالت سے اسم اللہ ہے اور اسی کو اسم جلالی بھی کہتے ہیں اور یہ اس ایک آیۃ میں مکرر واقع ہے و باعث ورود و تواتر و تکرار کے جلالتین کے ہیں فقط اور جب ذکر رحمٰن رابع کا بیچ قرأت آیۃ ھذا ما وعد الرحمٰن کے آوے تو انگشت سبابہ دست چپ کو منعقد کرے یعنے بائیں ہاتھ کی انگلی کلمے کی دابے و بعد ازان بذکر جلالت ثالث بیچ قرأت آیۃ واتخذوا من دون اللہ اٰلھۃ کے انگشت درمیان دست راست کو قبض کرے و بعد ازان سورہ تمام کرے یہانتک کہ یہ ساتون انگشت مذکورہ منعقد رہیں یعنی چار انگشت دست چپ و تین انگشت دست راست اور اسی حال میں بعد تمام سورۂ یٰسین کے سورۂ تبارک الملک

[1] زبان پر اپنے نبی مرسل کے وہ یہ ہے کہ حق تعالےٰ جو کچھ چاہتا ہے محو کرتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے ثبت کرتا ہے لکھدیتا ہے حالانکہ اُس کے پاس ام الکتاب یعنی لوح محفوظ ہے اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس تجلی نور اعظم کے جو بیچ شب نیمۂ شعبان اکرم کے جلوہ گر ہے وہ شب جسمیں سارے امور حکیم و محکم نشر کیے جاتے ہیں اور مبرم اور منحصر ہوتے ہیں سوال یہ ہے کہ تو مجھ سے کھول لے یعنے دفع کردے اُن بلاؤن کو جسکو تو خوب جانتا ہے اور بے شبہہ تو بڑا غالب ہے اور درود و سلام حق تعالےٰ کا اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اُن کی آل اور اصحاب پر ۱۲

کی تلاوت شروع کرے جب ذکر رحمٰن کا بیچ آیۃ ما تری فی خلق الرحمٰن کے آوے بیچ آیۃ ما انزل اللہ کے خنصر دست راست کو کھولدے وبوقت ذکر رحمٰن ثانی بیچ آیۃ ما یمسکھن الا الرحمٰن کے انگشت میانہ دست چپ کو کشادہ کرے ونزدیک بذکر جلالت ثانی بیچ آیۃ قل انما العلم عند اللہ بنصر دست راست کھولوے ونزدیک بذکر جلالت ثالث بیچ قرأت آیت ان اھلکنی اللہ کے انگشت میان دست راست کشادہ کردے اور نزدیک بذکر رحمٰن رابع بیچ قرأت قل ھو الرحمٰن کے انگشت سبابہ دست چپ یعنے کلمے کی انگلی کھولے اور بعد فراغت قرأت سورۂ الملک کے دو رکعت نماز قربۃ الی اللہ ادا کرے بعد ازان سو مرتبہ درود وسلام اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیج اور یہ صلوٰۃ وسلام با صلوٰۃ ابراہیمیہ[1] کے ہو وبعد ازان نیت اپنی حاجت کی کرے از برائے اُسکے حق تعالےٰ سے سوال کر کہ وہ برآوے گی باذن اللہ تعالےٰ۔ اور بعد ازان مین نے بعض کتابون مین وہ چیز دیکھی ہے جو منصوص ہے چنانچہ بعض علما نے کہا ہے کہ سورۂ یٰسین مین چار جگہ اسم رحمٰن مذکور ہے اور تین[2] جگہ ذکر جلالت ہے اور اسی طرح بیچ سورۂ تبارک الذی بیدہ الملک کے چنانچہ جو شخص تلاوت کرے سورۂ یٰسین کی اور جب پہونچے ذکر رحمٰن تک[3] تو ایک انگشت دست راست کو عقد کر لیوے اور جب ذکر جلالت تک پہونچے تو ایک انگشت دست چپ کو عقد کر لیوے یعنے دبالیوے اور جب سورۂ ملک کی تلاوت کرے اور ذکر رحمٰن تک آوے تو ایک انگشت دست راست کھولدیوے راوی نے کہا کہ جو شخص اس عمل کو کرے گا اس کی حاجت برآوے گی اور دعا اس کی مستجاب ہوگی مگر چاہیے کہ عامل خوف خدا رکھے کہ سوائے دعائے خیر کے اس عمل کو نہ کرے ورنہ اس کی برکت سے محروم ہوگا اور چاہیے کہ عقد وحل وقبض وبسط اصابع کا سر خنصر سے ہوا ور بترتیب ہوا نتہی کلامہ

[1] جس مین ابراہیم علیہ السلام پر بھی صلوٰۃ ہو یعنے اللھم صل علے محمد وعلی ال محمد کما صلیت وسلمت علی ابراھیم وعلی ال ابراھیم انک حمید مجید ۱۲ [2] یعنے یٰسین مین ذکر ہر ایک رحمٰن پر ایک انگشت دست راست عقد کیا کرے اور ذکر ہر جلالت پر ہر ایک انگشت دست چپ عقد کر لیوے اور جملہ انگشتان چپ وراست تا قرأت سورۂ بند رہین یہانتک کہ سورۂ ملک شروع کرے تو بذکر ہر رحمٰن کے ایک ایک انگشت دست راست وبذکر جلالت ہر ایک انگشت دست چپ بترتیب واکرتا جاوے ۱۲

برائے خلاصی محبوسان ونجات زندانیان وامن خائفان وبرائے جمیع مہمات ۱۲

عمل برائے برآمد مہمات

یعنی کلام راوی یہان تک تمام ہوا دیربی رحمہ اللہ نے کہا کہ سزاوار ہے عمل کرنا دونون قول مذکور[۱] پرا اور بعض خواص سورۂ یٰس سے یہ ہے کہ جو شخص گرفتار زندان ہو یا قرضدار یا کسی سے خائف ہو اور وہ اس سورہ کو اس نیت سے تین بار تلاوت کرے تو قید سے اسکی مخلصی اور خوف سے امن ہوگا اور دَین سے ادا ہوگا اور اسی طرح جمیع مہمات مین اس سورہ کو سات بار تلاوت کرے اور اس دعا کو بھی سات بار پڑھے بعد قرأت مرتبۂ اولی کے خواہ بعد قرأت ہر مرتبہ کے ایک ایک مرتبہ یہ دعا بھی پڑھے اور وہ کلمات یہ ہین یَا اَیُّهَا الْجَمَاعَةُ الْمُسَخَّرُوْنَ الْمُطِیْعُوْنَ بِهٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَکَةِ بِحَقِّ اَنْبِیَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاَوْلِیَائِهٖ وَبِحَقِّ خَالِقِکُمْ اجْعَلُوْا کَلِمَتِیْ سَارِیَةً وَقَوْلِیْ مَسْمُوْعًا مَقْبُوْلًا اِکْفُوْا فِیْ مَهَمَّاتِیْ وَامِدُّوْنِیْ وَاَعِیْنُوْنِیْ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّهَا الْکُلِّیَّةِ وَالْجُزْئِیَّةِ بِحَقِّ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ[۲] اور بعض خواص سورۂ یٰس سے یہ ہے کہ جب کسی حاجت کے لیے سورۂ یٰس اکتالیس بار پڑھین تو کسی طرح کی حاجت ہو برآمد ہوگی اور بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ یٰس بعدد مذکورہ یعنی اکتالیس بار تلاوت کرے بدون دخل کلام کے قرأت مین یعنی درمیان مین تا ختم قرأت مذکورہ کے کلام نہ کرے اور بعد ختم عدد مذکورہ کے اس دعا کو بھی جسکا ذکر آگے کیا جاتا ہے پڑھ کے سو رہے تو اپنے زیر بالین سے اپنا نفقہ و خرچ کافی پاویگا

عمل برائے دست غیب

اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ کَانَ فِی الْبَحْرِ فَاَطْلِعْهُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ کَانَ عَسِیْرًا فَیَسِّرْهُ وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْهُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَهَنِّئْهُ وَبَارِکْ لِیْ فِیْهِ[۳]

---

[۱] یعنی ہر دو طریقہ کہ عقدا نامل پر عمل کرنا لازم ہے جیسا کہ دونون مذکور ہین ۱۲ [۲] اے جماعت تابع و مطیع اس سورہ مبارک کے بحق انبیاء اللہ و اولیاء اللہ کے و بحق اپنے خالق کے میرے کلمات کو جاری کر اور میرے قول کو مسموع و مقبول کر اور میری مہمات مین میری کفالت کر اور امداد و اعانت کر میری جمیع امور کلی و جزئی مین بحق آیت انہ من سلیمان و انہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کہ یہ نوشتہ ہے سلیمان کی جانب سے اور مضمون اس کا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے شتابی تمام اور بہت جلد اور اسی وقت ۱۲ [۳] اے میرے پروردگار اگر رزق میرا آسمان پر ہو تو اس کو نازل کر اور اگر رزق میرا زمین کے اندر ہے تو تو اسکو نکالدے اور اگر وہ دریا مین ہو تو مجھے اس سے مطلع کر اور اگر وہ دور ہو تو اس کو قریب کر اور اگر وہ قریب ہو تو اسکو آسان کر اور اگر وہ کمتر ہو تو تو اسکو زیادہ کر اور اگر وہ بہت ہو تو اسکو آسان کر اور میرے لیے اسمین برکت دے۔ ۱۲

برائے حصول رزق و سرور

وَارْزُقْنِی مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا غَدَقًا مَیْحًا طَبَقًا مُبَارَکًا فِیْہِ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ عَلَیَّ فِیْہِ مِنَّۃٌ وَاجْعَلْ یَدَیَّ عُلْیَا بِالْاِعْطَاءِ وَلَا تَجْعَلْ یَدَیَّ سُفْلٰی بِالْاِسْتِعْطَاءِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ [1] اور بعض خواص سورۂ یٰس سے بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو اول النہار تلاوت کرے تو وہ صبح سے تا شام برابر مسرور رہے گا اور جو کوئی اسکو اول شب سے پڑھے وہ برابر صبح تک شادمان رہے گا اور خواص سورہ یٰس سے دفع تپ ہے جیسا کہ بعض برادران دینی نے مجھ سے فائدہ اس کا بیان کیا ہے کہ اس کو اول سے آخر تک ایک ڈورے پر تلاوت کرا اور جب تو لفظ مُّبِیْن تک پہونچے تو اس مین گرہ دیوے یہان تک کہ سات عدد مبین پر سات گرہ اس ڈورے مین دی جاوین اور تپ والے کے داہنے بازو پر بطور گنڈہ باندھا جاوے تو وہ صحت پاوے گا باذن اللہ تعالٰے

برائے دفع تپ

اور بعض خواص سورۂ یٰس سے یہ ہے کہ جو شخص جو شئے چاہے طلب کرے جیسا کہ بعض علمار کی تحریر سے پایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اس سورہ کو چار بار تلاوت کرے اور درمیان قرأت کے تھوڑا سا بھی فرق و فاصلہ نہ کرے یعنی جب ایک بار ختم کرے تو فوراً دوبارہ شروع کرے اور بعد فراغ قرأت چار بار یہ کلمات کہے سُبْحَانَ [2] الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ چار بار بعد ازان یہ کہے فَرِّجْ عَنِّیْ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ فَرَجًا عَاجِلًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور بعض خواص

[1] اور مجھے رزق دے جہانسے میرا گمان ہو اور جہانسے میرا گمان نہین ہو وہ رزق حلال پاکیزہ وافر مثل بارش موفور وطبق بطبق تہ بتہ اور اسمین برکت ہو یہانتک کہ اسکے حصول کیلیے تیری خلق مین سے کسی کا مجھپر احسان نہو اور میرے ہاتھون کو از برائے عطا بلند کر اور میرے ہاتھ نکو از برائے طلب قبول عطا پست نہ کر تو ہر شئے پر قادر ہے [2] منزہ اور تسبیح ہے وہ خدا جو رہائی دینے والا ہے ہر قرضدار کا غم سے پاک ہے وہ پروردگار جو کشادگی دینے والا ہے ہر غمگین کا اندوہ سے شایان تسبیح ہے وہ کردگار جسنے اپنے خزانہ علم و حکمت کو درمیان کاف و نون یعنی امر کن مین رکھا ہو لائق تنزیہ ہے وہ خداوند کہ جب ارادہ کسی شے کے وجود کا کرتا ہے تو کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے یعنی عدم کو بامر کن وجود مین لاتا ہے اے کشایش دینے والے کشود کار فرما عنی یعنی کھولدے مجھ سے میرے غم و ہم کو اور کشادگی دے مجھ کو بہت جلد اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اور درود و سلام اوپر ہمارے محمد کے اور ان کی آل اور اصحاب پر ١٢

سورہ یٰس سے یہ ہے جو منقول ہے بعض علماء سے کہ ہر آئینہ جس شخص کے تئیں کوئی حاجت درپیش ہو تو چاہیے کہ اس سورہ کو ننانوے مرتبہ تلاوت کرے اور جب مُبین تک پہونچے تو یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ رِزْقًا طَيِّبًا بِلَا كَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دُعَائِيْ بِلَا رَدٍّ وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَضِيْحَتَيْنِ الْفَقْرِ وَالدَّيْنِ وَمِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاۤءِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَا يُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ عَنْ كُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مُجْرِى الْمَاۤءِ فِى الْبِحَارِ وَالْعُيُوْنِ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

اور بعض خواص سورہ یٰس سے یہ ہے کہ جس شخص کا کوئی دشمن ہو یا کوئی ظالم ہو جو اسپر ظلم کرتا ہے اور یہ شخص مظلوم اس کی ہلاکی و تباہی چاہتا ہے تو چاہیے کہ ایک خشت لیوے اور لب نہر یا کنارے حوض قبلہ رو ہوکر اس خشت کو اپنے روبرو رکھے اور اس سورہ کو اکتالیس بار تلاوت کرے اور ہر مرتبہ جب ختم ہو سورہ تو ایک خط اُس خشت پر کھینچ دیوے اور جب قرأت جملہ مراتب کے

برائے ہلاکی دشمن

لہ اے میرے پروردگار مجھے روزی دے حلال بلا رنج و ملال کے اور قبول کر میری دعا کو بلا تردد کے پناہ مانگتا ہوں دونوں فضیحتوں سے کہ وہ ناداری اور قرضداری ہے اور پناہ مانگتا ہوں میں طعنہ زنی سے دشمنوں کی سزاوار تسبیح و تنزیہ ہے وہ پروردگار جو رہائی دینے والا ہے ہر قرضدار کا غم سے پاک ہے وہ پروردگار جو کشائش دینے والا ہے ہر غمگین کا اندوہ سے پاکیزگی ہو اُس پروردگار کے لیے جو خلاصی دینے والا ہے واسطے ہر محبوس زندان کے پاکیزہ ہے وہ خداوند جو عالم و دانا ہے پوشیدہ و نہانی چیزوں کا قابل تسبیح ہے وہ خدا جو روان کرنیوالا ہے پانی کا دریا اور چشموں میں لائق تسبیح ہے وہ رب العالمین جسنے اپنا خزانہ علم و حکمت کا درمیان کاف و نون کے مقرر کیا ہے سزاوار حمد ہے وہ خدا کہ جو وقت کسی امر کو جاری کرنا چاہتا ہے تو اُسکو کہتا ہے کُن یعنی ہست ہو جا تو وہ عدم ہستی میں آتا ہے شایان تسبیح ہے وہ حق تعالےٰ جسکے دست قدرت تصرف ہر شے کا ہے اور اُسکی طرف سب کی بازگشت ہے پاکیزہ و پاک ترہے رب تیرا رب العزت اُن چیزوں سے جسنے اُسکا وصف کرتے ہیں اور سلام اوپر جمیع انبیا اور مرسلین کے اور ما کرا حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے ہر شے فنا و ہلاک ہونیوالی ہے سوائے وجہ اُسکی جو جہت اور دلیل اُسکی معرفت کی ہے یعنی حجت وجہ الٰہی یعنی بشرہ اُسکا علامت و شناخت اس شخص کی ہوتی ہے اور اُسکے لیے حکومت و ولایت ہے اور اُسکی طرف سب کی بازگشت ہے ۱۲

فارغ ہو تو اس خشت پر نماز جنازہ پڑھے اور خشت کو اپنا عدو تصور کرے بعد از ان اس خشت کو اُس نہر یا حوض میں پھینک دے کہ ہر آئینہ وہ دشمن یا وہ ظالم بہت جلد ہلاک ہوگا اور یہ عمل تیرے پاس امانت ہے اس کا استعمال نہ کیجیو مگر بعد اضطراری اور بیقراری شدید کے اور ڈر خداوند اپنے پروردگار سے اور خوب جان لے کہ آخر کو تو بھی مرنیوالا ہے اور تجھ سے اس بات کا اور اُس کے سوائے اور باتوں کا محاسبہ ہونے والا ہے اور نظر و فکر کر طرف قول حق تعالےٰ کے جو اُس نے فرمایا ہے۔ فَمَنۡ عَفٰی[۱] وَ اَصۡلَحَ فَاَجۡرُهٗ عَلَى اللّٰهِ اور شیخ ابو الفضل بن یعقوب نے ذکر کیا ہے حق اس ذکر سے ہم کو نفع بخشے وہ یہ ہے کہ ان کو ایک مرد ثقہ و صالح سے یہ عمل پہونچا ہے کہ جو شخص اکتالیس کنکریاں لیوے اور ایک گڑھا کھود کر ہر ایک سنگریزے پر ایک ایک بار سورۂ یٰسٓ پڑھ کر اس گڑھے میں ڈال دیوے یہانتک کہ وہ جملہ عدد تمام ہوجاویں بعد ازان ان کنکریوں پر نماز جنازہ پڑھے اور نیت بنام اس دشمن کے ہو و بعد ازان اسپر مٹی ڈالے جطرح مُردہ در گور کر مٹی دیتے ہیں تو البتہ وہ شخص بہت جلد ہلاک ہوگا اور جسنے اس عمل کو نقل کیا اس کا آزمودہ ہے اور اُس کے نزدیک صحیح ہے اور وہ بڑا مرد ثقہ ہے اور بعض خواص سورۂ یٰسٓ سے یہ ہے کہ اُس کو مشک و زعفران سے لکھیں اور دھو کر پی لیویں اور یہ عمل سات روز متوالی بلاناغہ کیا کرے تو ہر آئینہ جو کچھ وہ سنے گا وہ سب اُسکو یاد رہے گا

برائے حفظ و ذہن

اور قول تعالےٰ سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ چنانچہ خواص اس آیہ سے قضاے حاجات و کفایت مہمات ہے تو چاہیے کہ اُسکو ایک ہزار چار سو اُنہتر بار پڑھے تو مطلوب حاصل ہو یہ عمل مجرّبات اور معمولات سے ہے اور بعض خواص اس آیت سے واسطے کفایت طارق دور کے جو شخص آیۃ سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ کو لکھ کر پانچ مرتبہ اپنے پاس رکھے تو وہ شخص طوارق لیل و نہار سے بسلامت رہے گا (طارق حادثہ شدید اور جو شے ناگہاں کہ ہنگام شب ظاہر ہو بمعنے (دزد و ساحر) اور جو کوئی اس آیۃ مذکورہ کو ایام وبا میں ہر روز اٹھارہ مرتبہ ذکر کرے تو انواع طاعون وغیرہ وبا سے سالم رہے گا و لیکن قول تعالےٰ وَنُفِخَ فِي الصُّوۡرِ فَاِذَا هُمۡ مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ تا مُحۡضَرُوۡنَ۔ یہ آیتین از برائے حصار ملوک جنون کے اور واسطے اُنکے زجر کرنے کے تو اسکو نو مرتبہ پڑھ

برائے قضائے حاجات

از برائے طارق دور

[۱] جو شخص عفو کر دیوے اور اصلاح کر لیوے تو اجر و ثواب اس کا حق تعالےٰ پر ہے ۱۲۔

اور اسکے ساتھ یہ آیتین پڑھے[1] وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ[2] ۔ وہ آیتین ہین کہ اگر بیتابی شخص مصاب یعنی بیمار صاحب فراش پر لکھی جائین تو وہ اٹھ کھڑا ہو جاوے گا اور اگر شخص مصروع پر پڑھی جائین تو اُس کا قرین یعنے آسیب وغیرہ اسی کی زبان سے گویا ہوگا وقولہ تعالےٰ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ تا آخر لَا يَرْجِعُونَ[3] اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ تا آخر مِنْ نُورٍ[4] اور یہ آیتین ہین کہ ازبراے باز آوردن بندہ گریختہ و شخص رمیدہ کے عمل مین لاوین اور کیفیت اس کی یہ ہے کہ اس سورہ کو لا یرجعون تک تلاوت کرین اور پھر یہ آیتین پڑھین اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ الآیۃ بعد ازان یہ آیت تین بار پڑھین[5] اِنَّهُ عَلٰى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ الآیۃ چنانچہ اس عمل سے وہ شخص گریزندہ متحیر ہو جاوے گا جسطرح کنجشک حیران قفس مین گرفتار ہو کر پھڑکتی ہو اور یہ دعوت دیگر ہے بنابر عمل سورہ یٰس شریف کے کہ بعضے صالحین اپنے جمیع امورات ومہمات مین اس عمل کے ساتھ دعا کرتے تھے تو ہر وقت مستجاب ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ سات بار لفظ یٰس کی تلاوت کرے اور تا آخر فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ تلاوت کرے بعد ازان یہ دعا پڑھے ۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ نُوْرُهُ فِي نُوْرِهِ وَسِرُّهُ فِي خَلْقِهِ اِحْفَظْنِي مِنْ اَعْيُنِ النَّاظِرِيْنَ وَقُلُوْبِ الْحَاسِدِيْنَ وَالْبَاغِيْنَ كَمَا حَفِظْتَ الرُّوْحَ فِي الْجَسَدِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[6] وبعد ازان

---

[1] یہ آیت سورہ صافات کی ہے ۱۲ [2] پھر یہ آیت سورہ یٰس کی ہے ۱۲ [3] تمہ آیت یہ ہے الیوم نختم علے افواہہم وتکلمنا ایدیہم وتشہد ارجلہم بما کانوا یکسبون ولو نشاء لطمسنا علی اعینہم فاستبقوا الصراط فانی یبصرون ولو نشاء لمسخناہم علی مکانتہم فما استطاعوا مضیا ولا یرجعون ۱۲ [4] یہ آیتین سورہ نور کی ہین او کظلمات فی بحر لجی یغشاہ موج من فوقہ موج من فوقہ سحاب ظلمات بعضہا فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکد یراہا ومن لم یجعل اللہ لہ نورا فما لہ من نور ۱۲ [5] یعنے سورہ یٰس ان آیات تک تا آخر شمار فما استطاعوا پڑھکر آیت سورہ نور او کظلمات فی بحر لجی تا آخر فما لہ من نور پڑھے ۱۲ [6] یہ آیت سورہ طارق کی ہے ۱۲ [7] اے میرے پروردگار اے خداوند جس کا نور اُسکے اسرار غیب ہین اور اسرار اسکے خلق مین عالم شہود مین ہین مجھے محفوظ رکھ ڈائنون کی نظرون سے یعنے چشم زخم سے اور حاسدون اور باغیون کے رشک خاطر وسینۂ پر کینہ سے جسطرح تو نے حفاظت کی روح کی اندر جسم کے البتہ تو ہی ہر شئے پر قادر ہے ۱۲ ۔

آیات وَسَوَآءٌ عَلَیْھِمْ تا آخر وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ پڑھے بعد ازان پھر یہ
کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اَکْرِمْنِیْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِیْ وَاَکْرِمْنِیْ بِطَاعَتِکَ اور اپنی
حاجت کو ذکر کرے اور اپنے مطلب کو نامزد کرے بعد ازان یہ آیات تلاوت کرے
وَمَآ اَنْزَلْنَا تا آخر ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ اور اسکی تکرار چودہ بار کرے وبعد
ازان یہ دعا تین مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْوَاسِعِ
وُجُوْدِکَ السَّابِغِ مَا تُغْنِیْنِیْ بِہٖ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ تین مرتبہ بعد ازان آیات
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ تا آخر سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ تلاوت کرے اور اس کو
سولہ مرتبہ تکرار کرے وبعد ازان یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنِیْ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْیَا
وَفِتَنِھَا اور اسی طرح اسکی بھی تکرار کرے وبعد ازان آیات وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّھَا
الْمُجْرِمُوْنَ تا آخر اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ
مِثْلَھُمْ بَلٰی تلاوت کرے اور بعد لفظ بلیٰ کے یہ کلمات کہے بَلٰی وَاللّٰہُ قَادِرٌ عَلٰٓی اَنْ
یَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا اَوْ یُعْسِرَ فِیْ عَنِّیْ کَذَا وَکَذَا اور اسکی تکرار تین بار کرے
اس طرح پر کہ آیۃ بلیٰ تک ہو چکر کلمات بلیٰ واللہ قادر تا آخر کہکر پھر رجوع کرے

لہ یعنی وسواء پہلے رکوع کے آخر سے دوسرے رکوع کی ابتدا یعنی آیت وجعلنی من المکرمین تک تلاوت کرے ۱۲
کہ اے میرے پروردگار مجھے کرم کر میری حاجت روائی میں اور مجھے کرم کر اپنی طاعت کرانے سے یا بجا آوری
طاعت سے ۱۲ سہ یعنی وما انزلنا سے تا علیم چودہ بار تکرار کرے ۱۲ کہ اے میرے پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہوں
تیرے فضل وسیع و فراغ سے اسقدر کہ اسکے سبب تو بے نیاز کرے مجھے اپنے جمیع خلق سے ۱۲ ھ اے میرے پروردگار مجھے بچا
مین رکھ آفات اور جمیع فتنہ دنیا سے لہ یعنی جسطرح آیۃ سلام قولا من رب رحیم کی سولہ بار تکرار کی گئی اسیطرح اللھم سلمنی کی
بھی سولہ مرتبہ تکرار کیجائے ۱۲ کہ یعنی سچ ہے کہ حق تعالیٰ قادر ہے اس بات پر کہ میرے ساتھ فلانا امر خیر کرے اور ایسی ایسی برائی
اور بدی سے باز رکھے ۱۲ واضح رہے کہ کلمات ان یفعل بی کذا وکذا بعینہ کہنا چاہیئے لیکن نقل دعائے عبادت از برائے تعلیم
نقل کی ہے اور اس سے مراد یہ ہے کہ بجائے ان کلمات کے جو اپنی حاجت خواہ جیسی حاجتیں رکھتا ہو یا کسی سبب سے حفاظت
منظور ہو تو زبان عربی خواہ فارسی خواہ ہندی مین عرض کرے مثلاً عربی مین کہے بلیٰ واللہ قادر علیٰ ان یعطینی علماً نافعاً
ومالاً کثیراً ویصرف عنی شر فلان فقیراً ومرضاً اخوانا اور فارسی مین واللہ قادر برین امر است کہ مرا فلان وفلان چیز یا
عطا کند وفلان وفلان آفات از من بگرداند اور ہندی مین کہے اور اللہ قادر ہے اس بات پر کہ وہ مجھے علم یا مال
وغیرہ عطا کرے اور ظلم فلان ظالم یا فلان مرض سے نجات دے ۱۲

طرف سے اَوَلَیْسَ الَّذِیْ تا آخر پڑھے اسی طرح تین بار کرے اور چوتھی مرتبہ بطرف اَوَلَیْسَ الَّذِیْ
رجوع کرے آخر سورہ تک پڑھجاوے اس عمل سے حصول مطلب ہوگا اور حق تعالےٰ ہر چیز پر قادر
ہے اور امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے بعض مصنفات مین بعض اولیاء اہل زبید[لہ] سے ذکر کیا ہے
وہ فرماتے ہین کہ مین ہمراہ ایک جنازے کے گیا اور وقت قریب مغرب تھا اور بعد دفن میت کے
جب لوگ واپس آئے اور رات ہوگئی تو مین نے خواب مین دیکھا ایک شخص کو بصورت سگ کہ وہ
اُس قبر کے اندر گیا اور پھر اندر سے باہر آیا اس ہیئت اور کیفیت سے کہ اُسکی ایک آنکھ جاتی رہی اور
مُنھ سے پانی ٹپکتا تھا اور زبان باہر نکالے تھا یعنے اُسکی زبان جو باہر نکلی تھی اُس سے پانی ٹپکتا تھا
جسطرح خونی کتّون سے وقت تعب اور التہاب کے نکلتا ہے یہ دیکھکر مین نے اُس سگ کی طرف
خطاب کیا کہ اس فعل سے تیرا کیا قصد تھا اُس نے کہا مین نے ارادہ طرف اس میت کے بُرائی کا
کیا تھا مگر مجھکو سورۂ یٰسین نے اس سے باز رکھا اور میری ایک آنکھ نکال لی اور مجھے ندا پہونچی
کہ اگر یہ شخص سورۂ تبارک کی بھی مداومت بقرأت رکھتا تو تیری دوسری آنکھ بھی
نکال لیتا انتہیٰ۔ واضح ہو کہ سورۂ یٰسین شریف کے فضائل ومنافع کثیرہ ہین علماء نے اسکے
لیے سات دن مقرر کیے ہین جسکو امام بونی رحمہ نے شمس المعارف الکبریٰ مین نہایت تفصیل سے
لکھا ہے بخوف تطویل مین نے اسکو ذکر نہین کیا

باب پانچوان ذکر مین بعض خواص سورۃ الملک کے

واضح ہو کہ سورۂ تبارک ایک سورۂ جلیل القدر ہے جسکی برکت ظاہر اور اسکی فضیلت مشہور ہے
ازانجملہ وہ ہے جو مقصد ماخذ کو رہو اور ازانجملہ جو اس کی فضیلت پہ دلالت کرتا ہو وہ یہ ہے جس کو
امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے
کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا ایک سورہ ہے قرآن سے جسکی تیس آیتین ہین وہ اپنے صاحب یعنے
تلاوت کرنے والے کی شفاعت کرے گی یہان تک کہ وہ بخشا جاوے گا اور
وہ سورۂ تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْكُ ہے اور ایک روایت مین یون ہے کہ ایک
سورہ قرآن مین وہ ہے کہ جسکی تیس آیتین ہین وہ مخاصمت یعنی جھگڑا کرے گی اپنے صاحب کی
طرف سے یہانتک کہ اسکو داخل جنت کرے گی اور نجات دلاوے گی عذاب قبر سے وہ

لہ زبید ایک شہر کا نام ہے ۱۲

برائے دفع عذاب

سورۂ تبارک ہے اور نیز بعض روایت مین وارد ہوا ہے کہ سورۂ تبارک باز رکھنے والی ہے عذاب قبر سے اور ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب نہین فرماتے تھے یہان تک کہ سورۂ الم تنزیل السجدہ اور تبارک الذی تلاوت کر لیتے تھے اور انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہو کہ جو شخص ان دونون سورتون کو یعنے الم تنزیل السجدہ و تبارک الذی کو رات مین تلاوت کرتا ہے وہ مثل اس شخص کے ہے جسنے شب قدر کو پایا یعنی موافق اس شب کا ہوا اور طاؤس علیہ الرحمۃ تلاوت ان دونون سورتون کی نہ حضر مین ترک کرتے تھے اور نہ سفر مین اور مروی ہے کہ جو شخص ان دونون سورتون کو دو رکعتون مین پڑھے اور بعد اُسکے یہ کلمات کہے یَا دَائِمُ یَا حَیُّ

برائے اجابت سوال

یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا قَدِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ[۱] بعد از ان حق تعالے سے اپنی حاجت کا سوال کرے مستجاب ہوگی اور امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب تذکرہ مین حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص سورۂ ملک ہر شب کو پڑھا کرے گا تو وہ اپنے صاحب یعنی تلاوت کرنے والے کی قبر مین آکر اسکی جانب سے مجادلہ یعنی جھگڑا کرے گی اور نیز جو شخص اسکو ہر شب پڑھا کرے گا تو اس کے پاس فتنے موت کے نہ آنے پاوین گے

ذکر سورۂ واقعہ

باب چھٹا ذکر مین بعض خواص سورۃ الواقعہ کے

واضح ہو کہ اس سورہ کے لیے اسرار عظیم ہے اور دربارۂ حصول غنا و تونگری و دفع فقر و ناداری کے خاصیت عجیب ہے ازانجملہ وہ ہے جو ہمارے سردار حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھون نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر کچھ مال پیش کیا ابن مسعود نے لینے سے انکار کیا تو ان سے کہا کہ اپنی صاحبزادیون پر خرچ کر دیجئے تب ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اُن لڑکیون کے حق مین کیا آپ فقر و محتاجگی کو ڈرتے ہین

[۱] اے وہ خدا جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اور دائم الحیات جسکے لیے کبھی مرگ نہین اے تنہا جسکا کوئی جفت نہیں ہے اے یکتا جس کا کوئی ہمسر نہیں ہے اے قدیم جو حدوث سے منزہ ہو اے ایک جو دوئی سے مبرا ہے اے بے نیاز جس کے سب محتاج ہین اور سب سے مستغنی ہے تو درود اور سلام نازل کر اوپر حضرت محمد اور اُن کی آل کے ۱۲

حالانکہ میں نے انکو امور بقرأت سورۂ واقعہ کیا اور ہر آئینہ میں نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا ہے کہ فرماتے تھے جو شخص ہر روز سورۂ واقعہ کو تلاوت کیا کرے اس کو کبھی فاقہ نہ پہونچے اور امام ابن عبد البر نے اپنی کتاب "تمہید" میں ایک حدیث مرفوع بیان کی ہے کہ فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص روزمرّہ سورہ واقعہ پڑھا کرے وہ بلائے فاقہ سے محفوظ رہے اور شیخ نے ظاہرا صرف ذکر حصول مطلب کا کیا ہو گر ان دعاؤں میں سے جو اس باب خاص میں منقول ہیں کسی دعا کو بیان نقل نہیں کیا چنانچہ از انجملہ ایک دُعا یہ ہے کہ بعد تلاوت اس سُورہ کے پڑھی جاوے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَیْتُ وَاَنَا اُحِبُّ الْخَیْرَ وَاَکْرَہُ الشَّرَّ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اس کو تین بار کہے وبعد از ان پڑھے اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِنُوْرِکَ لِنُوْرِکَ فِیْمَا یَرِدُ عَلَیَّ مِنْکَ وَفِیْمَا یَصْدُرُ مِنِّیْ اِلَیْکَ وَفِیْمَا یَجْرِیْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِکَ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ رِزْقِیْ وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الْحِرْصِ وَالتَّعَبِ فِیْ طَلَبِہٖ وَمِنْ شُغْلِ الْھَمِّ وَتَعَبِ الْقَلْبِ وَمِنَ الذُّلِّ لِلْخَلْقِ بِسَبَبِہٖ وَمِنَ التَّفَکُّرِ وَالتَّدَبُّرِ فِیْ تَحْصِیْلِہٖ وَمِنَ الشُّحِّ وَالْبُخْلِ بَعْدَ حُصُوْلِہٖ اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لِیْ رِزْقًا حَلَالًا وَّاَعْجِلْ لِیْ بِہٖ یَا نِعْمَ الْمُجِیْبُ یہ بھی تین مرتبہ پڑھے

له اے میرے پروردگار ہر آئینہ میں نے صبح کی اور شام کی یعنے میری صبح وشام اس حالت میں ہے کہ میں خیر کا خواہان اور شر سے امان مانگتا ہوں اور حق تعالے سزاوار تسبیح ہو اور اللہ ہی کیلئے جمیع حمد وثنا ہے نہیں اور سوائے اللہ کے کوئی اور لائق الوہیت کے نہیں اور بزرگ تر اور برتر ہے جمیع موجودات سے اور کسی کے لیے توانائی اور قوت نہیں ہے مگر بتائید الٰہی کہ وہ برتر ہے اور عظیم تر ہے ۱۲ سه اے میرے پروردگار میرے تئیں اپنے نور سے اپنے نور کی ہدایت کر اسبات میں کہ جو کچھ مجھ پر وارد ہو وہ تیرے ہی جانب سے ہوا اور جو کچھ مجھ سے سرزد ہو اس کی رجوع تیرے ہی طرف ہو اور مجھے ہدایت کر اس امر میں جو درمیان میرے اور تیری خلق کے جاری ہے اے پروردگار میری روزی کو میرے قابو میں کردے اور محفوظ رکھ حرص اور طمع سے اور مشقت طلب وتلاش سے اور تعلقات خاطر سے اور دل کو کبھی فرصت نہیں ہوتی اور محفوظ رکھ طلب اس رنج ومحن سے جس سے دل کو گرفتگی رہتی ہو اور خلائق کی ذلتوں سے جو بسبب اس تلاش کے حاصل ہوتی ہے اور فکر وتدبر کرنے سے تحصیل رزق میں اور زیادتی وبخل وطمع کرنے سے بعد حصول کے ان سب سے محفوظ رکھ ۱۲ سه اے میرے پروردگار آسان کر میرے لیے رزق حلال کو اور اسکو بہت جلد میرے تئیں عنایت کر اے بہتر قبول کرنے والے دعا کے ۱۲

بعد ازاں یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَيْسَ فِي السَّمٰوَاتِ ذَرَّاتٌ وَلَا فِي الْبِحَارِ قَطَرَاتٌ وَلَا فِي
الْجِبَالِ مَدَرَاتٌ وَلَا فِي الشَّجَرِ وَرَقَاتٌ وَلَا فِي الْاَجْسَامِ حَرَكَاتٌ وَلَا فِي الْعُيُوْنِ
لَحَظَاتٌ وَلَا فِي النُّفُوْسِ خَطَرَاتٌ اِلَّا وَهِيَ بِكَ عَارِفَاتٌ وَبِوَحْدَانِيَّتِكَ شَاهِدَاتٌ
وَعَلَيْكَ دَالَّاتٌ وَفِي مُلْكِكَ سَائِحَاتٌ وَمُتَحَيِّرَاتٌ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ وَ
الَّتِيْ سَخَّرْتَ بِهَا اَهْلَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ سَخِّرْ لِيْ قُلُوْبَ الْمَخْلُوْقَاتِ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ فَقْرِيْ وَاجْبُرْ كَسْرِيْ وَاجْعَلْ لُطْفَكَ
فِيْ اَمْرِيْ وَسَخِّرْ لِيْ لِسَانَ صِدْقٍ وَاجْعَلْهُ مَحَلَّ الْفَهْمِ لِلْخِطَابِ وَالنُّطْقِ
بِالصَّوَابِ وَالْعَمَلِ بِالسُّنَّةِ وَالْكِتَابِ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ اِذَا نَسِيْتُ وَيَقِّظْنِيْ
اِذَا غَفَلْتُ وَاغْفِرْ لِيْ اِذَا عَصَيْتُ وَاقْبَلْنِيْ اِذَا اَطَعْتُ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ
وَيَسِّرْ لِيْ بِهٖ اَمْرِيْ وَارْفَعْ بِهٖ ذِكْرِيْ وَاَطْلِقْ بِهٖ لِسَانِيْ وَثَبِّتْ بِهٖ جَنَانِيْ

لہ اے میرے پروردگار کیا آسمانوں کے ذرات یعنی پراگندہ چیزیں مثل تارے، عرش، کرسی وغیرہ اور دریا
کے قطرات اور کیا پہاڑوں کی سنگلاخات اور کیا درختوں کے پتے اور کیا جسموں کے حرکات اور گردش و برہم زنی
پلک اور کیا دلوں کے خطرات اور خصوصیت سب میں نہیں ہیں مگر تیرے ہی عارف ہیں اور تیری ہی واجب الوجود ہونے
پر دلالت کرنے والے ہیں اور تیرے ہی لازوال ملک پر متحیر ہیں تو بواسطہ اُس قدرت کے جس سے تو نے سائر
خاکیوں کو اور روحانیوں کو مسخر اور رام کیا ہے میرے لیے خلائق کے دلوں کو قابو اور بس میں کر دے ہر آئینہ
تو ہر شے پر قادر ہے اور اے پروردگار میرے میری فقیری پر رحم کر میری شکستگی کی درستی کر دے یعنی میرے
ٹوٹے دل کو جوڑ دے اور میرے امر میں اپنا لطف و فضل کر اور احسان صدق یعنی زبان راست گفتار کو
میرے قابو میں کر دے اور محل فہم خطاب بوقت نطق با صواب کا اور معرض عمل بسنت و کتاب کا کر اے
میرے پروردگار جب مجھ کو نسیان ہو تو میری یاد دہی کر اور جب میں غفلت کروں تو مجھے ہوشیار
کر اور جب عصیان کروں تو میری آمرزش کر اور جب میں طاعت کروں تو اُسے قبول کر اور
مجھ پر رحم کر کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے اے میرے پروردگار بواسطہ اپنی کتاب مجید کے
میری بینائی کو روشن کر اور بوسیلے اس کے میرے دل کو کشادہ کر اور اُس کے ذریعہ سے
میرے امر کو آسان کر اور اس کی برکت سے میری زبان کو طلاقت اور روانی دے اور اُس کے
طفیل سے میرے دل کو ثبات عطا کر۔ ۱۲

وَفَرِّجْ بِهٖ قَلْبِیْ وَاَکْرِمْ بِهٖ لُبِّیْ بِالْحُبِّ وَالْفَهْمِ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَةَ الْقُرْاٰنِ وَالْعِلْمِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ اَکْرِمْنِیْ بِاَنْوَاعِ الْخَیْرَاتِ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ فِیْ جَمِیْعِ الْحَالَاتِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض علما نے کہا ہے کہ جو شخص سورہ واقعہ کو اکتالیس بار ایک نشست مین تلاوت کرے تو اس کی حاجت روا ہو گی خصوصًا درباب طلب رزق کے اور اسی طرح تلاوت اسکی بعد نماز عصر کے چودہ مرتبہ مجرب و مشہور ہے یعنے برائے برآمد حاجات اور جو شخص اس سورہ کی مداومت کرے یعنے ہمیشہ ہر روز تلاوت کیا کرے تو اس سے وہ امور مشاہدہ کرے گا جو اُس کے لیے باعث مسرت ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ اور بعضون نے کہا ہے کہ جو شخص سورہ واقعہ کو بعد ہر نماز عشا اور صبح کے تین تین بار تلاوت کیا کرے اور اُس کے بعد یہ دُعا جسکا ذکر آتا ہے پڑھا کرے حق تعالےٰ اس کو تونگر کرے گا اور اُس کو ایسی جاے روزی دیگا جہان سے اس کو گمان بھی نہ ہوگا اور وہ دُعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مهمهوب مهمهوب ذِی لُطْفٍ خَفِیٍّ بِصَعْصَعٍ صَعْصَعٍ ذِی النُّوْرِ وَالْبَهَاءِ بسهسهوب سهسهوب ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْعَظَمَةِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْقُدْرَةِ وَالسُّلْطَانِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْمُرْتَفِعَةِ الَّتِیْ اَعْطَیْتَهَا مَنْ شِئْتَ مِنْ اَوْلِیَائِکَ

لے اور اُس کے وسیلے سے میرے اندوہ کی کشایش کر اور اُسکے سبب سے میرے قلب کو پرزور کر اور میرے دل کو ساتھ حب اور فہم کے مکرم کر اور تلاوت قرآن اور علم کی محبت مجھے روزی کر اے قاضی الحاجات اے مجیب الدعوات تو مجھ پر اکرام کو ساتھ طرح طرح کی خیر کے کیونکہ تو انائی اور قوت بجز تیرے کارسازی کی حاصل نہین ہوتی مگر توفیق خداوندی تو بہ تعظیم کے اور درود و سلام خدا کا اوپر سید ہمارے محمد کے اور اُن کی آل اور اُنکے اصحاب پر ۱۲ ساتھ بسم اللہ الرحمن الرحیم برکت اسم مهموب کے جو یعنے ذی لطف خفی ہے اور برکت اسم صعصع کے جو یعنے ذی نور و بہار کے ہے و با اسم سهسهوب کے جو یعنے ذی عز شامخ ہے اور بمعنے صاحب مرتبہ بلند و بمعنے عظمت و کبریائی و قدرت و غلبہ سلطنت کے ہے۔ و مهموب و صعصع و سهسهوب ظاہر ہے زبان سُریانی نامہائے الٰہیہ کے ہین واللہ اعلم بالصواب اور اے میرے پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہون بواسطہ تیرے اُن اسمار کے کہ جو بالاتر اور فرازترین اور وہ ایسے اسمار ہین کہ اپنے اولیاء مین سے جس کسی کے تئین چاہا ہو اُن اسمار کو عطا کیا ہے۔

وَأَلْهَمْتَهَا مَنْ أَرَدْتَ مِنْ أَصْفِيَائِكَ وَخَصَصْتَ بِهَا مَنْ أَحْبَبْتَ مِنْ أَحِبَّائِكَ أَنْ تُعْطِيَنِيْ
رِزْقًا مِنْ عِنْدِكَ تُغْنِيْنِيْ بِهٖ فَقْرِيْ وَتَقْطَعُ بِهٖ عَلَائِقَ الشَّيْطَانِ مِنْ صَدْرِيْ إِنَّكَ
أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْبَاسِطُ الْجَوَادُ الْكَافِيْ الْغَنِيُّ
الْمُغْنِيْ الْكَرِيْمُ الْمُعْطِيْ اللَّطِيْفُ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ الْوَاسِعُ الشَّكُوْرُ الرَّبُّ الْغَفُوْرُ
ذُو الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ وَالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَحَقِّ نَبِيِّكَ
وَرَسُوْلِكَ أَنْ تُمِدَّنِيْ مِنْ جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ وَلُطْفِكَ وَ
اِمْتِنَانِكَ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُعْطِيْ بِلَا حِسَابٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَأَجِبْ دَعْوَتِيْ بِحَقِّ سُوْرَةِ
الْوَاقِعَةِ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَآلِهٖ وَأَصْحَابِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَبِحَقِّ نَفَجٍ مُخْمَمَتٍ فَتَّاحٍ قَادِرٍ

لہ اور اپنے اصفیا اور احباب مین سے جسکو چاہا وہ اسم الہام کیا ہو تو سوال یہ ہی کہ اپنے پاس سے مجھ کو اسقدر
رزق عنایت کر کہ اُسکے سبب مجھکو تونگر کر اور بے نیاز کر دے میرے فقر اور افلاس سے اور اس اسم کے ذریعہ سے علاقہ
شیطان کا میرے دل سے قطع کرے کہ تو حنان بڑا بخشنے والا ہی اور منان بڑا احسان کرنیوالا ہے اور وہاب بڑا بخشائش
کرنیوالا اور رزاق بہت رزق دینے والا اور فتاح بڑا کشائش دینے والا اور حاکم فیصلہ کرنے والا اور باسط بڑا کشادہ
روزی رسانی مین اور جواد بڑا سخی اور کافی بڑا کفایت کرنیوالا اب دین کا اور غنی بڑا تونگر اور مغنی بڑا تونگر کرنے والا
اور کریم بڑا کرم کرنے والا اور معطی بڑا عطا کرنے والا نعمتون کا لطیف عام مخلوق پر لطف کرنے والا اور سب کا نگران ہی
کوئی چیز اسکی دیدبانی مین حائل وحاجب نہین اور بر نہایت احسان کرنے والا اور رحیم نہایت رحم کرنے والا اور
واسع بڑا وسعت دینے والا اور وسعت رکھنے والا ہی اور شکور قدردان بندگان اور رب پالنے والا اور غفور بخشنے والا
اور صاحب فضل ولی النعمت اور خداوند عطا وسخا ہی اے میرے پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے
حق کے جو بندون پر ہین تیری حفاظت سے اور بحق نبی کے جو حق رسالت ہے یا اسکی حقیقت کے کہ وہ برحق ہو اور بطفیل
تیرے جود وکرم وفضل واحسان کے میری مدد کر اے سچا وعدہ کرنے والے اے بلا حساب دینے والے نہین ہے کوئی
خدا سوا تیرے تو منزہ اور تسبیح ہے اور مین بیشک گنہگارون مین سے ہون اور اے پروردگار میرے لیے رزق حلال
وپاکیزہ مہیا کر اور میری دعا کو قبول کر بحق سورۂ واقعہ کے اور بحق اسم اعظم کے اور بحرمت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے
وبحرمت آل واصحاب کے جو طیب وطاہر ہین وبحق نفج مخمت کے مترجم کہتا ہی کہ لفظ نفج مخمت کے معنے خاص نہین ہین بلکہ
مجموعہ چند حروف اسرار کا ہی جو اسکے بعد مذکور ہین (یعنی) فتاح کشائش دینے والا حکم بالفعل کرنیوالا قادر صاحب قدرت

جَابِرِ[1] مُعْطِی خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ مُغْنِیَ الْبَائِسِ الْفَقِیْرِ تَوَّابُ الْاَدْیُوا خِذْ بِالْجَرَائِمِ اَللّٰهُمَّ یَسِّرْ لِیْ رِزْقًا حَلَالًا مِّنْ عِنْدِكَ وَعَجِّلْ بِهٖ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا کَافِیْ یَا کَفِیْلُ اِرْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ بعض صالحین نے کہا ہے کہ بعض برادران دینی سے مجھ کو فائدہ پہونچا ہے دربارۂ ریاضت سورۂ واقعہ کے اور کہا مجھے فائدہ بتایا ہے شیخ احمد الرشیدی نے کہ وہ ولی اور عارف کامل تھے سو انھون نے مجھ سے کہا کہ تو سورۂ واقعہ کا عمل کر کیونکہ مین نے اس عمل کو حاصل کیا ہے ولی اور عارف ابو العباس الحریثی سے اُنھون نے کہا مجھ سے اے احمد اس سورہ کا ایک جماعت نے عمل کیا ہے کہ حق تعالے نے ان کو اس عمل کی برکت سے تونگر کر دیا ہے اور وہ عمل یہ ہے کہ سات روزے متواتر رکھ اور روز جمعہ سے شروع کر اور چاہیے کہ تو باطہارت ہو و باوضو ہو اور اس سورہ کو بعد ہر نماز فریضہ کے پچیس مرتبہ تلاوت کر پھر جب شب جمعہ آوے تو اسی سورہ کو بعد مغرب کے پچیس مرتبہ پڑھ اور درمیان مغرب و عشا کے اپنے تئین امور خیر مین مشغول رکھ پھر جب تو نماز عشا پڑھ چکے تو پھر اُسی سورہ کو ایک سو پچیس مرتبہ تلاوت کر و بعد ازان نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہزار بار درود و سلام بھیج چنانچہ یہ عمل تمام ہوا و بعد ازان تجکو چاہیے کہ اس سورہ کو ہر روز ایک بار صبح کو اور ایک بار شام کو بعد مغرب پڑھا کر کہ مقصود تیرے حاصل ہونگے باذن اللہ تعالے

[1] اے جابر بعد شکستگی کے درستی کرنے والا و معطی نعمتون کا عطا کرنے والا و خیر الرازقین بہترین رزق دینے والا و مغنی تونگر کر دینے والا بائس و فقیر محتاج و بے نوا کا و تواب توبہ قبول کرنے والا اور متوجہ ہونیوالا بندہ پر کہ مواخذہ نہین کرتا ہے گناہون سے اے میرے پروردگار آسان کر دے میرے لیے رزق حلال اپنے نزدیک سے اور اُسکے مہیا کرنے مین تعجیل کر اے صاحب جلالت و کرامت اے کفایت کرنے والے اے کفیل اپنی رحمت سے رحم کر اے بڑے رحم کرنے والے زیادہ ترجملہ رحم کرنے والون سے اور درود و سلام خدا کا اوپر شفیع ہمارے محمدؐ اور ان کی عترت اور ان کے اصحاب اور اتباع اور انصار اُن کے اور ازواج اور ذریت اور ان کے اہلبیت اور سب پر تو سب اوار تسبیح ہے اور تو پروردگار بالاتر ہے اس سے کہ وصف کرتے ہیں یعنی جہانتک وصف کرتا تو اُن مراتب سے برتر ہے اور سلام جمیع مرسلین پر اور جملہ حمد واسطے پروردگار عالم کے ہے ۱۲

باب ساتوان ذکر مین بعض خواص و منافع سورۂ قدر کے

واضح ہو کہ یہ سورہ جلالت قدر مین معروف اور واسطے حصول غنا و تونگری کے مشہور ہے
از انجملہ یہ ہے کہ بعض اشخاص نے امام فقیہ ولی بزرگ احمد بن موسیٰ بن عجیل سے شکایت فقر کی
کی تو ان بزرگ نے ان کو حکم کیا کہ سورۂ قدر کی کثرت ساتھ اس دعاے مبارک کے کیا کرو یعنے
تلاوت اس سورہ کی اس دعا کے ساتھ اکثر و بکثرت رکھو اور دعا یہ ہو[1] اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ یَکْتَفِیْ عَنْ
جَمِیْعِ خَلْقِهٖ وَلَا یَکْتَفِیْ عَنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یَا اَحَدُ مَنْ لَا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ
وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْكَ وَسُدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَیْكَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اور اس دعا
کی تکرار سات بار کرے۔ اور مین نے بعض علما کا لکھا ہوا دیکھا ہو کہ جس شخص کو حق تعالے کی طرف
کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ سورۂ انا انزلناہ اکتالیس بار تلاوت کرے و بعد از ان یہی برائے برآوردن حاجات
دعا جو ابھی مذکور ہوئی اس کو بھی اکتالیس بار پڑھے اور حق تعالے سے اپنی حاجت
طلب کرے تو مطلب اس کا بر آوے گا انشاء اللہ تعالے اور یہ مجرب ہے اور بعض
خواص سورۂ قدر سے یہ ہے جیسا کہ بعض بزرگوار نے کہا ہے کہ جو کوئی سورۂ قدر کو ہزار
بار روز جمعہ کو پڑھے وہ نہ مرے گا جب تک کہ اپنے خواب مین رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نہ کرے گا یعنے قبل از موت خواب مین اُس کو
زیارت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نصیب ہوگی۔ اور بعض خواص سورۂ قدر برائے زیارت حضور صلعم در خواب
سے یہ ہے کہ جو شخص کسی آدمی کے ایک پارہ پارچہ پر اس سورہ کو مع اس کے نام اور
نام اس کی مادر کا زعفران سے لکھے اور اس ٹکڑے کو لپیٹ کر جو وقت سوتا ہو اُس کے
زیر سینہ یا بالاے سینہ رکھدیوے تو جو کچھ اُس نے اپنی عمر بھر مین کیا ہے بیان
کرے گا اور یہ خرقۂ مکتوبہ اُسوقت رکھا جاوے جب وہ بے خبر سوتا ہو اور وہ

[1] اے میرے خدا وندا اے میرے پروردگار جو اپنی ساری خلقت کو بے مؤنت وکار روائی بس ہے اور
اس کی جانب سے اُس کی خلق مین سے کوئی کفایت نہین کرتا اے یکتا جس کا کوئی ہمسر نہین ساری امید
منقطع ہین مگر جو امید تجھ سے باقی ہے اور سارے آرزو سے ناامیدی ہے سواے اس آرزو کے جو تیری ذات مین
اور تیرے واسطے ہے اور تمام راہین بند ہین سواے اُس راہ کے جو تیری طرف نکلی ہے اے فریادرس فریادخواہون
کے میری فریاد کو پہونچ ۱۲

مرد ہو خواہ عورت ہو اور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے جیسا کہ بعض علمانے کہا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو چھیالیس ۴۶ مرتبہ پانی پر پڑھ کر لباس نو پر چھڑک دیوے تو جبتک وہ کپڑا اس کے تن پر قائم رہیگا حق تعالے اُسکے رزق مین وسعت دیگا اور بعض علما کے ہاتھ کا لکھا ہوا پایا گیا ہے کہ جو کوئی سورۂ قدر اور سورۂ اخلاص کو دس مرتبہ آب پاکیزہ پر پڑھ کر لباس جدید پر چھڑک دیوے تو جبتک اسکا تار بھی اس کے بدن پر باقی رہے گا ہمیشہ عیش و عشرت مین رہیگا اور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہے فرمایا کہ جو شخص وقت دفن کسی میت کے مٹی قبر کی اپنے ہاتھ مین لے کر اُس پر سات مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑھے اور اس کو میت کے ساتھ اس کے کفن مین خواہ قبر مین رکھدیوے تو عذاب قبر سے میت امن پاوے گی اور ہمارے شیخ شبراملسی نے اس حاشیہ مین جو رملی پر لکھا ہے اور کہا ہے کہ جب جائے قبر منبوش ہو (یعنے کھودی ہوئی مخلوط بقبر دیگر ہو) تو مٹی جس پر سورۂ قدر پڑھی جاوے غیر قبر سے ہونا اسکا بہتر ہے انتہی

فائدہ برائے وسعت رزق

فائدہ برائے عذاب

باب آٹھواں ذکر مین خواص سُورۂ انشراح و سُورۂ فیل کے

بعض علما نے کہا ہے کہ خواص سورۂ انشراح سے یہ ہے کہ کوئی اس سورہ کو کسی ظرف آبگینہ مین لکھے اور اس کو گلاب سے دھو کر پی لیوے تو اس شخص سے ہم و غم اور ہول و خوف دور ہو جاوین گے اور بعض خواص سورۂ انشراح سے یہ ہے کہ جو کوئی بعد نماز پنجگانہ کے تلاوت اس سورہ کی مداومت و مواظبت کرے تو حق تعالے مشکل اس کی آسان کرے گا اور اس کو رزق دے گا جہان سے اس کا گمان بھی نہین ہے اور علما نے کہا ہے کہ تلاوت سورۂ انشراح سے فراخ روزی و کشایش سینہ ہوگی اور جملہ امور سے تنگی دور رہے گی اور جس شخص پر کسل و سستی طاعت و عبادت مین رہتی ہو اس کی اصلاح ہوگی اور تنگی معاش کی دفع ہوگی بشرطیکہ اُس کی تلاوت بمداومت و مواظبت ہو اور بعض خواص سورۂ انشراح سے واسطے قضاے حاجات کے یہ ہے کہ جس پر کوئی امر امور دنیا یا آخرت سے تنگ ہو تو چاہیئے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور دونون رکعتون مین بعد سورۂ فاتحہ کے جو سورہ اُسپر آسان ہو وہ پڑھے و بعد ازان قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور خدا کی طرف متوجہ ہو کر اس سورہ کو ایک سو باون مرتبہ موافق اس کے

فائدہ برائے دفع غم وہم

برائے حل مشکلات

عدد حروف تلاوت کرے بعد ازان حق تعالےٰ کی جناب سے اپنی حاجت طلب کرے البتہ حاجت مذکورہ پوری ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ اور خواص سورۂ انشراح سے واسطے حفظ و یادداشت کے ہے چنانچہ بعض عارفین نے کہا ہے کہ جسپر حفظ دشوار ہو یعنی یاد رکھنا کسی امر کا اس کو مشکل ہو تو چاہیے کہ وہ اس سارے سورہ کو لکھے اور دھو کر پیے تو اس کی برکت سے حفظ و یادداشت اس پر آسان ہوگی اور بعض خواص و منافع سورۂ انشراح سے

برائے دفع تپ

از برائے دفع تپ کے معمول ہے اس طرح پر کہ ایک ڈورہ سوت کا لے کر اس پر اس سورہ کو پڑھے اور اس سورہ مین نو کاف ہین تو جب جس کاف تک پہونچے تو ایک گرہ اس ڈورے مین لگا دیوے یہان تک کہ نو گرہ اس ڈورے مین مجتمع ہون اور تپ کے مریض کو حکم کرے کہ وہ اس ڈورے کے گنڈے کو اپنے بائین ہاتھ کی کلائی مین باندھ لیوے تو باذن الٰہی بہت جلد اچھا ہو جاوے گا اور یہ مجرب اور صحیح ہے اور اسی طرح برائے طلب رزق

برائے حصول روزی

وغیرہ طریق دعوت سورۂ الم نشرح کی یہ ہے کہ ہر روز بعد نماز صبح کے اس سورہ کو دس مرتبہ تلاوت کرے اور بعد ازان ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ بِالْقَوْلِ الَّذِیْ قُلْتَہٗ فِیْ حَقِّ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ اَنْ تَشْرَحَ لِیْ صَدْرِیْ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ شَرَحْتَ بِهٖ صَدْرَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِالْاِسْلَامِ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا اَللّٰهُ تین بار اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ فِیْ حَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

ل بسم اللہ الرحمن الرحیم اے میرے پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہون یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے پروردگار اولین و آخرین سوال میرا بواسطہ تیرے اس قول کے ہے جو تو نے اپنے نبی محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے حق مین فرمایا ہے کہ ہم نے کیا تیرے سینہ کو کشادہ نہین کیا ہے تو اسی طرح میرے سینہ کو کشادہ کر اور بوسیلہ اس اسم کے جس کے سبب تو نے شرح صدر محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی فرمائی ہے بذریعہ اسلام کے سوال ہے میرا اے سلامتی والے اور اے ایمان دینے والے اے امین کرنے والے خوف سے یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون بواسطہ تیرے اس قول کے جو تو نے حق مین اپنے نبی محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ارشاد فرمایا ہے۔

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ مَا وِزْرُ مَنْ لَا وِزْرَ لَهُ يَا اَللّٰهُ تين بار وَاَسْئَلُكَ بِكَلَامِكَ
الْقَدِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ بِمَخْلُوْقٍ وَبِقَوْلِكَ لِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ حَالِيْ اَخْفِنِيْ مِنْ اَبْصَارِ
الظَّالِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ تين بار وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ وَبَسَطْتَ
بِهِ الْاَرْضِيْنَ وَبِقَوْلِكَ لِحَبِيْبِكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ يَا رَافِعُ يَا ذَاكِرُ اُذْكُرْنِيْ
بِذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ
فِيْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اَنْتَ وَقَايَتِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ تين بار اَسْئَلُكَ بِحُكْمِ كِتَابِكَ الْعَزِيْزِ
يَا عَزِيْزُ اَعِزَّنِيْ بِاِعْزَازِ عِزَّةِ قُدْرَتِكَ وَيَسِّرْ لِيْ اُمُوْرَ الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ يَا خَيْرَ
مَنْ يُرْجٰى يَا اَللّٰهُ تين بار فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اَسْئَلُكَ اَنْ
تُيَسِّرَ لِيْ مَا تَعَسَّرَ عَلَيَّ بِتَيْسِيْرٍ مِنْكَ يَا اَللّٰهُ تين بار فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰى رَبِّكَ

لے کر اتار دیا ہو تجھ سے بار گران کو اے پناہ دینے والے اس شخص کے جسکے لیے کوئی پناہ نہین ہو یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون
بوسیلہ تیرے کلام قدیم کے جو مخلوق وحادث نہین اور بوسیلہ تیرے قول کے حق مین اپنے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ وہ بار
گران جس نے تیری پشت شکستہ کی ہے اے ظاہر اے باطن اے وہ ذات کہ تجھ پر حال میرا مخفی نہین ہو مجھے مخفی کر ظالمون کی
نظرون سے یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے اس اسم کے کہ جسکی برکت سے تو نے آسمانونکو بلند کیا اور زمین کو اُسکے سبب
بچھا دیا اور بوسیلہ اس قول کے کہ تو نے حق مین یعنی شان مین اپنے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمایا کہ ہم نے
ذکر کو تیرے بلند کیا ہے اے بلندی بخشنے والے اے یاد رکھنے والے میرے یاد رکھ بطفیل اپنے اس ذکر کے جو تیرے ذکر
کرنے والے ذکر کرتے ہین وہ لوگ جو ذکر اللہ کرتے ہین ایستادہ ونشستہ وبرپشت خوابیدہ یعنے کھڑے بیٹھے لیٹے
اور فکر ونظر کرتے ہین پیدائش آسمانون اور زمینون مین اور کہتے ہین اے ہمارے پروردگار تو نے سب کو
عبث نہین پیدا کیا تو سزاوار تسبیح ہے ہم کو عذاب دوزخ سے پناہ دے تو مجکو نگاہ رکھنے والا اور بچانے والا ہے
قوم ظالمین سے یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون بواسطہ محکم نص تیری کتاب کے جو حجت بالغہ ہو اے عزیز تو مجھے
عزت دے بوسیلہ گرامی عزت اپنی قدرت کے اور آسان کر میرے لیے امور دنیا ودین کو اے بہترین اس شخص کے جو مرجع
رجا اور امیدگاہ خلائق ہو یا اللہ ہر آئینہ تنگی کے ساتھ کشایش ہو تحقیق کہ دشواری کے ساتھ آسانی ہو مین تجھ سے سوال
کرتا ہون کہ تمام چیزین جو دشوار ہین آسان کر دے مثل اپنی آسانی کر نیکے جیسا کہ تو آسان کرتا ہو یا اللہ بقول تیرے
شان مین نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ جب فارغ ہو تبلیغ وحی سے تو علم عبادت بلند کر اور اپنے رب کی طرف

فَارْغَبْ اَسْئَلُكَ بِالرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ وَبِالْاٰيٰتِ الْبَيِّنَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اَنْ تُخْفِيَنِيْ
عَنْ اَبْصَارِ مَنْ يُّرِيْدُنِيْ بِسُوْءٍ مِّنْ جَمِيْعِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ
خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالْاَسْمَاءِ اِلٰى جَلْبِ الرِّزْقِ اِلٰى حَيْثُ كُنْتُ
يَا مُعِيْنُ وَاعْطِفْ قُلُوْبَ عِبَادِكَ عَلَيَّ اَجْمَعِيْنَ وَفِيْ دَفْعِ جَمِيْعِ الْمَضَارِّ عَنِّيْ
يَا لَطِيْفُ يَا حَفِيْظُ يَا مُبِيْنُ يَا اَللّٰهُ ۳ تین بار يَا وَدُوْدُ تین بار يَا رَبِّ يَا وَدُوْدُ يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ تین بار يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ
يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَءَتْ بِهٖ اَرْكَانَ
عَرْشِكَ وَاَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَاَسْئَلُكَ
بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ وَ
مِنْ عَذَابِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ يَا اَللّٰهُ ۳ تین بار بِرَحْمَةٍ
مِنْكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ
طَرْفَةَ عَيْنٍ اَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّهٗ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

سلہ رجوع کر مین تجھ سے سوال کرتا ہون بتفصیل ان لوگون کے جو تیری طرف رجوع کرتے ہین اور بوسیلہ اُن آیات کے جو روشن اور ہویدا ہین اور بوسیلہ ذکر استوار یعنی قرآن وحکمت آثار کہ مجھے نہان رکھ منجملہ خلائق سے اُن لوگون کی نگاہون سے جو میرے ساتھ ارادہ بُرائی کا رکھتے ہین اور میرے بس مین کردے اس سورہ کے خادم کو ان اسمار کی روحانیت و برکت کو بیچ تحصیل روزی کے جہان کہین مین ہون اور بیچ کردیگی و مہربانی کرنے سب تیرے بندون کے مجھ پر اور بیچ دفع مضرت کے مجھ سے یالطیف یاحفیظ یا اللہ یا ودود یارب یاحی یاقیوم یا خداوند عرش مجید یا مبدی از ابتدا پیدا کرنیوالے خلق کے عدم سے یامعید دوبارہ زندہ کرنے والے بعد مرگ کے اے سخت گرفت کرنیوالے اے وہ خداوند جو بڑا فاعل مختار ہی اپنے ارادہ کا مین تجھ سے سوال کرتا ہون بواسطہ تیرے اس نور بوجہ معرفت کے جس سے تونے اپنے عرش کے ارکان قوائم کو مملو کردیا ہی یا یہ کہ جس سے تیرے عرش کے ستون پُر نور ہین اور مین سوال کرتا ہون تجھ سے بواسطہ تیرے اس قدرت کاملہ کے کہ جس سے تو اپنی تمام خلق پر قادر ہے اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیری اس رحمت کے جسنے ہر شی کو وسعت وفراخی فرمائی ہی نہین ہی کوئی اللہ سوائے تیرے مین تیری ہی رحمت کے ساتھ فریاد کرتا ہون اور تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہون اے فریاد رس فریاد خواہون کے میری فریاد رسی کر یا اللہ اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اے میرے پروردگار مین تیری رحمت کا امیدوار ہون پس میرے تئین حوالہ مت کر میرے نفس کی طرف ایک چشم زدن اور میرے سارے حالات کی اصلاح کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور خواص سورۂ فیل سے
یہ ہے جیسا کہ بعض علما نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اس سورہ کو کسی شقہ قدیمہ یعنے کہنہ مین لکھ کر کسی
مکان یا غیر مکان مزروع یا باغ وغیرہ مین دفن کر دیوے تو جبتک وہ اسمین رہے گی وہ مقام
امن واماں مین رہے گا۔ اور یہ عمل آزمودہ ومشہور ہے اور بعض خواص سورۂ فیل سے واسطے
اس شخص کے ہے جو اپنے دشمن کی ہلاکی وتباہی چاہتا ہوا ور دشمن جو اس کو ایذا پہونچاتا ہو وہ شخص
اُس سے مخلصی کی قدرت نہ رکھتا ہو تو چاہیے کہ دس روز تک متواتر ہر روز اس سورہ کو ہزار بار
پڑھا کرے اور قصد دل مین اُسی کا ہو جو ایذا رسانی کرتا ہے چنانچہ جب دسوان روز ہو تو کنارہ
آب روان یعنی لب دریا یا نہر پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَاضِرُ الْمُحِیْطُ بِمَکْنُوْنَاتِ
الضَّمَائِرِ اَللّٰھُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ وَقَلَّ النَّاصِرُ وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانًا ظَلَمَنِیْ
وَاٰذَانِیْ وَلَا یَشْھَدُ بِہٖ اِلَّا غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ مَالِکُہٗ فَاَھْلِکْہُ اَللّٰھُمَّ سَرْبِلْہُ
بِسِرْبَالِ الْھَوَانِ وَقَمِّصْہُ بِقَمِیْصِ الرَّدٰی وَالْخُسْرَانِ اَللّٰھُمَّ تَمْحِقْہُ دوبار کہے
اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْہُ تین بار اَللّٰھُمَّ اقْطَعْ دَابِرَہٗ چار بار کہے فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ
ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پانچ بار کہے فَاَخَذَھُمُ اللّٰہُ بِذُنُوْبِھِمْ وَ
مَا کَانَ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ وَّاقٍ چھ مرتبہ اور اس دعا کو اسی طرح دس بار تکرار کرے تو

لہ اور درود وسلام خدا کا اوپر سید ہمارے محمد کے اور اُن کی سب آل واصحاب پر ۱۲ ؎ اے میرے
پروردگار تو ہر حال مین حاضر وناظر ہے اور دلون کے رازہاے خفیہ پر تو محیط ہے اے میرے پروردگار ظالم
غالب وقوی ہے اور ناصر عاجز اور ناتوان ہے اور تو عالم کے احوال پر مطلع وخبردار ہے اے میرے خداوند تحقیق
کہ فلان شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے اور مجھے ایذا دی اور ستایا ہے اور سواے تیرے کوئی اس بات کا مشاہدہ دانا
نہین ہے اے میرے خداوند تو اُس کا مالک اور اس پر قادر ہے تو اس کو ہلاک کر اے میرے خداوند
اس کو لباس اہانت اور ذلت کا پہنا اور اُس کو پیراہن خواری اور تباہی کا موجود کر اور اللھم تمحقہ کو
دوبار کہے اے میرے خداوند اس کو ہلاک کر ہلاک کر تین بار کہے اے میرے خداوند اُس کا
پیچھا کاٹ دے یعنے اس کی نسل منقطع کر دے یا اس کے پیچھے آنے والے مددگارون کو قطع کر چار بار کہے
پس کٹ گیا پیچھا اُس قوم کا جو ظالم ہین اور جمیع حمد سزاوار ہین واسطے پروردگار عالم کے پانچ بار کہے
پھر پکڑ لیا ان کو حق تعالےٰ نے بسبب ان کی گناہون کے اور نہ تھا کوئی ان کے لیے حق تعالےٰ کی جانب سے
مددگار اس کو چھ بار کہے ۱۲-

البتہ قدرت خداے دشمن ہلاک ہوگا اور بعض خواص سورۂ فیل سے طریق دیگر بھی واسطے ہلاک کرنے
ظالم کے ہے وہ یہ ہے کہ اس سورہ کو دس ہزار بار تلاوت کرے اس طور پر کہ ہر روز ایک ہزار
بار اور پر سو دانہ نخود کے پڑھا کرے اور سورہ پڑھنے کے وقت اپنے دل مین بعینہ قصد اُسکا رہے
اور ہر ایک مرتبہ جب سورہ تمام ہوا کرے تو ہر بار کے بعد یہ کہا کرے اَللّٰهُمَّ[1] اِرْمِ فُلَانَ بْنَ
فُلَانَةَ رَمْيَةً لَا اُخْتَ لَهَا وَاٰتِهِ الْعَذَابَ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَخُذْهُ اَخْذَ
عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ اور جب تو بعد دس روز کے قرأت سورہ دس ہزار بار سے فارغ ہو تو اُن
چنون کو بیر مجوره یعنے چاہ کہنہ مین ڈالدے اور وقت ڈالنے کے یہ کلمات کہے ۔ اَللّٰهُمَّ[2]
اَنْتَ غَنِيٌّ عَنِ الْاَعْوَانِ اَللّٰهُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ وَقَلَّ النَّاصِرُ وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ
الْعَدْلُ الْحَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانًا الظَّالِمَ عَبْدُكَ قَدْ كَفَرَ نِعْمَتَكَ وَمَا شَكَرَهَا وَ
تَرَكَ اٰيَاتِ الْعَدْلِ وَمَا ذَكَرَهَا اَطْغَاهُ حِلْمُكَ وَتَعَدّٰى عَلَيْنَا ظُلْمًا وَعُدْوَانًا
فَخُذْ اَللّٰهُمَّ بِنَاصِيَتِهٖ وَاجْعَلْنَا مَنْصُوْرِيْنَ عَلَيْهِ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ
اَللّٰهُمَّ فَتِّتْ عَضُدَهٗ وَقَلِّلْ عَدَدَهٗ وَاهْدِمْ اَرْكَانَهٗ وَاخْذُلْ اَعْوَانَهٗ
وَشَتِّتْ جَمْعَهٗ وَاعْدِمْ سُلْطَانَهٗ وَاَهْبِطْ بُرْهَانَهٗ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهٗ وَ
اَرْعِبْ قَلْبَهٗ وَكُبَّهٗ عَلٰى مَنْخِرِهٖ وَاجْعَلْ كَيْدَهٗ فِيْ نَحْرِهٖ وَاسْتَدْرِجْهُ

[1] اے میرے خداوند سنگسار کر فلان پسر فلان عورت کو وہ مار کہ جسکی کچھ انتہا نہین ہو اور واقع ہو اسپر عذاب
ایسی جگہ سے جو اسکے گمان مین نہین ہے اور پکڑ اسکو پکڑ غالب قدرت والے کی ۱۲ [2] اے میرے خداوند تو بے پرواہ ہے
مددگارون سے اے میرے خداوند ظالم قوی ہوا اور ناصر عاجز ہو رہا اور تو مطلع احوال اور دانا عادل اور
حکیم ہے اے میرے خداوند بتحقیق کہ فلان تیرے بندے نے البتہ کفران نعمت کی اور کچھ قدر نعمت نہ کی اور تیری آیات
عدل کو باطل و فاسد کیا اور اسکو خاطر مین نہ لایا تیرے حلم نے اُسکو سرکش کر دیا اور اس نے ہم پر از روے ظلم
و عداوت کے حد سے زیادہ زیادتی کی اے میرے خداوند تو اسکی پیشانی اور چوٹی پکڑ اور ہم کو اسپر مظفر و منصور
کر بتحقیق کہ تو جو کچھ چاہتا ہے اُس پر قادر ہے اے میرے خداوند تو اس کے بازوون کو توڑ ڈال اور
اُس کی جمعیت کو گھٹا دے اور اس کی بنیاد کو گرا دے اور اس کے مددگارون کو خوار کر اور اس کی جمعیت
کو پراگندہ کر لینے اسکے کنبے کو نیست و نابود کر اور اس کی حجت و دلیل کو پست کر اور اسکے قدمون کو لغزش
دے اور اسکے دل مین رعب و ہیبت ڈالدے اور اسکو ناک کے بل اوندھے منھ ڈالدے اور اسکے
کید و مکر کو اسکے سینے مین گردان اور اُس کو درجہ بدرجہ آناً فاناً رسوا و ذلیل کر ۱۲

مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُ اور خواص سورۂ فیل سے ہلاکت ظالم کے لیے اور بھی طریق ہو وہ یہ ہے کہ دوشنبہ کو روزہ رکھو اس چیز سے جس مین روح ہے یا اُس سے جو روح سے نکلی ہو (یعنے امساک رکھو گوشت و تخم ماکیان و نیز شیر و دوغ وغیرہ سے) اور نماز عشا[1] اخرہ ادا کرکے ایسے مقام مین داخل ہو جو آمد و رفت مردم سے خالی ہو اور اس مقام کے وسط مین جلوس کر اور وہان دو رکعت نماز قربۃً الی اللہ ادا کرکے دو سو مرتبہ قرأت صمدیت یعنے تلاوت سورۂ اخلاص کی کرے اور سورۂ فیل کو تَرْمِيْهِمْ تک پڑھے اور تین بار تکرار کرے یعنے لفظ تَرْمِيْهِمْ تین بار مگر سورہ ختم نہ کرے اور اسی حالت سے اس سورہ کو وہین تک ستر مرتبہ تلاوت کرے بعد ازان تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ کہہ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْمِ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ بِهَلَاكِكَ وَنَكَالِكَ دَمِّرْهُ[2] يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا قَهَّارُ اور اس کو دو سو مرتبہ پڑھے پھر اگر اس عمل کو تین شب متوالی عمل مین لاوے تو وہ ظالم ہلاک ہوگا اور خانہ خراب اور خانہ ویران ہو جاوے گا مگر تو اس بات مین خدا سے خوف کر اور ایسا فعل نہ کر مگر اُس شخص کے حق مین جو اس کا مستحق و سزاوار ہو (یعنے اندک عداوت مین ایسا کام نہ کر) اور بعض خواص سورۂ فیل سے یہ ہے جیسا بعض علما نے کہا ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو بہ روبروے دشمن تلاوت کرے حق تعالے اسکو دشمن پر ظفریاب کرے گا اور جو شخص اس سورہ کو وقت جنگ تلاوت کرے تو اس کا دل قوی رہے گا اور اپنے دشمن پر غالب آوے گا اور بعض خواص دونون سورتون الم نشراح و فیل سے یہ ہے جیسا کہ غزالی نے اکثر صالحین و ارباب علوم سے نقل کیا ہے کہ جس کو حق تعالے توفیق دے آسانی کے ساتھ اس پر مداومت و مواظبت رکھے چنانچہ جو شخص فجر کی دو رکعت مین ان دونون سورتون کو اس طور پر پڑھے کہ پہلی رکعت مین الم نشرح اور دوسری رکعت مین الم ترکیف ہو تو حق تعالے اُس کو دسترس دشمن سے باز رکھے گا اور دشمن کو اس کی طرف کوئی چارہ نہ ہوگا اور غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا یہ عمل بہت صحیح اور مجرب ہے۔

---

[1] عشا کا اطلاق مغرب اور عشا دونون پر آتا ہے اسلیے عشاء اولی مغرب ہے اور عشاء اخیرہ عشاء ۱۲

[2] اے میرے خداوند فلان بن فلانی عورت کو مار دے سنگسار کر اپنی مار سے اور اپنے عذاب اور ہلاک کرنے سے اے سخت گرفت کرنے والے اے قہر و غضب کرنے والے ۱۲ منہ اس طرح کہ اس کو معلوم نہ ہو ۱۲

باب نوان ذکر مین بعض خواص سورۃ العصر وہمزہ وقریش وکوثر کے

برائے معطل کرنے ذخیرہ وغیرہ ۱۲

خواص سورۂ اولے یعنے سورۂ عصر سے یہہے کہ جو شخص اس سورہ کو چار خزف سفال پر لکھ کر اپنے انبار خانہ غلّہ کے چارون گوشون مین رکھدیوے تو جس قدر ذخیرہ اس مخزن مین ہوگا ہر ایک آفت سے محفوظ رہے گا باذن اللہ تعالے آور بعض خواص سورۂ عصر سے تعطیل بیع وشراہے یعنے خرید وفروخت اس کی معطل ہوجاوے چنانچہ جب تو اس بات کا ارادہ کرے تو اس سورہ کو ایک صحیفۂ رصاص یعنے جستے کے پتر پر نقش کرے مگر روز دوشنبہ وقت زحل کا ہو پھر اس پتر کو جس جا کا تو ارادہ رکھتاہے وہان رکھدے اور ڈر خدا سے کہ یہ عمل نہ کر تو اور نہ کسی کو تعلیم کر مگر اس شخص کو جو اس کا مستحق ہو کیونکہ یہ نقش جس مکان یا جس حمّام یا جس دوکان مین رکھا جاوے گا وہ معطل ومائل بخرابی ہوجاوے گا آور خواص سورۂ ثانیہ یعنے سورۂ ہمزہ سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو اوپر چشم زخم کے یعنے جسکو نظر بد لگ گئی ہو اس پر پڑھے تو وہ صحت پاوے گا باذن اللہ تعالے آور بعض خواص سورۂ ہمزہ سے یہ ہے کہ جب تو ارادہ کرے دریافت کرنا حال کسی شخص کا کہ اس کو کسی آدمی کی نظر بد لگی ہے یا اس پر جن یا آسیب ہے یا سوا اس کے کچھ اور ہے تو اُس شخص یعنے مریض کے اثر کو لے یعنے خاک پر اُس کا نقش قدم لے اور اس کو بخوبی اندازہ کرلے یعنے خوب پیمایش کرلے اور اس سورہ کو اس پر ایک بار خواہ تین بار تلاوت کرے اور بعد فراغت قرأت کے یہ کلمات تین بار کہے اَقسَمتُ عَلَیکَ یَا مَیمُونُ یَا اَبَا نُوحٍ اَن تُنزِلَ عَلٰے ھٰذَا الاَثَرِ وَتُبَیِّنَ مَا بِصَاحِبِہٖ مِنَ المَرَضِ اِن کَانَ مِنَ الجِنِّ اَو مِنَ الاِنسِ اَو غَیرِھِم فَاِن کَانَ مِنَ الجِنِّ فَطَوِّلہُ وَاِن کَانَ مِنَ الاِنسِ فَقَصِّرہُ وَاِن کَانَ مِنَ اللّٰہِ فَابقِہٖ عَلٰی حَالِہٖ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّورَۃِ الشَّرِیفَۃِ اَلوَحَا دو بار کہے اَلعَجَلُ دو بار کہے اَلسَّاعَۃِ

ہ مین تجکو قسم دیتا ہون اے میمون اے ابو نوح کہ تو اس شخص کے اثر قدم پر نازل ہو اور بیان کر صاحب اثر پر کیا ہے جن ہے یا انسان ہے یا کچھ اور ہے اگر وہ شخص جن سے ہے تو اس کے اثرِ قدم بڑھادے اور اگر انسان سے ہے تو اس نقش قدم کو کوتاہ کر اور اگر وہ منجانب اللہ ہے تو اس کو بحالِ خود اسی انداز پر باقی رکھ الوحا یعنے جلدی کر العجل یعنے شتابی کر الساعۃ یعنے اُسی وقت ۱۲

دوبار لکھے بعد ازان اُس اثر کا اندازہ کرے اگر وہ چھوٹا ہو گیا ہو تو اسکے لیے یہ آیت لکھ وَاِذَا[1] قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ تا آخر نُفُوْرًا وقولہ تعالےٰ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ[2] تا آخر آیتہ قولہ تعالےٰ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ تا آخر فَلَا تَنْتَصِرٰنِ[3] اوران سب کے ساتھ سورہ معوذتین اور سورۂ فاتحہ بھی لکھ اور صاحب اثر جسکا نقش پایا ہے جو مریض ہو اس کے گلے مین ڈال دے انشاء اللہ مریض تندرست ہو جائے گا اور اگر بعد قرأت سورہ کے وہ اثر دراز ہو گیا ہے[4] تو اس کے لیے پوری سورہ اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ لکھنی چاہیئے اور اس کے علاوہ وہ چیزین لکھنی جاوین جو واسطے نظر بد کے لکھی جاتی ہین جیسا کہ بیان اُس کا عنقریب آوے گا اور اگر وہ اثر[5] بعد قرأت اس سورہ کے بحال خود بدستور رہا ہے تو اس کے لیے آیاتِ شفا لکھے جن کا ذکر آگے آتا ہے اور آخر سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر یہ سب لکھی جاوین اور وہ مریض کی گردن مین ڈالدیا جاوے تو خدا کے فضل سے شفا ہو گی اور بعض علما نے دربارہ معرفت اندازۂ اثر کے یہ کہا ہے کہ بعد خوب قیاس و اندازہ کرنے کے اُسپر سورۂ فاتحہ اور سورۂ مذکور کہ وہ سورۂ وَیْلٌ لِّکُلِّ هُمَزَةٍ تا آخر پڑھی جائے و بعد از فراغ قرأت سے وہ اثر قیاس و اندازہ کیا جاوے تو وہ تین حال سے خالی نہ ہو گا کہ یا تو وہ کوتہ ہو گا یا دراز ہو گا یا بدستور بحالِ خود باقی رہے گا اور تجھ کو بخوبی معرفت اس امر کی ہو چکی ہے جو کچھ ہر حالت مین حالات مذکورہ سے لکھا جاتا ہے اور تو صاحب اثر یعنے اس مریض سے ہرگز خبر نہ کر کہ تجھ پر یہ خلل اس شئے کا جن یا انس سے ہے کیونکہ یہ کہنا حرام ہے جیسا کہ ہمارے شیخ نے اس امر کا بیان کیا ہے

---

[1] یہ دو آیتین سورۂ بنی اسرائیل کی ہین واذا قرأت القرآن جعلنا بینک وبین الذین لا یؤمنون بالآخرة حجابا مستورا وجعلنا علی قلوبهم اکنة ان یفقهوه وفی آذانهم وقرا واذا ذکرت ربک فی القرآن وحده ولوا علی ادبارهم نفورا ۱۲ [2] یعنے آخر سورۂ قد افلح المومنون مین افحسبتم سے تا آخر سورہ تک تا خیر الراحمین چار آیتین ہین ۱۲ [3] تنتصران تک تین آیتین سورۂ رحمن کی ہین یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان + فبای آلاء ربکما تکذبان + یرسل علیکما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران ۱۲ [4] اس حالت مین معلوم ہو گا کہ وہ گزند انسان سے ہے ۱۲ [5] اس سے معلوم ہو گا کہ وہ صدمہ و مرض منجانب اللہ ہے ۱۲-

آور بعض خواص سورۂ ثالثہ یعنی سورۂ قریش سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھ کر کھانے پر دم کرے تو اس کھانے مین برکت ہوا ور کھانے والون کو نقصان نہ پہونچے آور بعض خواص اسکے سے یہ ہے کہ تو اس کو زعفران سے ایک ظرف پاکیزہ مین لکھ اور اس کو پانی سے دھو کر جسکو زہر دیا گیا ہے اس کے تئین پلا دے تو اُسے کچھ ضرر نہ ہوگا اور یہی سورہ فائدہ کرتی ہے اس شخص کے لیے جسکا دل دھڑکتا ہو یا خفقان ہو یا کم عقلی ہو یا بھولنے کی عادت ہو جیسے کہ اس کو ایک ظرف پاکیزہ مین لکھ کر دھو کر نہار مُنھ پلا دین آور بعض خواص سورۂ رابعہ یعنے سورۂ کوثر سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو شب جمعہ مین ہزار بار تلاوت کرے اور ہزار بار صلوٰۃ اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھے تو خواب مین زیارت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوگا آور بعض خواص سورۂ کوثر سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو لکھ کر اپنے گلے مین لٹکا لیوے تو یہ اس کے لیے حرز و حفظ ہوگا دشمنون سے اور ان پر فیروز مند رہے گا آور جب تک یہ تعویذ اُس کے پاس رہے گا[۱] کوئی امر مکروہ اور ناگوار اسکو نہ پہونچے گا آور بعض خواص سورۂ کوثر سے دفع تپ ہے جیسا کہ بعضے برادران دینی نے فائدہ اس کا بیان کیا ہے اس کو تین ورقون مین لکھین اور طریقہ اس کے تحریر کا یہ ہو کہ پہلے ایک ورق پر بسم اللہ کے حروف جُدا جُدا لکھے اور بعد اسکے اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ تک حروف[۲] ملے ہوے لکھے اور بعد ازان دوسرے پرچہ پر بسم اللہ کے اسی طرح جُدا جُدا حروف لکھے اور اس کے بعد فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ تک لکھے بعد ازان تیسرے پرچہ پر پھر اُسی طرح بسم اللہ کے حروف جدا جدا لکھے اور اس کے بعد اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ لکھے چنانچہ جس وقت مریض کو تپ شروع ہو تو پرچہ اول کا فتیلہ بنا کر اس کو اس کی دھونی دیوے اگر ایک ہی پرچہ سے تپ دفع ہو جائے تو اُسی پر اکتفا کرے نہین تو دوسرے پرچہ کی دھونی دے اگر مرض زائل ہو جائے تو بس اُسی پر اکتفا کرے اور نہین تو تیسرے پرچہ کی دھونی دے کہ مرض دور ہو جائے گا باذن اللہ تعالےٰ

ف۔ برائے دفع اثر زہر و دفع نقصان وغیرہ

ف۔ برائے زیارت حضورؐ

ف۔ برائے حرز از شر دشمن وغیرہ و فیروزی دائم

ف۔ برائے دفع تپ۔

۱؎ یعنے حروف مٹنے اور بگڑنے نہ پاوین ۱۲۔

۲؎ یعنے مرکب جس طرح لکھا ہے ۱۲۔

باب دسوان ذکر مین بعض خواص سورۃ الکافرون و سورۂ اخلاص و معوذتین اور ذکر ان احادیث کا جو ان سورتون کے فضائل پر دلالت کرتی ہین۔

معلوم کر اے طالب حق تعالے مجکو اور تجھ کو توفیق عمل کی دیوے کہ سورۃ الکافرون نہایت جلیل القدر رفیع الذکر ہے چنانچہ حدیث صحیح مین وارد ہے کہ جوقت تو شب کو قصد خوابگاہ کا کرے اور آمادہ بخواب ہو تو سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ کی تلاوت کرے اور اسکے خاتمہ پر سو رہے تو ہر آئینہ یہ عمل باعث برأت اور دوری ہے شرک سے اور بعض خواص سورۃ الکافرون سے یہ ہے کہ جو شخص روز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب دس مرتبہ تلاوت کرے اور حق تعالے سے اپنی حاجت طلب کرے تو مطلب بر آوے باذن اللہ تعالے اور بعض خواص سورۃ الکافرون سے واسطے ہلاکی ظالم اور دشمن کے ہے کہ تو خلوت مین با وضو ہو کر بعد دو رکعت نماز کے اس سورہ کو ہزار بار تلاوت کر اور پھر سکڑے پیچھے یہ کلمات پڑھ کر دوسرا سیکڑہ شروع کر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَلَّطْتُ رُوْحَانِیَّةَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ حَارِزْهَا رَبَابِهَا عَلٰی رُوْحِ کَذَا وَکَذَا[1] الظَّالِمِ اَوِ الْعَدُوِّ چنانچہ حق تعالے بہت جلد اس کو ہلاک کرے گا مگر ڈر خدا سے کہ یہ عمل سوائے مستحق کے اور کسی کے لیے نہ کر اور سورۂ ثانیہ یعنی سورۂ اخلاص کے فضائل احادیث کثیرہ مین وارد ہین چنانچہ ذکر اس کا شیخ جلال الدین سیوطی نے اپنی کتاب جامع مین کیا ہے اور ازانجملہ یہ ہو کہ جو شخص ایک مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتا ہے تو گویا اس نے ایک ثلث قرآن یعنی سوم حصہ اس کا پڑھا و ازانجملہ یہ فضیلت ہے کہ جو کوئی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تین مرتبہ پڑھتا ہے تو گویا اس نے تمام قرآن تلاوت کیا ازانجملہ جو کوئی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دس مرتبہ پڑھتا ہے تو حق تعالے اس کے لیے جنت مین ایک مکان بنواتا ہے و ازانجملہ یہ ہے کہ جو شخص قل ہو اللہ احد تیس مرتبہ پڑھے گا حق تعالے اسکے لیے باغ جنت مین ایک قصر تیار کرائے گا و ازانجملہ وہ ہے

[1] اے میرے خداوند مین نے اس سورہ کی روحانیت اور تاثیر اور اسکی گرمی اور تیزی کو مسلط کیا اوپر روح فلان ظالم یا عدو کے ۱۲ [2] کذا و کذا کی جگہ پر نام اس شخص کا لیوے جو ظالم اور دشمن ہو یعنے علٰی روح فلان اے ظالم یا علٰی روح فلان العدو ۱۲

کہ جو شخص سورۂ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پچاس مرتبہ پڑھے گا تو حق تعالےٰ گناہ اس کے پچاس برس کے بخشدے گا و آز انجملہ یہ ہے کہ جو کوئی سورۂ قل ہو اللہ احد ایک سو مرتبہ پڑھے گا نماز مین خواہ بغیر نماز کے تو حق تعالےٰ اُس کے لیے برأت اور آزادی لکھدے گا جہنم سے و از انجملہ یہ ہے کہ جو کوئی سورۂ قل ھو اللہ احد دو سو مرتبہ تلاوت کرے گا حق تعالےٰ اسکے سو برس کے گناہ بخشدے گا آور ایک شخص صحابہ رضی اللہ عنہم مین سے اپنی ہر رکعت نماز مین سورۂ اخلاص کا اکثار کیا کرتے تھے یعنے اس کو بہت کثرت سے ہر رکعت مین پڑھا کرتے تھے چنانچہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے اس بارہ مین سوال کیا تو انھون نے جواب مین عرض کیا کہ مین اس سے بہت محبّت رکھتا ہون آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری محبت اس سورت سے تجھ کو داخل جنت کرے گی اور قرطبی رح نے اپنی کتاب تذکرہ مین ذکر کیا ہے کہ جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ کو اپنے مرض مین پڑھے گا اور وہ اُسی مرض مین مرے گا تو وہ فتنۂ قبر سے محفوظ رہے گا اور ضغطہ یعنے فشارِ قبر سے امن پاوے گا اور ملائکہ قیامت کے روز چارون طرف سے اُس کو گھیر لین گے اور اپنے بازوؤن پر صراط سے گذار کر جنت مین پہونچا دین گے آور بعض علما نے کہا ہے کہ جو شخص سورۂ قل ہو اللہ احد کی تلاوت پر مواظبت کرے گا تو جمیع خیر کو پہونچے گا اور تمام دنیا و آخرت کے شر سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ تعالےٰ اور اسم حق تعالےٰ کا اَلصَّمَدُ از براے اہل ریاضات کے صلاحیت عمل کی رکھتا ہے کہ جو کوئی اس کا ذکر اختیار کرے گا حق تعالےٰ اس کو اکل و شرب سے بے پروا کرے گا اور صورت اس کی یہ ہے کہ یَا صَمَدُ یَا صَمَدُ یَا صَمَدُ کہا کرے اور اس سے سستی و تراخی نہ کرے یعنے جسقدر ایک سانس مین ہو سکے اس کے درمیان مین فصل و خلل نہ ڈالے آور بعضے علماء کے دستخط سے مین نے پایا ہے وہ لکھتے ہین مجھ سے ایک ایسے شخص نے بیان کیا ہے جسپر مجھے بڑا وثوق ہے کہ جو شخص یَا صَمَدُ ایک سو چہتیس مرتبہ پڑھے وہ شدت گرسنگی سے محفوظ رہے گا اور یہ عمل مجرّب اور صحیح ہے آور مین نے بعض علماء ثقے کے دستخط سے دیکھا ہے کہ جو وقت آدمی خلوت مین ہو اور اسم یَا صَمَدُ کی جسقدر ہو سکے ورد کرے تو وہ تعب و صدمہ گرسنگی و تشنگی اور اس کے سواے اور صعوبات سے مصئون رہے گا آور بونی رحمہ اللہ اپنی کتاب شمس المعارف اوسط مین لکھتے ہین کہ اسم حق تعالےٰ کا اَلصَّمَدُ وہ ذکر ہے کہ جو

برائے دفع گرسنگی

مرتاضین کے لیے برائے دفع گرسنگی عمل صالح ہے ذاکر اس اسم شریف کا اگر اس اسم کے سوا کسی دوسرے ذکر مین داخل نہ ہوگا تو اس کو تعب گرسنگی حس و مس نہ کرے اس بات کو سمجھنا چاہیئے تمام ہوا کلام اس قائل کا آور بعض علمار نے جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ فرمایا جو شخص ہر روز چالیش مرتبہ یَا صَمَدُ کا ورد رکھے تو وہ اپنی بقیہ عمر تک غلبۂ گرسنگی سے ایمن رہے گا آور بعض خواص اس سورہ سے برائے قضاے حاجات ہے چنانچہ بعض علمار نے کہا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو ہزار بار تلاوت کرے وبعد ازان یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْعِظَامِ وَاَنْبِیَائِكَ الْكِرَامِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْعَظِیْمَةِ عِبَادَكَ عِبَادَ الرَّحْمٰنِ وَعِبَادَكَ عِبَادَ الصَّمَدِ وَعِبَادَكَ عِبَادَ الْوَاحِدِ یَكُوْنُوْنَ لِیْ عَوْنًا عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِیْ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ وَعَلَیْكُمْ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ آور بعض خواص سورۂ اخلاص سے یہ ہے جو جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہین کہ جو شخص اس سورہ کو گیارہ بار گورستان مین مُردون پر پڑھے اور اس کا ثواب ان کو بخشے تو اس کو اجر بعدد اموات کے حاصل ہوگا آور بعض خواص سورۂ اخلاص سے واسطے دفع بلا اور حصول مراد کے ہے جیسا کہ بعض علمانے کہا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو ایک ہزار ایک بار درمیان مغرب وعشا

برائے قضاے حاجات

برائے حصول مراد ودفع بلا

لہ اے میرے خداوند مین تجھ سے سائل ہون یا واحد ایک اکیلا یا احد تنہا یا فرد یکتا یا صمد بے نیاز تو ایسا ہے نہ کسی کو نسوان سے زوجیت مین لیا نہ انسانون سے کسی کو ولدیت مین اختیار کیا اے خداوند کہ نہ وہ کسی کا ولد ہے نہ کوئی اس کا مولود ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے اسمار معظمہ اور انبیاء کرام کے سوال یہ ہے کہ تو میرے بس مین کردے اس سورۂ عظیمہ کے خادمان وموکلان کو جو تیرے بندے پرستندگان وموکلان اسم الرحمٰن ہین اور وہ بندے تیرے جو پرستندگان اسم صمد ہین اور وہ بندے جو پرستندگان اسم واحد ہین سو وہ سب میرے معاون ومددگار ہون میری حاجت روائی مین بہت جلد از دست جلد اور فوراً اور فوراً ابھی اسی وقت حق تعالے تمھارے حق مین اور تمھارے اوپر برکت نازل کرے اور حق تعالے درود اور سلام بھیجے اوپر سید ہمارے محمدؐ کے اور اُنکے اہلبیتؑ اور اُنکے اصحاب پر ۱۲۔

کے تلاوت کرے وبعد ازان حق تعالے سے اپنے مطلب کا سوال کرے تو وہ اس کو حاصل ہوگا انشاءاللہ تعالے اور بعض برادران دینی نے مجھ سے بعض فائدہ سورۂ اخلاص کا بونی رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ ایک دعا اس سورہ کی چھوٹی سی ہے اگر وہ پڑھی جاوے صبح کو گو تین بار ہی ہو سکے اور اسی طرح شام کو بھی کسی حاجت کے لیے ہو تو وہ برآوے گی باذن اللہ تعالے وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ اَحَدٌ لَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ اَحَدًا وَّلَا تُحْوِجْنِيْ اِلٰى اَحَدٍ وَّاَغْنِنِيْ يَا رَبِّ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ بِفَضْلِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اِلٰهِيْ يَا مَنْ هُوَ قَدِيْمٌ يَا دَائِمُ وَيَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ اقْضِ حَاجَتِيْ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ[1] اور بعض خواص سورۂ اخلاص سے یہ ہے جیسا کہ بونی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اگر شب جمعہ مین اس سورہ کو چھیاسٹھ مرتبہ تلاوت کرے بعد ازان ذکر جلالت کا یعنے اسم یا اللہ کا پانچہزار چھ سو اکیس بار پڑھے وبعد ازان ہزار بار درود اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھے وبعد ازان ہزار بار ماشاءاللہ کہے وبعد ازان پھر ہزار بار درود پڑھے پھر سو رہے تو تیرے پاس خواب مین ایک فرشتہ آوے گا جو کچھ تیرے دل مین ہے وہ اس سے تجھ کو خبر دے گا اور اگر تو ہر شب جمعہ اس عمل کی مداومت ومواظبت کرے تو منجملہ صالحین کے ہو جاوے گا باذن اللہ تعالے

[1] بسم اللہ الرحمن الرحیم جمیع حمد سزاوار ہین واسطے پروردگار عالم کے اور درود خدا کا اوپر سید ہمارے کے کہ وہ محمد ہین اور ان کی آل اور ان کے اصحاب (تو نے اپنے نبی صلعم سے خطاب کیا ہو تو امت کو خبر دے کہ وہ اللہ یکتا ہے کوئی اس کا مثل نہین جس سے اس کو مثال دی جاوے تو مجھ پر کسی کو مسلط نہ کر اور نہ کسی کا محتاج کر اور اے پروردگار تو مجھ کو ہر ایک سے غنی اور بے پروا کر دے برکت سے قل ہو اللہ احد کی تا آخر سورہ پڑھ جاوے پھر یہ کہے اے رب میرے اور اے خداوند جو قدیم و ہمیشہ سے ہے اور اے دائم جو ہمیشہ رہے گا اے دائم الحیات جس کو کبھی فنا نہین اے قائم بذات خود جس کو کسی کی اعانت درکار نہین اے دل جو سب سے پہلے اے آخر جو سب کے بعد بھی رہے گا میری حاجت روا کر اے تنہا اے بے نیاز اور رحمت کاملہ نازل ہو حضرت محمد پر اور ان کے آل واصحاب پر ۱۲۔

فائدہ برائے حفاظت از شر دیو و انس

خواص سورتین معوذتین جو شخص ان دونون سورتون کو ہر شب پڑھا کرے وہ شخص شر جن و انسان اور جملہ وسواس سے محفوظ رہے گا اور بعض خواص ان دونون سورتون یعنی قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس سے یہ ہے کہ جو بوقت داخل ہونے نزدیک کسی ظالم کے ان دونون سورتون کو تلاوت کرے تو حق تعالے اس ظالم کے شر سے اس کو محفوظ رکھے گا اور ان دونون سورتون مین اسقدر منافع ہین جنکا شمار نہین اور عقبہ بن عامر صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو نہین دیکھتا ہے ان آیتون کو جو آج کی شب نازل ہوئی ہین کہ مثل ان آیتون کے اور کبھی نہین دیکھا گیا ہے وہ آیتین یہ ہین۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اس حدیث کو مسلم نے روایت کی ہے اور ابو سعید خدری رضی اللہ تعالے عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تعوذ کیا کرتے تھے شر جن و چشم انسان سے یعنے ان دونون سے خدا کے ساتھ پناہ مانگتے تھے یہانتک کہ یہ دونون سورتین معوذتین نازل ہوئین پھر جس وقت یہ نازل ہوئین تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہین دونون کو اختیار کیا اور اس کے سوائے دیگر تعوذات کو ترک کیا اس حدیث کو ترمذی نے روایت کیا ہے اور اس کو حسن کہا ہے اور سبب نزول ان دونون سورتون کا یہ ہوا کہ جب دختران لبید یہودی نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سحر کیا اور حق تعالے نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حال سحر اور محل سحر سے اطلاع دی تو اس مقام مین ایک وتر یعنے رودہ کمان کا پایا جسمین گیارہ گرہین لگی تھین چنانچہ وہ رودہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور مین حاضر کیا گیا تو فرمایا ان دونون سورتون سے تعوذ کریعنے پڑھ آخر تک جب ایک آیت پڑھی جاتی تھی تو ایک گرہ کھل جاتی تھی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکون اور سبکی ہو جاتی تھی یہانتک کہ وہ گرہین کھل گئین اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُٹھ کھڑے ہوے گویا بند یا کشادہ ہوگئے اور خداوند عالم بڑا عالم و دانا ہے اور بعض خواص سورتین معوذتین سے یہ ہے کہ اگر ان دونون سورتون کو لکھ کر چھوٹے بچون کے

[1] قل اعوذ برب الفلق مین پانچ آیتین ہین اور قل اعوذ برب الناس مین چھ آیتین ہین اور یہ سب گیارہ آیتین ہین اور اس رودہ سحر زدہ مین گیارہ گرہ تھین تو ایک آیت کے ساتھ ایک ایک گرہ کھل جاتی تھین ۱۲

[illegible]

گلے مین ڈال دیوین تو وہ مس جنات اور گزند ہوام یعنے گزندگان حشرات سے محفوظ رہین گے
اور بعض خواص سورہ معوذ ثانیہ یعنے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سے یہ ہے کہ جب تو
ارادہ کرے اس کے عمل کا تو روزہ رکھ اور باز رہنا چاہیئے اُس چیز کے کھانے سے
جن مین رُوح[2] وجان رہتی ہے یعنے گوشت وغیرہ بعد ازان اس سورہ کو ہزار بار تلاوت کرے
اور بعد ہر سیکڑے کے یہ کلمات کہنا چاہیئے اَجِیْبُوْا[3] وَتَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاسُ وَادْخُلُوْا
بِقَلْبِ کَذَا[4] وَکَذَا بِالْمُحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَعَطِفُوْا قَلْبَهٗ عَلَیَّ اور یہ کلمات اس حالت مین
کہنا چاہیئے ہین جب ارادہ تیرا مطلوب سے اُلفت ومحبت کا ہوا ور اگر ارادہ تیرا
ارسال موکلان یعنے ان کا بھیجنا واسطے قضاے حاجات کے ہو تو یہ کلمات کہنا چاہیئے
ہین اَجِیْبُوْا[5] وَتَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاسُ وَادْخُلُوْا عَلٰی کَذَا فِیْ هٰذِهِ
اللَّیْلَةِ وَاضْرِبُوْهُ بِالسُّیُوْفِ وَالْحِرَابِ وَاَیْقِظُوْهُ وَسَمُّوْا لَهٗ حَاجَتِیْ وَ
عَرِّفُوْهُ بِاِسْمِیْ وَکُنْیَتِیْ وَمَحَلِّیْ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ اور اگر تیرا
ارادہ کسی کی نسبت تعقد خواب کا ہو یعنے اس کا خواب باندھنا منظور ہو تو یہ کلمات
کہنا چاہیئے ہین۔ اَجِیْبُوْا[6] وَتَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاسُ بِعَقْدِ نَوْمِ کَذَا
حَتّٰی لَا یَاْکُلَ وَلَا یَشْرَبَ وَلَا یَنَامَ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ وَسَخِّرُوْا
فِیْ قَلْبِهٖ وَفُؤَادِهٖ وَالْبِسُوْا رُوْحَانِیَّتَهٗ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ

[1] مثل مار وکژدم وغیرہ ۱۲ [2] ہر قسم گوشت وتخم ماکیان وغیرہ یہ ماحصل ہر کل مافی الروح کا اور دوسری
جگہ یہ بھی شرط ہو وکل مایخرج من الحی یعنی جو چیز جاندار سے نکلتی ہو مثل شیر ودوغ ومسکہ وغیرہ ۱۲ [3] پذیرا کرو میرے
امر کو اے وسواس خناس سرکش اور سیر کرو قلب مین فلان مطلوب کے محبت اور دوستی کو اور اسکے دل کو میرے اوپر
مہربان کرو ۱۲ [4] یعنی فلان کذا کی جگہ تخصیص مطلوب کا نام لینا چاہیئے ۱۲ [5] پذیرا کرو اے وسواس خناس
و توکل وتوجہ کرو اس بات پر کر پاس فلان شخص کے داخل ہو اس شب مین اور اسکو تلوارین مارو اور
اس کو حربے لگاؤ اور اسکو ہوشیار وآگاہ کرو اور اس سے میری حاجت کا نام ظاہر کرو اور اسکو میرا نام اور میری
کنیت اور میرا مقام بتا دو بحق اس سورہ شریفہ کے ۱۲ [6] یعنے پذیرا کرو میرے امر کو اے وسواس خناس اور
توجہ کرو باندھنے مین خواب فلان شخص کے یہان تک کہ نہ وہ کھا سکے اور نہ پی سکے اور نہ سو سکے بحق اس سورہ
شریفہ کے اور میرے قابو مین کر دے اسکے دل اور اس کی خاطر کو اور تاریکی اور شبہہ مین ڈالے اسکی روحانیت کو
بحق اس سورہ شریفہ کے ۱۲۔

تمام ہوا یہ عمل اور بعض برادران دینی نے مجھے خبر دی ہے کہ جو مذکور ہوا مجرب ہے چنانچہ تجھ پر عمل اسکا واجب ہے تاکہ تو اپنی مراد کو پہونچے

باب گیارھوان ذکر مین بعض خواص سورہ مخصوصہ و بعض آیات کے

ازانجملہ سورۃ الانعام ہے کہ برکت اس سورہ جلیلہ کی ظاہر اور فضیلت اسکی مشہر ہے فیروزی پانے دشمنون پر اور ان کی ہلاکت مین چنانچہ بقصد اسباب کے تجھ پر لازم ہے کثرت تلاوت اس سورہ کی اور دعا کرنا درمیان جلالتین[1] یعنے جس جا تکرار اسم اللہ کے واقع ہون ان کلمات دعا سے کرین۔ اِلٰهِیْ مَنِ الَّذِیْ دَعَاكَ فَلَمْ تُجِبْهُ وَمَنِ الَّذِیْ سَئَلَكَ فَلَمْ تُعْطِهٖ وَ مَنِ الَّذِیْ اِسْتَجَارَ بِكَ فَلَمْ تُجِرْهُ وَمَنِ الَّذِیْ اِسْتَعَانَ بِكَ فَلَمْ تُعِنْهُ وَمَنِ الَّذِیْ سْتَعَانَ بِكَ فَلَمْ تُغِثْهُ وَمَنِ الَّذِیْ تَوَكَّلَ عَلَیْكَ فَلَمْ تَكْفِهٖ وَاَغَوْثَاهُ اس کلمہ کو تین بار کہین وبعدازان اَغِثْنَا یَا مُغِیْثُ وَمَنِ الَّذِیْ اَسْتَغَاثَ بِكَ فَلَمْ تُغِثْهُ وَمَنِ الَّذِیْ تَوَكَّلَ عَلَیْكَ اِفْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ یَا سَرِیْعَ الْحِسَابِ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ یَا فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ یَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اقْضِ حَوَائِجَنَا وَاشْفِ مَرْضَانَا وَارْحَمْ مَوْتَانَا

[1] یعنے جس آیۃ مین تکرار اسم اللہ کی ہو وہ مقام جلالتین ہے مثلاً سورۂ انعام کے دسوین رکوع مین یہ آیۃ لمّا تیم صادقین اور اسم اللہ کو جلالی کہتے ہین ۱۲ [2] الٰہی کون ایسا ہے جس نے تجھ سے دعا مانگی اور تونے اس کو قبول نہ کیا اور کس نے تجھ سے سوال کیا کہ تو نے اس کو نہ دیا ہو اور کس نے تجھ سے پناہ چاہی اور تو نے اسکو پناہ مین نہ لیا اور کس نے تجھ سے اعانت چاہی اور تونے اسکی اعانت نہ کی اور کسنے تجھ سے فریاد کی اور تو اسکی فریاد کو نہ پہونچا اور کسنے تجھ پر تکیہ بھروسہ کیا اور تو اسکو کافی نہ ہوا فریاد ہے فریاد ہے فریاد یعنے اسکو تین بار کہے ۱۲ [3] اے میرے رب میری فریادرسی کر اے میرے فریادرس میرے ساتھ وہ امر کر جو تیرے شایان ہے اور ہمارے ساتھ ایسا نہ کر کہ ہم جسکے لائق ہین اور تو سزاوار ہے کہ تجھ سے ڈرین اور تو سزاوار آمرزگاری کا ہے اے حساب لینے والے جلد کرنے والے سخت عذاب کے یاغفور یارحیم اے شگافتہ کرنیوالے دانہ ہاے تخم ختہ کے اور کھولنے والے دروازہ ہاے امید کے اے درگذر کرنے والے خطاؤن کے اے خداوند حسنات اے رواکرنیوالے حاجات کے ہماری حاجتین روا کر اور ہمارے مریضون کو شفا دے اور ہمارے مردون پر رحم کر۔

وَاسْتَجِبْ دُعَاءَ نَا وَتُبْ عَلٰی اَحْیَانَا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِاٰبَائِنَا وَلِاُمَّھَاتِنَا وَ لِجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اوربعد فراغ تلاوت سورہ یعنے سورۂ انعام کے یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ یَا سَرِیْعَ الْحِسَابِ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ یَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا غَافِرَ الْخَطَایَا یَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ یَا مَانِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ یَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ اِقْضِ حَاجَتِیْ کَذَا وَکَذَا یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اور بعض خواص اس سورۂ انعام سے یہ ہے قولہ تعالےٰ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا بِہٖ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ تا اَلْعٰلَمِیْنَ[۳] کہ جو کوئی ارادہ خانہ خرابی ظالمون کا اور ارادہ پریشانی ان کی جمعیت کا اور قصد اُن کے استیصال اور قطع نسل کا رکھتا ہو تو چاہئیے کہ اس آیت کو اوپر اُستخوان شتر ذبح کردہ شدہ کے لکھے اور وہ اُستخوان کہنہ ہو پھر اُستخوان کو اس ظالم کے گھر مین ڈالدے تو وہ خانہ ویران ہوجائیگا اور دوسرے نسخے مین یون ہے کہ اس اُستخوان کو باریک پیسکر اُس ظالم کے گھر مین چھڑک دیوین تو اثر عجیب نظر آویگا۔ بعض خواص سورۂ ہود سے یہ ہے جیسا کہ علماء نے کہا ہے کہ جو کوئی اس سُورہ کو لکھے بشرطیکہ کوئی حرف

[۱] اور ہمارے زندون کی توبہ قبول کر اوران پر متوجہ رہ یا اللہ مغفرت کر ہماری اور ہمارے پدران یعنے پدر و اجداد کی اور ہماری مادران اور جدات کی اور آمرزش کر مسلمین اور مسلمات و مومنین و مومنات کی اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲ [۲] جملہ حمد سزاوار ہین واسطے اللہ پروردگار عالم کے اور درود و سلام اوپر محمد اور آل محمد کے اور جمیع اصحاب پر یا اللہ جلد حساب لینے والے اے سخت عذاب کرنیوالے اے گناہ بخشنے والے اے رحم کرنیوالے اے شگافتہ و شگفت کرنے والے ہنگام صبح کے اے کشادہ کرنے والے دروازہ ہاے اُمید کے اے مہیا کرنیوالے اسباب روزی وغیرہ کے اے عفو کرنے والے خطاؤن کے اے پوشیدہ کرنے والے عیبون کے اے باز رکھنے والے بلاؤن کے اے درگزر کرنے والے گناہون کے اے زندہ کرنے والے مُردون کے میری فلان فلان حاجت کو روا کر اے خداوند اگلون اور پچھلون کے وصلی اللہ علی محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین ۱۲ [۳] العلمین تک دو آیتین ہین کہ سورۂ انعام کے پانچوین رکوع مین واقع ہین ۱۲۔

اس کا ناقص نہ ہو یعنے مٹنے نہ پاوے اور اس کو بطور حرز اپنے پاس رکھے تو اس کے بدن پر
سلاح کچھ کام نہ کرے گا اور اُس کا رُعب سب پر غالب ہوگا اور اسکو حصول نصر و ظفر ہوگا
اور بعض خواص سورۂ یوسف سے یہ ہے کہ اگر لکھین بشرطیکہ کوئی حرف اس مین نقصان و غلط
نہ ہو اور زن حاملہ کے گلے مین ڈالدیوین تو وہ فرزند نرینہ جمیل سعید و پرہیزگار جنے گی اور
بعض خواص اس آیت سے قولہ تعالےٰ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ
تا قَضَاهَا یہ ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت کسی سے درپیش ہو اور اُس کے پاس جاتے
وقت اس آیت کو سات مرتبہ تلاوت کرلیوے تو حق تعالےٰ بآسانی اس کی کارروائی
کرے گا اور بعض خواص ان آیات سے قولہ تعالےٰ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ
إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ تا الْحَكِيمُ[1] جس کسی شخص کو قیدخانہ مین مدت قید کی طویل ہوئی ہو اور وہ مظلوم
ہو اور اُس کے دشمن بہت ہوں تو چاہیئے کہ وہ ان آیات کو لکھ کر اپنے داہنے بازو پر
باندھ لیوے اور انھین آیات کو بکثرت تمام تلاوت کرے تو وہ تخلصی پاوے گا باذن اللہ
تعالےٰ سورۂ رعد کے بعض خواص سے واسطے بیخ کنی و ہلاکی ظالم کے یہ ہے جیسا کہ
بعض علماء سے منقول ہے کہ جو کوئی ارادہ ہلاکی ظالم کا کرے تو چاہیئے کہ وہ اول روز
یکشنبہ سے متواتر نو روزے رکھے اور اسی اول روز ایک روٹی لے کر اس کے پانچ حصے
مساوی کر ڈالے اور ہر ایک ٹکڑے پر ان حرفون مین سے ایک ایک حرف ثبت کرے
اور وہ حرف یہ ہین ا۔ ج۔ ہ۔ ز۔ ط۔ چنانچہ اس ٹکڑے پر جس پر الف لکھا ہے ایک بار
لے کر اس پر یہی سورۂ رعد ایک مرتبہ تلاوت کرے اور وہ روز یکشنبہ ہے اور بعد
فراغت قرأت کے یہ کلمات کہے یَا اَحْرُوْدَتَ الْاَلِفُ خَانُوْا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ اور یہی
کلمے باقی حصون مین لکھے جاوین گے پھر جب روز دوشنبہ ہو تو روزہ بدستور ہو مگر قرأت
نہ کرے بعد ازان سہ شنبہ ہو اور روزہ بدستور رہے تو دوسرا ٹکڑا روٹی کا جس پر
جیم لکھی ہے لے کر اس پر سورۂ موصوفہ بعد جیم تین بار پڑھین اور بعد فراغ اس ٹکڑے
کو پہلے ٹکڑے کے پاس رکھدیوین۔ بعد ازان جب چہارشنبہ ہو تو اُس روز بھی قرأت
ناغہ کرین مگر روزہ بدستور ہو پھر روز پنجشنبہ کو روزہ بدستور رہے وہ تیسرا ٹکڑا روٹی کا

[1] یہ آیت سورۂ یوسف مین درمیان رکوع ہشتم کے ہے ۱۲ فلما دخلوا سے تا الحکیم دو آیتین ہین
سورۂ یوسف کے رکوع یازدہم مین ۱۲

ف تعلیق سورۂ یوسف گردن زن حاملہ برای زادن فرزند نرینہ
ف عمل برای حاجت برآوری آیات
ف عمل آیات برای خلاص از قید زندان

جس پر (ہ) لکھی ہے لے کر اُس پر سورہ موصوفہ کو بعدد ہ کے پانچ بار قرأت کرین اور بعد
فراغ اس ٹکڑے کو بھی انھین دونون ٹکڑون کے پاس رکھدین وبعد ازان روز جمعہ کو روزہ
بدستور ہو اور قرأت ناغہ کرین پھر روز شنبہ کو روزہ رکھے ہوئے چوتھا حصّہ جسپر (ز) ثبت ہے
لے کر اُس پر اُسی سورہ کو موافق عدد حرف کے سات مرتبہ پڑھین پھر روز یکشنبہ روزہ
بدستور و قرأت ناغہ تا آنکہ روز دوشنبہ روزہ رکھے ہوے پانچوان حصّہ جسپر حرف (ط)
لکھا ہوا ہے لے کر اس پر اسی سورہ کو بعدد ط نو بار تلاوت کرین بعد ازان سب ٹکڑون کو (دفع و اہلاک دشمن)
ہمراہ لے کر بیرون شہر نکلین ایک کالا کتا خواہ کئی کالے کتے ملین گے تو ان ٹکڑون کو ان
کتون کو کھلاوے اور ان سے یہ کلمات کہے یَا اَیُّهَا[1] الْکِلَابُ السُّوْدُ کُلُوْا لَحْمَ فُلَانَ
بْنِ فُلَانَةَ وَعِظَامَهٗ چنانچہ اس عمل سے مقصود حاصل ہوگا باذن اللہ تعالے اور
بعض خواص اول آیات سورۂ رعد سے قولہ تعالے الٓمّٓرٰ[2] تا یَتَفَکَّرُوْنَ واسطے آبادی
خانہا اور افزایش تجارات و تعمیر مکانات و دکانات معطلہ یعنی بیکار افتادہ چنانچہ جو کوئی
ان مین سے جس بات کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ آیات مذکورہ کو چار برگ زیتون پر
لکھے اور جس مکان کی آبادی اور جس بستان کی سرسبزی اور جس دُکان کی افزایش
تجارت منظور خاطر ہے اس کے چارون گوشون مین ان چارون پتون کو دفن کردیوے
تو عجیب برکت اور خیر بکثرت نظر آوے گی اور تعمیر بخوبی ہوگی اور اس پر کثرت
اہل حاجات و طلبگاران خرید و فروخت وغیرہ کی ہوگی اور بعض خواص آیت[3] وَالَّذِیْنَ
لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا
بِهٖ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ وَمَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ

ف۱ اے کالے کتون فلان شخص پسر فلان زن کا گوشت کھا جاؤ اور اس کی ہڈیان چبا لو ۱۲
ف۲ یعنے سورۂ رعد سے تا یتفکرون تک تین آیتین ہین ۱۲ ف۳ یہ آیت تمام سورہ رعد کے رکوع
دوم مین ہے یعنے جو لوگ احکام خدا کے نہین مانتے ہین کاش جو کچھ تمام روے زمین مین ہے وہ
سب ان کے پاس ہو اور اُسی قدر اور بھی شامل ہو تو وقت عذاب کے آرزو کرینگے کہ وہ
سب عوض دین سو وہ لوگ وہ ہین کہ ان کو برا حساب اور ٹھکانا ان کا جہنم ہے اور وہ
بہت بڑی جگہ ہے ۱۲۔

(وقولہ تعالیٰ) وَالَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَھْدَ اللّٰہِ مِنْ بَعْدِ مِیْثَاقِہٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَا
اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ اُولٰٓئِکَ لَھُمُ اللَّعْنَۃُ وَلَھُمْ
سُوْٓءُ الدَّارِ (چنانچہ جو لوگ ارادہ تباہی وہلاکی دشمن کا رکھتے ہین اور اس کا انقلاب امر

عمل واسطے تباہی باغات وخرابی دشمن

اور اس کی قطع نسل چاہتے ہین تو چاہیے کہ تاریخ اٹھائیس کسی ماہ سے روزہ رکھین
اگر اس روز سنیچر آپڑے تو انسب ہے پھر شام کو نان جوین سے روزہ افطار کرین اور
نصف شب کو جب خوب تاریکی ہو تو اٹھکر کسی میدان خالی مین جاوین خواہ مکان خالی
کے بام پر چڑھکر لوبان وسندروس کا بخور کرین اور ان آیتون کو سات بار تلاوت کرین اور
بعد ہر قرأت کے یہ کلمے کہین اَللّٰھُمَّ عَلَیْکَ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃٍ اَللّٰھُمَّ اَعْکِسْ
اَمْرَہٗ وَخَاْنَ نَظَرَہٗ وَلَا تُثَبِّتْ قَدَمَہٗ وَاَحْلُلْ بِہٖ مَآ اَحْلَلْتَ بِکُلِّ جَبَّارٍ
عَنِیْدٍ چنانچہ اس عمل کے کرنے سے اس کے امور پراگندہ ہوجاوینگے اور ہلاکت کو
پہونچیگا سورۃ الحجر واضح ہو کہ اس سورہ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی

برائے ترقی رزق وغیرہ ۱۲۵

اس کو تمام لکھکر اپنے گلے مین ڈالے رکھے تو اس کے لیے کثرت رزق اور افزایش
خرید وفروخت ہوگی اور محبوب مردم ہوگا اور لوگ اس سے بخواہش کچھ معاملہ رکھینگے
اور اس کی شہرت ونمود ہوگی باذن اللہ تعالیٰ سورۃ النحل کے بعض خواص سے
یہ ہے کہ جو کوئی تمام لکھکر کسی باغ کی دیوار سے لٹکا دیوے تو کسی درخت مین کوئی میوہ
باقی نہ رہیگا مگر یہ کہ سب ٹوٹ کر گر پڑینگے اور اگر کسی قوم کے گھر کے اندر لٹکا دیوین تو
وہ لوگ یکسر بکھرا ہوجاوینگے اُس سال از بسکہ منتشر و پراگندہ رہینگے اور ایسے
احوال اُن کے لیے حادث ہونگے کہ وہ سب درہم وبرہم ہوجاوینگے مگر چاہیے کہ اس
عمل کا کرنے والا خوف خدا کرے اور اسکو عمل مین نہ لاوے مگر برائے ظالم ستمگار سورۃ النحل

لہ یہ آیت سورۂ بقر کے تیسرے رکوع مین ہے اور متن کتاب مین بعد اولئک کے لہم اللعنۃ ولہم سوء الدار لکھا ہے حالانکہ یہ الفاظ داخل آیت نہین ہین بلکہ ہم الخاسرون پر آیت تمام ہے یعنی جو لوگ حق تعالیٰ سے عہد محکم کرکے عہد شکنی کرتے ہین اور جس چیز کے وصل کا خدا نے حکم کیا ہے اس کو قطع کرتے ہین وہ لوگ زیان کار ہین ۱۲ ؎ یعنی یا اللہ فلان شخص جو بیٹا فلان عورت کا ہے اسکو گرفتار کر یعنی اسکو ہلاک کرا اے اللہ اسکے امور کو برہم اور منقلب کر یعنی اس کے سب کامون کو اُلٹ پلٹ دے اور اسکو اندھا کر اور اُس کا قدم قائم برجا نہ رکھ اور نازل کر اسپر جو کچھ تو نے نازل کیا ہے ظالم سرکش پر ۱۲ ۔

اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اسکو لکھ کر اندر دیوار کسی باغ کے رکھدے تو اس مین
کوئی درخت باقی نہ رہے گا مگر یہ کہ اس کے برگ و بار گر پڑین گے اور اسکو کسی آباد مکان
مین رکھدوین تو وہ ویران ہوجاویگا مگر خوف حذار کھے اور عمل اسکا نہ کرے سوائے شخص
مستحق تباہی کے لیے یعنے ظالم جفا کار کے لیے اور بعض خواص اس آیت سے قولہ تعالےٰ
[1] وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ
یہ کہ جو شخص ارادہ شناخت درہم مدلسہ یعنی درہم قلب کا کرے تو اس آیت کو پڑھے اور
اس درہم کو قلب کرے یعنے ہاتھ مین پھیرے تو اس کا کھرا کھوٹا ظاہر ہوجاوے گا اور
اسی طرح جس چیز کی شناخت عیوب کا ارادہ ہو تب بھی عمل مین لاوے سورۃ الروم
واضح ہو کہ اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اس کو تمام لکھ کر ایک شیشہ مین جس کا
دہن تنگ ہو ڈالکر جسکے گھر مین چاہین رکھدوین تو اس گھر مین جتنے لوگ ہون گے
مبتلائے مرض ہوجاوین گے اور جو کوئی غیر جا کا باشندہ بھی اس گھر مین وہان کے
باشندون مریضون کے پاس جاوے گا وہ بھی بیمار ہوجاویگا اور اگر اس کاغذ کو جسمین
سورۂ روم لکھی ہے آب باران سے محلول کر کے کسی ظرف سفالی مین رکھین اور دشمنون
مین سے جسکو چاہین پلادین وہ بیمار ہوجاویگا اور اگر اس پانی سے وہ اپنا منھ دھو ویگا
تو اس کی آنکھین آجائین گی بلکہ اُس کے اندھے ہونے کا خوف ہے سورۃ المرسلات
واضح ہو کہ اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اس سورۃ کو لکھ کر برائے مخاصمت برائے غلبہ مخاصمت
ومنازعت کے اپنے پاس رکھے تو اُس کے وجوہ حجت قوی رہین اور خصم مقہور و منہزم
ہوگا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص سورۂ موصوفہ سے یہ ہے کہ جس کے
بدن مین دمل وآبلہ ہون اور اس سورۃ کو لکھ کر اس کے گلے مین لٹکا دیوین تو وہ برائے دفع دمل وغیرہ
شخص تندرست ہوجاوے گا انشاء اللہ تعالےٰ سورۃ الانشقاق اس سورہ
کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اس کو لکھ کر زن متعوقہ پر یعنے جو باز داشتہ از ولادت
سے باندھ دیوین تو اُسی وقت وہ جنے گی اور اُسی سورہ کے بعض خواص سے یہ ہے برائے زن متعوقہ
کہ اگر اس کو لکھ کر کسی جانور سواری یا بار برداری کے جسم پر باندھ دیوین تو وہ آفات کو نو

[1] یہ اخیر آیت سورۂ نحل کی ہے یعنے یہ کہ اے محمد سائر حمد اللہ ہی کے لیے سزا وار ہین قریب ہو کہ تم اسکی شان بان دیکھو گے تو ان کو پہچانو گے حق تعالےٰ اعمال و کردار سے ہر دم آگاہ ہے غافل نہین ہے ۱۲

ف برائے ملسوع

ف برائے حفظ از ہوام

ودیگر جانوران سے محفوظ رہے گا اور اس سورہ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اس کو شخص ملسوع یعنے مار گزیدہ و نیش زدہ عقرب تلاوت کرے تو اسکو درد گزند سے تسکین ہوجاوے آور بعض خواص سورہ موصوفہ سے یہ ہے کہ اگر اس کو گھر کی دیوار میں لکھ دین تو اس مکان مین جانوران موذی مار و عقرب وغیرہ داخل نہوں گے - وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

باب بارھوان ذکر مین خواص بعض آیات کے

ف برائے خانہ خرابی دشمن

واضح ہو کہ حق تعالے مجھ کو اور تجھ کو توفیق خیر بخشے کہ بعض خواص اس آیت سے قولہ تعالے [۱] يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى تا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ یہ ہے کہ اگر لوگ ارادہ کرین خانہ خرابی دشمن کے اور تباہی اسکی مزدوعہ اور باغ کی تو روز شنبہ ایک طشتری مٹی کی بنا دین اور خشک کرین پھر اُسی طشتری خام پر جس کو آگ نے مس نہ کیا ہو یہ آیت لکھین اور پھر اس کو باریک کوٹ ڈالین اور کسی قبر کہنہ شکستہ ریختہ کی مٹی اور کسی خانہ افتادہ جس کا مالک مر گیا ہو اس کی مٹی لیوین اور اس طشتری سائیدہ کی مٹی کو اُن دونون مٹی کے ساتھ ملا کر روز شنبہ کو اول وقت وہ ساری مٹی اس مقام مین جسکی خرابی منظور ہے چھڑک دیوین تو تاثیر عجیب دیکھین گے آور بعض خواص قولہ تعالے [۲] مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الْاٰيَة یہ کہ اگر اس آیت کو ایک ظرف سفال پر لکھ کر کسی باغ یا مزرعہ کے کسی گوشہ مین رکھ دیوین تو مالک اس باغ اور زراعت کا جو کچھ خیر و برکت سے تمنا رکھتا ہے مشاہدہ کرے گا اور بعض خواص قولہ تعالے [۳] قُلْ يَا اَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّا اِلَّا اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ تا سَوَآءِ السَّبِيْلِ یہ کہ واسطے قہر و دفع دشمن کے اور واسطے تغیر اس کے احوال کے اس کی جان اور مال مین اگر کوئی ارادہ کرے تو شب جمعہ بعد فراغ نماز عشا کے ان کلمات کو تین بار پڑھے

ف برائے خیر و برکت باغ و زراعت

ف برائے قہر و زجر دشمن

---

۱ یہ آیۃ طویل سورۂ بقر کی رکوع چھتیس مین ہے تمام آیۃ وہان سے استخراج کرنا چاہیے ۱۲ ۲ یہ آیۃ بھی سورۂ بقر کے شروع رکوع چھتیس مین ہے ۱۲ ۳ یعنے آیۃ قل یا اهل الکتاب تا السبیل دو آیتین مین سورۂ مائدہ میں درمیان رکوع نہم مین ۱۲ ۴ عشا اخیرہ نماز عشا ہے اور عشا اول نماز مغرب ہے ۱۲

یا قدیم یا اَوَّلُ یا مَنْ یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ خُذْ فلان
بن فلان قَدْ اَخَذَتْ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ وبعد ازان ایک مشت خاک کسی خانہ خراب افتادہ کی لیکر
اُس پر آیات موصوفہ کو تینتیس مرتبہ تلاوت کرے وبعد ازان اُس خاک کو جسم خصم پر یا
اُس کے مال پر چھڑک دیوے تو مدعا حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالے اور بعض خواص اس
آیت سے یہ ہے لَا یُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ وَكَانَ
اللّٰهُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا اگر کوئی اس آیت کو کاغذ مین لکھ کر اپنے پاس رکھے اور کسی ظالم
جفاکار کے پاس جاوے اور اسی آیت کو بار بار تلاوت کرے تو ظلم اس کا رفع ہو جاویگا
اور وہ سوائے کلمۂ حق اور کوئی کلام نہ کرے گا اور اس سے کوئی امر مکروہ نہ پہونچے گا
اور بعض خواص اس آیت سے یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ
لَكُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ تا مَا یُرِیْدُ اگر کسی زن زانیہ یا مرد زانی کا ایک پارہ جامہ
جس کو اس نے پہنا ہوئے کر اُس پر یہ آیت موصوفہ لکھین اور اسی کو اُس پارچہ مرتسمہ پر
تلاوت کرین اور یہ کلمات بھی لکھین اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیَةِ اِصْفَحِ الزِّنَا وَالزَّیْغَ
مِنْ قَلْبِ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَاءُ
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وبعد ازان اُس پارچہ مرتسمہ کو کسی قبر مین جس کے مُردے
کو نہ پہچانتے ہون دفن کر دیوین اور وقت دفن اس پارچہ مکتوبہ کے یہ کلمات کہین كَمَا مَاتَ
صَاحِبُ هٰذَا الْقَبْرِ یَمُوْتُ الزِّنَا وَحُبُّهُ مِنْ قَلْبِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانٍ چنانچہ

---

۱ اے قدیم اے اول ہر شے سے اے خداوند وہ جو جانتا ہے آنکھون کی چوری کو اور دلون کی پوشیدہ باتون کو
۲ پکڑ فلان شخص جو پسر فلان عورت کا ہے پکڑنا غالب قدرت والے کا ۱۲ ۳ شور اور بری باتون کو حق پسند نہین کرتا مگر
مظلوم سے اور حق تعالے بڑا سننے والا اور دانا ہے ۱۲ ۴ یہ دو آیتین شروع سورۂ مائدہ کی ہین ۱۲ ۵ یا اللہ بحق اس آیہ کے
عادت زنا اور خواہش بد کو مٹا دے دل سے فلان عورت کے جو دختر فلان عورت کی ہے دل سے فلان مرد کے جو پسر
فلان عورت کا ہے یعنے یہ عمل اگر کسی زانیہ کے واسطے کیا ہے تو اس عورت اور اس کی مادر کا نام لیوین اور اگر
کسی زانی کے واسطے کیا ہے تو نام اس مرد اور اس کی مادر کا لیوین کیونکہ جو کچھ تو چاہتا ہے وہی کرتا
ہے یعنے جو تیری مشیت مین ہے وہی ہوتا ہے اور تو ارحم الراحمین ہے ۱۲ ۶ جس طرح یہ قبر والا
مر گیا ہے یہ زنا بھی مر جاوے اور اس کی رغبت فلان عورت یا فلان مرد کے دل سے فوت ہو جاوے یعنے اگر
کسی عورت کی عادت زنا ہو یا کسی مرد کی عادت تو اس عمل سے ہر ایک کو زنا سے نفرت ہوگی ۱۲۔

اس عمل سے رغبت زنا اُن دونون کے قلب سے دفع ہوجاویگی بعون اللہ تعالےٰ اور بعض خواص قولہ تعالےٰ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ تا فَقَتَلَهُ[1] چنانچہ اگر ہلاکت کا کسی ظالم کی ارادہ کرین تو اس کی صورت غیر کامل[2] بنا دین اور اس کے سینہ پر یہ آیات اور اس کی پشت پر اس کا نام لکھین اور اپنے ہاتھ مین خنجر لے کر اس تصویر پر جہان اس کا نام لکھا ہے ضرب لگا دین اور یہ آیت پڑھین فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ[3] اور چاہیے کہ اس عمل کو آخر ماہ مین روز سہ شنبہ کو کرین یعنے آخری سہ شنبہ ہو اور ضرب خنجر کے یہ کلمات ہین يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ تَعَالٰى لِيَفْعَلْ كَذَا بِفُلَانٍ[4] چنانچہ یہ ضرب خنجر اس ظالم کے بدن پر واقع ہوگی اور وہ ظالم سالم نہ رہے گا بلکہ ہلاک ہوجاوے گا بقدرت اللہ تعالےٰ مگر چاہیے کہ فاعل اس عمل کا خوف خدا رکھے ورنہ گناہ اس فعل اس کے نفع سے بہت بڑا ہے وقولہ تعالےٰ إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ تا الْمُحْسِنِينَ[5] جس شخص پر غلبہ خواب بہت ہو اور دفعیہ اس کا چاہتا ہو تو ان آیات کریمہ کی تلاوت کر کے حق تعالےٰ سے سوال زوال نوم کا کرے تو شدت نوم اس سے زائل ہوجاویگی اور بعض خواص ان آیات سے أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرٰى أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ تا الْخَاسِرُونَ[6] چنانچہ اگر کسی کو دفع کرنا ہوام موذیہ مثل مار و عقرب یا انواع موش و پشہ وغیرہ کا منظور ہو تو عشرۂ محرم پہلی تاریخ ان آیات کریمہ کو ایک کاغذ پر لکھے اور اسکو پانی سے دھوکر وہ پانی گوشہائے مکانات مین چھڑک دے تو ان جانورون سے امن ہوگی انشاءاللہ تعالےٰ اور بعض خواص آیت سے یعنے لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ تا آخر سورۂ توبہ[7] چنانچہ جو شخص اس آیت کو دن مین پڑھے تو وہ اس روز نہ مرے گا جیسا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے اور دوسری روایت مین ہے

فائدہ دفع شدت نوم

فائدہ دفع ہوام و جانوران موذی

فائدہ امن از مرگ

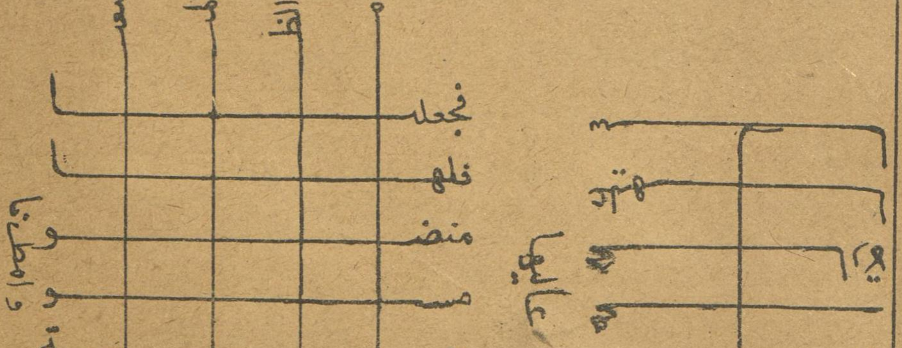
[1] یہ چار آیتین سورۂ مائدہ کی شروع رکوع پنجم مین ہین ۱۲ [2] یعنے پیکر کاغذ یا پتلا مٹی کا مگر ناتمام ہو ۱۲ [3] جب تم ملاقات و مقابلہ کافرون سے کرو تو بس گردن مارنا ہے ۱۲ [4] یعنے اے خدا کے فرشتو اسی طرح اُس شخص کے لیے کیا جاوے ۱۲ [5] یہ تین آیتین سورۂ اعراف کے شروع رکوع ہفتم مین ہین ۱۲ [6] یہ تین آیتین سورۂ اعراف کی اخیر رکوع دوازدہم مین ہین ۱۲ [7] یہ دو آیتین تا آخر سورۂ توبہ کے رکوع شانزدہم مین ہین ۱۲

کہ وہ قتل نہ کیا جاوے گا اور کسی حربۂ آہنی سے نہ مارا جائے گا اور اگر انھین آیات موصوفہ کو وقت شب پڑھے تو اُسکے حق مین بھی وہی نفع ہے جو دن کے پڑھنے مین ہے ذکر کیا ہے اس کو بعض صالحین نے اور مین[۱] کہتا ہون کہ اگر کسی کی اجل آگئی ہے تو اس روز یا شب کو تلاوت آیات موصوفہ پر قادر نہ ہوگا[۲] اور مروی ہے کہ جو کوئی اس آیت کو جو مذکور ہوتی ہے ہر روز ستر بار پڑھا کرے گا تو حق تعالے اس کے امور اہم دنیا و آخرت مین کفایت و کفالت کرے گا اور وہ آیت یہ ہے فَاِنْ تَوَلَّوْا[۳] فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور واضح رہے کہ دربارہ تلاوت اس آیت کے اور اس کی کفایت مہمات کے اس شخص کا صادق ہونا یا کاذب ہونا یکسان ہے یعنے دونون حالتون مین اس آیت سے نفع ہوگا پس اس بات سے تو واقف ہو اور اعتبار مین لا یعنے لحاظ و نظر کر اس بات مین کہ اکثر اذکار یعنے ادعیہ موقوف اوپر صدق مقال اور حضور قلب کے ہین اور سواے سائر اذکار کے اس ذکر یعنے آیت مذکورہ کے باب مین نزول رحمت عام ہے یعنے اس باب مین بہ نسبت دیگر اذکار کے اس ذکر کو خصوصیت ہے اور حق تعالے جس شخص کو توفیق اس کی مواظبت کی بخشے تو اس سے موجب حصول کفایت مہمات دینیہ و دنیویہ کا ہے اگرچہ وہ شخص توکل مین ثابت قدم نہ ہو پس وہ یہ نعمت ہے جس کی مقدار کا اندازہ نہین ہے اور اس کے شکر واجب پر کوئی قائم نہین ہو سکتا یعنے شکر ماینبغی اس نعمت کا ادا نہین ہو سکتا پس جمیع حمد و شکر ظاہراً و باطناً و اولاً و آخراً اللہ کے واسطے سزاوار ہین اور اللہ ہی کی طرف سے توفیق ہے چنانچہ ان باتون کا علامۂ سنوسی نے اپنی مجربات مین ذکر کیا ہے اور بعض خواص اس آیت سے فَجَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا تا بَبَعِیْدٍ[۴] اگر اس آیت کو کسی مہینے کے آخر روز سہ شنبہ کو اوپر ہفت خزف سفال کے کسی مکان یا کسی جا مین جس کی خرابی منظور ہو — برائے کفایت مہمات دینی و دنیوی — برائے تباہی گھر دشمن

---

[۱] یعنے احمد دیربی مصنف کتاب ۱۲ [۲] یعنے کسی سبب سے مجبور رہے گا ۱۲ [۳] یہ آیہ آخر سورۂ توبہ مین ہے یعنے اگر وہ لوگ روگردانی کرین تو ان سے کہدے کہ حق تعالے میرے لیے کافی و بس ہے اسی پر مین نے تکیہ کیا کہ سواے اس کے کوئی لائق الوہیت نہین ہے اور وہ خداوند عرش عظیم کا ہے ۱۲ [۴] یہ دو آیتین سورۂ ہود کے ساتوین رکوع مین ہین ۱۲ –

لکھکر دفن کردین یا وہان پرڈال دین تو وہ مکان یا وہ مقام تباہ ہوجاوینگے اور تباہی اس سے رفع نہوگی اور اگر اس آیت شریفہ کو ایک ہانڈی مین کسی شخص کے نام پر نقش کرین اور اس شخص کا نام بھی نقش کرین اور اس ہانڈی کو آگ پر چڑھا دیوین اور ہانڈی مین جوش آئے تو وہ شخص اس عمل سے بتلائے معمولی مرض تپ مین ہوگا اور پھر اس کو نجات نہوگی مگر اس عمل کے عامل کو لازم ہے کہ سوائے اس شخص معمولی کے جو شخص مستحق ولائق اس فعل کے ہے اور ہرگز کسی بے گناہ کے لیے نہ کرے ورنہ یہ وبال اسی پر یا اس کے مال وعیال پر واقع وراجع ہوگا اور مین نے اس عمل کو بعض کتب مین اس طرح دیکھا اور ایک دوسری کتاب مین یون دیکھا کہ جو کوئی کسی مقام کی تباہی کا ارادہ کرے تو کسی ماہ کے آخری سہ شنبہ کو آخر روز اسی آیت کو ہفت خزف خام پر نقش کرین اور ایک قریب اس گھر کے دروازے پر ڈالدین اور دوسرے کو توڑ کر اس مقام مین ڈالدین اور باقی ٹھیکرون کو کوٹ کر اُس مکان کے گوشون مین پھینک دین تو باعث حصول مدعا ہوگا بقدرت اللہ تعالےٰ اور ایک ہانڈی مین اس آیت کو کسی شخص کے نام نقش کرین اور کچھ اس کے اثر قدم[1] سے بھی اس مین چاہیے کہ ضرور ڈالدیوین اور اس ہانڈی کے تئین آگ پر رکھ کر تاب دیوین تو وہ شخص معمول جس کے لیے یہ کیا جاوے اُسی دم اُسی وقت مبتلائے مرض تپ ہوگا اور کیفیت اس آیت کے نقش کرنے کی یہ ہے



[1] یعنے خاک زیر قدم ۱۲

اور خواص ان آیات مبارکہ سے یہ ہے کہ جب کوئی ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص اس کو بدی سے یاد نہ کرے گا اور وہ آیتین یہ ہین ھٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ٥ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ٥ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ ٥ حٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِیَتْ كٓهٰیٰعٓصٓ كُفِیَتْ ٥ عُقِدَتْ عَنْكَ ٥ یَا حَامِلَ كِتَابِیْ هٰذَا اَلْسِنَةُ الْخَلْقِ وَالْبَشَرِ مِنْ كُلِّ اُنْثٰی وَذَكَرٍ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض خواص سے ان آیات کے یعنے اِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ تا آخر وَلَّوْا عَلٰی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا یہ کہ واسطے دفع شیاطین متمردین جن وانس کے جب ان آیتون کو کسی خائف ہیبت زدہ پر جس کو خیالات فاسدہ کا خلل ہو تلاوت کرین تو یہ سب عوارض اس سے زائل ہو جاوین اور اگر انھین آیات کو پارۂ صوف یعنے گلیم نیلگون پر لکھ کر جس شخص کے تئین جن پیچھے لگا ہو اس کی گردن مین ڈالدین تو جو کچھ وہ آثار گزند پاتا ہے اس سے زائل ہو جاویگا اس کو یافعی نے ذکر کیا ہے اور ان کے سوا اور علماء نے یون ذکر کیا ہے کہ اگر ان آیات کو مع قولہ تعالےٰ فَاِنْ تَوَلَّوْا تا آخر یعنے اخیر سورۂ توبہ لکھ کر جس شخص کو یہ عوارض مذکورہ عارض ہون اس کے گلے مین ڈال دین تو جو کچھ اثر پاتا ہے اس سے دور ہو جاوے گا اور اس مین قید کتابت کی اوپر پارۂ صوف نیلگون کے نہین ہے اور بعض خواص ان آیات سے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا تا آخر سورۂ کہف جو کوئی ارادہ بیداری کا

برائے بیداری درمیان ساعات

لہ یعنے وہ روز ہوگا کہ ان کو یارائے گویائی نہ ہوگی اور ان کو مہلت عذر خواہی کی بھی نہ ہو گی ١٢-

لہ ثابت ہوا حق و باطل ہوا عمل ان کا ١٢ ٣ہ واقع ہوا ان پر عذاب بسبب ان کے ظلم کے پس وہ لوگ گویائی نہ کر سکین گے ١٢ ٤ہ بحق حمعسق مین حمایت کیا گیا بحق کہیعص کفایت مہمات کیا گیا ١٢-

٥ہ اے حامل میری کتاب کے یعنے رکھنے والے اس تعویذ کے تجھ سے زبان خلق و زبان بشر بند کردی ہر ایک عورت و مرد سے بتائید ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے ١٢ ٦ہ یہ دو آیتین سورۂ بنی اسرائیل کے ساتوین رکوع مین ہین ١٢ ٧ہ یہ چار آیتین سورۂ کہف کے بارھوین رکوع مین تا آخر سورۂ ہین ١٢

کسی ساعت شب مین کرے یعنی رات کو جسوقت بیدار ہونا چاہے تو سوتے وقت ان آیات کو تلاوت کرے اور یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَیْقِظْنِیْ فِیْ وَقْتِ کَذَا وَکَذَا فَاِنَّ رُوْحِیْ بِیَدِکَ وَاَنْتَ تَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِھَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَذْکُرُکَ فَتَذَکَّرْنِیْ وَاَسْتَغْفِرُکَ فَتَغْفِرْ لِیْ اِنَّکَ تَفْعَلُ مَا تَخْتَارُ وَتَحْکُمُ مَا تُرِیْدُ[۱] یا یہ کلمات کہے اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ[۲] یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاٰیَاتِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ تُوْقِظُوْنِیْ فِیْ وَقْتِ کَذَا بِحَقِّھَا عَلَیْکُمْ وَفَضْلِھَا لَدَیْکُمْ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ پس مقصود حاصل ہوگا یعنے جسوقت بیدار ہونے کا ارادہ کیا ہو اُسی دم جاگے گا اور بعض خواص ان آیات سے یعنے[۳] وَالَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَھَا فَنَفَخْنَا فِیْھَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰھَا وَابْنَھَآ اٰیَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ تا رَاجِعُوْنَ اگر ان آیات کو لکھ کر زن حاملہ کے گلے مین لٹکا دین اور یہ ابتداے ظہور حمل سے چالیس روز تک یعنے درمیان اُس مدت کے وبعد ازان جب مولود پیدا ہو تو یہی تعویذ اس کے گلے مین پہنا دوین کیونکہ یہ تعویذ محافظت ہے واسطے حاملہ کے اور معین ہے اس کی ولادت کا اور حفظ ہے واسطے مولود کے اور اس کے متولد ہونے اور اس کے گرامی قدر ہونے پر باذن اللہ تعالے اور بعض خواص ان آیات سے وَالَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِ تا بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ[۴] یہ کہ براے تسکین گرسنگی وتشنگی و وحشت خاطر و درماندگی سفر کے اگر کسی کو ان باتون مین سے کسی کی حاجت درپیش ہو تو وہ وضو یا تیمم[۵] سے دو رکعت نماز پڑھکے ان آیات کریمہ کو اکیس بار تلاوت کرے

[۱] اے میرے پروردگار اس آیت شریفہ کے تصدق مین مجھے فلان وقت جگا دے اس لیے کہ میری جان تیرے ہاتھ مین ہے اور تیرا قول ہو کہ اللہ فوت کرتا ہو جانون کو وقت اسکی موت کے اور جس جان کو موت نہین آتی ہو تو اسکو وفات خوابی دیتا ہو مین تجھ کو یاد کرتا ہون تو مجھے یاد کر یا مجھے یاد دلا مین تجھ سے آمرزش چاہتا ہون تو میری آمرزش کر وہر آئینہ جو تو ارادہ کرتا ہے وہی کرتا ہے ۱۲ [۲] اے خدام ان آیات شریفہ کے مین تم کو قسم دیتا ہون اس بات کی کہ مجھے بیدار کر دو فلان وقت بحق ان آیتون کے جو تم پر ہے اور بتصدق اس فضیلت کے جو ان آیتون کی تمھارے نزدیک ہے خدا تم کو برکت کہے ۱۲ [۳] یہ آیتین سورۂ انبیاء کے رکوع ششم مین ہین ۱۲ [۴] یہ بارہ آیتین سورۃ الشعراء کے پانچوین رکوع مین ہین ۱۲ [۵] بحالت بہم نہ پہونچنے پانی کے ۱۲

اور انھین آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کی خواہش پوری ہو گی اور بعض خواص ان
آیات کریمہ سے یعنے وَلَوۡلَآ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ مَّا یَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَكَلَّمَ
تا حَكِيۡمٌ واسطے دفع مرد کذاب جس کی عادت فحش گوئی کی ہے اور واسطے دفع مرد
شاعر کثیر الہجو یعنے جو تفضیح مردم کرتا ہے اور واسطے دفع اشرار کے جس کے شر سے
خوف ہے چاہیے کہ ان آیات کریمہ کو آب انگور ابیض پر تلاوت کریں اور فشردہ
مین شکر ملا کر مثل حلوہ کے بنا ئین یا عقیدہ یعنے عقید العنب بطور شیر کے پکا لیوین
یا کسی قسم کا طعام تیار کر لیوین اور جس شخص کی وہ حالت ہے یعنی جس کی عادت فحش یا ہجو
یا شرارت کی اس سے ہے اس کو کھلا دین و بعد ازان انھین آیات کو شہد مگس خام سے
جس کو تاب آتش نہ پہونچی ہو ایک خزف سفال پر لکھ کر ایسے پانی مین ڈال دین کہ
اس سے وہی شخص پیے جس کی وہ حالت و عادت ہو تو فحش و بدگوئی و مذمت و ہجو
کی عادت جاتی رہے گی اور بعض خواص اس آیت سے یہ ہے اُرۡكُضۡ بِرِجۡلِكَ
هٰذَا مُغۡتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ یہ کہ جو شخص چاہ و تالاب کھدواتا ہو وہ اس
آیۂ کریمہ کو بکثرت تلاوت کرے تو آب شیرین و خوشگوار نکلے گا اور بعض خواص ان
آیات سے یعنے وَهِیَ تَجۡرِیۡ بِهِمۡ فِیۡ مَوۡجٍ كَالۡجِبَالِ تا مِنَ الۡمُغۡرَقِیۡنَ چنانچہ
یہ آیتین ہین کہ ہفت خزف سفال لے کر ہر ایک پر دونون آیتین نقش کرین اور
انھین آیتون کو ہر ایک خزف پر سو سو بار پڑھ کر ایک ایک کر کے چاہ معطل بیکار
یا چشمۂ افتادہ مین ڈال دین آب کثیر ہو جاوے گا فائدہ امام غزالی نے اپنی کتاب
خواص القرآن مین ابن قتیبہ سے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص کے خیال مین کچھ تخیل پیدا
ہوا یعنے کوئی وسوسہ و خطرہ پیدا ہوا تو یکا یک اسکی زبان پر یہ آیت جاری ہوئی وَاِذَا
قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ جَعَلۡنَا بَیۡنَكَ وَبَیۡنَ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا

برائے بر آمدن آب شیرین از چاہ و تالاب

لہ یہ آیتین سورۂ نور کے آٹھوین رکوع مین ہین ۱۲ ۲ہ جن مین لفظ عقید کوئی چیز قسم طعام سے معلوم نہین
ہوتی مگر معقید سے تحریف ہو گیا ہو گا جو بمعنے قوام عسل اور شیر پختہ کے ہے ۱۲ ۳ہ یعنے حضرت ایوبؑ
سے کہا گیا کہ زمین مین ٹھوکر مارو تو چشمہ بہے گا کہ وہ پانی غسل کرنے کا اور پینے کا ہو گا ۱۲ ۴ہ یہ دو آیتین
ہین بڑی سورۂ ص کے چوتھے رکوع مین ہین ۱۲ ۵ہ یعنے جب تو تلاوت قرآن کرتا ہے تو ہم درمیان
تیرے اور کافرون کے حجاب کا پردہ حائل کر دیتے ہین ۱۲۔

چنانچہ ابن قیتبہ نے اس شخص سے کہا کہ تو جانتا ہے کہ حجاب مستور کیا چیز ہے کہا کہ مین نہین جانتا ہون تب ابن قیتبہ نے اس سے کہا کہ تو ان آیتون کو پڑھ جس سے تجھ کو کیفیت حجاب مستور کی معلوم ہوگی اور وہ آیات یہ ہین وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ[1] وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ... أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ أُولَٰئِكَ[2] الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝ وَمَنْ[3] أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۝ أَفَرَأَيْتَ[4] مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ چنانچہ یہ وہی حجاب مستور ہی جسکو حق تعالے نے درمیان اپنے رسول علیہ السلام اور درمیان ان لوگون کے جو یقین آخرت کا نہین رکھتے ہین حائل کیا ہے پس یہ سن کے وہ شخص چلا گیا فائدہ سلیمان بن مقاتل نے ذکر کیا ہی کہ قرآن مجید مین پانچ آیتین ایسی ہین کہ ان ہر ایک مین دس دس قاف ہین چنانچہ وہ آیات کریمہ جب دشمن کے روبرو پڑھی جاوین وہ مغلوب اور مقہور ہوجائے اور اگر ان آیات کریمہ کو لکھ کر نیزہ و شمشیر وغیرہ ہتھیار مین باندھ کر مقابلہ کرے تو عدو منہزم ہو جاوین

[1] یہ آیۃ طولانی سورۂ انعام کے رکوع سوم مین ہے یعنے بعضے انمین سے وہ لوگ ہین جو تیری طرف کان لگاتے ہین سو ہم نے اُنکے دلون پر پردے ڈال دیے اس آیات سے کہ وہ اسکو سمجھین گے اور انکے کانون مین قفل ڈالدیے یعنے انکو گوش گران کردیا الخ [2] وہ لوگ وہ ہین کہ حق تعالے نے ان کے دلون پر اور شنوائی اور بینائی پر مہر کردی ہی سو وہی لوگ غافل ہین ١٢ [3] اور کون بڑا ظالم گنہگار ہی اس شخص بڑھ کے جسکے سامنے اُسکے پروردگار کے ذکر کیے جاوین اور اس سے وہ روگردانی کرے اور بھول گیا جو اُسنے پہلے کیے ہین ١٢ [4] تحقیق کہ ہم نے انکے دلون پر پردے ڈالدیے اور اُنکے کانون مین قفل گران ڈالدیے ١٢ [5] کیا تو نے اس شخص کو نہین دیکھا جسنے اپنی خواہشون کو اپنے خدا مقرر کیے یعنی جس کو اُسکے دل نے چاہا خدا ٹھہرالیا اور حال یہ ہی کہ حق تعالے نے اُسکو علم و آگاہی پر گم کردیا یعنی علم و آگاہی کو اُس سے مخفی کردیا اور اسکی شنوائی اور دلون پر مہر کردی اور اُسکی بینائی پر پردہ ڈالدیا پھر اسکو کون ہدایت کرسکتا ہی سوائے حق تعالی کے پھر تم پند پذیر کیون نہین ہوتے ہو ١٢

اور یہ از روے تجربہ کے صحیح و درست آیا ہے اور وہ آیات عظیمہ یہ ہین قولہ تعالےٰ
اَلَمْ تَرَ[1] اِلَی الْمَلَاءِ مِنْ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی الخ وقولہ تعالےٰ لَقَدْ[2]
سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْا الآیۃ وقولہ تعالےٰ اَلَمْ تَرَ[3] اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَھُمْ کُفُّوْا
اَیْدِیَکُمْ الآیۃ وقولہ تعالےٰ وَاتْلُ[4] عَلَیْھِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ تا الْمُتَّقِیْنَ وقولہ تعالےٰ
قُلْ[5] مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰہُ الخ فائدہ کعب الاحبار سے منقول ہو کہ
قرآن مین سات آیتین وہ ہین کہ جو کوئی ان سب کو پڑھا کرے یا لکھا ہوا اپنے پاس رکھے
تو کوئی شخص اسکی مضرت پر قادر نہ ہوگا باذن اللہ تعالےٰ اور وہ آیات کریمہ یہ ہین قُلْ[6]
لَنْ یُّصِیْبَنَا اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا الآیۃ دوم وَاِنْ[7] یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ
الآیۃ سوم وَمَا[8] مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا الآیۃ چہارم اِنِّیْ[9]
تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ الآیۃ پنجم وَکَاَیِّنْ[10] مِّنْ دَآبَّۃٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَھَا
الآیۃ ششم مَا[11] یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ فَلَا مُمْسِکَ لَھَا تا الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ ہفتم وَلَئِنْ[12] سَاَلْتَھُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ
تا الْمُتَوَکِّلِیْنَ فائدہ بعض صالحین سے منقول ہو انھون نے کہا مین ایک روز
صحرا کی طرف نکلا تو مین نے ایک بکری کو دیکھا کہ اُس کے پاس ایک گرگ ہو اس سے
کھیلتا ہے اور اُس کو ضرر نہین پہونچاتا ہے پھر جب مین نزدیک گیا تو وہ بھیڑیا بھاگ گیا
اور مین نے اُس بکری کو پکڑا تو اس کے گلے مین ایک تعویذ بندھا ہوا پایا مین نے لیکر
اس کو کھولا تو اس مین یہ آیات لکھے تھے وَلَا یَئُوْدُہٗ[13] حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۵

[1] یہ آیۃ سورۂ بقر کے بتیسوین رکوع مین ہے ۱۲ [2] یہ آیۃ سورۂ آل عمران کے پانچوین رکوع
کے شروع مین ہے ۱۲ [3] یہ آیۃ سورۂ نساء کے گیارھوین رکوع مین ہے ۱۲ [4] یہ آیۃ سورۂ
مائدہ کے پانچوین رکوع کے شروع مین ہے ۱۲ [5] یہ آیۃ سورۂ رعد کے دوسرے رکوع مین ہے ۱۲
[6] یہ آیۃ المؤمنون سورۂ توبہ کے ساتوین رکوع مین ہے ۱۲ [7] یہ آیۃ تا رحیم سورۂ یونس کے گیارھوین رکوع مین
ہے ۱۲ [8] یہ آیۃ تا المبین سورۂ ہود کے پہلے رکوع مین شروع بارھوین پارہ مین ہے ۱۲ [9] یہ آیۃ تا مستقیم سورۂ ہود
کے پانچوین رکوع مین ہے ۱۲ [10] یہ آیۃ تا العلیم سورۂ عنکبوت کے چھٹے رکوع مین ہے ۱۲ [11] یہ آیۃ تا
الحکیم سورۂ فاطر کے پہلے رکوع مین ہے ۱۲ [12] تا المتوکلون سورۂ زمر کے چوتھے رکوع مین ہو ۱۲ [13]
ترجمہ اس کا باب سوم آیۃ الکرسی مین گذر چکا ہے ۱۲

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا[1] وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَحِفْظًا[2] مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝
وَحَفِظْنَاهَا[3] مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ ۝ وَحِفْظًا[4] ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝
اِنْ[5] كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ اِنَّ[6] بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ
يُعِيْدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ
وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ وَهُوَ[7] الْقَاهِرُ
فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۝ اِنَّ[8] رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
حَفِيْظٌ ۝ لَهٗ[9] مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ
اللّٰهِ اِنَّا[10] نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِيْنَ ۝ وَ[11]
رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ اَللّٰهُ[12] حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ
وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيْظٌ ۝ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِيْنَ ۝ چنانچہ
جو کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے سر یا گلے مین باندھ لیوے تو اس کو کوئی چیز ضرر نہ کرے گی
باذن اللہ تعالے فائدہ اس کو امام غزالی نے فتوح القرآن مین ذکر کیا ہے اور کہا

[1] اللہ بہترین حافظ اور وہ ارحم الراحمین ہے ۱۲ [2] حفاظت سے ہر ایک شیطان متمرد سے [3] محفوظ رکھا
ہم نے اسکو ہر ایک شیطان رانده سے ۱۲ [4] اور حفاظت کی ہم نے آسمان کی اور یہ حفاظت کے زیر تجویز دانا تھے
بڑے دانا کا ۱۲ [5] نہین ہے ایسا کوئی جاندار مگر اُسپر حافظ ہے فرشتہ ۱۲ [6] ہر آئینہ گرفت تیرے پروردگار
کی البتہ بہت سخت ہے وہ بے شبہہ ابتدا مین پیدا کرنے والا اور آخر مین زندہ رکھنے والا اور وہ غفور اور وہ
خداوند عرش مجید کا ہے جو کچھ ارادہ کرتا ہے وہی کرتا ہے کیا نہین پہونچی تیرے پاس لشکر و جماعت کُفّار کی کہ وہ
قوم فرعون و ثمود کی تھی بلکہ انھون نے کفر کیا انبیا کی تکذیب مین اور حق تعالے پیچھے سے گھیرنے والا ہے اور بلکہ
یہ قرآن مجید ہی جو لوح محفوظ مین ثبت ہے ۱۲ [7] اور حق تعالے غالب و قادر ہے اپنے بندون پر اور بھیجتا ہے
اُنپر نگہبانون کو یعنے فرشتون کو ۱۲ [8] بتحقیق کہ پروردگار میرا ہر شئے پر حافظ و نگہبان ہی ۱۲ [9] خدا کے فرشتے ہین
پے درپے آنیوالے جو حفاظت کرتے ہین انسان کے آگے پیچھے حکم خدا سے ۱۲ [10] ہم نے نازل کیا ذکر یعنی قرآن کو اور ہم
اسکی حفاظت کرنے والے ہین ۱۲ [11] اور پروردگار تیرا ہر شے کا حافظ و نگہبان ہے ۱۲ [12] اللہ اُنپر حافظ و نگہبان ہی
اور تو انکا موکل نہین ہے اور ہمارے پاس کتاب ہی حفاظت کرنے والی اُن چیزون کی جو اُن مین لکھی ہین یعنے
جنت واسطے ہر ایک توبہ کرنے والے پرہیزگار کے لیے ہی بتحقیق کہ تمپر البتہ فرشتے محافظ ہین۔

کشایش خیر و برکت

کہ جو کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو حق تعالےٰ اس پر کشایش جملہ خیر و برکت کی کریگا
اور وہ آیات یہ مین ۔ فَعَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّاتِیَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِہٖ ۵ وَعِنْدَہٗ
مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّا ھُوَ ۵ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ
خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ ۵ وَلَوْ اَنَّ اَھْلَ الْقُرٰی اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَیْھِمْ بَرَکَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ
وَالْاَرْضِ ۵ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَکُمُ الْفَتْحُ ۵ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَھُمْ وَجَدُوْا
بِضَاعَتَھُمْ رُدَّتْ اِلَیْھِمْ ۵ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۵ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ
بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوْا فِیْہِ یَعْرُجُوْنَ ۵ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ کَذَّبُوْنِ ۵ فَافْتَحْ
بَیْنِیْ وَبَیْنَھُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۵ مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ
رَّحْمَۃٍ فَلَا مُمْسِکَ لَھَا ۵ حَتّٰی اِذَا جَاءُوْھَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُھَا ۵ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا
مُّبِیْنًا ۵ وَاَثَابَھُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا وَّمَغَانِمَ کَثِیْرَۃً یَّاْخُذُوْنَھَا ۵ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ
بِمَاءٍ مُّنْھَمِرٍ ۵ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ۵ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَکَانَتْ اَبْوَابًا ۵ اِذَا جَاءَ

لہ قریب ہے کہ حق تعالےٰ کشود کار یا کوئی امر اپنے پاس سے دیگا اسکے پاس کنجیان جنت کی مین اسکو سواے اس کے
کوئی نہین جانتا اے میرے پروردگار درمیان ہمارے اور ہماری قوم کے امر حق کردے کہ تو بہترین کشایش کار
کرنے والا ہے اور اگر اہل قریہ کہ والے ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم اُنپر اپنی برکات کو آسمان اور زمین سے
کھول دیتے اگر تم کافرون پر فتح چاہتے تھے سو تمھارے پاس فتح آچکی تو تمکو حال جنگ کوہ اُحد فتح بدر کا حال کُھل گیا،
اور جب برادران یوسف نے اپنا اسباب کھولا تو اس مین اپنا سرمایہ بجنسہ پایا کہ اُن کے پاس واپس آیا اور
طلب فتح کی ان کافرون نے وحالانکہ وہ سارے ظالم و سرکش و مایوس و ناامید ہوے اور بالغرض اگر ہم اُن پر
دروازے آسمان کے کھول دیتے اور ایسا ہوتا کہ وہ اس مین چڑھ جاتے تو کہتے کہ ہم سحر کیے گئے ہین ۔ اے
میرے پروردگار ہر آئینہ میری قوم نے میری تکذیب کی تو حکم کر درمیان میرے اور اُن کے حکم مناسب
اور نجات دے مجھے اور میرے ساتھ والے مومنون کو یعنے حق تعالےٰ نے لوگون کو کشایش جو کچھ اپنی رحمت
سے دی ہے اُس کا کوئی روکنے والا نہین ہے یعنے جب وہ کفار قریب جہنم آوین گے تو دروازے اس کے
کھل جاوینگے ہر آئینہ ہم نے تجھ کو فتح دی وہ فتح جو عیان ہے اور پہونچی ان کو فتح قریب یعنے پاس والی اور
غنائم کثیرہ ہین کہ وہ لیتے ہین ہم نے کھول دیے دروازے آسمان کے واسطے پانی پیہم اور زور
برسنے والے کے نصرت اور فتح قریب حق تعالےٰ کی جانب سے ہے اور کھولے جاوینگے آسمان
دہو جاوینگے بہت دروازے ۔

برائے دفع حزن و غم و امراض وغیرہ

نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ[1] فائدہ منقول ہے بعض علماء محققین سے جو واسطے ازالۂ خوف و فزع
وبرائے دفع حزن وہم وغم ہے یہ ہے کہ بعد بسم اللہ اور درود نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے یہ دو آیتین لکھکر اپنے پاس رکھے تو حق تعالے اس کو جمیع احوال مین برکت دے گا
اور اس کے دشمنون پر اس کو نصرت بخشے گا اور ہر ایک ہم وغم سے اس کی کشادگی کرے گا
اور اس کے تئین واسطے امراض باطنیہ کے اور ہر ایک درد کو جو بدن انسان مین پیدا
ہوتے ہین نفع کرین گے اور وہ آیتین یہ ہین اوّل سورۂ آل عمران سے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ
مِنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْکُمْ تا الصُّدُوْرِ اور دوسری آیت
سورۂ فتح سے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ تا آخر سورہ اور اگر ان دونون سورتون کی دونون
آیتون کے حروف معجمہ جُدا جُدا یعنے ہر ایک کے حروف جُدا جُدا جمع کرکے ایک ظرف
پاکیزہ مین لکھین اور دونون مکتوبہ کو روغن گل یا روغن زیت مین خوشبودار اور شیرج دھوکر
دمل یا داغ یا شق یا آبلہ وریش زخم وغیرہ پر طلا و مالش کرین تو بہت جلد زائل ہوجاوے گا

برائے دفع قطاع الطریق وغیرہ

باذن اللہ تعالے جیسا کہ بارہا تجربہ ہوا ہے فائدہ جلیلہ برائے دفع خوف
وفزع قطاع الطریق وغیرہ سے چنانچہ محمد بن سیرین رحمہ اللہ نے قول بعض صالحین کا
نقل کیا ہے کہ ایک سفر مین ہم چند اشخاص نہر ترتی[2] پر پہونچکر اُترے اور وہان اُن کے
پاس ایک قوم کے لوگ آئے اور کہنے لگے جو کوئی اس مقام مین اترتا ہے وہ مارا جاتا
ہے اور اسکا مال واسباب لوٹ لیا جاتا ہے یا چوری جاتا ہے یہ سُن کے ہمارے سب یار ہم سفر
باعث خوف کے وہان سے کوچ کر گئے مگر مین اُن کے پیچھے وہین ٹھہرا اس لیے کہ مین نے
ایک دعا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سُنی تھی کہ آنحضرت
صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مجید مین تینتیس آیتین ایسی ہین کہ جو کوئی اُن کی
تلاوت کرے گا تو اُس شب مین کوئی درندہ شدید اور کوئی دزد متمرد اس شخص کو ضرر نہ
پہونچا سکے گا اور وہ شخص صبح تک اپنی جان اور اولاد اور اپنے مال واسباب کے امن وامان مین
رہے گا چنانچہ جب مجکو وہان شام ہوئی تو مین نے ان آیتون کو تلاوت کیا اور مین ہنوز
سویا نہ تھا کہ ناگاہ مین نے ایک گروہ کو دیکھا کہ وہ میرے پاس تلوارین باندھے ہوئے

---

[1] جب نصرت اور فتح خدا کی آویگی تو دین خدا مین مردم فوج فوج داخل ہونگے ١٢ [2] تیری اصل اس لفظ
کی تارا معلوم ہوتی ہو کہ وہ ایک موضع ہو ملک شام میں ١٢

آپہونچے اور میرے قریب آگئے مگر مجھ تک نہ پہونچے یعنے مجھ کو نہ پایا پھر جب صبح ہوئی تو مین نے
وہان سے کوچ کیا اُسوقت ایک مرد شیخ اُن لوگون مین سے میرے پاس آیا اور وہ گھوڑے
پر سوار تھا اور اُسکے پاس کمان عربی تھی آخر وہ مجھ سے یہ کہنے لگا کہ اے شخص تو آدمی ہی یا جن ہے
مین نے کہا کہ مین انسان ہون بنی آدم سے تب اُس نے کہا تیرا کیا حال ہے کہ ہم لوگ تیرے
پاس اُس شب مین ستر دفعہ سے زیادہ آئے اس قصد سے کہ ہم تجھ کو قتل کرین اور تیرا
مال واسباب لوٹ لیوین مگر درمیان ہمارے اور درمیان تیرے ایک دیوار آہنی حائل
ہوجاتی تھی سوہم اس باب سے تعجب مین تھے مین نے کہا کہ مجھ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما
نے ایک حدیث جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی بیان کی کہ آنحضرت صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی یہ تینتیس آیت کتاب اللہ سے جس شب کو تلاوت کرے تو اس کو
اس شب کوئی درندہ شیر وغیرہ اور کوئی دزد زبردست ضرر نہ پہونچا سکے گا اور وہ صبح تک
امن وامان مین رہے گا چنانچہ اُس شیخ نے جب مجھ سے یہ حدیث سُنی تو اس نے اپنی کمان توڑ ڈالی
اور میرے سر پر بوسہ دیا اور اسی وقت خدا سے اسنے عہد کیا کہ اب سے پھر کبھی دزدی و رہزنی نہ
کرونگا اور وہ آیات موصوفہ یہ چار آیتین مین اول سورۂ بقر کی تا اَلْمُفْلِحُوْنَ اور آیۃ الکرسی اور
دو آیتین بعد والی تا خَالِدُوْنَ اور تین آیتین آخر سورۂ بقر کی یعنے لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ تا آخر سورہ اور تین آیتین سورۂ اعراف سے اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
تا الْمُحْسِنِیْنَ اور آخر سورۂ بنی اسرائیل قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ
الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى تا آخر سورہ اور بسم اللہ الرحمن الرحیم وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا تا لَازِبٍ اور
دو آیتین سورۂ رحمن سے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ تا فَلَا تَنْتَصِرٰنِ اور چار آیتین آخر سورۂ
حشر کی لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا آخر سورہ اور اول سورۃ الجن سے قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ
اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ تا شَطَطًا اور کتاب یافعی وغیرہ مین اس طرح ہے کہ آخر سورۂ حشر ھُوَ
اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ تا آخر سورہ اور سورۃ الجن سے وَاَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا تا شَطَطًا

لہ آیۃ الکرسی کہ تا خالدون ہے مگر مصنف کے نزدیک دھو العلی العظیم تک ہے اسواسطے اس کے
بعد والی دونون آیتون کو تا خالدون جدا گانہ شمار کیا ۱۲ سہ یہ تینون آیتین سورۂ اعراف کے
چودھوین رکوع کے شروع مین ہین ۱۲
سہ یہ آیتین اخیر سورۂ بنی اسرائیل کی ہین ۱۲۔

آور واضح ہو کہ نام ان آیات کا آیات الحرس والحرز ہی اور کہتے ہین کہ ان آیات مین تمام آزار کے لیے شفا ہے مثل جذام و برص وغیرہ کے اور منافع ان آیات کے لاتعد و لاتحصی ہین اور محمد بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انھون نے فرمایا کہ مین نے ان آیات موصوفہ کو ایک شخص کے اوپر پڑھا کہ جو مفلوج تھا تو اس سے یہ آزار حق تعالےٰ نے بہ برکت اُن آیات کریمہ کے دور کردیا اور یہ آیات حجاب عظیم اور حرز بزرگ ہین جو کوئی ان کو کسی ظالم کے سامنے پڑھیگا تو اس کے ظلم سے امین رہیگا آور بعض عارفین نے کہا ہے کہ ان آیات پر یہ آیات اضافہ کئے جاوین قول تعالےٰ وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ الآیۃ[۱] اور اول سورۃ الحدید تا بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورہ توبہ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ تا آخر سورہ

باب تیرھوان ذکر مین فوائد چند متعلق بہ دُرود رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کچھ ذکر ان چیزون کا جو فضائل دُرود پر دلالت کرتی ہین

باب تیرھوان ذکر صلوۃ علی النبی صلے اللہ علیہ وسلم

واضح ہو حق تعالےٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق عمل عطا کرے بتحقیق کہ جس شخص کو حق تعالےٰ کی جناب مین کوئی حاجت درپیش ہو یا کسی کرب و غم مین مبتلا ہو یا اُس پر کوئی مصیبت نازل ہوئی ہو تو جوف لیل مین یعنی نیمۂ شب کو بیدار ہو اور اُٹھ کر وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے جس سورہ سے کہ آسان ہو پھر جب سلام نماز بجا لاوے اور فارغ ہو جاوے تو اُسی حالت مین رو بقبلہ رہے ہزار بار رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ صلوۃ پڑھے[۲] اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِھَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ

[۱] یہ آیۃ سورہ بقر کے خاتمہ رکوع نوزدہم مین ہے یعنے وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۵

[۲] اے میرے پروردگار صلوۃ اور سلام نازل کر اوپر ہمارے سید و مالک کے جو محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہین وہ صلوۃ جس کے سبب تو میری مشکلکشائی کرے اور جس کے وسیلے سے تو میرے کرب کو مجھ سے دور کردے ۱۲

وَتُنْقِذُنِیْ بِهَا مِنْ وَحْلَتِیْ وَتُقِیْلُ بِهَا عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ بِهَا حَاجَتِیْ چنانچہ حق تعالےٰ[لہ]
اس فحض سے جو کچھ مصیبت ہے دفع کرے گا سو چاہیے کہ اس ذخیرہ کو اپنے ہاتھ سے
مضبوط تھام کیونکہ منافع اس کے یعنے درود کے بہت ہین جیسا کہ علامۂ سنوسی نے اپنی
مجربات مین ذکر کیا ہے اور بعض صیغہاے جلیلہ سے یعنے کلمات طیبات سے واسطے
صلوٰۃ کے اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ ہین ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ كُلَّمَا
ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ
عِلْمُ اللهِ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُ اللهِ وَنَفَذَ بِهٖ حُكْمُ اللهِ وَوَسِعَهٗ عِلْمُ اللهِ
عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَاَضْعَافَ كُلِّ شَيْءٍ وَمِلْاَ كُلِّ شَيْءٍ وَزِنَةَ كُلِّ شَيْءٍ وَعَدَدَ خَلْقِ اللهِ
وَزِنَةَ عَرْشِ اللهِ وَرِضَاءَ نَفْسِ اللهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِ اللهِ وَعَدَدَ مَا كَانَ
وَعَدَدَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا هُوَ كَائِنٌ فِیْ عِلْمِ اللهِ الْمَكْنُوْنِ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ
الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ بَاقِيَةً بِبَقَاءِ ذَاتِ اللهِ
اور بعضون نے کہا ہے کہ جو کوئی اس صلوٰۃ کی قرأت پر دس شب سو مرتبہ مداومت کرے
جس وقت کہ فرش خواب پر جاوے اور پہلو راست پر آرام کرے یعنے داہنی کروٹ سے
لیٹے اور رو بقبلہ ہو اور طہارت کامل رکھتا ہو یعنے بعد فراغ حاجات کے باوضو ہو تو وہ شخص
اپنے رویا مین زیارت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرے گا اور افضل صیغہاے صلوٰۃ سے

لہ اور تو نکالے مجھ کو اسکے سبب میرے گلائے بلائے جسمین پھنسا ہون اور دور کرے تو اسکے ذریعہ سے میرے
گناہون خطاؤن کو اور روا کرے اسکے واسطے تو میری حاجت کو ۱۲ ۔ ۲ یا اللہ درود و سلام بھیج اوپر سید ہمارے
جو محمد ہین تیرے بندے اور تیرے رسول اور وہ نبی ہین ساکن ام القرئ مکے کے اور انکی آل اور اُن کے اصحاب پر
اسقدر صلوٰۃ کہ ذکر کرتے ہین ذکر کرنے والے یا غافل ہین اس سے غفلت کرنے والے اور بعدد اسقدر کہ علم الٰہی
نے اس کا احاطہ کیا ہے اور قلم قدرت اسکے ضبط مین جاری ہوا ہو اور ساتھ اسکے قضا حکم الٰہی ہوا ہو اور اللہ ہی
کے علم مین اسکی گنجائش ہو اور وہ صلوٰۃ جو بعدد کل شی کے ہے اور دو چند ہر شے کے ساتھ لبالب پر ہے اور یہ وہ
صلوٰۃ جو شمار مخلوقات اور ہیچ عرش کے ہے اور موافق رضائے مشیت خدا ہو باندازہ مداد کلمات اللہ کے ہو اور
وہ صلوٰۃ جو شمار اُن چیزون کے ہو کہ جو پیدا ہوئین اور ہون گی اور ہمیشہ علم الٰہی مین ہو موالی ہین اور وہ صلوٰۃ جسمین شمار
سب مستغرق ہو اور جسکی حد کا احاطہ نہین اور وہ صلوٰۃ جو دوام بادشاہی خدا کیواسطے پایندہ ہو اور بقائے الٰہی کیساتھ باقی ہو

وہ صیغہ ہی یعنے بہترین کلمات صلوٰۃ وہ کلمے ہین جو تشہد اخیر مین مذکور ہوتے ہین وہ یہ ہین اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ تا آخر اور بعض صیغہاے جلیلہ سے یہ بھی ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبَحْرِ الدَّقِیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ الْفَارُوْقِ سَیِّدِ اَھْلِ التَّوْفِیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ سَیِّدِ اَھْلِ التَّحْقِیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ سَیِّدِ اَھْلِ التَّدْقِیْقِ وَالتَّحْقِیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ اَھْلِ الْبَیْتِ وَعَدَدَ حَسَنَاتِ بَقِیَّۃِ الصَّحَابَۃِ اَجْمَعِیْنَ وَتَابِعِیْھِمْ وَتَابِعِ تَابِعِیْھِمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ بِاَقْوَمِ طَرِیْقٍ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ مِلْاَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا بَیْنَھُمَا حَتّٰی تَضِیْقَ اور صیغہاے جلیلہ مختصرہ سے یہ ہی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِیْ سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ چنانچہ ان کلمات کے اکثار سے بینائی و بینش روشن ہوجاتی ہے اور بعض صیغہاے جلیلہ سے وہ ہے جو منقول ہے سید عبد القادر الجیلی سے کہ انھون نے اپنے زمان سیاحت و سیر مین ایک غار کے دروازہ پر ایک پتھر کے ایک صلوٰۃ مکتوبہ کندہ کیا ہوا پایا کہ وہ برابر پچاس ہزار صلوٰۃ کے ہی بعد ازان ان شیخ نے اپنے خواب مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور کیفیت اس صلوٰۃ منقوشہ سے سوال کیا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ستر ہزار صلوٰۃ کے برابر ہے اور وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ے۱ یعنے جس کا نور ذاتی ہے بلکہ اکتساب اور اسرار اس کا جمیع اسمار و صفات مین شریک ہے ۱۲

ے۲ یا اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا اور مالک پر جو محمد ہین (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم)

بحر انوارک ومعدن اسرارک ولسان حجتک وعروس مملکتک وامام
حضرتک وطراز ملکک وخزائن رحمتک وطریق شریعتک المتلذذ
بتوحیدک انسان عین الوجود والسبب فی کل موجود عین اعیان
خلقک المتقدم من نور ضیائک صلوۃ تحل بھا عقدتی وتفرج بھا
کربتی وتنقذنی بھا وحلتی وتقیل بھا عثرتی وتقضی بھا حاجتی صلوۃ
ترضیک وترضیہ وترضی بھا عنا یا رب العالمین عدد ما احاط بہ
علمک واحصاہ کتابک وجری بہ قلمک وسبقت بہ مشیتک و
خصصتہ ارادتک وشھدت بہ ملائکتک وعدد الامطار والاحجار
والرمال واوراق الاشجار وامواج البحار ومیاہ العیون والابار و
الانھار وجمیع ما خلق مولانا من اول الزمان الی اخرہ وما مضی
فیہ من اللیل والنھار والحمد للہ العزیز الغفار اور بعض صلوۃ سے یہ ہے
کہ جو منقول سید احمد بدوی سے ہے اللھم صل وسلم علی سیدنا ومولانا

ف کہ وہ محمد دریا ہے تیرے انوار کا اور کان ہے تیرے اسرار کا اور زبان ہے تیرے حجت کی جو تیرا حکم ناطق ہے اور وہ دولہا ہے تیرے گلگشت کا جو تیری خلائق ہے اور وہ پیشوا ہے تیری بارگاہ عالی کا اور رونق وفروغ ہے تیری بادشاہی کا اور وہ خزانہ ہے تیری رحمت کا اور وہ راستہ ورہنمائی ہے تیری شریعت کا اور تیرے دیدار کا لذت یافتہ اور برگزیدگان تیری خلق کا برگزیدہ ہے اور وہ پیشقدمی پانے والا ہے تیرے نور وضیا سے اور وہ صلوۃ بھیج جس سے میری عقدہ کشائی ہو اور اس کے سبب مجھ کو کربت و سختی سے بے پروائی ہو نکال دے مجھے دلدل سے اور اس کی بدولت میری لغزشون کو معاف کردے اور میری مرادون کو پورا کردے اور وہ صلوۃ بھیج جو تجھ کو اور اس کو یعنی تیرے نبی کو راضی و خوشنود کرے اور ان کے سبب سے تو ہم سے راضی ہوا ے پروردگار عالم کے اور صلوۃ بعدد اسقدر کہ احاطہ اس کا کیا ہے تیرے علم نے اور شمار کیا ہو اس کو تیری کتاب نے اور جاری کیا ہے اسکو تیرے قلم نے یعنے لکھا ہو اور سبقت کی تیری مشیت نے اور خاص کر لیا تیرے ارادہ نے اور گواہی دی تیرے فرشتون نے اور صلوۃ بعدد قطرات باران وبعدد سنگریزہا وبعدد بالو کے وبعدد درختون کے پتون کے اور بمقدار دریاؤن کے وحباب جمیع مخلوقات کے جنکو مولا نے اول سے تا آخر پیدا کیا ہو اور جو کچھ گذر چکا ہو لیل ونہار سے او حمد سزاوار ہو واسطے خداوند یکتا کے ۱۲ ف یا اللہ درود وسلام نازل کر ہمارے مالک اور آقا پر ۱۲۔

مُحَمَّدٍ شَجَرَۃِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِیَّۃِ وَلَمْعَۃِ الْقَبْضَۃِ الرَّحْمَانِیَّۃِ وَفَضْلِ الْخَلِیْقَۃِ الْاِنْسَانِیَّۃِ وَاَشْرَفِ الصُّوْرِ الْجِسْمَانِیَّۃِ وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِیَّۃِ صَاحِبِ الْقَبْضَۃِ الْاَصْلِیَّۃِ وَالْبَھْجَۃِ السَّنِیَّۃِ وَالرُّتْبَۃِ الْعَلِیَّۃِ مَنْ اِنْدَرَجَتِ النَّبِیُّوْنَ تَحْتَ لِوَائِہٖ فَھُمْ مَعَہٗ وَاِلَیْہِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْیَیْتَ اِلٰی یَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ اَفْنَیْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اور بعض مراتب فضائل سے جو فضیلت صلوٰۃ پر دلالت کرتے ہین منجلہ اُن کے قول نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے فرمایا کہ جو کوئی شخص مجھ پر ایک مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا تو حق تعالےٰ اس پر دس مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا اور جو صلوٰۃ خدا کی جانب سے ہے اسکی معنی رحمت کے ہین اور اس سے زیادہ کون سا فائدہ عظیم ہو کہ حق تعالےٰ اپنے بندے پر رحم کرے اور منقول ہے بعض مردم سے کہ ایک شخص مسافر تھا اور اُس کے ساتھ اس کا باپ بھی تھا چنانچہ اُس نے بیان کیا کہ ایام سفر مین میرا باپ ایک شہر مین بیمار ہو کر مرگیا اور بعد مرگ اس کا مُنھ کالا ہوگیا پھر تمام بدن بھی سخت سیاہ ہوگیا اور پیٹ پھول گیا مین نے دیکھکر کہا لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہ میرا باپ مسافرت مین مرگیا اور اسکی یہ حالت ہوئی اس سے مجھکو سخت صدمہ ہوا اور اسی رنج و قلق مین مجکو نیند آگئی تو مین نے ایک شخص کو خواب مین دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت اور خوشبو ہے سو وہ میرے باپ کے پاس آیا اور اپنا ہاتھ اسکے چہرے اور بدن پر پھیرا تو میرا باپ نورانی صورت اور روشن تن ہوگیا مین نے کہا اے شخص تو کون ہے کہ تیرے سبب سے حق تعالےٰ نے میرے والد پر ایسا کرم و رحم کیا اُس شخص نے کہا مین محمد رسول اللہ ہون تیرا باپ بڑا گنہگار و زنا کار تھا مگر یہ کہ وہ مجھ پر کثرت صلوٰۃ کی مواظبت رکھتا تھا

ل کہ وہ محمد ہین جو اصل نورانیت کا شجر ہے اور قبضۂ رحمانیہ کا خلاصہ ہے قبضۂ رحمانیہ یعنی قبضۂ خاک جسکو واسطے خلق آدم کے اُٹھایا تھا اور وہ افضل آفرینش انسانی ہے اور اشرف صورت جسمانی ہے اور کان اسرار ربانی ہے اور گنج علوم صفت دیرگزیدگی ہے اور صاحب قبضۂ اصلیہ ہے یعنے جو قبضۂ اصل نیست ہے اور صاحب ان خوبیون کے جو روشن ہین اور صاحب ان مرتبون کے جو بلند ہین اور یہ وہ شخص ہے کہ جسکے زیر علم سارے انبیا داخل ہین تو وہ سب اسکے ہین اور اسکی طرف ہین اور درود و سلام بھیج اور برکت نازل کر اس پر اور اس کی آل پر اور اصحاب پر بعدد اسقدر مخلوقات کے جنکو تو نے خلق کیا اور انکو جب تو نے موت و حیات دی ہے اُسدن تک جسروز تو زندہ کریگا ان سب کو جنکو فنا کیا ہے اور بھیج اسپر تسلیم کثیر تا روز حشر اور جمیع حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے واللہ اعلم ۱۲

فضائل درود ۱۲

پھر جب اُسکی ایسی حالت ہوئی تو مین اُس سے اس زبونی کو دور کرنے کیلیے آیا ناگاہ مین جاگ اُٹھا تو وہی نور اور روشنی اپنے والد پر دیکھ کر حمد خدا بجا لایا اور اُسکے کفن و دفن مین تعجیل کی واضح ہو کہ فوائد اور منافع صلوٰۃ کے بہت ہین کہ بعض علما نے فضائل صلوٰۃ مین جداگانہ تالیفین کی ہین لاجرم عاقل و خردمند کو لازم ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت صلوٰۃ و سلام کی کرے کہ ہر آئینہ یہی کثرت صلوٰۃ موجب حصول ہر ایک منفعت و باعث دفع ہر مضرت کی دنیا و آخرت سے ہے جیسا کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہو کہ جس شخص کو پسند ہو ملاقات کرنا حق تعالے سے ایسی صورت مین کہ حق تعالے اُس سے راضی ہو تو چاہیے کہ وہ شخص مجھ پر کثرت صلوٰۃ کی مداومت کرے اور فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ پر اکثار صلوٰۃ کا کرو کہ یہ صلوٰۃ مشکلکشائی کرے گی اور کرب و تنگی کو کھولدے گی اور نیز فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی مجھ پر صلوٰۃ بھیجے گا تو اُس کی سو حاجتین بر آمد ہون گی منجملہ اُن کے تیس حاجتین دنیاوی بر آوینگی اور باقی آخرت مین اُس کی حاجتین روا ہونگی

باب چودھوان ذکر مین فوائد متفرقہ جو متعلق ہین اعداء ظالمین سے واسطے ہدایت اُنکے قلب کے مقابلے مین اور بنا بر دفع اُنکے ضرر و شر کے

واضح ہو کہ اس باب مین ذکر کیا جاتا ہے غالباً اس کی خواہش ہر شخص کو زیادہ ہوگی مزید بر آن کہ جو کچھ مقدم مذکور ہوا خصوصاً قضاے احتیاج اس زمانے کے کہ اس مین قلت انصاف کی ہے اور کثرت برگشتگی و انحراف طبائع کی راہ حق سے ہوگئی ہے اور اعلیٰ و ادنیٰ مین ظلم کی طغیانی ہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ حق سبحانہ و تعالے فرماتا ہے وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ[1] لاجرم اے برادر پہلے لازم ہے تجھ پر کرنا اُن باتون کا جن سے قلوب مردم کو تالیف و ہدایت کرے و بعد ازان استعمال ارسال رسل و رسائل و تحف و ہدایا و بعد ازان کچھ استعمال عملیات و دعوات کا چاہیے جبکہ اس کے اوپر تسلط حاصل ہو و بعد ازان جبکہ اُن چیزون سے حصول مدعا نہ ہوا اور ظالم

[1] بدلا برائی کا برابر برائی کے ہے پھر جو شخص عفو کر دیوے اور باہم اصلاح کرے تو اجر اُس کا حق تعالی پر ہے ۱۲

اپنے ظلم سے باز نہ آوے تو بالآخر اُس پر وہ عمل کیا جاوے جو باعث اُس کی ہلاکت کا ہو اور واضح ہو کہ یہ علم ایک علم عادی ہے تخلف اس کا روا ہے یعنے اس سے باز رہنا چاہیے اور اسی وجہ سے ہے کہ بعض مردم اپنے منافع سے باز رہے ہین کیونکہ اُنکی نیتون کو اس باب مین تنزل ہوا ہے پس مطلب اس شخص کے لیے حاصل ہے جس نے ساتھ اس علم کے تہذیب اپنے اخلاق کی کی اس باب مین کہ اس علم کے ذریعے سے طرف خداوند عز و جل کے رسائی کا طالب ہو اور استعمال اس کا امور خیر مین کرے اور جہان تک ہو سکے اس عمل کے ذریعہ سے کسی ظالم و عابد پر کرنے سے پرہیز رکھے بقولہ تعالیٰ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ[1] وقولہ تعالیٰ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ[2] وبقول نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے کہ ہر آئینہ حق تعالیٰ انتقام مظلوم کا ظالم سے روز قیامت اس طرح لیگا جس طرح انتقام مظلوم کا ظالم سے دنیا مین لیا جاتا ہے اگر انتقام کرنا ناگوار ہو جاوے تو بقدر اُسکے ظلم کے اس پر دفاع اور وار کرے مگر جبکہ وہ متمرد حربی ایسا ظالم ہے جس پر بطریق شرع قتل واجب ہے تو شایان ہے اُس شخص کے لیے سب کو حق تعالیٰ نے قدرت دی ہے بطریق تصرف کے یہ کہ وہ انتقام لے اُس ظالم سے ساتھ دعاؤن کے جو کچھ ارادہ رکھتا ہو قتل یا سلب مال یا پریشانی اُسکے احوال سے یا انقلاب امر سے یا اُن واردات سے جسکے وہ لائق ہے اور اس ظالم پر بددعا نہ کی جاوے مگر ساتھ اسی وجہ کے اور کبھی دعائے بد کرنا اس ظالم کے حق مین واجب ہو جاتا ہے کہ شر اُسکا اپنی ذات خاص یا دیگر مسلمین سے دفع کیا جاوے چنانچہ بعض فوائد سے واسطے مقابلہ و روبرو ہونے حکام کے اور واسطے دفع ان کے ضرر کے اور بجھا لینے ان کی آتش غضب کے یہ ہو کہ اُن کے سامنے بعد بسم اللہ اور درود کے یہ آیت تلاوت کرین وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ[3] اِلٰی یَرْهَبُوْنَ وبعد ازان یہ کلمات کہین اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِهَيْبَةِ عَظَمَتِكَ بِسَطْوَةِ جَلَالِكَ اَنْ تَجْعَلَ مُحَبَّتِيْ فِيْ قَلْبِ هٰذَا اَوْ فُلَانٍ وَاَلْقِ الْمَوَدَّةَ وَالْمَحَبَّةَ فِيْ قَلْبِهٖ عَطْفَهٗ[4]

[1] اور تو صبر و استقامت کر اور نہیں ہے صبر تیرا سوائے خدا کے ۱۲ [2] پھر جس شخص نے عفو کیا اور اصلاح کی تو اجر اسکا حق تعالیٰ پر ہے ۱۲ [3] یہ آیت سورہ اعراف کے انیسوین رکوع مین ہے ۱۲ [4] یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیری ہیبت و عظمت کے اور بوسیلہ تیری سطوت و جلالت کے سوال اس بات کا کہ تو میری محبت اس شخص کے دل مین ڈالدے یا اسکا نام لیکے کہ فلان کے دل مین داخل کرے اور مودت اور محبت اسکے تئین اسکے دل مین ڈالدے اور اسکو مجھ پر مہربان کرے ۔

عَلٰی ؎۱ بفضلک یا کریم وصلی اللّٰہ علی سیدنا محمد وعلی اٰلہٖ وصحبہٖ وسلم اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ حاکم کی روبکاری مین یہ آیت پڑھی جاوے ؎۲ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ ؎۳ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ تا ذُوْفَضْلٍ عَظِیْمٍ اور بعض فوائد سے وقت داخلہ پیش حاکم کے یہ آیت تلاوت کرین ؎۴ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ لَا حُجَّةَ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمُ اللّٰهُ یَجْمَعُ بَیْنَنَا وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ اَطْفَأْتُ غَضَبَکَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ رِضَاکَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَقْضَیْتُ حَوَائِجِیْ مِنْکَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی شخص سے کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ شخص بروقت اپنے جانیکے اس آیت کی تلاوت کرے ؎۵ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ تا قَضٰهَا اور اس آیت کی سات بار تکرار کرے تو حق تعالےٰ اُسکی حاجت بآسانی بر لائے گا اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب تجھ کو کسی حاکم سے خوف اس بات کا ہو کہ وہ تجھ پر حکم بجور و جفا کرے گا تو بروقت داخل ہونے کے اس کے پاس ان جملہ آیات کو سات بار اُس کے روبرو تلاوت کرے ؎۶ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۞ وَرَبُّکَ یَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۞ وَهُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُکْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ بعد ازان تین مرتبہ کہے اَللّٰهُ غَالِبٌ چنانچہ یہ تجھ کو اس کی شر سے کفایت کرے گا اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی حاکم وغیرہ سے خوف کرے

برائے قضائے حاجات

؎۱ اپنے فضل سے اے کریم ۱۲ ؎۲ یہ آیت سورۃ النحل کے تیرھوین رکوع مین ہے ۱۲ ؎۳ یہ آیت سورۃ آل عمران کے اٹھارھوین رکوع مین ہے ۱۲ ؎۴ اللہ پروردگار ہمارا اور تمھارا ہی ہمارے لیے اعمال ہمارا ہے اور تمھارے لیے اعمال تمھارا ہے درمیان ہمارے اور تمھارے کوئی محبت و مخاصمت نہین ہے اللہ درمیان ہمارے جمع کرے گا یعنے ہماری جمعیت کرے گا اور اُسی کی طرف بازگشت ہے مین نے تیری آتش غضب کو بجھادیا بقوت لا الہ الا اللہ کے اور مین نے تیری رضا کو حاصل کیا بوسیلہ لا الہ الا اللہ کے اور مین نے تجھ سے درخواست اپنی حاجات کی کی بوسیلہ لا الہ الا اللہ کے ۱۲ ؎۵ یہ آیت سورۂ یوسف کے آٹھوین رکوع مین ہے ۱۲ ؎۶ یہ تین آیتین ہین سورۂ قصص کے ساتوین رکوع مین ہین یعنی اللہ سزاوار تسبیح ہے یعنے اعلیٰ و برتر ہے ہر شے سے جسکے ساتھ اس کا شریک کرتے ہین اور پروردگار تیرا خوب جانتا ہے جس بات کو ان کے دل پوشیدہ رکھتے ہین اور جس بات کو وہ ظاہر کرتے ہین اور وہی اللہ ہے جسکے سوائے کوئی سزاوار الوہیت نہین اور اسکے لیے حمد سزاوار ہے اول اور آخر مین ہر امر کے لیے اور اسی کے لیے حکم شایان ہے اور اسی کی طرف سب بازگشت کروگے ۱۲

فائدہ ۱۳ برائے امان از ظالم و درندہ

اس عمل کو کرے یعنے کٓھٰیٰعٓصٓ کفیت حٰمٓعٓسٓقٓ حمعیت چنانچہ کٓھٰیٰعٓصٓ مین ہر حرف کے زبان پر آنے سے ہر انگشت دست راست کی عقد کرے اور حٰمٓعٓسٓقٓ مین ہر حرف کے ساتھ ہر ایک انگشت دست چپ عقد کرے پھر جب اُس شخص کا سامنا ہو تو اُسکے روبرو سب اُنگلیان کھولدے تو اُسکے شر سے تو امن مین رہے گا اور اُس سے کوئی امر ناگوار نہ دیکھے گا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی ظالم سے خواہ کسی درندہ سے خوف ہو تو اپنے گھر سے نکلنے وقت سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی و سورۃ القدر و سورۂ قریش و سورۂ معوذتین تلاوت کرنا شروع کرے اور بار بار پڑھے اور ذکر اللہ و یاد خدا دل مین اور زبان پر جاری کرے بعد ازان اپنے اسی حال پر چلا جاوے تو اپنی مراد کو پہونچے گا اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے مہربان و مائل کرنے لوگون کے یہ ہے کہ شب جمعہ کو نصف اخیر مین یہ آیت تیس[۳۰] مرتبہ تلاوت کرے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ[۱] اور ہر بار کے اخیر مین یہ کلمات پڑھ لیا کرے اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ اَنْتَ حَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ عَطِّفْ قَلْبَہٗ عَلَیَّ وَ ذَلِّلْہُ لِیْ[۲] چنانچہ اس سے حق تعالےٰ اُسکے قلب کو تیری طرف مائل کردے گا اور اسکے کید و مکر کو تجھ سے باز رکھے گا کہ وہ ہر شے پر قادر ہے اور بعض نے کہا ہے کہ جب تو ارادہ اس امر کا یعنے تالیف قلوب کا کرے تو بعد نصف شب جمعہ کو بیدار ہو اور نماز دو رکعت نماز سبک پڑھ کر اس کو تیس[۳۰] مرتبہ تلاوت کرین لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ تا آخر سورۂ توبہ و بعد ازان صلوٰۃ نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر سو مرتبہ پڑھے و بعد ازان یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانَۃَ حَتّٰی یَاْتِیَ اِلَیَّ خَاضِعًا ذَلِیْلًا مِّنْ غَیْرِ مُھْلَۃٍ وَّ اشْغَلْہُ بِمَحَبَّتِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ[۳] اور بعض فوائد سے برائے محبت وہ چیز ہے جو بعض برادران دینی سے مجھ کو حاصل ہوا ہے کہ اسم یَا ھَادِیْ بیس ہزار بار پڑھین و بعد ازان یہ کلمات

فائدہ ۱۴ محبت

---

[۱] یہ آیت باب دوازدہم مین مکرر ہو چکی ہے ۱۲ [۲] یا اللہ اے میرے پروردگار تو مجھے کافی و بس ہے فلان شخص پر جو پسر فلان زن کا ہے جو اُس کے دل کو مجھ پر مہربان کردے اور اس کو میرے لیے نرم دل کردے ۱۲

[۳] یا اللہ محبت ڈال دل مین فلان کے جو پسر فلان زن کا ہے یہان تک کہ وہ میرے پاس بہ انکساری و فروتنی بے درنگ حاضر آئے اور اُس کے دل کو میری محبت مین مشغول کردے کہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲

برائے قضائے حاجات

کہین یَا هَادِیَ اِهْدِنِی وَاهْدِ قَلْبَ فُلَانَ بْنِ فُلَانَۃ وَعَطِّفْهُ عَلَیَّ حَتّٰی یَقْضِیَ حَاجَتِی وَهِیَ كَذَا اِنَّكَ عَلٰی مَا تُرِیْدُ اِثْبَاتٌ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور بعض فوائدسے برائے استعطاف قلوب یعنی واسطے فریفتہ کرنے دلون کے سورہ فاتحہ ہی جسکا بیان بذکر خواص سورۂ فاتحہ کے مذکور ہوا ہے اور بعض فوائد نافعہ سے ارسال ہواتف یعنے فرشتون کا بھیجنا ہی جیسا کہ افادات بعض اخوان سے مجھے فائدہ پہونچا ہے اور اُس شخص نے اپنے تجربہ سے مجھے خبر دی ہے کہ ابتدائے روز یکشنبہ سے تین روزے رکھین اور ہر شب کو قسم مذکورالذیل کو ہزار بار پڑھین اور بخور کرین جو عالمون کا بخور رہوتا ہے کہ وہ جاجم الممرخنا ہے اور ابتدا قسم کی شب دوشنبہ سے ہووے اور وہ قسم یہ ہے بِمَشْطَلِیخِ طَارِیخِ گَطْلِیخِ بِطَمْطُوخِ عَالِیخِ عَجِیخٍ بِعِزَّۃِ یَنْجِ اَجِبْ یَا مَیْمُوْنُ بِشِدَّۃِ الْاَرْعَادِ وَبِقُوَّۃِ جِبْرَائِیلَ وَبِنَفْخَۃِ اِسْرَافِیلَ وَبِسَطْوَۃِ مِیْكَائِیلَ وَبِقَبْضَۃِ عِزْرَائِیلَ اَجِبْ یَا مَیْمُوْنُ وَافْعَلْ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ وَهُوَ كَذَا وَكَذَا كذا وكذا کی جگہ جس چیز کا ارادہ رکھتا ہو اُس کا نام لیوے بِحَقِّ یَاهٗ یَاهٗ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ اَجِبْ یَا مَیْمُوْنُ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكَ وَعَلَیْكَ اور بعد ہزار بار کے اپنے ارادہ کو اپنے خاطر مین لاوے اور اس کو بھیجے واسطے اپنے مطلوب کے تو وہ میمون ایسا ہی کرے گا جیسا تو اُسکو حکم کرے گا اور بعض فوائد سے یہ ہے جسکا فائدہ مجھے بعض اخوان نے بتایا ہے کہ یہ بھی واسطے ارسال ہاتف کے ہے اور کہا کہ یہ میرے تجربہ مین آیا ہے وہ یہ ہے یَا تَجْیِیْخُ یَا طُوْشَیْثَا اَجِبْ بِالتَّوْرَاۃِ وَمَا یُتْلٰی فِیْهَا اَجِبْ بِالْاِنْجِیْلِ وَمَا یُتْلٰی فِیْهِ اَجِبْ

برائے ارسال ہاتف

لـه یا ہادی مجھے ہدایت کر اور فلان شخص کے دلکو ہدایت کردے جو فلان عورت کا بیٹا ہے فلان ابن فلان کی جگہ شخص مطلوب کا نام اور اُسکی مادر کا نام لے) اور اُسکے تئین مجھ پر مہربان کردے کہ وہ میری حاجت برلاوے اور وہ میری حاجت یہ ہے جو میرے ارادہ مین ہے کذا کی جگہ مین اپنی حاجت کو نام ذکر دے ۱۲ ۔ ـه جاجم تر شاید کہ مراد عود خام ہو جسکا ترجمہ خام کیا گیا خوشبو دار ۱۲ ـه یعنی بواسطہ اسمائے شطلیخ وغیرہ کے بعزت اسم ینخ اور میمون بواسطہ رعاد کے بقوت جبرئیل بنفخ صور اسرافیل بسطوت میکائیل بقبض ارواح عزرائیل کے میرا کلام بذیرا کر اے میمون اور جو مین نے تجکو امر کیا وہ بجالا اور وہ فلان امر ہی بحق یاہ یاہ کے ۱۲ ـه یعنے واقعہ قیامت نہین ہی مگر ایک صیحہ کہ یکایک وہ سب ہمارے پاس حاضر ہو جانے والے ہین اور تحقیق کہ وہ مواقع قیامت البتہ قسم بزرگ ہی بشرطیکہ تم اس کو جانو قبول کر اے میمون حق تعالی تجھے اور تجھ پر برکت نازل کرے ۱۲ ـه یا تجیخ یا طوشیثا قبول کر بحرمت توراۃ مقدسہ اور جو کچھ اسمین تلاوت کیجاتی ہی یعنے جو اسمین تلاوت لکھا ہی اور پذیرا کر بحرمت انجیل عیسی اور جو کچھ اسمین تلاوت کی جاتی ہی اور قبول کر ۱۲

بِاَلْاٰیٰتِ النُّوْرِ وَمَا یُتْلٰی فِیْہِ اَجِبْ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَمَا یُتْلٰی فِیْہِ اَجِبْ وَاحْضُرْ وَاذْھَبْ اِلٰی کَذَا وَکَذَا فِیْ صُوْرَتِیْ وَمَثَالِیْ وَعَرِّفْہُ بِاسْمِیْ وَکُنْیَتِیْ وَمَحَلِّیْ وَاطْمَئِنْ بِالْحِرَابِ وَاضْرِبْہُ بِاللّٰہِ بِالْبَیْنِ حَتّٰی اِذَا اَصْبَحَ یَاتِیْ اِلَیَّ خَاضِعًا ذَلِیْلًا وَیَقْضِیْ حَاجَتِیْ اَجِبْ وَافْعَلْ مَا اَمَرْتُکَ بِہٖ اَلْوَحَا الْعَجَلَ اَلسَّاعَۃَ ۲ پھر اس قسم مذکور کو ہزار بار پڑھین اور بخور کرین اور وہ بخور جو دستور عالمین کا ہو اور وہ جاجم ترخا ہو اور اصراف اسکا سورۂ قل یا ایہا الکافرون سے اور لازم ہو کہ قبل از شروع اُن چیزون کے جنکا مذکور ہوا چاہیے کہ قسم برہتیہ پڑھ لیوے کہ وہ قسم ہے اور وہ مثل شمشیر بران کے ہے اور اسی سے فال زنی اور نیک شگونی کی جاتی ہے سائر اعمال مین برہتیہ دو بار کرید دو تملیہ دو طوران دو مزجل دو برجل دو ترقب دو برہش دو غلمش دو خوطیر دو قلنہود دو برشان دو کظہیر دو نموشلخ دو برہیولا دو شلیخ دو قرمز دو انفالمیط دو قبرات دو غیاہا دو کید ہولا دو شمخاہر شمخاہیر سُبْحَانَ مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اور یہ جو بیس اسما ہین جو منقول ہین ہمارے مشائخ شیوخ سے چنانچہ ان اسمار کو حفظ پڑھ کر پھر یہ کلمات کہے اَجِیْبُوْا ۳ اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ الطَّاھِرَۃُ مِنْ اَرْوَاحِ الْجَانِّ وَالشَّیٰطِیْنِ الْمُتَمَرِّدَۃِ الْمُؤْذِیَۃِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَافْعَلُوْا کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے مسلط کرنے ضارب وصداع کے کسی شخص پر یہ ہے کہ آیات وغیرہ مذکور الذیل ایک ورق پر لکھین اور اسکو میعہ سائلہ سے بخور دین پھر اس کو زیر سندان آہنگر کے دبا دیوین وَبِہٖ نَعْزِمُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اسی کو سات بار عمل مین لاوین یا یہ کہ اسی کو سات بار بطور

---

۱ بحرمت نور اور جو کچھ کہ اس مین تلاوت کی جاتی ہو اور پذیرا کر بحق قرآن اور جو کچھ اُتارا اور پذیرا کر اور حاضر اور جا پاس فلان پسر فلان عورت کے میری صورت وہیات مین اور اس کو بتادے میرا نام اور میری کنیت اور میرا مکان اور مجروح کر اس کو حربون سے اور مار اس کو گرزون سے یہان تک کہ جب صبح ہو تو وہ میرے پاس بہ انکساری وفروتنی کے حاضر آئے اور میری حاجت برآری کرے پذیرا کر اور جو کچھ مین تجکو حکم کرتا ہون بجا لا بہت جلد اسی وقت ۱۲۔ ۲ یعنے بعد ارسال ہاتف اس سورہ کا پڑھنا اس کے اصراف یعنے بازگردانیدن کے لیے ہے ۱۲۔

۳ پذیرا کر میرے قول کو اے روح پاکیزہ جن وشیاطین متمرد وموذی بحق ان اسمار کے جنکا حق تم پر واجب ہے ۱۲۔

افسون کے پڑھیں اور وہ آیات متبرکہ یہ ہیں اَوْ کَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ تا مِنَ الصَّوَاعِقِ
کَذٰلِکَ یُصَبُّ فِیْ رَاْسِ فُلَانٍ کَذَا وَکَذَا یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ الآیۃ
کَذٰلِکَ یُصَبُّ فِیْ رَاْسِ فُلَانٍ اَلْوَجَعُ وَالشَّقِیْقَۃُ وَالضَّرَبَانُ کُلَّمَآ اَرَادُوْٓا
اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ کَذٰلِکَ یُصَبُّ رَاْسَ
فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ مِنْ عَذَابِ الْحَرِیْقِ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ تا فَاسْلُکُوْهُ کَذٰلِکَ یُصَبُّ
عَلٰی رَاْسِ فُلَانٍ اَلْوَجَعُ وَالضَّرَبَانُ وَالْعَذَابُ الْاَلِیْمُ کُلَّمَا ضَرَبَ الضَّارِبُ
یَضْرِبُ السِّنْدَانَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ شَرْطِیَا بِیْلَ دو بار اَشْمَخْ شَمَاخِ الْعَالِیْ
عَلٰی کُلِّ بَرَاخِ الْمُعِیْنِ فِیْ عُلُوِّ سُمُوْخِیَّتِہٖ انتہی آ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے کشائش
کرب اور دفع دشمن کے یہ ہے کہ قولہ تعالےٰ لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ کَاشِفَۃٌ اس کو بعدد
جمل کبیر کے تلاوت کریں اور عدد کبیر اس کا ایک ہزار و یک صد و پنجاہ و سہ (۱۱۵۳) ہے اور
بعد ہر صدی کے یہ کلمات پڑھیں اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ وَمَا حَوَتْهُ
مِنَ الْاَسْرَارِ الْمُنِیْعَۃِ اَنْ تَصْرِفَ عَنِّیْ کَیْدَ فُلَانٍ وَشَرَّهٗ اَللّٰهُمَّ اُرْدُدْ
کَیْدَهٗ فِیْ نَحْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّیْ بِشَاغِلٍ لَا یَسْتَطِیْعُ رَدَّهٗ یَا اَللّٰهُ تین بار اعد
اسی دعا کو بعد اتمام عدد مذکور کے بھی پڑھیں و بعد ازاں قولہ تعالےٰ سَلٰمٌ قَوْلًا
مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ اس کو آٹھ سو اٹھارہ بار تلاوت کریں آ اور بعض فوائد نافعہ سے

---

۱ یہ آیت سورۂ بقر کے رکوع دوم میں ہے یا جیسے سخت بارش آسمان سے کہ اسمیں اندھیری اور گرج اور چمک اور
بجلی ہوتی ہے تو وہ کفار اپنی انگلیاں بجلی کی کڑک سے کانوں میں ڈالتے ہیں بخوف موت کے ۱۲ ۲ اسی طرح رعد و برق
وغیرہ فلان پسر فلان عورت کے سر میں ڈال ۱۲ ۳ یہ آیت سورۂ الحج کے رکوع دوم میں ہے یعنے ڈالا جاوے گا اُن
کافروں کے سروں پر آب سخت گرم ۱۲ انتہی ۴ اسیطرح فلان شخص کے سر میں درد شقیقہ و ضربان ڈالا جاویگا ۱۲ ۵ یعنے
جب وہ کفار ارادہ کریں گے کہ اُس جہنم سے باہر نکلیں تو پھر اُسمیں ڈالدیے جائینگے اور کہا جاویگا کہ چکھو عذاب جہنم اور یہ آیت
بھی سورۃ الحج کے رکوع دوم میں ہے ۱۲ ۶ اسی طرح پر درد کیا جائیگا سر فلان بن فلانہ کا عذاب سوزناک سے ۱۲
۷ یہ آیت سورۃ الحاقہ کے اول رکوع میں ہے ۱۲ ۸ اس مصیبت کو سوائے حق تعالےٰ کے کوئی چیز کھولنے والی نہیں
ہے ۱۲ ۹ یا اللہ بحق اس آیت شریفہ کے اور جو کچھ اسمیں تیرا اسم اعظم ہے محتوی ہے تو مجھ سے فلان شخص کے شر کو پھیر دے
یعنے دور رکھ یا اللہ تو اسکے کید و مکر کو اسکی ہلاکت کے لیے الٹا دے یا اللہ تو اسکی خاطر کو میری طرف سے کسی ایسی مہم
میں مشغول کر دے کہ اس سے بازگشت کی اس کو مجال نہ ہو ۱۲

برائے تباہی و ہلاکی ظالم کے یہ ہے کہ تین روز پیہم روزے رکھین اور پہلا روزہ چہارشنبہ سے شروع کرین اور کپڑے دھوئے ہوئے پہنین اور خوشبو جو میسر ہو لگائین اور بعد طلوع فجر کے چار رکعت نماز پڑھین اول رکعت مین سورۂ فاتحہ واذا زلزلت اور رکعت دوم مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ سبح اسم[1] اور رکعت سوم مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل یا ایہا الکافرون اور رکعت چہارم مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ قدر اور بعد فراغ نماز کے خاتم الذیل کو زیر سجادہ رکھین کہ حالت سجدہ مین پیشانی کے تلے رہے اسوقت بکلمات دعوات مرقوم الذیل کے دعا کرین اور اسیطرح اس دعا کو سات بار بعد ہر نماز کے تا روز جمعہ پڑھا کرین تا آنکہ بر آمد حاجت ہوگی باذن اللہ تعالے اور چاہیے کہ استعانت بجز رزق حلال رکھین کہ دعا مستجاب ہوگی باذن خداوند کریم اور وہ دعاے مبارک یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ اَعْدَآئِنَا عَدَدًا فَبَدِّدْ شَمْلَهُمْ بَدَدًا وَّلَا تُبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا اِنَّكَ اَنْتَ الْبَاقِیْ سَرْمَدًا وَّمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا اَنَا بِمَا ظَلَمُوْا[2] اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ بِحُرْمَةِ هُوْدٍ وَّنُوْحٍ وَّصَالِحٍ اَلَّذِیْنَ دَعَوْا عَلٰی قَوْمِهِمْ فَهَلَكُوْا عَنْ اٰخِرِهِمْ بِضَیَاعِ بَاغٍ بِتَنْكِیْلٍ وَّعَذَابٍ اَعْدَآئِنَا فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَى السَّیِّدِ الرَّبِّ الْجَلِیْلِ الْمَوْلَى الْكَبِیْرِ الْقَوِیِّ الْمَتِیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سَلَامٌ عَلٰۤی اِلْ یَاسِیْنَ اَللّٰهُمَّ یَا حَیُّ قَبْلَ كُلِّ حَیٍّ وَّیَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ وَلَا مُحْیِیَ الْخَلَائِقِ

[1] یعنے سبح اسم ربک الاعلی الذی ۱۲ [2] یا اللہ تو میرے دشمنون کو خوب جانتا ہے از روے شمار کے یعنے کہ وہ کتنے ہین سو ان کی جمعیت کو پریشان کرنے اور ان مین سے کسی کو باقی نہ چھوڑ بے شبہ تو ہی ہمیشہ باقی ہے اور ان لوگون سے جو مکر یعنے حیلہ کیا تو اللہ نے بھی ان سے حیلہ کیا اور حق تعالے حیلہ گرون سے بہتر حیلہ گر ہے ۱۲
[3] یہ آیت بیچ سورۂ نمل کے چوتھے رکوع مین ہے ۱۲ [4] یا اللہ ان کی جمعیت کو پریشان کر اور ان کی جماعتون کو پراگندہ کر بحرمت ہود و نوح و صالح علیہم السلام کے جنھون نے اپنی قوم پر بد دعا کی کہ وہ سب ہلاک ہو گئے ساتھ ضائع ہونے کے بطریق ضائع و تلف ہونے باغون کے اور ساتھ خواری کے بیچ عذاب ہمارے دشمنون کے اے میرے پروردگار مصیبت نے مجھے فرسودہ اور پیس ڈالا ہے اور تو ارحم الراحمین ہے سلام اوپر الیاسین نبی کے یا اللہ ہستی رکھنے والے پیشتر ہر ہستی رکھنے والے کے جب کسی کی ہستی نہ تھی اے ہستی دینے والے خلائق کے ۱۲

وَيَا مُمِيتَ الْكُلِّ اَنْتَ خَلَقْتَ الْاَشْيَاءَ كَمَا شِئْتَ لَا كَمَا نَشَاءُ وَجَعَلْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ
قَدْرًا مَقْدُوْرًا فِيْ كِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ فِيْ جَسَدِ فُلَانٍ اَوْ كَذَا عِلَّةً تَسْعٰى
مِنْهَا عُرُوْقُهٗ وَتَهْتِكُ سِتْرَتَهٗ وَتَقْطَعُ اَوْصَالَهٗ وَتُفَصِّلُ مَفَاصِلَهٗ اِنَّكَ مُفَصِّلُ الْاٰيَاتِ
وَمُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ كَمَا تَشَاءُ اَنْتَ اَنْزَلْتَ الْبَلَاءَ فِيْ جَسَدِ اَيُّوْبَ وَابْتَلَيْتَهٗ وَكَفَفْتَ
بَصَرَ يَعْقُوْبَ وَامْتَحَنْتَهٗ اَللّٰهُمَّ ابْتَلِ كَذَا اَوْ كَذَا بِعِلَّةٍ تَسْقٰى مِنْهَا
عُرُوْقُهٗ حَتّٰى لَا يَشْفٰى مِنْهَا اَيْنَ شِطَامُ اَيْنَ مِهْمَالُ صَاحِبُ الْاَمْرَاضِ الثِّقَالِ اَيْنَ
الْقَهْرَمَانُ صَاحِبُ الْوَسْوَسَةِ وَالْعَذَابِ وَالْقَهْرَمَانِ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ
تَا اٰخِرِيْنَ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ تَا مُجْرِمِيْنَ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ تَا مُشَيَّدَةٍ يَا شَدِيْدُ
تین بار يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاَهْلِكْ كَذَا اَوْ كَذَا كَمَا اَهْلَكْتَ
قَوْمَ عَادٍ وَّثَمُوْدَ وَدَمِّرْهُ كَمَا دَمَّرْتَ قَوْمَ لُوْطٍ وَّاَصْحَابَ الْجُنُوْدِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
خَرَابَهُمْ بِيَدِيْ وَهَلَاكَهُمْ بِيَدِيْ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي
الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْا يَا اُولِي الْاَبْصَارِ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ تَا مُفَصَّلَاتٍ
اَللّٰهُمَّ فَصِّلْ مَفَاصِلَهٗ كَمَا فَصَّلْتَ اٰيَاتِ كِتَابِكَ الْعَزِيْزِ اٰمِيْنَ تین بار

له اے فنا کرنیوالے موجودات کے تو ہی نے پیدا کیا تمام اشیاء کو جیسا تو نے چاہا نہ یہ کہ ہمنے چاہا اور ہر شے کیلیے تو نے اندازہ مقرر کیا یا اللہ جسم مین فلان کے تو ایسا آزار اُتار کہ اُس سے رگون مین اسکی سما جاوے اور پردہ اُسکا فاش ہو جاوے اور بندشین اسکی ٹوٹ جائین اور جوڑ اُسکے کھلجاوین اور ہر آئینہ تو فصل کرنیوالا یعنے جُدا جُدا بیان کرنیوالا آیات کا ہی اور تدبیر کرنیوالا سارے امور کا ہی جسطرح تو نے چاہا ہے تو ہی نے بلا کو جسم ایوب مین نازل کیا ہی اور اسکو مبتلا کیا ہی یعنے آزمایا ہی یا اللہ فلان شخص کو جو پسر فلان عورت کا ہی کسی ایسی بلا و بیماری مین مبتلا و گرفتار کر جو اسکی ساری رگون مین سما جاوے یہانتک کہ وہ اس سے صحت نہ پاوے کہان ہین شطام اور کہان ہین مہمال جو صاحب کل امراض سخت کے ہین قہرمان جو صاحب وسوسہ و عذاب کا ہی ۱۲ ؎ یہ چار آیتین سورہ دخان کے رکوع اول کے اخیر مین ہین ۱۲ ؎ یہ آیت سورہ احقاف کے رکوع سوم مین ہی ؎ قل سے تا مشیدہ دو آیتین ہین یہ آیتون سے نصفا نصف ہین کہ سورہ نساء کے گیارھوین رکوع مین واقع ہی ۱۲ ؎ اے سخت گرفت کرنیوالے مین مغلوب عاجز ہون سو تو میری مدد کر اور ہلاک کر فلان فلان کو جیسے کہ تو نے ہلاک کیا قوم عاد و ثمود کو اور اسکو تو تباہ کر جیسا تو نے تباہ کیا قوم لوط و اصحاب جنود کو یا اللہ خرابی انکی میرے ہاتھ سے کر اور ہلاکی انکی میرے ہاتھون ہو ۱۲ ؎ یہ آیت سورہ حشر کے اول رکوع مین ہی یعنی وہ کفار اپنے گھرون کو اپنے ہاتھون اور ہاتھون سے مومنون کے خراب تباہ کرتے تھے سو چاہیے کہ اہل بینش اس بات سے عبرت پکڑین ۱۲ ؎ نصف آیہ سورہ اعراف کے سولھوین رکوع مین ہی ۱۲ ؎ یا اللہ اُسکے اعضا کے جوڑ توڑ دے جیسا کہ تو نے جدا جدا بیان کیا ہی آیات قرآن مجید کو ۱۲

یَا رَبَّ العَالَمِینَ ذَکَّ دُ جَبَّارٌ شَکُورٌ ثَابِتٌ ظَہِیرٌ خَبِیرٌ زَکِیٌّ فَحْشٌ تَظْجَزْ[1] تمام ہوئی دعائے مبارک اور یہ خاتم ہے جو مسبع یعنے ہفت خانہ ہے اور اسکی جدول بھی ضروری و شرطی ہے اور خانہ اسکے مساوی ہون جیسا کہ عالمون نے مقرر کیا ہے

ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ ایام بیض[2] مین نصف شب بیدار ہو کر بعد وضو دو رکعت نماز ادا کرین اول رکعت مین سورۂ فاتحہ والم ترکیف چالیس بار اور دوسری رکعت مین سورۂ فاتحہ و سورۃ الکافرون چالیس مرتبہ پڑھین اور نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کرین اور خاتم مذکور الذیل زیر سجادہ پیشانی کے تلے رہے اور یہ اسماء سجدے مین سو مرتبہ ذکر کرین یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ اور بعد ازان سر سجدے سے اُٹھا کر یہ کلمات کہین اَللّٰھُمَّ[3] خُذْ لِیْ حَقِّیْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ وَاجْعَلْہُ عِبْرَۃً لِّلْمُعْتَبِرِیْنَ یَا شَدِیْدُ تین بار اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْہُ کَمَا اَھْلَکْتَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور یہ عمل شمشیر ہے اولیا کی اپنے کمال کوشش سے اس کو بحفاظت نگاہ رکھین اور ہر کسی پر اُس کو ظاہر نہ کرین اور اس باب مین خوف کرین کہ اس کا عمل نہ کرین مگر اُس شخص کے لیے جو مستحق اسکا یعنے سزاوار ہلاکت کا ہو اور وہ خاتم صفحہ ۱۰۰ مین ہے

[1] فحش تظجز دونون اسم قہار ہین اور انھین دونون اسم کے حروف نقش خاتم کے خانہ مین بھرے ۱۲ منہ [2] ہر مہینے کی گیارہ بارہ تیرہ تاریخ کو ایام بیض کہتے ہین ۱۲ منہ [3] یا اللہ فلان شخص جو بیٹا فلان عورت کا ہو اُس سے میرا حق اور انتقام لے اور اس انتقام کو واسطے مردم گیرین کے موت مقرر کر یا اللہ اسکو ہلاک کر جیسا تو نے ہلاک کیا قوم فرعون کو کہ ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر و غالب ہے ۱۲

	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	رحیم
[illegible]	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	دیان
[illegible]	د	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	تواب
[illegible]	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	قادر
[illegible]	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	متین
[illegible]	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	م	رزاق
[illegible]	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	دیان
[illegible]	د	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	احد
[illegible]	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	قہار
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	قیوم	متین	رحمان	[illegible]	احد	قوی	

آور بعض فوائد سے یہ ہے کہ تین دن پیہم روز پنجشنبہ وجمعہ وشنبہ روزہ رکھین اور شب یکشنبہ کو ایک مکان مین تخلیہ کرین اور خود بہ تن تنہا اسمار مذکور الذیل کو روبقبلہ ہوکر ہزار بار خواہ بقدر اسمار کے کہ تین ہزار چھ سو انچاس مرتبہ ہوتے ہین ذکر کرین اور وہ اسمار یہ ہین یَا قَاهِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاهِرُ اور عدد مذکور مین سے ہر سو کے بعد یہ کلمات کہین اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ مَنْ اَرَادَ قَهْرِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّهٖ وَاَرْدُدْ کَیْدَهٗ فِیْ نَحْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَمْلِکُهٗ فَاَهْلِکْهُ وَکَذٰلِکَ اَخْذُ رَبِّکَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ

لہ اے قاہر اے سخت گیر تو ایسا ہے کہ تیرے انتقام کا کوئی تحمل نہین رکھتا ہے ۱۲ ۔ لہ یا اللہ قہر کر اُس شخص پر جس نے ارادہ قہر کا مجھ پر کیا ہے اپنی پناہ مین رکھ اس کی شر سے اور اُسکے کید و مکر کو اُس کی ہلاکی مین اُلٹ دے تو اس پر تصرف و قابو رکھتا ہے سو اس کو ہلاک کر اور گرفت تیرے پروردگار کی ایسی ہے جب وہ گرفتار کرتا ہو اہل قریہ کو جو ظالم ہین ۱۲ ۔

إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ اَللّٰهُمَّ دَمِّرْهُمْ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا سَلَامٌ عَلٰى نُوحٍ فِي الْعٰلَمِينَ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ نیمہ شب بیدار ہو کر کثرت سے ان کلمات کو پڑھین یَا جَبَّارُ[۳] یَا قَاهِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ خُذْ حَقِّي مِمَّنْ ظَلَمَنِي وَتَعَدّٰى عَلَيَّ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب نماز مغرب پڑھ چکین تو دیگر دو رکعت نماز پڑھ کر سجدے مین جا دین اور یہ کلمات پڑھین[۴] يَا شَدِيدَ الْقُوٰى يَا شَدِيدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِكَ جَمِيعُ خَلْقِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاكْفِنِي شَرَّ فُلَانٍ اور اس محل پر جو کچھ چاہین دعا کرین وبعد ازان یہ کہین[۵] يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ أَشْهَدُ أَنَّ كُلَّ مَعْبُودٍ مِنْ دُونِ عَرْشِكَ إِلٰى قَرَارِ أَرْضِكَ مَا خَلَا وَجْهَكَ الْكَرِيمِ بَاطِلٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمَكْرُوبِينَ[۶] چوبیس بار چنانچہ یہ دعا بالضرور مقبول ہوگی انشاء اللہ تعالے ایضا بعض اکابر نے کہا ہے کہ شب سہ شنبہ کے اخیر ثلث کو یعنے پچھلی تہائی رات مین لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ہزار بار پڑھین اور پڑھنے مین جمعیت خاطر وحضور قلب اور اس عمل کا ارسال طرف ظالم کے کرین تو حقتعالے بہت جلد اس کو ہلاک اور اُس کے دیار کو خراب اور آفات کو اس پر مسلط اور اُس کو بخواری تمام ہلاک کرے گا اور بعض فوائد سے برائے عزل ظالم کے یہ ہے کہ اپنے مکان مین تخلیہ کر کے شب جمعہ بعد نماز عشا کے اس حالت مین کہ باوضو ہون ہزار بار صلوٰۃ اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھین اور وہ صلوٰۃ یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور ہر صدی کے بعد یہ کلمات

---

[۱] کیونکہ گرفت اس کی سخت دردناک ہے یا اللہ اسکو ہلاک کر ۱۲ [۲] یہ آیت سورہ محمد کے رکوع اول مین ہے یعنے حق تعالے نے ان کو ہلاک کیا لعد کافرون کے لیے مثال اسی کی ہے سلام ہے نوح پر منجملہ تمام عالم کے ۱۲ [۳] یا جبار یا سخت گیر جس شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے اور تعدی کی ہے اس سے میرا حق وانتقام لے ۱۲ [۴] اے سخت قوت والے اے سخت حیلہ کرنے والے اے غالب زبردست تیری عزت ودبدبہ کے آگے جمیع خلق ذلیل وخوار ہے اور درود وسلام محمد وآل محمد پر کفایت کر اور حمایت کر میری شر فلان شخص سے ۱۲ [۵] یا حنان یا منان مین گواہی دیتا ہون کہ عرش تک جتنے معبود کہلاتے ہین اور پوجے جاتے ہین سو وہ سب باطل ہین سوائے تیری ذات کریم کے کہ سوائے تیرے کوئی معبود لائق پرستش والوہیت کے نہین ہے اے فریادرس گرفتار بلا کے ۱۲ [۶] یعنے مثل ارسال ہاتف کے جس طرح سابق مین مذکور ہوا ۱۲۔

کہین یَا رَسُولَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُ بِکَ مِنْ ظُلْمِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ فَخُذْ لِیْ حَقِّیْ مِنْہُ[۱] چنانچہ
وہ شخص معزول ہوجاویگا اگرچہ والی اس ولایت کا ہوگا اور اس پر وبال و بلا نازل ہوگی اور
یہ عمل صحیح و مجرب ہے اور جو شخص درمیان سنت و فریضہ صبح یعنی بعد سنت و قبل فریضہ کے
سورۃ الفیل اکتالیس بار تلاوت کرے و بعد ازان ان اسما کو بعدد مذکورہ ذکر کرے اَللّٰہُ الْقَادِرُ
الْمُقْتَدِرُ الْقَاھِرُ کُلَّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ حَیْثُ کَانَ بِہِ الْحَوْلُ وَ الْقُوَّۃُ اِنْ
کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ خَامِدُوْنَ[۲] چنانچہ جو کوئی اس عمل کو کرے
تو وہ اپنے دشمن کی نسبت وہ امر مشاہدہ کریگا جو اسکو خوش آئیگا مگر چاہیے کہ اس عمل کے
کرنے مین خوف خدا رکھے اور نہ کرے مگر اس شخص کے لیے جو اُسکے لیے لائق ہے اور سزاوار ہو
ایضاً جو کوئی ارادہ ہلاکت کسی ظالم کا رکھتا ہو نماز صبح کی پڑھ کر بیٹھے اور ہنوز کسی سے کچھ
کلام نہ کیا ہو اُسوقت یہ کلمات پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا سَنَدُ مَنْ لَا سَنَدَ لَہٗ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمُسْتَنَدُ[۳] یَا
مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ[۴]
ان کلمات کو سو مرتبہ پڑھے اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے تو اُسوقت اُسکی حاجت
روا ہوگی خصوصاً جب کسی ظالم پر دعاے بد کریگا تو حصول مطلب ہوگا اور جو شخص مبتلائے
کرب و مصیبت ہو تو چاہیئے کہ قربۃً للہ تعالیٰ دو رکعت بجا لاوے و بعد ازان اس آیت کو
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ چارسو پچاس مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کو اس کرب
و مصیبت سے کشادگی کرے گا اور تجھ پر مخفی نہ رہے کہ اسی خصوص مین جو آیتین اور سورتین
کہ مقدم مذکور ہوئی ہین اس سے غافل نہ ہو اور بعض فوائد سے براے ہلاکی ظالم کے وہ چیز ہے
جو مجرب و صحیح ہے اور اسمین کچھ شک نہین لیکن اس بارے مین خوف الٰہی چاہیے کیونکہ

برائے دفع کرب و مصیبت

برائے ہلاکی ظالم ۱۲

[۱] اے یا رسول اللہ مجھے اپنی ہمسائگی اور پناہ مین لیجیے فلان شخص کے جو بیٹا فلان عورت کا ہے اور میرا حق وانتقام لیجیے ۱۲
[۲] اللہ قدرت رکھنے والا اور قادر ہے اور قہر کرنیوالا ہر ظالم و سرکش کا ہو اور ناصر حق کا ہے اسلیے کہ اُس سے حصول توانائی اور قوت کا ہے نہ ہوگی وہ صورت مگر ایک صیحہ یعنی چیخ کہ دفعتہً سب لوگ مردہ ہوجاوینگے ۱۲
[۳] اے تکیہ گاہ والے اُمیدگاہ اس شخص کے جسکے لیے کوئی بھروسا نہین اے وہ خداوند جو سب کا پشت و پناہ ہے
[۴] اے وہ ذات کہ جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا نہ اُسکا کوئی ہمسر ہے اے صاحب جلال واکرام کے ۱۲۔

اعمال جلیلہ فوراً ایک ساعت مین ہلاک کرنیوالے ہین چنانچہ جب ارادہ اس عمل کا کسی دشمن
دین کے لیے کرین تو تین دن ہیم روزہ رکھین اور اس مدت صوم سہ روزہ مین ہر ایک جاندار
سے اور جو کچھ جاندار سے ہو پرہیز کرین یعنی ترک حیوانات و ترک لذات کرین کہ نہ کوئی گوشت کھائین
نہ مثل انڈا یا شیر یا روغن یا دوغ وغیرہ کو استعمال مین لائین اور روز سوم ایک ہزار حصاۃ
الملح یعنے ہزار کنکری نمک کی ہر ایک پر سورۂ تبت یدا پڑھین اور بسم اللہ اول کے سوا پھر نہ کہین
پھر جب سو بار پورے ہون تو ایک بار یہ دعا پڑھین جو مذکور ہوتی ہے اور اسیطرح بعد ہر صدی
کے یہ دعا پڑھین یہانتک کہ ہزار پورے ہون تو جملہ حصاۃ نمک کو ایک ٹکڑے سفید مین لپیٹ کر
کسی چاہ یا نہر یا کسی جاے ویرانہ مین ڈالدین تو ظالم اُسیوقت ہلاک ہو جاوے گا اور یہ عمل
مجرب اور صحیح ہو اور واضح رہے کہ اس عمل مین جسطرح تیری دعا مستجاب ہو گی اسی طرح دُعا
مخالف کی بھی تجھ پر مستجاب ہو گی والسّلام چنانچہ ہلاکت شخص معمول کی اوپر کھلجانے نمک کے موقوف
ہے اور وہ افسون جو بعد ہر صدی کے پڑھا جائیگا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْ عَدُوِّیْ فُلَانَ بْنِ
فُلَانَۃَ کَمَا اَھْلَکْتَ اَعْدَآءَ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَقْھَرْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَۃَ فِیْ ھٰذِہِ
السَّاعَۃِ اَللّٰھُمَّ یَا قَاھِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْ
عَدُوِّیْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَۃَ بِحَقِّ سُوْرَۃِ تَبَّتْ یَدَآ اَوْ بِحُرُوْفِ تَبَّتْ یَدَآ اَوْ بِکَلِمَاتِ
تَبَّتْ یَدَآ اَللّٰھُمَّ بِسِرِّ اَنْبِیَآئِکَ وَبِسِرِّ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَ
السَّلَامِ وَبِسِرِّ قَھْرِ جَلَالِکَ وَبِسِرِّ حَقِّ اَسْمَآئِکَ اِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ
اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ
الدَّعَوَاتِ یَا قَاھِرُ یَا قَادِرُ یَا کَبِیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور بعض فوائد

اے یا اللہ میرے فلان دشمن کو جو بیٹا فلان عورت کا ہے ہلاک کر جسطرح تو نے انبیاء مرسلین کے دشمنون کو ہلاک کیا ہو اور مقہور کر
فلان دشمن پسر فلان عورت کو اسی وقت یا اللہ یا قاہر اے سخت گیر تو کرنے والا اپنے ارادہ کا ہے یا اللہ تو
ہلاک کر میرے فلان دشمن کو جو پسر فلان عورت کا ہے بحق سورۂ تبت یدا و بحق اُس کے حروف اور اُس کے
کلمات کے الٰہی بسر انبیا یعنے بحق برگزیدگی اپنے انبیا و بحق برگزیدگی اپنے حبیب محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
اُن پر افضل صلوٰۃ وسلام و بواسطہ راز ذاتی قہر اپنے جلال کے و بواسطہ راز حقیقت و سرفرازی اپنے اسما کے اور
ہر آئینہ تو نے فرمایا ہو اور فرمانا تیرا حق ہے کہ تم لوگ دعا کرو ہم تمھاری دعا مستجاب کرینگے بے شبہ اور تو اپنا وعدہ
خلاف نہین کرتا ہو اے صاحب اجابت کنندۂ دعا یا قادر یا قاہر یا کبیر القصہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔

نافعہ سے واسطے کم کرنے زمین کے جبوقت خوف اس امر کا ہو کہ ساحان ظالم اس زمین کی پیمائش مین زیادتی کرینگے چنانچہ ان آیات کو چار ورقون مین لکھین یعنے ایک ایک آیت ایک ایک ورق پر لکھکر ہر ایک کو اس زمین کے چارون گوشون مین دفن کردین تو اس کی پیمائش مین تخفیف وکمی ہوگی اول آیت اَوَلَمْ يَرَوْا[1] اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا[2] دوم اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ تا يَسِيْرًا سوم يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاۤءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ وَعْدًا عَلَيْنَا اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ[3] چہارم وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ[4] اور چاہیے کہ ان چارون ورقون مکتوبہ کو ایک ایک پرچہ پاکیزہ مین لپیٹ کر دفن کرین اور جب اپنی حاجت سے فارغ ہون تو ان اوراق کو بہ نظر حفاظت آیات قرآنی کو وہان سے نکال لین اور فوائد نافعہ سے یہ ہے براے دفع جور ظالمون کے جب کہ خوف ان سے اس بات کا ہو کہ وہ لوگ تمھاری زمین مین کم پر جور و زیادتی کرین گے چنانچہ پانچ عدد سنگریزے لے کر ان پر سورہ فاتحہ ہفت بار اور قل ہو اللہ احد تین بار اور معوذتین ایک بار اور سورہ یٰس اور تبارک الملک و آیۃ الکرسی تلاوت کرین اور صلوٰۃ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دس مرتبہ پڑھین وبعد ازان چار سنگریزے اُس زمین کے چارون گوشون مین اور پانچوان سنگریزہ وسط زمین مین دفن کردوین تو حق تعالے اُن کی شر سے تمھارے لیے کافی ہوگا کہ وہ ہر شے پر قادر اور غالب ہے۔

[1] کیا اُن لوگون نے نہین دیکھا کہ زمین کو اُس کے طرفون کنارون سے ہم کم کرتے ہین ۱۲ [2] یہ دو آیتین ہین سورہ فرقان کے شروع رکوع پنجم مین ۱۲ [3] اُس روز ہم لپیٹ دوین گے آسمانون کو جس طرح نوشتے لکھے ہوئے لپیٹے جاتے ہین اور جس طرح ہم نے اول آفرینش مین سب کو پیدا کیا ہے اسی طرح ہم دوبارہ بعد مرگ پھر زندہ کرین گے ۱۲ [4] یعنے اُن لوگون نے قدر عظمت حق تعالے کی جو خالق ہے تمامی مخلوقات کا اور مالک ہے جملہ کائنات کا اور ہر چیز پر قادر ہے ویسی نہ سمجھی جس طرح تعظیم ہے اور تمام زمین قبضہ خدا مین مقبوض ہوگی قیامت کو اور تمام آسمان اُسکے دست قدرت مین پیچیدہ ہون گے ۱۲۔

باب پندرھواں ذکر میں فوائد متفرقہ کے جو متعلق باسم لطیف ہیں۔

واضح ہو کہ حق تعالے مجھ کو اور تم کو توفیق عمل عطا کرے کہ یہ اسم جلیل القدر جس کی برکت ظاہر اور فضل اُس کا مشتہر ہے نہ سریع الاجابت ہے یعنے اس کے سبب سے دُعائیں بہت جلد مستجاب ہوتی ہیں اور اس کے اسرار عظیم اور خواص عجیب ہیں دربارۂ حصول رزق و قضاے حاجات وکشایش کربات وصعوبات و دفع مکائد ظالمین اور دربارۂ انکی ہلاکت کے اور سواے اس کے فوائد بکثرہ ہیں و تحقیق بعض علماء و اولیاء نے بھی نسبت بعض چیز کے جو متعلق اسم لطیف کے ہے کلام کیا ہے اور ہر ایک نے اسمین سے علی قدر حال اور اپنے مراتب مقام کے ذکر کیا ہے چنانچہ عنقریب کچھ اُس میں سے میں بیان کرونگا از انجملہ یہ ہے کہ جب تو ارادہ استعمال اسم لطیف کا براے کشایش کرب وہم وغم و آسانی رزق و برآمد حاجات کے کرے تو بعد نماز صبح کے اس اسم کو ایک سو انتیس مرتبہ ذکر کرے اور اُس کے بعد یہ دعا پڑھے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ + اَللّٰهُ لَطِيۡفٌ بِعِبَادِهٖ الخ سات مرتبہ پھر کہے اَللّٰهُمَّ يَا مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَالۡاَرَضِيۡنَ السَّبۡعِ وَمَنۡ فِيۡهِنَّ وَمَنۡ عَلَيۡهِنَّ سَخِّرۡ لِيۡ كُلَّ شَيۡءٍ مِّنۡ عِبَادِكَ مِمَّا فِيۡ بَرِّكَ وَبَحۡرِكَ يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ حَتّٰى لَا يَكُوۡنَ فِي الۡكَوۡنِ شَيۡءٌ مُّتَحَرِّكٌ اَوۡ سَاكِنٌ صَامِتٌ اَوۡ نَاطِقٌ اَوۡ ظَاهِرٌ اَوۡ بَاطِنٌ اِلَّا سَخَّرۡتَهٗ لِيۡ وَيَكُوۡنُ طَوۡعَ اَمۡرِيۡ بِبَرَكَةِ اِسۡمِكَ اللَّطِيۡفِ الۡمَكۡنُوۡنِ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوۡمُ اِنَّمَا اَمۡرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيۡئًا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ اِلٰهِيۡ جُوۡدُكَ دَلَّنِيۡ عَلَيۡكَ وَاِحۡسَانُكَ قَرَّبَنِيۡ اِلَيۡكَ اَشۡكُوۡ اِلَيۡكَ مَا لَا يَخۡفٰى عَلَيۡكَ وَاَسۡئَلُكَ مَا لَا يَعۡسُرُ عَلَيۡكَ

---

[1] یا اللہ اے فرمانبردار و رام کرنیوالے ہفت طبق آسمان ہفت طبق زمین کے اور جو کچھ آسمانون و زمینون مین ہے تو میرے بس میں کردے ہر ایک کو مخلوقات اپنی میں سے جو تیرے جنگلون اور دریاؤں میں ہے اے پالنے والے جہانون کے یہانتک کہ عالم میں کوئی شے حرکت کرنے والی یا سکون رکھنے والی یا بے زبان یا گویا یا سب ظاہر ہون یا باطن باقی نہ رہین مگر یہ کہ ان سب کو میرے قابو میں کردے برکت اپنے اسم لطیف کے جو پردۂ غیب و اسرار میں ہے یا اللہ اے زندہ پائندہ اے قائم کہ بذات خود ہے تیرا امر یون ہی ہے کہ جب تو ارادہ کسی شے کے وجود کا کرتا ہے تو فرماتا ہے کہ موجود ہو جا وہ ہستی میں آتا ہے الٰہی تیرا جود و کرم کہ مجھکو تیری جانب رہنما ہوا ہے اور تیرے احسان نے مجھکو تیرا مقرب کیا ہے میں تجھ سے شکایات کرتا ہون اس بات کی جو تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہون ایسی چیزونکا جنکا عطا کرنا تیرے نزدیک دشوار نہیں ہے ۱۲۔

اِذْ عِلْمُكَ بِحَالِيْ يُغْنِيْ عَنْ سُؤَالِيْ يَا مُفَرِّجًا عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ كُرْبَتَهٗ وَمُنْجِيْهِ فَرِّجْ عَنِّيْ كَرْبِيْ
وَمَا اَنَا فِيْهِ يَا مَنْ لَيْسَ بِغَائِبٍ فَانْتَظِرَهٗ وَلَا بِنَائِمٍ فَاُوْقِظَهٗ وَلَا بِغَافِلٍ فَاُنَبِّهَهٗ وَلَا بِنَاسٍ
فَاُذَكِّرَهٗ وَلَا بِعَاجِزٍ فَاُمْهِلَهٗ يَا عَالِمًا بِالْجُمْلَةِ وَغَنِيًّا عَنِ التَّفْصِيْلِ وَيَا سَامِعًا
لِلْقَالِ وَالْقِيْلِ كَفٰى عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ يَا مُتَعَالُ وَ
خَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَاسْتَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا مِفْضَالُ
يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا بَصِيْرُ يَا مُجِيْبُ اِغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ وَيَسِّرْ لِيْ رِزْقِيْ وَسَخِّرْ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ واضح ہو کہ یہ استغاثہ ہے جو نفع
کرتا ہے اہل غم وہم کو اور ان کو جو خوفناک ہیں حاکم وغیرہ سے چنانچہ جو شخص ان حالتوں میں
ارادہ کرے کشائش کے لیے تو چاہیے کہ جو کچھ ہم نے ذکر کیا ہے اس کو مع شروط مذکورہ کے
پڑھ کر دعا کرے تو فوراً مستجاب ہوگی باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص اسم لطیف سے
یہ ہے جیسا بعضوں نے کہا ہے کہ جو شخص ارادہ بر آمد اپنی حاجات کا رکھتا ہو تو چاہیے
اسم مذکور کو تو ہزار بار تکرار کرے اور بعد ازاں یہ آیات تلاوت کرے قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ
مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَ

اے اسلیے کہ علم تیرا و آگاہی تیری میرے سوال سے مستغنی ہو اور کشود کرنے والی ہر غمگین کے غم کو کشائش کر
مجھ سے سختیوں کو جس میں مبتلا ہوں اور وہ خداوند جو پنہاں نہیں ہو تو اس کا منتظر ہوں اور وہ جو سونے والا
نہیں ہو سو اسی کو میں جگاتا ہوں یعنی میں اسی کو پکارتا ہوں اور جو غافل نہیں ہو اسی کو میں یاد کرتا ہوں اور وہ
جو بھولنے والا نہیں ہو اسی کو یاد دلاتا ہوں اور وہ جو عاجز نہیں ہو اسی کو میں مہلت دیتا ہوں یعنی اپنی حاجت روائی
میں اور وہ عالم ہے کہ بخوبی سب اشیا جانتا ہے نسبت کسی شے کے اس کو حاجت تفصیل نہیں ہو اور اے سننے والے
قیل وقال کے کافی ہے آگاہی تیری ہماری گویائی سے ساری امیدیں منقطع ہیں سوائے اس امید کے جو تجھ سے
ہے اے برگزیدہ اور تمام آرزوؤں سے ناامیدی ہو سوائے اس آرزو کے جو تجھ سے ہو اور تمام راہیں بند ہیں سوائے ان
راہوں کے جو تیری طرف کی ہیں اے کثیر الفضل یا اللہ یا سمیع یا قریب یا بصیر یا مجیب میری آمرزش کر اور مجھ پر رحم کر
اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اور میرے حق میں میرا رزق آسان کر اور اپنی جملہ خلق کو میرے قابو میں کردے کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر
قادر ہے ۱۲ ؎ یہ ڈیڑھ آیت ہو سورہ انعام کے آٹھویں رکوع میں یعنے تو کہہ کہ تم کو کون نجات دیتا ہے خشکی و تری میں وہ
نجات دیتا ہے جسکو تم گڑگڑا کر پکارتے ہو اور چپکے چپکے یاد کرتے ہو اگر وہ ہم کو اس مہلکہ سے نجات دے ۱۲

لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الشّٰاکِرِیْنَ ۝ قُلِ اللّٰہُ یُنَجِّیْکُمْ مِنْھَا وَمِنْ کُلِّ کَرْبٍ[۱] ان آیتون کو دو سو ستر مرتبہ پڑھین اور درمیان ذکر اسم و تلاوت آیات کے کسی سے کلام نہ کرین کہ بے شبہہ حق تعالےٰ اس کی حاجت روائی کرے گا اور اُس کی مشکلکشائی کرے گا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جب ارادہ استعمال اسم لطیف کے عدد کبیر کا کرین تو ایک مقام پاکیزہ پر اند کے نشست کرین اور بدن اُسکا پاک اور لباس پاکیزہ ہو و بعد ازان دو رکعت نماز پڑھین پھر رو بقبلہ ہوکر نشست کرین اور اس اسم کو ہزار بار پڑھین اور ایک مرتبہ دعاے مذکور الذیل کو پڑھین اور اسی طرح تا ختم اس اسم کے عدد کبیر تک عمل مین لاوین اور عدد کبیر سولہ ہزار چھ سو اکتالیس ہے[۱۶۶۴۱] چنانچہ بر وقت تمام عدد کے برآمد حاجات ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ[۲] اَنْتَ اَقْرَبُ مِنْ کُلِّ قَرِیْبٍ وَاَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ وَاَجْوَدُ مِنْ کُلِّ جَوَّادٍ وَاَحْفَظُ مِنْ کُلِّ حَفِیْظٍ وَاَلْطَفُ مِنْ کُلِّ لَطِیْفٍ فَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِسْمِکَ اللَّطِیْفِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مِنْ خَلْقِکَ مَنْ یَّقْضِیْ حَاجَتِیْ وَیَدْفَعُ عَنِّیْ خَصْمِیْ وَیُنَجِّیْنِیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَعَادَانِیْ بِحَقِّکَ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ اُلْطُفْ بِیْ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْمَکَائِدِ کُلِّھَا اَللّٰہُ[۳] لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ تین مرتبہ اور بعض اہل خلوت سے منقول ہے کہ جب ارادہ برآمد حاجت ہو تو اسم لطیف بیاے ندا یعنے یا لطیف بعدد مذکورہ ذکر کرین اور جس مطلب کی طلب ہے وقت پڑھنے کے تصور مین پیش نظر رہے پھر بعد فراغ کے سورۂ فاتحہ سات بار تلاوت کرین اور ہدیہ درود بھیجین واسطے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور واسطے قطب غوث اور واسطے اولیاء واوتاد و صالحین کے و بعد ازان سات بار یہ دعا پڑھین اور سوال حاجت کا کرین

[۱] تو ہم بندگان شکرگزارون مین سے ہون گے تو کہدے کہ اللہ تم کو اس آفت سے نجات دیگا اور ہر کرب و بلا سے ۱۲

[۲] یا اللہ تو بندون سے بہت قریب ہے اور تمام کریمون سے تو بڑا کریم ہے اور تمام جواد سے تو بڑا جواد ہے اور تمام حفاظت کنندگان سے تو بڑا حفاظت کرنیوالا ہے اور ہر لطیف سے تو بڑا لطیف ہے سو مین تجھ سے سوال کرتا ہون بحق تیرے اسم کے جو لطیف ہے میرے قابو مین کردے اپنی خلق مین سے ایسے شخص کو جو میری حاجت روائی کرے اور مجھ سے میرے دشمن کو دور کرے اور جو کوئی مجھ پر ظلم و تعدی کرتا ہے اس سے مجکو بحق اپنے نجات دے یا لطیف میرے ساتھ ہر ایک شدائد کے وقت لطف کر ۱۲

[۳] یہ آیت ہے اللہ اپنے بندون کے ساتھ لطف کرنیوالا ہے اور رزق دیتا ہے جسکو چاہتا ہے اور وہ توانا ہے اور غالب ہے ۱۲

برائے برآمدن حاجات

تو بر آوے گی باذن اللہ تعالیٰ اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ الْاَرْبَابِ مُرَبِّیَ الْکُلِّ بِلُطْفِ رُبُوْبِیَّتِکَ لَکَ اَنْ اَسْرَعَ لِیْ بِسِرِّ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ بِلَا مِحْنَۃٍ وَقَلِّبْ قَلْبِیْ بَیْنَ اِصْبَعَیْنِ مِنْ اَصَابِعِ لُطْفِکَ حَتّٰی اَشْھَدَ لَطِیْفَ لُطْفِکَ فِیْ کُلِّ جِھَۃٍ وَنَعْتٍ الْاِشَارَۃُ اِلَیْھَا اَوْ عَجَزَتْ عَنْھَا حَتّٰی اَغْرَقَ فِیْ بِحَارِ لُطْفِکَ مُتَھَجِّجًا مُبْتَھِجًا وَلِذٰلِکَ الْبَحْرِ حَلَاوَۃً تَغْذِیْ اَرْوَاحَ الْمُتَاجِیْنَ لِفَھْمِ اَسْرَارِکَ وَاَمْنَحْنِیْ مِنْ اَسْمَائِکَ وَنُوْرًا مِّنْ نُوْرِکَ الَّذِیْ مَنْ تَدَرَّعَ بِہٖ شَرَّ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا اِنَّکَ اَنْتَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور بعض علما نے کہا ہے جب کوئی شخص استعمال اس اسم کا با ارادہ برآمد حاجات وکشائش صعوبات کے کرے تو بعد ذکر مذکور بہ نیت برآمد حاجات کے ذکر کرے پہلے وضو کرے بعدہ دو رکعت نماز پڑھے البتہ حق تعالیٰ اس کا مقصد بر لاوے گا اور اس سے کشائش اس کی سختیوں کی کرے گا اور اگر تجھ پر کوئی حالت طاری ہو تو اوقات شدائد میں برائے دفع سختی کے یا لطیف کے ذکر کرنا چاہیے کہ تیرے لیے کس قدر سرعت وتاثیر ہوگی اور دعا اس اسم کی بعد فراغ کے یہ ہے اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیْفُ کَمَا لَطَفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَطَفْتَ بِالْاَجِنَّۃِ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّھَاتِھَا اُلْطُفْ بِیْ فِیْ

لہ یا رب الارباب مربی کل کائنات کے اپنے لطف ربوبیت سے شتابی کر میرے حق میں عطا کرنے میں بلا محنت بواسطہ اپنے لطف پوشیدہ کے اور اپنی انگشتان لطف کے دو انگشت سے میرے قلب کو پھیر دے یہاں تک کہ میں تیرے لطف لطیف کی گواہی دوں ہر طرف اور ہر حال میں جس کی نسبت اشارہ ہو سکے یا جس طرف اشارہ نہ ہو سکے اور یہاں تک کہ میں تیرے دریائے رحمت ولطف میں غرق ہو جاؤں اس طرح کہ میں اس دریا کی حلاوت غرق سے مسرور ومبتہج ہوں اور اس سے وہ حلاوت پاؤں جو غذا ہے ارواح گوشہ نشینوں کی جنھوں نے دروازہ اپنا روے خلائق سے بند کر لیا ہے برائے فہم تیرے اسرار کے اور عطا کر مجھ کو ایسا کوئی اسم اپنے اسما سے اور ایسا کوئی نور اپنے انوار سے جس کا لباس یا جس کی زرہ تو جسکو پہناوے وہ پناہ میں رہے شر سے زمین کے اندر گھسنے والوں کے اور شر سے اُن چیزوں کے جو آسمان سے اُترتی ہیں اور جو اُس میں چڑھتی ہیں کہ ہر آئینہ تو لطیف وخبیر ہے وصلی اللہ الخ ۱۲ ؎ یا اللہ یا لطیف جیسا تو نے لطف کیا آفرینش میں آسمانوں اور زمینوں کے اور لطف کیا بچوں کے ساتھ اُنکی ماؤں کے پیٹ میں اُسی طرح لطف کر میرے ساتھ۔

قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ الَّذِيْ قَدَّرْتَهٗ عَلَيَّ وَفَرِّجْ عَنِّيْ مَا اَنَا فِيْهِ اِلٰهِيْ مَنْ اَقْصِدُهٗ وَ
اَنْتَ الْمَقْصُوْدُ وَمَنِ الَّذِيْ يُعْطِيْ وَاَنْتَ الرَّبُّ الْكَرِيْمُ الْمَعْبُوْدُ رَبِّ حَقِيْقٌ عَلَيَّ
اَنْ لَّا اَتَّكِلَ اِلَّا عَلَيْكَ وَلَازِمٌ لِّيْ اَنْ لَّا اَلْتَجِئَ اِلَّا اِلَيْكَ يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَلْجَاءُ الْخَائِفُوْنَ يَا مَنْ بِكَرَمِهٖ وَجَمِيْعِ عَوَائِدِهٖ يَتَعَلَّقُ
الرَّاجُوْنَ يَا مَنْ بِسُلْطَانِ قَهْرِهٖ وَعَظِيْمِ رَحْمَتِهٖ يَسْتَغِيْثُ الْمُضْطَرُّوْنَ ۲ يَا لَطِيْفُ
مَا اَسْرَعَكَ لِتَفْرِيْجِ الْكُرَبِ فِيْ اَوْقَاتِ الشَّدَائِدِ الْطُفْ بِيْ فِيْ قَضَائِكَ وَ
قَدَرِكَ الَّذِيْ قَدَّرْتَهٗ عَلَيَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِلٰى فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ تا آخر سورہ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اور شیخ ابو العباس حرشی سے منقول ہے کہ انھون نے کہا کہ واسطے کشایش سختی کے بعد اسم
لطیف یہ دعا پڑھی جاوے ۵ یَا مَنْ كَرَمُهٗ لَا يُحَدُّ وَقَضَاؤُهٗ لَا يُرَدُّ وَصِفَتُهٗ قُلْ هُوَ
اللّٰهُ اَحَدٌ تا آخر سورہ اِفْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ عَلَيْهِ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ
اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

لہ اپنے قضا و قدر مین جسکو تونے میرے لیے مقدر و اندازہ کیا ہی مجھے چھٹکارا دے اُس مصیبت مین جس مین مین
ہون الٰہی مین کس کا قصد کرون حالانکہ مقصود میرا توہی ہی اور کون مجھ کو عطا کرے گا حالانکہ پروردگار کریم معبود
توہی ہی اے میرے پروردگار مجھ پر واجب ہی کہ مین سواے تیرے کسی پر تکیہ نہ کرون اور مجھکو لازم ہی کہ مین سواے
تیرے اور کسی سے التجا نہ کرون اے وہ خداوند جسپر تکیہ کرتے ہین اور وہ خداوند جس کی طرف سارے خوف زدہ
پناہ پاتے ہین اے وہ خداوند جس کے کرم سے اور اس کی جمیع نعمتون سے اُمید رکھنے والے علاقہ
رکھتے ہین اے وہ خداوند جس کے قہر غالب کے ساتھ مردم مضطر استغاثہ کرتے ہین ۱۲ ۲؎ یا لطیف جسطرح
تو شتابی کرتا ہے واسطے کشایش سختی کے اوقات شدائد مین اسیطرح میرے ساتھ لطف کر اپنے قضا و قدر مین
جسطرح تونے مقدر کیا ہی میرے حق مین اور لطف کر ساتھ اپنی توانائی اور قوت کے ساتھ اپنے فضل و کرم کے
کیونکہ توانائی و قوت حاصل نہین ہوتی مگر ساتھ اللہ کے یا اللہ یا علی یا عظیم ۱۲ ۳؎ یہ تمام آیۃ تا وکیل سورۂ آل عمران
کے اٹھارھوین رکوع مین ہی ۱۲ ۴؎ یعنے تا آخر سورۂ توبہ ۱۲ ۵؎ اے خداوند جس کے کرم کی کچھ حد نہین اور جس کے
قضا و قدر کو کوئی پھیرنے والا نہین اور صفت اسکی قل ہو اللہ احد ہی وہ کر میرے ساتھ جو تیرے شایان ہی وہ نہ کر
میرے ساتھ جسکے لائق مین ہون تو خداوند تقوی ہی اور تو آمرزگار ہے ۱۲

اور بعض علماء کا لکھا ہوا دیکھا مین نے کہ براے اسم لطیف چند خاصیت ہین ایک حصول رزق[1] دوم بر آمد حاجات سوم خلاصی محبوس چہارم پوشیدگی وحفظ نظر ظالمون سے چنانچہ جب ارادہ عمل کا ہو تو اپنے لباس کو پاک کرین یعنے جامہ پاکیزہ پہنین اور جاے نشست کی پاک وصاف ہو اس وقت اسم لطیف کو شروع کرین کہ اس کو ایک ہزار چھ سو اکتالیس مرتبہ ذکر کرین اور بعد ہر صدی کے انتیس بار تلاوت آیت کرین اور اسیطرح چار دن تصرفات مین عمل کرین اول یہ کہ اگر عمل براے طلب رزق کے ہے تو بعد ذکر اسم بعدد مذکورہ کے یہ آیت تلاوت کرین اَللّٰهُ[2] لَطِيفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ اور یہ دعا پڑھین اَللّٰهُمَّ[3] اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا حَلَالًا وَّاسِعًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ وَّلَا ضَيْرٍ وَّلَا نَصَبٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور اگر عمل بر آمد حاجات ہے تو بعد اسم آیت قضاے حوائج پڑھین اَلَا يَعْلَمُ[4] مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اور یہ دعا پڑھین اَللّٰهُمَّ[5] اقْضِ حَاجَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اگر عمل براے خلاصی محبوس ہے تو ذکر اسم یہ آیت خلاصی محبوسون کی تلاوت کرین اِنَّ[6] رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ اور اگر براے چشم پوشی ظالم کے ہے تو ذکر اسم آیۃ اخفاء عین الظلمہ کی پڑھین لَا تُدْرِكُهُ[7] الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اور علامۃ البونی نے کتاب شمس المعارف الکبرٰی مین لکھا ہے کہ جب واسطے کسی امر کے ارادہ استعمال اسم لطیف کا کرین تو دو رکعت نماز ساتھ سورۂ فاتحہ وسورۂ الم نشرح کے پڑھین وبعد ازان اسم لطیف کو ایک ہزار چھ سو اکتالیس بار ذکر کرین بعد ازان جس مطلب کا ارادہ ہو دعا کرین

[1] یعنے طلب رزق وقضاے حاجات وخلاصی زندان وچشم پوشی ظالم ۱۲ [2] اللہ لطیف ہے بلا حائل کسی چیز کے اپنے بندون کو دیکھتا ہے اور وسعت رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور قوی وغالب ہے ۱۲ [3] یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون کہ تو مجھے رزق وسیع وپاکیزہ روزی کر کہ بلا مشقت وبلا محنت ہو اور تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲ [4] کیا وہ نہین جانتا جسنے خلقت کو خلق کیا کہ وہ لطیف وخبردار ہے ۱۲ [5] اللہ میری حاجت روائی کر ۱۲ [6] بتحقیق کہ پروردگار میرا لطف کرنے والا ہے جس کی نسبت چاہتا ہے کہ وہ عالم وحکیم ہو ۱۲ [7] بینائیان کسی کی اس کا ادراک نہین کر سکتین اور وہ بینائیون کا ادراک کرتا ہے کہ وہ لطیف یعنے صاف دیکھنے والا ہر شے کا ہے بدون حائل ومانع وحاجب ہونے کسی شے کے ۱۲۔

کہ وہ اُسی وقت مستجاب ہوگی یا ساتھ ان کلمات دعا کے جیسا کہ اس دعا کو بونی نے اور اوروں
نے بھی کہا ہے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا لَطِیْفُ ۱۲۹ بار یَا مَنْ وَسِعَ لُطْفُہٗ
اَھْلَ السَّمٰوَاتِ وَاَھْلَ الْاَرْضِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ خَفِیِّ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ اَنْ تُخْفِیَنِیْ فِیْ
خَفِیِّ خَفِیِّ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ فِیْ اَعْیُنِ الظَّلَمَۃِ وَالْجَبَّارِیْنَ اِنَّکَ قُلْتَ وَاَنْتَ اَصْدَقُ
الْقَائِلِیْنَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ الْاٰیَۃَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا قَوِیُّ
یَا عَزِیْزُ یَا مُعِیْنُ بِقُوَّتِکَ وَعِزَّتِکَ یَا عَزِیْزُ یَا مَتِیْنُ اَنْ تَکُوْنَ لِیْ عَوْنًا وَّ
مُعِیْنًا فِیْ جَمِیْعِ اَقْوَالِیْ وَاَحْوَالِیْ وَاَفْعَالِیْ وَجَمِیْعِ مَا اَنَا فِیْہِ مِنْ فِعْلِ الْخَیْرِ وَ
اَنْ تَدْفَعَ عَنِّیْ کُلَّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ وَّشَرٍّ وَّضَیْرٍ وَّ اَقْمَۃٍ وَّمِحْنَۃٍ فَاِنِ اسْتَحْقَقْتُھَا
مِنْ غَفْلَتِیْ وَذُنُوْبِیْ یَا لَطِیْفُ یَا قَدِیْرُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَقَدْ
قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ وَیَعْفُوْا عَنْ کَثِیْرٍ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مَنْ لَطَفْتَ بِہٖ وَوَجَّھْتَہٗ
عِنْدَکَ وَجَعَلْتَ اللُّطْفَ الْخَفِیَّ تَابِعًا لَّہٗ حَیْثُ تَوَجَّہَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُوَجِّھَنِیْ
عِنْدَکَ وَاَنْ تُخْفِیَنِیْ بِلُطْفِکَ اِنَّکَ اَنْتَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ عَبْدَکَ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ الشَّرِیْفِ

(۱) اے وہ خداوند جسکے لطف نے اہل آسمان و اہل زمین کو وسعت دی ہے مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ
پوشیدہ در پوشیدہ تیرے لطف پوشیدہ کے یہ کہ مجھے پوشیدہ رکھ بیچ پردہ در پردہ اپنے لطف مخفی کے آنکھون مین
ظالمون اور جبارون کے کیونکہ تو نے کہا ہے اور تو جمیع راست گویان کے بڑا راست باز ہے اور قول تیرا حق وہ
ہے اللہ لطیف بعبادہ تا آخر آیہ ۱۲ منہ یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون یا قوی یا عزیز یا معین بوسیلہ تیری قوت تیری
عزت اور جلالت کے یا عزیز یا متین اور سوال یہ ہے کہ تو میرا پروردگار معین رہے میرے جمیع قول و فعل اور میرے جمیع احوال
اور جملہ امور میں جس مین مشغول ہون کارہائے خیر سے اور یہ کہ تو دفع کرے مجھ سے جملہ شر و زحمت و محنت کو جس کا
مین مستحق ہون اپنی غفلت و خطاؤن سے یا لطیف یا قدیر اور بے شبہہ تو غفور رحیم ہے اور بتحقیق کہ تو نے فرمایا ہے اور
فرمانا تیرا برحق ہے کہ وہ عفو کرتا ہے بہت سے گناہون کو یا اللہ بحق اُس شخص کے جس کے ساتھ تو نے لطف کیا
ہے اور تو نے اپنے نزدیک وجیہ اور پسند کیا ہے اور تو نے لطف خفی کو اُس کے پیچھے لگایا ہے یعنے
اس کو پشت پناہ کیا ہے ۱۲ منہ سو مین سوال کرتا ہون کہ مجھے بھی اپنے نزدیک وجیہ و پسندیدہ کر اور
یہ کہ تو مجھے اپنے لطف خفی مین چھپائے رکھ تو لطیف و خبیر ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور میرے بس مین
کر دے اپنے اُس بندے کو جو خادم و موکل اس اسم شریف کا ہے۔

يَكُونُ لِي عَوْنًا عَلٰى مَا اُرِيْدُهٗ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ وَتَوَفَّنِيْ مُؤْمِنًا مُسْلِمًا وَاَجِرْنِيْ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ يَا وَلِيُّ يَا وَدُوْدُ يَا ظَهِيْرُ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا عَلِيُّ يَا كَبِيْرُ يَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ دَعَوْنَاكَ كَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ وَاَنْتَ اللَّطِيْفُ بِكُلِّ الْعِبَادِ مِنَّا كَمَا وَعَدْتَنَا اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور اگر ارادہ استعمال اس اسم کا برائے ہلاکی ظالم کے ہو تو اسکو بعدد مذکور ذکر کریں بعد ازان ان اسما کے ساتھ دعا کریں اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقَادِرُ الْقَائِمُ الْقَوِيُّ الْقَاهِرُ النَّاصِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا الْفَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ اِلٰهِيْ عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِكَ بَغٰى عَلَيَّ وَتَجَبَّرَ وَاَنْتَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ وَقَدْ خَاصَمْتُهٗ اِلَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ فِيْ كَشْفِ ظُلَامَتِيْ عَلَيْكَ فَاَنْزِلْ عَلَيْهِ يَا رَبِّ بَلَاءً يَعْجِزُ عَنْ دَفْعِهٖ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَتّٰى يَعْرِفَ قَدْرَ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَعَافِيَتِكَ لَهٗ وَاَرْسِخْ عَلٰى هَامَتِهٖ رُسُوْخَ السِّجِّيْلِ عَلٰى اَصْحَابِ الْفِيْلِ وَاَقْصِمْهُ وَدَمِّرْهُ وَنَكِّسْهُ وَخُذْهُ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ اور بعد دعا کے یہ ابیات پڑھیں

برائے ہلاک دشمن

لہ تاکہ وہ میرے امر دین اور دنیا سے جس کا میں ارادہ رکھتا ہوں میرا مددگار ہے یا سمیع یا بصیر اور مجھے موت دے اس حالت میں کہ میں مومن مسلم ہوں اور مجھے شک اور شرک سے نکال لے یا ولی یا ودود یا ظہیر یا رحمان دنیا و آخرت کے یا علی یا کبیر اور وہ جو ایسا ہے جس نے فرمایا ہے اور فرمانا اُسکا حق ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کرونگا چنانچہ ہم نے تجھ سے دعا کی جیسا کہ تو نے ہم کو حکم دیا سو ہماری دعا کو قبول کر جیسا تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے بیشبہ تو خلاف نہیں کرتا وعدہ ہر وصلے اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم ۱۲ لہ یا اللہ تو مالک قادر وقاہر وقائم وقوی وسخت گیر ہے الٰہی تیرے بندوں میں سے ایک بندے نے مجھ پر سرکشی وطغیانی کی اور تو حاکم عادل ہے اور میں تیرے حضور میں مخاصمہ دادرسی لایا ہوں اور بیچ اپنی مظلومی یعنے اپنی دادخواہی کے تجھ ہی پر توکل تکیہ کیا سو اے میرے پروردگار اسکے اوپر تو ایسی بلا نازل کر کہ اس کے دفع سے سارے اہل آسمان واہل زمین عاجز رہیں یہاں تک کہ وہ تیری نعمتوں کو اپنے حق میں اور اپنی عافیتوں کو جو اُسکو دی گئی ہیں پہچانے اور مار اسکے سر پر سنگریزوں کی مار جو اوپر اصحاب فیل کے ہوئی تھی اور پشت توڑ اس کی وہلاک کر اسکو بدحال اور نگون سر ڈال اُسکو اور گرفت کر اُسکی جیسا کہ تو نے قرآن مجید میں فرمایا ہے پس گرفت کی ان کی اللہ نے بسبب گناہ اُن کے اور نہیں ہے اور نہ ہوگا واسطے اُن کے سوائے خدا کے نگہبان ۱۲

ضجوا ابا شمط محبوب السجود لہ تسمعن ضجیجا فی دیارھم	ینقطع اللیل تسبیحا وقرآنا اللہ اکبر یا ثارات عثمانا	

وَالْمَّا اَنجَاتٍ عَلَیکِ دَمَّرَ اللّٰہُ عَلَیھِمْ وَلِلْکَافِرِیْنَ اَمْثَالُھَا فَاَصْبَحُوْا لَا یُریٰ اِلَّا مَسَاکِنُھُمْ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحَابِ الْفِیْلِ الخ اور بعد اسکے یا اللّٰہ تین بار کہے اس کے بعد اس آیت کو اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ تا اَلْعَزِیْزُ ایک سو انتیس مرتبہ تلاوت کرین اور چاہیے عامل کو تا عمل وضو سے رہے اور تا فراغ کسی سے کلام نہ کرے اگر کسی سے کچھ بات کرنی ہو تو اعادہ عمل کا کرے یعنے از سر نو پھر دوبارہ کرے اور زنہار یہ بات نہ کہو کہ دیکھین یہ عمل صحیح ہوتا ہے یا نہین کیونکہ اگر تو ایسا کہے گا تو عمل تیرا صحیح نہ ہوگا اور چاہیے کہ نیت صاف وخالص ہو اور حق تعالیٰ کی جانب سے سرعت اجابت کا یقین ہو پھر جبکہ اسطرح کرے گا اور ایسا سمجھے گا تو حاجت روائی تیری ہوگی اور تیرا مقصود دبخوبی برآوے گا اور اگر اس پر اس دعا کو بھی اضافہ کرے تو اولیٰ ہوگا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَلَطَّفَ بِیْ بِحَقِّیْ خَفِیْ لُطْفِکَ الْخَفِیْ ح تین بار اَلَّتِیْ فِیْ اِذَا لَطَفْتَ بِہٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ کَفٰی فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنِیْرِ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ الآیۃ اور ان سب چیزون کو ایک سو انتیس مرتبہ پڑھین

لہ فریاد کرتے ہین وہ باوجودیکہ روسفید ہین سیاہی شب مین دراںحالیکہ دوست رکھتے ہین کے سجدون کو کہ واسطے خدا کے کیے ہین پارہ شب مین تسبیح کرتے ہین اور قرآن پڑھتے ہین اور سنتے ہین ان کا فریاد کرنا شہرون اپنے مین کلمہ اللہ اکبر کے ساتھ ان نشانون کے کہ ترکیب دیے ہوئے عثمان کے ہین ۱۲ لہ اے قہار نوحہ کنندگان یعنے رونے والے اس پر مقرر ہون کہ تو نے فرمایا ہلاک کی بھیجی اللہ نے اوپر اُن کے اور واسطے کافرون کے مانند اسکے پس ہوے وہ کافر ایسی صورت مین کہ نہین دیکھا جاتا مگر نشان مکانون اُن کے کا تو ہلاک کیا خدا نے اُن کو کیا نہین دیکھا تو نے اے رسول کس طور کیا رب تیرے نے ساتھ اصحاب فیل کے یہ آیۃ پچیسوین پارے سورہ شوریٰ کے تیسرے رکوع مین ہے اللہ بڑا مہربان ہے اپنے بندون پر کہ رزق دیتا ہو جس طرح چاہتا ہو اور وہ بڑا قوی وغالب ہے ۱۲ لہ یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون کہ تو میرے ساتھ لطف کر اپنے لطف خفی سے جو پوشیدہ اور پوشیدہ ہے اور یہ کہ جب تو وہ لطف اپنے خلق مین سے کسی کے ساتھ کرتا ہے تو کافی ہوتا ہے چنانچہ تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا حق ہے کیا وہ نہین جانتا ہو کس شخص نے خلق کو خلق کیا ہو وہی خلق کرنے والا لطیف ہے خبیر ہے ۱۲۔

اور یہ اوفاق لطیف یعنے نقوش موافق اسم لطیف و آیۂ لطیف کے یہ ہے

ف	ی	ط	ل
ل	ف	ی	ط
ط	ل	ف	ی
ی	ط	ل	ف

۸۰	۱۰	۹	۳۰
۳۰	۸۰	۱۰	۹
۹	۳۰	۸۰	۱۰
۱۰	۹	۳۰	۸۰

بعبادہٖ	لطیف	اللہ
۸۴	۱۲۹	۶۶
۶۶	۸۴	۱۲۹
۱۲۹	۶۶	۸۴

۴۰	۴۷	۴۰
۴۱	۴۳	۴۵
۴۶	۴۹	۴۴

باب سولھوان ذکر مین بعض خواص لفظ جلالت و خواص بعض اسماء آلہیہ اور بیان مین اشکال سبعہ[1] کے

واضح ہو کہ لفظ جلالت اسم علم ہی براے ذات تعالےٰ شانہٗ کے اور وہی اسم اعظم اللہ ہے نزدیک محققین کے اور جو کہ اس کے سبب سے دعا کرنے والے کی دُعا جلد قبول نہین ہوتی تو باعث یہ ہے کہ شرائط دعا کے مجتمع نہین ہوتے اور مخفی نہ رہے کہ قرآن مجید مین یہ اسم دو ہزار تین سو ساٹھ مقام مین مذکور ہے اور اعظم ہونا اس اسم کا باعتبار مدلول اسم کے ہے اور مدلول اس اسم کا وہی ذات اقدس الٰہی ہے یا باعتبار اس کے کہ ثوابات پے در پے وارد ہوتے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ اسم اعظم کا وہ الحیّ القیوم ہے اور یہی قول مختار نووی کا ہے کیونکہ ان کو اس باب مین خاص تبعیت ایک جماعت کی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ اسم اعظم ذوالجلال والاکرام ہے اور بعضون کے نزدیک اسکے سواے اور جب ابویزید بسطامی اسم اعظم سے سوال کیے گئے تو انھون نے کہا کہ اس کے لیے حدود محدود نہین بلکہ وہ تیرے لیے فراغ دلی و شرح صدر ہے تو واسطے وحدانیت حق تعالےٰ کے عازم ہے پھر جب کہ ایسا ہو تو جس اسم کے ساتھ تو چاہے اعتقاد

[1] اشکال سبعہ مین یعنی سات شکلون مین جو آیندہ مذکور ہون گی ۱۲۔

کرے کہ اس کے وسیلے سے تو سیر کرے گا مشرق سے مغرب تک انتہیٰ اور لفظ جلالہ اسم جامع ہے
واسطے معانی کل اسمار اللہ کے جو اسمار حسنیٰ ہیں اور وہ سلطان تمام اسماء ہی اور اُسکے لیے تمام اسماء
پر شرف زائد ہے اور یہ اس سبب سے ہی کہ اگر لام تعریف اللہ کا حذف کیا جائے اور اسکو جمع کریں تو
کہا جائیگا آلہ اور اگر دونوں لام حذف کریں تو باقی رہجائیگا آہ آو جب کہ لام وہاؤ دونوں کو
گرادیویں تو اسم اعظم بزبان سُریانی باقی رہے گا کہ وہ لفظ آل ہے اور جب کہ الف اور لام
گرادیویں تو اُس اسم سے ہ باقی رہے گا کہ وہ ہُو ہے چنانچہ یہ اسم یعنے اللہ ناطق ہے اسم
ذات اور جامع ہے معنی جمیع اسما کا اور جمیع اسمار صفات اسی اسم سے متعلق ہیں بخلاف دیگر جملہ
اسما کے کہ جب اُن میں سے حروف ساقط کریں تو بعد انفکاک حروف کے وہ اپنے معنوں پر باقی
نہیں رہتے سوا اسم اللہ کے کہ جب اُس کا کوئی حرف جُدا کریں تو بقیہ اس کا بامعنی زبان زد
ہوتا ہے چنانچہ بعض خواص اسم اللہ سے یہ ہے کہ واسطے شفائے اسقام وامراض کے کہ اگر
اس کو موافق اس کے چھیاسٹھ مرتبہ لکھیں اور اُس کو دھو کر جس مریض کو پلادیویں تو وہ شفا پاویگا
باذن اللہ تعالےٰ اور جملہ برائے گزند رسیدہ وآسیب زدہ کے بھی یہی اسم لکھ کر اور دھو کر پلاویں اور
اگر واسطے حبس و بازداشت جنی کے ارادہ کریں تو اس اسم کے حرفوں کو جن زدہ کے انگشتان
دست پر لکھدیں تو وہ قید ہو جاوے گا اور اگر ارادہ حرق جنی کا کریں یعنی اگر ارادہ اُس کے
جلانے کا رکھتے ہوں تو حروف اسم اللہ ایک پیلے لتے میں لکھیں اور ایک سرے سے اُسکو
جلاویں اور جن زدہ کو سُنگھاویں اس صورت سے اگر ارادہ اُسکے مار ڈالنے کا ہو یا جلا دینے کا
رکھتے ہوں یا اُسکو گویا کرنا چاہتے ہوں تو یہ سب باتیں اُس سے حاصل ہوں گی اور بعض
علمارِ سلف نے ذکر کیا ہے کہ جو کوئی اسم اللہ کو کسی ظرف میں بلاتعداد جسقدر اُس ظرف میں گنجایش
ہو لکھکر اور دھو کر اُس کا پانی مصروع یعنے آسیب زدہ پر چھڑک دیویں تو شیطان اُس سے
جلجاوے گا اور بونی نے کہا ہے کہ میں نے یہ عمل ایک شخص کے تئیں بتایا کہ اُس کا لڑکا چودہ برس
برس سے مصروع یعنے آسیب زدہ تھا اور اس امر نے اسکو درماندہ و عاجز کر دیا تھا چنانچہ
وہ شخص تین روز اس عمل پر آمادہ رہا کہ اس کو لکھکر اور دھو کر بیمار پر چھڑکتا تھا تا آنکہ اُس کا
عارضۂ آسیب جل گیا اور پھر کبھی عود نہ کیا اور یہ اسم تمام دکمال یعنے تمام ہی اور سارے
امراض کو دور کرتا ہے اور بعض خواص اسم الحی القیوم سے یہ ہے کہ جو کوئی اسکو ہر روز و شب

۱؎ یعنی اسم اللہ سے بعد حذف بعض حروف ایک یا دو باقی رہینگے وہ بامعنی زبان زد ہوں گے ۱۲ منہ

خواص اسم اللہ

فائدہ عمل حبس جنی

فائدہ حرق جنی

میں ذکر کیا کرے گا اور اس ورد کو اپنے اوپر لازم کرے گا اور اسکی دعائے مخصوصہ کے ساتھ جس کا ذکر کیا جاتا ہے دعا کریگا تو اُسکے لیے کل خیر حاصل ہوگی اور تمام ضرر کو کافی ہوگا جیسا کہ بعض علماء نے اس کو نظم میں ذکر کیا ہے اور وہ دعا یہ ہے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مُجِيْبُ أَحْيِ قَلْبِيْ وَرِزْقِيْ وَدِيْنِيْ وَدُنْيَايَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ مُحْيِيْ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ مُمِيْتَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ رَازِقَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ لَا يَشْبَهُهُ حَيٌّ أَسْئَلُكَ بِحَيٰوتِكَ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَبِحَيَاتِكَ الَّتِيْ تُحْيِيْ بِهَا كُلَّ حَيٍّ وَبِحَيَاتِكَ الَّتِيْ تُمِيْتُ بِهَا كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَرِّجْ كَرْبِيْ وَنَفِّسْ هَمِّيْ وَغَمِّيْ وَاجْلُ صَدَاءَ قَلْبِيْ وَاغْنِ فَاقَتِيْ يَا مَنْ لَا يَخْفَاهُ حَالِيْ وَلَا تُعْجِزُهُ مَسْئَلَتِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ عَجِّلْ لِيْ مَطَالِبِيْ وَبُلُوْغَ مَآرِبِيْ فَقَدْ دَعَوْتُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ نَجَا بِهِ مَنْ نَجَا وَهَلَكَ بِهِ مَنْ هَلَكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ گیارہ مرتبہ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَصَلِّ بِجَلَالِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ

بعض خواص اسم الحی القیوم

اور بعض خواص اسم حق تعالےٰ ذوالجلال والاکرام سے یہ ہے کہ جو کوئی اس کے ذکر پر مداومت کرے اور بکثرت پڑھا کرے یہانتک کہ اس سے اس پر ایک ایسی حالت و کیفیت طاری ہوگی کہ نگاہ مردم میں وہ شخص معظم معلوم ہوگا اور لوگ اس کی ملاقات میں باعزاز و اکرام پیش آوینگے اور اُس کے لیے عالم ارواح میں تصرف و دخل عظیم ہوگا اور یہ اسم سارے اسماء میں نادر ہے

بعض خواص اسم ذوالجلال والاکرام کے

۱؎ یاحی یاقیوم اے حیات بخشنے والے زندوں کے زندہ رکھ میرے قلب اور میرے رزق اور میرے دین اور میری دنیا کو یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے زندہ و موجود پیشتر تمام زندوں اور موجودات سے اے زندہ رہنے والے بعد تمام زندوں کے اے زندہ زندگی بخشنے والے تمام زندوں کے اے موت دینے والے تمام زندوں کے اے ہستی رکھنے والے رزق دینے والے سارے زندوں کے اے وہ ہستی والا کہ کوئی زندہ اُس کے مشابہ نہیں ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیری نجات ازلی کے جو قبل کل زندوں سے ہے بوسیلہ تیری اُس نجات باقی کے جس سے تو تمام زندوں کو فنا کریگا یا ذالجلال والاکرام یاحی یاقیوم دور کر میری سختی کو اور آسان کر میری مشکل کو اور صاف کر میرے زنگ قلب کو اور غنی کر میری محتاجگی کو اے خداوند میرا حال مخفی ہے اور میرا سوال اس کو عاجز اور درماندہ نہیں کرسکتا نہیں ہے کوئی لائق الوہیت مگر تو ہی ہے یاحی یاقیوم میری مطلب برآری اور میرے مقصد رسانی میں جلدی کر کہ میں نے تجھ سے دعا کی ہے تیرے اس اسم کے ساتھ کہ اُس سے نجات پائے جسنے نجات پائی اور اُسی سے ہلاک ہوا جو ہلاک ہوا یاحی یاقیوم اس جگہ گیارہ بار کہنے سے قبول کیا اسکی دعا کو اور ہم نے نجات دی اسکو غم سے اور اسیطرح ہم سارے مومنوں کو نجات دیتے ہیں ۱۲۔

چنانچہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ التجا کرو بہ ندائے یا ذالجلال والاکرام یعنے گوگڑاکر اس اسم کو پکارو اور اُسکے ذکر مین اکثار کرو تحقیق کہ امام محمد بن ادریس الرازی نے اپنی کتاب کبیر مین جس کو خزانہ ہارون رشید سے انتخاب کیا ہے سو اس مین یہ ذکر کیا ہے کہ وہ اسم جس کے ساتھ آصف بن برخیا نے جکو کتاب معانی سے کچھ بہرہ تھا دعا کی ہے جس کو سلیمان علیہ السلام نے کہا ہے کہ تم سب حضار مین سے کوئی ہے جو تخت بلقیس کا میرے پاس حاضر کرے تب آصف نے کہا مین تخت کو تیرے پاس پیش از چشم زدن لاتا ہون یعنے تیرے پلک مارنے سے پہلے حاضر کرتا ہون چنانچہ آصف نے اس اسم یعنے ذوالجلال والاکرام کا ذکر کیا کہ وہ اسم جلیل اور سریع الاجابت ہے یعنے بہت جلد اس سے دعا پذیرا ہوتی ہے اس لیے حق تعالے نے اپنے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس اسم کی خصوصیت کے ساتھ جامع جمیع کلمات کا کیا اور اسی سے ان کو معرفت عامہ وتامہ ساتھ حق تعالے کے اور معرفت کاملہ اس کے اسما کی ہوئی اور وہ اسم اعظم اللہ کا ہے اور بسبب اُس کے عموم برکت اور سُرعت اجابت کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کو اس سے بہرہ مند کیا اور اُن کی خیر خواہی کی اور اُن پر مزید شفقت فرمائی کہ وہ لوگ ذکر اس اسم کا کہین اور بواسطہ اُس اسم کے اور سوائے اس کے دیگر اسمار الٰہیہ کے ساتھ الحاح والتجا کرین چنانچہ فرمایا کہ ہر آئینہ حق تعالے محبوب رکھتا ہے اپنے ایسے بندون کو جو اپنی دعاؤن مین الحاح کرنے والے ہین اور اس ذکر کے لیے شب سہ شنبہ کی ثلث اخیر شب مناسب ہو کیونکہ اسوقت کے لیے تاثیر عظیم ہے اور یہ نفحات وعطایات ہو جسکے لیے پیش آوے اس پر ابواب قرب الٰہی مفتوح ہوجاوین کہ اس تقرب مین وہ حق کی جانب سے مخاطبات اپنے خاطر کے اور اشارات موافق ارادت کے اور اسرار حکمت ربانیہ کے بخوبی سمجھے گا شیخ عبداللہ قرشی جو اعیان مشائخ عرب ومصر سے تھے اُنھون نے ذکر کیا ہے مین نے ایک روز ابو محمد المغادری کے پاس گیا اُنھون نے کہا مین تجھ کو ایسی چیز بتاؤن کہ جب تجھ کو کسی شے کی حاجت ہو تو اُس سے استعانت کر مین نے کہا بہت اچھا تب انھون نے مجھے بتایا کہ ان اسمار کو پڑھا کرو یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا وَاجِدُ یَا جَوَّادُ اِنْفَحْنَا مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[۱] اور ابو عبداللہ نے کہا جب سے مین نے یہ سنا اُس سے بہت منتفع ہوتا ہون اور بعض خواص

---

[۱] عطا کر ہم کو اپنی سرکار سے عطیہ خیر کہ ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲

حق تعالےٰ کے اسم سریع سے یہ ہے کہ وہ سریع الاجابت ہے جو وقت آخر دعا مین یہ اسم ذکر کیا جاتا ہے تو بہت جلد دُعا قبول ہوتی ہے اور بعض نے کہا ہے کہ جب کوئی شخص دفق اسم کا یعنے نقش حروف کو اپنے دست راست سے اپنے جیب مین لکھ کر دو رکعت نماز یا سورۂ فاتحہ و سورۂ اخلاص کے پڑھے پھر بعد سلام کے اپنے ہاتھون کو بسوے آسمان بلند کرے سو مرتبہ ان کلمات سے دعا کرے یَا سَرِیْعُ اَلْقِ السَّکِیْنَۃَ وَالْوَقَارَ فِیْ قُلُوْبِ اَھْلِ ھٰذِہِ الدَّارِ[1] چنانچہ اس شخص کو سکون قلب و طمانینت خاطر حاصل ہوگی بحول و قوت الٰہی کے اور صورت اسم سریع یہ ہے

س	ر	ی	ع
ر	ی	ع	س
ی	ع	س	ر
ع	س	ر	ی

اور واضح ہو کہ درباره اشکال سبعہ کے کہتے ہین وہ سات شکلین ہین کہ وہ اسم اعظم اللہ کا ہے چنانچہ اسی کو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اسم اعظم کہا ہے اور صفت اس کی یہ ہے ⧗ ااا م ۴ ھ و ⧗ ذوالنون مصری نے کہا ہے کہ مین نے ان اشکال سبعہ کو تین امر مین آزمایا تو مین نے اس کو شمشیر سے زیادہ تر تیز بران پایا کہ مین نے اس کو کسی کشتی کے اندر داخل نہین کیا جو وہ غرق ہوئی ہو اور مین نے اس کو کسی گھر مین نہین رکھا کہ وہ آگ سے جلا ہو اور مین نے اُسکو کسی بضاعت مین نہین رکھا کہ وہ چرایا گیا ہو یا رائگان ہوا ہو حاصل اس عبارت کا یہ ہے کہ اشکال سبعہ جس کشتی مین رکھا گیا اُس کو غرق سے امان ملی اور جس مکان کے اندر رکھا گیا وہ حرق سے محفوظ رہا اور جس مال مین رکھا گیا وہ سرقہ سے مصئون ہوا اور ابن الوراق نے کہا جب یہ نقوش اشکال سبعہ مال بضاعت مین رکھا جاوے تو سر اوار ہے کہ اُس کے ساتھ

[1] یا سریع اس گھر کے باشندون کے دل مین آہستگی ڈالدے یعنے اطمینان خاطر دے ۱۲۔

اگر یہ کلمات بھی لکھے جاوین تو اس مال کے لیے حرز و حفظ تمام ہوگا یَا حَفِیظُ[1] لَا یَنْسیٰ یَا مَنْ نِعْمَتُہٗ لَا تُحْصیٰ یَا مَنْ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنیٰ اِحْفَظْ ھٰذَا الشَّیْءَ بِمَا حَفِظْتَ بِہِ الذِّکْرَ فَاِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلیٰ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ اور شرح ان حروف ہفتگانہ کی جو رموز مبارک و نافع ہین اور شافی جلیل و نافع ہین بنا بر تشریح اہل علم کے یہ ہے کہ حق تعالے فرماتا ہے مین اللہ واحد و یکتا ہون مین بادشاہ زندہ و پایندہ ہون مین وہ اللہ ہون کہ میرے لیے ظلال و فی یعنے سایہ قبل زوال و سایہ بعد زوال تسبیح و حمد کرتے ہین مین وہ اللہ صانع و خلاق ہون کہ غنی و غوایت یعنے شخص گمراہ اور اُس کی گمراہی میرے ادراک سے دور ہے مین وہ اللہ ہون کہ کوئی شخص مثل میرے نہین ہے یعنے کسی شئ سے میری مثال نہین ہو سکتی ہے مین اللہ شنوا و بینا ہون چنانچہ اس باب مین امیر المومنین و ساقی المومنین چشمۂ صاف و شیرین یعنے ساقی حوض کوثر علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے

ثَلَاثُ[2] عِصِیٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ خَاتَمٍ ‖ عَلیٰ رَاْسِھَا مِثْلُ السِّنَانِ الْمُقَوَّمِ

وَمِیْمٌ[3] طَمِیْسٌ اَبْتَرٌ ثُمَّ سُلَّمٌ ‖ اِلیٰ کُلِّ مَامُوْلٍ وَّلَیْسَ بِسُلَّمٍ

وَاَرْبَعَۃٌ[4] مِثْلُ الْاَنَامِلِ صُفِّفَتْ ‖ تُشِیْرُ اِلَی الْخَیْرَاتِ مِنْ غَیْرِ مِعْصَمٍ

وَھَاءٌ[5] شَقِیْقٌ ثُمَّ وَاوٌ مُّقَوَّمٌ ‖ کَاَنْبُوْبِ حَجَّامٍ وَّلَیْسَ بِمِحْجَمٍ

فَھٰذَا[6] ھُوَ الْاِسْمُ الْمُعَظَّمُ قَدْرُہٗ ‖ فَاِنْ کُنْتَ لَمْ تَعْلَمْہُ مِنْ قَبْلُ فَاعْلَمِ

[1] یا حفیظ جو کسی کو فراموش نہین کرتا ہو اے وہ خداوند جسکی کثرت نعمت شمار مین نہین آسکتی ہو اے وہ خداوند جسکے لیے اسمار حسنی یعنے اُسکے اسمار صفات مین تو اُس شے کی محافظت کر جطرح تونے حفاظت ذکر کی کی ہو کہ ہر آئینہ تونے اپنی کتاب میں جو تیرے نبی پر نازل کی گئی ہو فرمایا ہو کہ ہم نے نازل کیا ہو اس ذکر کو یعنے اسم اعظم کو اور ہم اُسکے حافظ و نگہبان ہین ۱۲ [2] تین عصا مین برابر والا صف بستہ بعد خاتم کے ⊠ جسکے سر پر مثل سنان کے قائم ہو ۱۲ [3] اور ایک میم ہو بعد منقطع یعنی منفرد و جدا و بے طمیس یعنی کور چشم یعنی حلقہ میم مین جو بمنزلہ چشم ہو جطرح میم ہو اسطرح نہ ہو بلکہ اس شکل میم سے ہو و بعد ازان شکل سلم یعنی نردبان ہلا کہ یہ تمام مقاصد کے لیے زینہ ہو حالانکہ وہ محض مسلم نہین ہو ۱۲ [4] اور چار ہین مثل انگشتان کے برابر صف بستہ برابر مانند ۱۱۱۱ کہ وہ اشارہ کرتے ہین طرف خیرات کے بخوف و خطر ۱۲ [5] اور ایک ہائے شقیق یعنے دو پارہ و دو چشمی ھ نہ مثل ہ بعد ازان واو ہو مثل کمان کے خمیدہ جطرح و گویا کہ نے بدہان حجام حالانکہ وہ محجم یعنے چوب دہان بستہ نہین ہو ۱۲ [6] چنانچہ یہ اسم ہو جسکی قدر معظم ہو پس اگر تو اسکو پیشتر سے نہین جانتا ہو تو اب معلوم کرلے ۱۲

فَیَا حَامِلَ الْاِسْمِ الْعَظِیْمِ بِہٖ اکتفی لِتُنْجَ مِنَ الْاٰفَاتِ حَقًّا وَّ تُسْلِمِ

انتہیٰ کلام امیر المومنین علیہ السلام اور صفت اس شکل کی جسکو امیر المومنین نے فرمایا ہے یہ ہے

⧗	و	ه	اااا	#	م	آاا	⧗
آاا	⧗	و	ه	اااا	#	م	آاا
م	آاا	⧗	و	ه	اااا	#	م
#	م	آاا	⧗	و	ه	اااا	#
اااا	#	م	آاا	⧗	و	ه	اااا
ه	اااا	#	م	آاا	⧗	و	ه
و	ه	اااا	#	م	آاا	⧗	و
⧗	و	ه	اااا	#	م	آااا	⧗

باب سترھوان ذکر مین ادعیہ و استغاثات نافعہ برائے دفع سختی و شدائد و رفع ہم و غم کے

تو واضح ہو کہ حق تعالےٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق خیر بخشے کہ ہر آئینہ وہ دعائین جو مطلوب ہین اور ان کے لیے شرائط ہین اور بہت سے مندوبات ہین یعنے جن مین تضرع بخدا ہے وہ سب کتب مطولہ مین مسطور ہین اور در بارۂ دعا کے احادیث کثیرہ افضل مخلوقات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہین اور بعض ان مین سے یہ حدیث ہے اَلدُّعَاۗءُ[2] یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا یَنْزِلُ فَعَلَیْکُمْ عِبَادَ اللّٰہِ بِالدُّعَاۗءِ اور بعض ان مین سے یہ حدیث ہے لَا یَرُدُّ[3] الْقَضَاۗءَ اِلَّا الدُّعَاۗءُ وَلَا یَزِیْدُ فِی الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ اور بعض

[1] اے رکھنے والے اس معظم کے اس کے ساتھ اکتفا کر تاکہ تو محفوظ رہے آفات سے جیسا کہ حق محفوظ رکھنے کا ہے تاکہ تو بسلامت رہے ۱۲ [2] یعنے دعا نفع کرتی ہے اس بلا کے لیے جو نازل و واقع ہو چکی اور جو ابھی نازل نہین ہے سو اے بندگان خدا دعا کو اپنے اوپر لازم کرو ۱۲ [3] یعنے قضاے الٰہی کو کوئی چیز باز نہین رکھتی مگر دعا اور عمر مین کوئی شے زیادتی نہین کرتی مگر نیکوئی ۱۲۔

اُن مین سے یہ حدیث ہے مَن لَم یَسْاَلِ اللّٰہَ یَغضَبُ عَلَیہِ[1] اور بعض اُن مین سے یہ ہے اَلدُّعَاءُ یَنفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنزِلْ مَا نَزَلَ یَکشِفُہٗ وَمَا لَمْ یَنزِلْ یَحبِسُہٗ[2] اور بعض ان مین سے یہ ہے یُستَجَابُ لِاَحَدِکُمْ مَالَمْ یُعَجِّلْ یَقُولُ قَدْ دَعَوتُ فَلَمْ یُستَجَبْ لِی[3] اور بعض ان مین سے یہ ہے اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ المُؤمِنِ[4] چنانچہ بعض علماء نے بنابر معنے اس حدیث کے لکھا ہے کہ کیا خوب یہ سلاح ہو چاہیے کہ اس کو ہاتھ سے نہ چھوڑین اگرچہ جلد مستجاب نہ ہوا اور بعضون نے اس مطلب کو نظم کیا ہے اور کہا ہے ۵

دعاء دافع شدائد

اُطلُبْ وَلَا تَضجَرْ مِنْ مَطلَبٍ[5]	فَآفَۃُ الطَّالِبِ اَنْ یَضجَرَا
اَمَا تَرَی الحَبْلَ بِتَکرَارِہٖ	فِی الصَّخرَۃِ الصَّمَّاءِ قَدْ اَثَّرَا

اور واضح ہو کہ منجملہ ادعیہ کے دعاے معراج ہے اور اُسکے باب مین اثر ہے یعنے خبر و روایت ہے امام جعفر صادق بن محمد علیہما السّلام سے انھون نے روایت کی ہے اپنے پدر بزرگوار محمد بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب علیہم السلام سے اور یہ دعاے عظیم نافع ہے واسطے دفع ہم و غم کے اور براے کشایش شدائد کے اور اُس کے لیے شرح اور فوائد طویل ہین اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ یَامَنْ اَقَرَّتْ لَہٗ بِالمَعْبُودِیَّۃِ کُلُّ مَعْبُودٍ یَامَنْ یَحْمَدُہٗ کُلُّ مَحْمُودٍ یَامَنْ یَفْزَعُ اِلَیہِ کُلُّ مَجْھُودٍ یَامَنْ یَطْلُبُ عِنْدَہٗ کُلُّ مَقْصُودٍ یَامَنْ سَائِلُہٗ مِنْ فَضْلِہٖ غَیرُ مَرْدُودٍ

[1] جو کوئی خدا سے سوال نہین کرتا اس پر اس کا غضب ہو ۱۲ [2] دعا نفع کرتی ہو واسطے اُس بلا کے جو واقع ہو چکی ہوا ور جو نہ واقع ہوئی ہو چنانچہ جو نازل ہو چکی ہے اس کو دفع کرتی ہے اور جو واقع نہین ہوئی اُسکو روک دیتی ہو ۱۲ [3] دعا ہر ایک کی مستجاب ہوتی ہو جبتک وہ تعجیل نہین کرتا کہتا ہو مین نے دعا کی مگر مستجاب نہین ہوئی ۱۲ [4] دعا مومن کا حربہ ہو ۱۲ [5] طلب حاجت کر اور بیقراری اور بے صبری نہ کر کسی مطلب سے کیونکہ طالب کے لیے بیقراری و بے صبری کرنا آفت ہو کیا تو نہین دیکھتا ہے رسی کی کشاکشی کو کہ جس سے سنگ خارا مین بھی نشان پڑجاتا ہے ۱۲ [6] یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون اے وہ خداوند جس کے لیے سارے معبود جسکی پرستش کی جاتی ہے اقرار معبودیت و پرستاری کرتے ہین اے وہ خداوند جسکی حمد سارے محمود کرتے ہین اے وہ خداوند جس کی طرف سارے توانا پناہ و چارہ گری کرتے ہین اے وہ خداوند جس کی جناب مین تمام مقصود طلب کیے جاتے ہین اے وہ خداوند جس کا سائل محروم نہین پھرتا ۔

يَا مَنْ بَابُهُ لِسُؤَالِ الْغَيْرِ مَسْدُوْدٍ يَا مَنْ هُوَ غَيْرُ مَوْصُوْفٍ وَلَا مَحْدُوْدٍ يَا مَنْ عَطَاؤُهُ
غَيْرُ مَمْنُوْنٍ وَلَا مَنْكُوْدٍ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ غَيْرُ بَعِيْدٍ وَهُوَ نِعْمَ الْمَقْصُوْدُ
يَا مَنْ رَجَاءُ عِبَادِهِ لَا يَحْبِلُ مَسْدُوْدٌ يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَبِيْهٌ وَلَا مِثْلُهُ مَوْجُوْدٌ
يَا مَنْ لَيْسَ بِوَالِدٍ وَلَا مَوْلُوْدٍ يَا مَنْ لَيْسَ يُوْصَفُ بِقِيَامٍ وَلَا قُعُوْدٍ وَلَا بِحَرَكَةٍ
وَلَا بِجُمُوْدٍ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا وَدُوْدُ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَعْقُوْبَ يَا
غَافِرَ ذَنْبِ دَاؤُدَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ يَا مُنْجِيَ اِبْرَاهِيْمَ مِنْ نَارِ النَّمْرُوْدِ
يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيْكٌ وَلَا مَعَهُ اَحَدٌ مَقْصُوْدٌ يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ وَ يَعْفُوْ
عَنِ الْمَوْعُوْدِ يَا مَنْ بِرُّهُ وَرِزْقُهُ لِلْعَاصِيْنَ مَمْدُوْدٌ يَا مَنْ هُوَ بَرٌّ حَلِيْمٌ وَنِعْمَ
الْمَقْصُوْدُ يَا مَنْ هُوَ مَلْجَأُ كُلِّ مَلْهُوْفٍ وَمَطْرُوْدٍ يَا مَنْ اَذْعَنَ لَهُ جَمِيْعُ
خَلْقِهِ بِالسُّجُوْدِ يَا مَنْ لَيْسَ عَنْ بَابِ جُوْدِهِ مَطْرُوْدٌ يَا مَنْ لَيْسَ عَنْ بَابِهِ
اَحَدٌ مَفْقُوْدٍ يَا مَنْ لَا يَحِيْفُ فِيْ حُكْمِهِ وَيَحْكُمُ عَلَى الظَّالِمِ الْجَحُوْدِ اِرْحَمْ
عَبْدًا ظَالِمًا مُخْطِئًا لَمْ يُوْفِ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ وَاَنْتَ الْمَقْصُوْدُ

[illegible]

لہ اے وہ خداوند جس کا دروازہ سوال کا بند نہین ہی اے وہ خداوند جسکا بیان نہین ہوسکتا اور نہ کوئی اسکے لیے حد ہی اے
وہ خداوند جسکی عطا کا سلسلہ غیر مقطوع ہی اور نہ اُسکے عطیہ کیلیے عسر و کمی ہی اے وہ خداوند جو کوئی اسکو پکارتا ہی اسسے دور نہین
اے وہ خداوند کیا اچھا مقصود ہی اور اے وہ خداوند جسکے بندون کی اُمیدین اُنکی رسن واثق مین بندھی ہین کہ وہ قطع نہین ہوتین اے
وہ خداوند کہ نہین ہی کوئی شبیہ اور نہ اسکے مثل و مانند کوئی موجود ہی اے وہ خداوند جو نہ کسی کا والد ہی اور نہ کسی کا مولود ہی اے وہ خداوند جس کا
وصف نہ بقیام ہوسکتا ہی نہ بقعود نہ اسکو کھڑا کہہ سکتے ہین نہ بیٹھا اور نہ اسکی نسبت کہہ سکتے ہین کہ اسکو حرکت ہی نہ جمود ہی یا اللہ یا رحمٰن یا
رب یا ودود اے رحم کرنیوالے پیر بزرگ یعقوب کے اے عفو خطا کرنیوالے داؤد کے اے دور کرنیوالے مصیبت ایوب کے اے نجات دینے والے
ابراہیم کو آتش نمرود سے اے وہ خداوند جسکا کوئی شریک و ہمسر نہین ہی اور نہ اُسکے ساتھ کسی غیر کا قصد کیا جاتا ہی اے وہ خداوند جو
وعدہ خلاف نہین ہی اور وعدہ وعید عذاب سے عفو کرتا ہی اور وہ خداوند جسکی نیکی و رزق رسانی واسطے گناہگارون کے
مبسوط ہی اے وہ خداوند جو احسان کرنیوالا اور بردبار ہے اور کیا ہی اچھا مقصود ہی جسکا قصد اعتقاد کیا جاوے اے وہ
خداوند جو پناہ کل عاجزون اور درماندون کا ہی اور وہ خداوند جسکے لیے اسکی ساری خلق نے سجدے مین گردن جھکائی ہی اے
وہ خداوند جسکے دروازہ جود و کرم سے کوئی راندہ نہین ہی اے وہ خداوند جسکے دروازہ سے کوئی گم شدہ نہین ہے اے
وہ خداوند جسکے حکم مین ظلم نہین ہی اور وہ ظالمان سرکش پر حکم مناسب کرتا ہے رحم کر بندگان گناہگار دون جفاکار کے تئین
جنھون نے اپنا عہد وفا نہین کیا و ہر آئینہ تو اپنے ارادہ کا بڑا پورا کرنے والا ہے ۱۲۔

یَا اَللّٰہُ تین بار یَا رَبِّ تین بار یَا رَحْمٰنُ تین بار یَا رَحِیْمُ تین بار یَا وَدُوْدُ اِرْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا رَبِّ یَا مَعْبُوْدُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحُرْمَۃِ ھٰذَا الدُّعَاءِ
وَعَظَمَتِہٖ عِنْدَکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِیْ
وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُسْلِمِیْنَ اَجْمَعِیْنَ اور بعد اس دعا کے سوال اپنی حاجت کا کرے تو
مقصود اس کا بر آوے گا باذن اللہ تعالےٰ آورمت امام احمد مین اور صحیح ابن حبان مین ابن مسعود
رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور انھون نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو ہم وغم یا حزن پہونچے تو وہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ[۲]
اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ
عَدْلٌ فِیَّ قَضَاءُکَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ
اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ
عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ
وَذَھَابَ غَمِّیْ حق تعالےٰ اس کا حزن وغم لے جاوے گا اور بجاے اسکی مصیبت کے
کشایش سے بدل دے گا اور بعض اُن ادعیہ مین سے یہ ہے جو عبداللہ بن ابی زید
القیروانی سے منقول ہے انھون نے کہا مین نے بہت ادعیہ دیکھے مگر مین نے زیادہ تر اس
دعا سے کوئی سریع التاثیر نہین دیکھی اور نہ اس سے زیادہ تر کوئی سریع الاجابت تجربہ مین آئی
اور حال یہ ہے کہ شیخ فقیہ ابو اسحاق التونسی اس دعا سے ہر سلطان جابر اور ہر ایک دزد خائن
کے ضرر پر دعا کرتے تھے اور جملہ مصائب و شدائد و نوائب مین اس دعا کے ساتھ دعا مانگتے
تھے سو جو کوئی اس دعا پر واقف و مطلع ہونا چاہے چاہیئے کہ وہ اس کو حفظ یاد کر لیوے

---

[۱] یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون بحرمت اس دعا کے اور بواسطہ عظمت اس دعا کے جو تیرے نزدیک ہے سوال
یہ ہے کہ درود وسلام اوپر محمد وآل محمد کے نازل کر اور میرے گناہون کی آمرزش کر اور میرے والدین اور جمیع مسلمین کی مغفرت
کر ۱۲[۲] یا اللہ تحقیق کہ مین تیرا بندہ ہون اور تیرا بندہ زادہ ہون اور کنیز زادہ ہون میری پیشانی یعنی میری چوٹی تیرے ہاتھ
مین ہے تیرا حکم نافذ ہو تیرا حکم شایستہ ہے مین سوال کرتا ہون تجھ سے بوسیلہ تیرے ہر ایک اسم کے جس سے تو نے
اپنی ذات خاص کا نام رکھا ہو یا بوسیلہ تیرے اس اسم کے جسکو تو نے اپنی کتاب مین نازل کیا ہو یا اسکو اپنی خلق
مین سے کسی کے تئین تعلیم کیا ہو یا اس کو بوسیلہ اس اسم کے سوال یہ ہے کہ قرآن عظیم کو تازگی میرے قلب کا کر اور
اسکو نور میری نگاہ کا کر اور اسی سے زنگ زدائی میرے حزن اور میرے غم کا کر ۱۲

اور اس کو بحفاظت نگاہ رکھے کیونکہ یہ دعا خاص وخاصگان کی ہو اور اس سے بد دعا نہ کرے
مگر ایسے شخص پر جو کہ استحقاق اس کا رکھتا ہو کہ یہ مجربات سے ہے اور وہ دعائے مبارک یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَشَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى
وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا كَاشِفَ كُلِّ بَلِيَّةٍ يَا مُنْجِيَ مُوْسٰى وَمُحَمَّدٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ
الْخَلِيْلِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَدْعُوْكَ يَا اِلٰهِيْ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ
فَاقَتُهٗ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ وَقَلَّتْ حِيْلَتُهٗ دُعَاءَ الْغَرِيْقِ الْمَلْهُوْفِ الْمَكْرُوْبِ الْمَشْغُوْفِ الَّذِيْ
لَا يَجِدُ لِكَشْفِ مَا نَزَلَ بِهٖ اِلَّا اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَارْحَمْنَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
وَاكْشِفْ عَنَّا مَا نَزَلَ بِنَا مِنْ عَدُوِّنَا وَعَدُوِّكَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ
هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ الْبَاغِيْنَ اور اگر ایک ظالم ہو تو یون کہے مِنْ فُلَانِ الظَّالِمِ
يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَغُوْثَاهُ تین بار يَا اَللّٰهُ تین بار اَللّٰهُمَّ
يَا بَارِئُ لَا جَارِيْ لَكَ يَا دَائِمُ لَا نَفَادَ لَكَ يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى يَا قَائِمًا عَلٰى
كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ اِلٰهِيْ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اِلٰهُنَا وَاِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَسْئَلُكَ بِالْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا

لہ یا اللہ اے محل کل شکوے کے یعنے تجھ سے مخلوق شکایت اپنے اندازہ و آواز کی کرتی ہے اے حاضر و ناظر
ہر ایک مناجات مین اے دانائے ہر شے پوشیدہ کے اے دافع ہر بلائے رسیدہ کے اے نجات دہندہ موسیٰ و ابراہیم
خلیل و محمد علیہم السلام کے یا الٰہی مین تجھ سے دعا کرتا ہون اور تجھ کو پکارتا ہون پکارنا اُن لوگون کا جن کو شدت و سختی
فاقہ کشی کی ہوتی ہے اور قوت ضعیف ہوتی ہو اور حیلہ جس کا فاقد اور فکر اسکی کوتاہی کرتی ہے اور پکارنا ڈوبے کا
کہ وہ عاجز و مصیبت زدہ ہے کہ وہ واسطے دفع اس مصیبت کے کسی کو نہین پاتا ہے سوا تیرے کہ کوئی لائق
الوہیت نہین ہے سوا تیرے یا ارحم الراحمین تو دفع کر ہم سے اُن واردات کو جو ہم کو پہونچتی ہے ہمارے
دشمن اور تیرے دشمن سے جو شیطان رجیم ہے اور اُن قوم ظالمین سے (اور اگر کوئی ایک دشمن ہو تو بجائے
من ہؤلاء القوم الظالمین کے من فلان الظالم کہے یعنی اُس ظالم کا نام لیوے) یا رب العلمین ہر آئینہ ہر شے
پر قادر ہو واغوثاہ تین بار کہے یعنے اے فریاد رس فریاد ہے اور یا اللہ تین بار کہے ۱۲ سے یا اللہ اے خلق
کرنے والے تمام خلق کے کہ تجھ کو کوئی خلق کرنے والا نہین ہو یا دائم ہمیشہ باقی تیرے لیے فنا و زوال نہین ہو یا حی اے
جلانے والے مُردون کے اے قائم و نگران ہر زندہ جان پر ہر حال مین جو کچھ وہ کرتا ہو کر دار الٰہی تو ہی اللہ عزیز و تو ہی
جبار ہو کوئی لائق الوہیت کے سوائے تیرے نہین ہو تو اللہ یکتا ہو مین سوال کرتا ہون تجھ سے بواسطہ تیرے کلمات تامہ کاملہ کے ۱۲

[1]اَلْاَمْنَ وَالْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَفِي الْاَهْلِ وَ
الْجَسَدِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاكْشِفْ عَنِّيْ مَا
نَزَلَ بِيْ مِنْ ضُرٍّ وَكُلَّ مَا اَرَدْتُّ وَخَلِّصْنِيْ خَلَاصًا جَمِيْلًا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور چاہیے کہ
حق تعالے کی جناب مین بامید اجابت دعا کے حسن ظن یعنے یقین رہے کیونکہ فوائد درصورت
درستی عقائد کے ہوتے ہین اوراد ادعیہ مین سے مولانا ابو الحسن الشاذلی کے حزب النصر
ہے یعنے حرز برائے نصرت وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ
قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِانْتِهَاكِ حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ
لِمَنِ احْتَمٰى بِاٰيَاتِكَ نَسْئَلُكَ يَا سَمِيْعُ يَا مُجِيْبُ يَا سَرِيْعُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ
يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا مَنْ لَّا يُعْجِزُهٗ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدَةِ
مِنَ الْمُلُوْكِ الْاَكَاسِرَةِ نَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنَا فِيْ نَحْرِهٖ
وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَ بِنَا عَائِدًا عَلَيْهِ وَحُفْرَةَ مَنْ حَفَرَ لَنَا وَاقِعًا فِيْهَا وَمَنْ
نَصَبَ لَنَا شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اجْعَلْهُ يَا سَيِّدِيْ مُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيْهَا وَاَسِيْرًا لَدَيْهَا

---

[1] سوال امن وعفو وعافیت ومعافات دائمہ باقیہ کا بیچ دنیا وآخرت کے حق مین اپنے اہل بدن ومال اولاد کے اور حق مین سائر مسلمین کے اے پروردگار عالم تو ہی ہر شئے پر قادر ہے اور مجھ پر تو رحم کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین تو دفع کر مجھ سے میرے ضرر ومصیبت کو اور تمام اُن کلفت کو جو تیرے ارادہ مین ہو اور مجھے مخلصی دے اچھی مخلصی یا رب العالمین اور رحمت کاملہ نازل ہو اوپر محمد اور آل محمد کے سب پر [2] الٰہی بواسطہ جبروت وعظمت تیرے قہر کے و بواسطہ تیرے شتاب فریادرسی تیری نصرت کے و بواسطہ تیری اس غیرت کے جو بوقت پردہ دری تیری رحمت والی چیزون کے ہوتی ہے اور بوسیلہ تیری حمایت کے جو مخصوص اس شخص کے لیے ہے کہ وہ تیری آیات کے ساتھ پناہ وحمایت خواہ ہو ہم لوگ تجھ سے سوال کرتے ہین یا سمیع یا مجیب یا سریع یا منتقم یا قہار اے سخت گیر اے وہ خداوند جسکے تئین قہر ظالمون کا عاجز و درماندہ نہین کرتا ہے اور نہ اُس پر دشوار ہے ہلاک کرنا متمردین کا جو جنس ملوک جابران سے ہین ہم تجھ سے سوال کرتے ہین یا اللہ جو کوئی ہم سے کید کرتا ہے اس کی کید کو اسی کے لیے ہلاکی مقرر کر اور جو ہم سے مکر کرتا ہے اُسکے مکر کو اسی کی جانب پھیر دے اور جو کوئی ہمارے لیے گڑھا کھودتا ہے اس مین اسکو گرا دے اور جو کوئی ہمارے لیے دام خدع وفریب نصب کرتا ہے سوا اسے میرے مالک تو اُسی کو اس مین قید وبند کر دے۔

بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ کَفْنَا هُمُ الْعِدَا وَلَقِّهِمُ الرَّدٰی وَاجْعَلْهُمْ لِکُلِّ حَبِیْبٍ
فِدَاءً وَسَلِّطِ اللّٰهُمَّ عَلَیْهِمْ عَاجِلَ النِّقَمِ فِی الْیَوْمِ وَالْغَدِ اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ
اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ قَلِّلْ حَدَّهُمْ وَاَفْلِلْ عَدَدَهُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّائِرَةَ
عَلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَرْسِلِ الْعَذَابَ اِلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَ
اَسْلِبْهُمْ مَدَدَ الْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَیْدِیَهُمْ وَارْبِطْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ
الْاٰمَالَ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ مَزَّقْتَهٗ لِاَعْدَائِکَ اِنْتِصَارًا لِاَنْبِیَائِکَ
وَرُسُلِکَ وَاَوْلِیَائِکَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَکَ لِاَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ
عَلٰی اَعْدَائِکَ اَللّٰهُمَّ لَا تُمَکِّنِ الْاَعْدَاءَ فِیْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَیْنَا
بِذُنُوْبِنَا حٰمٓ سات بِالرَّحْمِ الْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ اَللّٰهُمَّ
بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَایَتَنَا مِمَّا نَخَافُ اَللّٰهُمَّ قِنَا شَرَّ الْاَسْوَاءِ وَلَا تَجْعَلْنَا
مَحَلًّا لِلْبَلْوٰی اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَاءِ وَفَوْقَ الرَّجَاءِ وَالْاَمَلِ یَا مَنْ
بِفَضْلِهٖ لِفَضْلِهٖ نَسْاَلُ اِلٰهِیْ اَلْعَجَلَ دوبار اَلْاِجَابَةَ دوبار مَنْ اَجَابَ نُوْحًا

۱۵ یا اللہ بحق کہیعص کے تو ہماری کفایت وحمایت کر اُن دشمنون سے اور اُنکے آگے لا ذلت وخواری یعنی ہلاکت اور مرنا کی ان کی پیش
آور ہو اور اُنکے تئین واسطے ہر ایک حبیب دوستدار کے فدیہ بلا مقرر کر اور یا اللہ تو ان پر ایسا غضب مسلط کر جو بہت جلد
بدلا لینے والا ہو آج یا کل یا اللہ ان کی جمعیت کو پریشان کر یا اللہ ان کی جماعت کو پراگندہ کرے اور انکی فزونی
یا تیزی کو کم کر دے اور ان کی کثرت کو گھٹا دے یا اللہ واردات وآفات کو ان پر مقرر کر دے یا اللہ ان پر عذاب نازل کر یا اللہ انکو
دائرہ حلم سے نکال کہ وہ صبر وتحمل نہ کر سکین اور امداد مہلت ان سے سلب کر لے اور اُنکے ہاتھون مین ہتکڑی ڈالدے اور ان کے
دلون کو باندھ لے اور اُن کی آرزوئین اُنکو نہ پہونچین یا اللہ انکی چادر دری کر رسوائی تمام از برائے تفضیح اپنے دشمنون کے اور
برائے نصرت یابی اپنے نبیون اور رسولون کے تیرے دشمنون پر یا اللہ اپنے دشمنون کو ہم پر زور آور ی نہ دے اور ہمارے
گناہون کے سبب ان کو ہم پر غالب نہ کر حم سات بار کہے (اسلیے کہ حم سات ہین) اور بعد ساتون حم کے لا ینصرون کہے
یعنے بحق حم وہ لوگ نصرت نہ پاوین یا اللہ بحق حمعسق کے ہماری حمایت کر جن چیزون سے ہم خوف کرتے ہین یا اللہ
ہم کو برائیون سے بچا اور محل اور مورد بلا نہ کر یا اللہ جس آرزو کی ہم اُمید رکھتے ہین اور جو اُس اُمید سے فوق
و بالا تر ہے وہ سب ہم کو عطا کر اے وہ خداوند جس کے فضل سے ہم اسی کے فضل کا سوال کرتے ہین یا اللہ
العجل اس لفظ کی دوبار تکرار کرے الاجابت اس لفظ کی بھی دوبار تکرار کی جائے چنانچہ مجموع دونون کا العجل
یعنے بہت جلد دعا مستجاب ہوا ہے وہ خداوند جس نے دعا نوح کی دوبارہ ۱۲۵۔

فِيْ قَوْمِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى اَعْدَائِهٖ يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا
كَشَفَ ضُرَّ اَيُّوْبَ يَا مَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَا مَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ
بْنِ مَتّٰى يَا مَنْ رَدَّ مُوْسٰى اِلٰى اُمِّهٖ وَيَا زَائِدَ الْخَضِرِ عَلٰى عِلْمِهٖ نَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ
بِاَسْرَارِ اَصْحَابِ هٰذِهِ الدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ اَنْ تَقَبَّلَ مِنَّا مَا بِهٖ دَعَوْنَاكَ
وَاِنْ تُعْطِيَنَاكَ مَا سَاَلْنَاكَ اَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ بِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اِنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ
اِلَّا مِنْكَ وَخَابَ رَجَاءُنَا وَحَقِّكَ اِلَّا فِيْكَ

اِنْ اَبْطَاَتْ غَارَةُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ	فَاَقْرَبُ الشَّيْءِ مِنَّا نُصْرَةُ اللّٰهِ
يَا غَارَةَ اللّٰهِ جِدِّي السَّيْرَ مُسْرِعَةً	فِيْ حَلِّ عُقْدَتِنَا يَا غَارَةَ اللّٰهِ

وَاعْتَدَتِ الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا وَرَجَوْنَا اللّٰهَ مُجِيْرًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى
بِاللّٰهِ نَصِيْرًا وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِسْتَجِبْ لَنَا اٰمِيْنَ تین بار

لہ اس کی قوم کی قبول کی اے وہ خداوند جس نے ابراہیمؑ کو اُسکے دشمنون پر منصور مظفر کیا اے وہ خداوند جسنے یوسفؑ کو یعقوبؑ
کے پاس پہونچایا اے وہ خداوند جسنے ایوبؑ کی مشکلکشائی کی اے وہ خداوند جسنے دعا زکریاؑ کی پذیرا کی اے وہ خداوند جسنے تسبیح
یونسؑ ابن متیٰ کی بطن ماہی سے شنوائی کی اے وہ خداوند جس نے موسیٰؑ کو ان کی ماں کے پاس لوٹایا اے وہ خداوند جس نے
خضرؑ کو علم وسیع عطا فرمایا مین تجھ سے سوال کرتا ہون اے میرے پروردگار بواسطہ اسرار ان لوگون کے جو اصحاب اس دعوات
مستجاب کے ہین سوال اس امر کا کہ تو ہم سے قبول کر جس چیز کی ہم نے تجھ سے دعا کی ہے اور تو ہم کو عطا کر جو کچھ ہم نے تجھ سے سوال
کیا ہے اور اپنے وعدہ کو وفا کر وہ وعدہ جو تو نے اپنے بندگان مومنین سے کیا ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہین ہے تیری
ذات پاک ہے اور مین ظالمین سے تھا قسم ہے تیری عزت وجلال کی ساری امیدین ہماری منقطع ہین سوائے اس امید کے
جو تجھ سے ہے اور قسم ہے تیرے حق کی تمام آرزو مین ہماری بے آس مین سوائے اُس آرزو کے جو تیرے پاس ہے اگر غیرت ذوی الارحام
نے تجھ سے دیری اور دوری کی ہے تو قریب ترین شئے مجھ سے نصرت فیروزی حق تعالیٰ ہے اے غیرت خدا جلدی کر واسطے میری عقدہ
کشائی کے مجھ پر تعدی کی تعدی کرنیوالون نے اور جور وستم کیا اور ہم امیدوار ہین حق تعالیٰ سے اور پناہ مانگنے والے ہین اور حال یہ ہے کہ
حق تعالیٰ کافی ہے حمایت و مدد کرنیوالا اور اللہ کافی ہے نصرت فیروزی دینے والا اور اللہ ہمکو بس ہے اور ہم کو توانائی دعوت نیکو کاری کی
نہین ہے مگر بتوفیق خداوند برتر و بزرگتر کے سلام ہے نوح علیہ السلام پر منجملہ تمام عالمیان کے یا اللہ پذیرا کر ہماری دعا کو آمین
اور بعدہ یہ آیتین پڑھین ۱۲

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰی اِلَّا مَسٰاکِنُھُمْ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُجْرِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

تمام ہوا حزب البحر بعون اللہ تعالےٰ اور در بارہ اس حزب کے شاعر نے کہا ہے اشعار

بِحِزْبِ النَّصْرِ اَسْرَارٌ سَنِیَّةٌ　　وَلِلرَّحْمٰنِ اَلْطَافٌ خَفِیَّةٌ
وَاَنَّا بِالْاِجَابَةِ قَدْ وُعِدْنَا　　وَتَرْكُ سُؤَالِ مَوْلَانَا خَطِیَّةٌ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ اور بعض ادعیہ مین سے ایک یہ دعائے عظیم ہو برائے قضائے حوائج کے کہ اس کے ساتھ دعا کرین بعد دو رکعت نماز کے اس طرح کہ بخلوص نیت حمد حق تعالےٰ بجا لاوین اور استغفار کرین یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ جسقدر ہو سکے زبان سے کہین اور درود وسلام اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجین پھر یہ دعا پڑھین اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ وَیَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ الرُّفَاتِ وَیَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا مُفَرِّجَ الْكُرُبَاتِ وَیَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ وَیَا فَاتِحَ خَزَائِنِ الْكَرَامَاتِ وَیَا مَالِكَ حَوَائِجِ جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَیَا مَنْ مَلَاَ نُوْرُهُ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ وَیَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا وَعَالِمٌ بِمَا مَضٰی وَمَا هُوَ اٰتٍ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِقُدْرَتِكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَبِاسْتِغْنَائِكَ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ

دعا قضائے حوائج

لے فقطع آلخ یعنے قطع ہوگئی نسل ظالمون کی اور جمیع حمد ثابت ہو واسطے حق تعالی کے سو وہ لوگ ایسے ہو گئے کہ سوائے ان کی عمارت کے اور کچھ نشان انکا نظر نہین آتا اور ہم گنہگارون کو ایسی ہی سزا دیتے ہین ۱۲ ؎ اس حزب کے لیے اسرار لطیف ہین اور واسطے حق تعالےٰ کے الطاف پوشیدہ ہین اور ہم قبول دعا کیساتھ موعود ہین اور حال یہ ہو کہ اے ہمارے دوست ترک سوال کرنا خطا ہو چنانچہ حق تعالےٰ نے فرمایا ہو کہ تم مجھ سے دعا کرو مین تمھاری دعا قبول کرونگا ہر آئینہ جو لوگ میری عبادت وعبودیت سے بے پروائی کرتے ہین وہ عنقریب داخل جہنم ہونگے ذلیل وخوار ہو کر ۱۲ ؎ یا اللہ اے جمع کرنے والے پراگندون کے اے اُگانے والے سبزہ زار کے اے زندہ کرنے والے استخوانہائے ریزہ ریزہ اور ازہم پاشیدہ کے اے قبول کرنے والے دعوات کے اے بر لانے والے حاجات کے اے کھولنے والے مشکلات کے اے سننے والے آوازون کے ساتون آسمان کے اوپر سے اے کشایندہ درہائے کرامات کے اے مالک بر آرندہ مقاصد تمام عالم کے وسیع ور ساہو شنوائی تیری جمیع صوت وصدا کو اور محیط وحاوی ہو علم تیرا سارے اشیا کو مین سیال کرتا ہون تجھ سے بوسیلہ تیری قدرت کے جو ہر شے پر قادر ہو اور بوسیلہ تیرے استغنا اور بے نیازی کے جو اپنے جملہ خلق سے ہے ۱۲

وَبِحَمْدِكَ وَمَجْدِكَ يَا اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اَنْ تَجُوْدَ عَلَيَّ بِقَضَاءِ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا اَوْ كَذَا اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ واضح ہو کہ بجاے کذا وکذا کے یہ کہے کہ وہ حاجت میری فلان فلان ہے یعنی اُس حاجت کا نام لیوے کہ مطلب اس کا برآمد ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ اگر برآمد مطلب مین درنگ ہو تو اسی عمل کی تکرار تین بار یا سات بار کی جاوے تاآنکہ بالضرور حصول مطلب ہوگا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض ادعیہ مین سے دعاے سفیان الثوری رحمہ اللہ ہے اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَوَلِيَّ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَقَاهِرَ كُلِّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِكَ يَا مَالِكَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْعَالِمَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَالْحَاكِمَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَالْقَاهِرَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اِغْفِرْ لِيْ كُلَّ شَيْءٍ وَاقْضِ لِيْ كُلَّ شَيْءٍ وَهَبْ لِيْ كُلَّ شَيْءٍ وَلَا تَسْأَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ وَلَا تُحَاسِبْنِيْ بِشَيْءٍ واضح ہو کہ اسناد مین اس دعا کے مروی ہو کہ بعض مردم نے بعض صالحین کو بعد مرگ کے اپنے خواب مین دیکھا اور یہ حال تھا کہ وہ مرد صالح اپنے حین حیات مین اس دعا کو پڑھا کرتے تھے چنانچہ صاحب خواب نے ان سے پوچھا کہ حق تعالےٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا اس نے کہا حق تعالےٰ نے مجھے اپنے سامنے کھڑا کیا اور فرمایا جو دعا تو دنیا مین پڑھا کرتا تھا اسی دعا سے تو مجھ سے دعا کر سو مین نے اسی دعا کو پڑھا جب مین اس کلمے تک پہونچا اِغْفِرْ لِيْ كُلَّ شَيْءٍ یعنے عطا کر مجھ کو ہر شے تو فرمایا قَدْ غَفَرْتُ لَكَ یعنے ہر آئینہ مین نے بخشا تیرے لیے بعد ازان مین نے پڑھا وَهَبْ لِيْ كُلَّ شَيْءٍ یعنے بخشش کر میرے لیے کل شے تو فرمایا قَدْ وَهَبْتُ لَكَ یعنے بخشش دی مین نے تجھ کو بعد ازان مین نے کہا وَلَا تَسْأَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ یعنے مجھ سے کسی شے کی بازپرس نہ کر تو فرمایا وَلَا اَسْأَلُكَ یعنے مین تجھ سے کچھ نہ پوچھون گا پھر مین نے کہا وَلَا تُحَاسِبْنِيْ یعنے مجھ سے کسی چیز کا محاسبہ نہ کر تو فرمایا وَلَا اُحَاسِبُكَ یعنے مین تجھ سے کسی چیز کی بابت محاسبہ نہ کرون گا اور

لہ اور بوسیلہ تیری حمد و مجد کے سوال یہ ہے کہ تو بخشش کر مجھ پر بعطاے میری حاجت کے اور میری فلان فلان حاجت ہے ۱۲ ؎ یا اللہ پروردگار کل شے کے اور معبود کل شے کے اور مالک ہر شے کے اور خالق ہر شے کے اور قاہر و غالب ہر شے کے اپنی قدرت سے اے مالک ہر شے اے عالم و دانا ہر شے اور حاکم ہر شے پر اور قادر ہر شے پر اپنی قدرت سے جو کل اشیاء پر رکھتا ہے عطا کر مجھ کو جملہ اشیا اور بخشش کر میرے لیے جملہ اشیا اور مجھ سے بازپرس نہ کر کسی چیز کی اور مجھ سے محاسبہ نہ لے کسی چیز کا ۱۲۔

بعضون نے اس دعا مین چند کلمات زیادہ کیے ہین وہ یہ ہین وَلَا یَضُرُّہٗ شَیْءٌ وَلَا یَنْفَعُہٗ شَیْءٌ وَلَا یَنْقُصُہٗ شَیْءٌ وَلَا یُکَدِّرُہٗ شَیْءٌ وَاَشْیَاءُ کَثِیْرَۃٌ ولیکن اول یعنے بلا زیادت مشہور زیادہ ہے اور بعض ادعیہ مین سے دعاے شیخ ابن ابی حمزہ ہے جو منقول ہو حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ مروی ہے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا حذیفہؓ سے تو اس دعا کے ساتھ دعا کر اور اپنی دعا سے حاجت طلبی یعنے دعا مانگنے سے پیشتر اس دعا کو مقدم کر بعد اُسکے جو حاجت تو رکھتا ہو طلب کر کہ یہ دعا تیری مستجاب ہوگی اور جو کوئی اس دعا کے ساتھ دعا کریگا تو ایمان اُسکا قوی و استوار ہوگا وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ اَللّٰھُمَّ لَا مُضِلَّ لِمَنْ ھَدَیْتَہٗ وَلَا ھَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَہٗ وَلَا مُشْقِیَ لِمَنْ اَسْعَدْتَہٗ وَلَا مُسْعِدَ لِمَنْ اَشْقَیْتَہٗ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ اَذْلَلْتَہٗ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَہٗ وَلَا رَافِعَ لِمَنْ خَفَضْتَہٗ وَلَا خَافِضَ لِمَنْ رَفَعْتَہٗ اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا لِمَا اَمَرْتَنَا وَوَفِّ لَنَا بِمَا ضَمِنْتَ لَنَا مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَقَوِّ لَنَا اِیْمَانَنَا وَیَقِیْنَنَا فِیْمَا رَجَّیْتَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی اَعْدَائِنَا فِی الظَّاھِرِ وَالْبَاطِنِ وَاَسْئَلُکَ بِمَا سَأَلَکَ بِہٖ خَلِیْلُکَ اِبْرَاھِیْمُ عَلَیْہِ السَّلَامُ

لہ کوئی شے اسکو ضرر نہین پہونچا سکتی اور کوئی شے اسکو نفع نہین پہونچا سکتی کوئی شے اسکا نقصان نہین کر سکتی اور کوئی شے اسکو مکدر خاطر نہین کر سکتی یعنی اسمین کیفیت کدورت اثر نہین کرتی ۱۲ ۔ ۲ہ یا اللہ جو چیز تو نے اپنی کرم سے عطا کی اسکو کوئی روکنے والا نہین ہے اور جس چیز کو تو نے روک یا ہو اسکا دینے والا کوئی نہین ہے اور جو کچھ تو نے حکم کیا اسکا پھیرنے والا نہین ہے اور تیرے سامنے کسی کی تونگری بچا نہین سکتی یا اللہ جسکو تو نے ہدایت کی اسکو کوئی گمراہ نہین کر سکتا اور جسکی گمراہی کی تو نے اسکو کوئی ہدایت نہین کر سکتا اور جسکو تو نے سعید کیا ہو اس کا شقی کرنے والا کوئی نہین ہے اور جس کی شقاوت مین تو نے مدد کی اس کا سعید کرنے والا نہین ہے اور کوئی عزت دینے والا اُس شخص کا نہین ہے جسکو تو نے ذلیل کیا اور کوئی ذلت دینے والا اُس شخص کا نہین ہے جس کو تو نے عزت دی ہے اور کوئی اُٹھانے والا اُس شخص کا نہین ہے جس کو تو نے گرایا اور اسکو کوئی پست کرنے والا نہین ہے جسکو تو نے اُبھارا یا اللہ تو ہماری رہنمائی کر اس امر کی جس کا تو نے ہم کو حکم کیا ہے اور وفا کر ہمارے حق مین جس بات کی تو نے ہمارے لیے ضمانت و ذمہ داری کی ہے خیر دنیا و آخرت سے اور قوی کر ہمارے یقین کو جس بات مین تو نے ہم کو امیدوار کیا ہے اور ہمارے ایمان اور یقین کو قوی کر جسکی تو نے ہم سے امید کی اور ہم کو نصرت اور فیروزی دے ہمارے دشمنون پر ظاہر مین اور باطن مین اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون جس بات کا تیرے خلیل ابراہیم علیہ السلام نے تجھ سے سوال کیا تھا ۱۲ ۔

مِنَ النُّوْرِ وَالْیَقِیْنِ بِمَا سَأَلَکَ بِہٖ سَیِّدُنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّوْفِیْقِ وَحَقِیْقَۃِ التَّمْلِیْنِ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہی جو منقول ہے حسن بن سالم رحمہ اللہ سے انھون نے کہا کہ میری دادی نابینا تھی اسکو کچھ سوجھتا تھا ناگاہ کوئی شخص آنے والا پاس آکر کہنے لگا کہ مین تجھکو ایک اسم اسماء باری تعالے سے بتاتا ہون تو اُس اسم کے ساتھ دُعا کر حق تعالے تیری بینائی بدستور تجھ کو عنایت کرے گا یہ سنکر میری جدہ نے کہا خداوند عز وجل میری جانب سے تجھے جزاے خیر کثیر عطا کرے اور تیری آمرزش کرے تب اُس شخص نے کہا کہ دونو اپنے ہاتھون کو طرف آسمان کے بلند کر اور حق سبحانہ وتعالے سے دعا مانگ بعدازان اپنے ہاتھون کو اپنے منھ پر اور اپنی دونون آنکھون پر پھیر چنانچہ جس طرح اُس شخص نے حکم کیا میری دادی ویسا ہی عمل مین لائی بالآخر حقتعالے نے اسکی آنکھون کو روشن کردیا اور اس نے اپنے سامنے ایک شیخ بزرگ کو کھڑے ہوے دیکھا بعدازان وہ شخص غائب ہوگیا اور ایک مدت درازتک پوشیدہ رہا پھر قریب مرگ میری جدہ کے ظاہر ہوا اور اسکو اس اسم مبارک سے خبر دی کہ وہ اول سورہ حدید ہے عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک اور آخر سورہ حشر ہی منقول ہے کہ کسی شخص نے جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے سوال کیا کہ بہترین دعوات مین سے کون سی دعا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخصوص آپ کو تعلیم کی ہے فرمایا مجھے گمان نہ تھا کہ کوئی مجھ سے اس بات کا سوال کرے گا بعدازان فرمایا جب تو ارادہ طلب اپنی حاجت کا کرے تو چھ آیتین اول سورہ حدید سے تلاوت کر اور وہ یہ ہین سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ تا عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ وآخر سورہ حشر ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ تا آخر سورہ حشر وبعدازان یہ دعا پڑھ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ ھُوَ کَذَا[2] وَکَذَا

[1] جو نور اور یقین سے ہے اور جس بات کا سوال ہمارے مالک ومولے یعنے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا کہ وہ نصرت وتوفیق تھی اور ہر آئینہ تو ہی سزاوار حمد بے حد ہے ۱۲

[2] ظاہر کذا وکذا سے مراد صفات حق تعالے سے ہے تو بجاے کذا وکذا کے اول سورہ حدید کہنا چاہیئے اس طرح کہ سبح للہ ما فی السموات والارض تا علیم بذات الصدور یعنے یا اللہ وہ اللہ جس اللہ کی تسبیح کرتا ہی تمام جو کچھ آسمانون وطبقات زمین مین ہین الخ ۱۲

وَلَایَزَالُ هٰکَذَا وَلَا یَکُوْنُ هٰکَذَا اَحَدٌ غَیْرُہٗ اِفْعَلْ بِیْ کَذَا اَکَذَا چنانچہ ایسا ہی ہوگا موافق تیری حاجت کے کہ حق تعالے ہر شے پر قادر ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ بھلا کوئی ایسی دعا ہے جو رد نہ ہو فرمایا یہ دعا تو پڑھ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْلَى الْاَجَلِّ الْاَكْبَرِ اور بعض علما سے منقول ہے کہ جب تو حق تعالے سے اپنی حاجت طلب کرے تو شروع کر درود سے اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور درود ہی پر ختم کر کیونکہ دعا کے اول وآخر جب درود پڑھین تو دونون درود ایسی دو دعا مین کہ رد نہین ہو سکتین اور ان دونون کے درمیان جو دعا ہوگی لامحالہ وہ بھی مردود نہ ہوگی اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہے جو منقول ہے بعض صالحین اہل تجربہ سے چنانچہ انھون نے کہا ہے جب تجھ کو کوئی حاجت جناب اقدس الٰہی مین درپیش ہو تو مساجد مین سے کسی مسجد کی طرف قصد کر اور اس مین قبلہ رو ہو کر توقف کر اور بسوے حق سبحانہ وتعالے متوجہ ہو کر یہ دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ اِلَیْكَ قَصَدْتُ وَبِبَابِكَ وَقَفْتُ وَبِجَنَابِكَ الْتَجَأْتُ وَاِیَّاكَ سَأَلْتُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَوَسَّلْتُ وَبِاَنْبِیَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِیَائِكَ تَشَفَّعْتُ فَاقْضِ اَللّٰهُمَّ حَاجَتِیْ وَنَفِّسْ كُرْبَتِیْ وَمَا نَزَلَ بِیْ مِنْ حَیْرَتِیْ وبعد ازان اپنی حاجت اور اپنے ارادہ کا نام لیوے بعد ازان دو رکعت نماز ادا کرے اول رکعت مین سورہ فاتحہ وسورہ قل یاایہا الکافرون پڑھے اور دوسری رکعت مین سورہ فاتحہ اور

ؔ اس ہکذا سے مراد صفات باری تعالے مین سو بجاے ہکذا کے آخر آیات حشر پڑھنا چاہیے اس طرح کہ لایزال ہو اللہ الذی لا الٰہ الا ہو تا آخر سورہ حشر یعنے ہمیشہ سے یہ بات ہے اور ہمیشہ رہے گی کہ وہ ایسا ہے جسکے سوا کوئی لائق الوہیت نہین اور وہ ایسا ہے اور ایسا ہے ۱۲ ؔ اس ہکذا سے مراد صفات حق تعالیٰ ہی یعنی نہین ہے اور نہ ہوگا ایسا صاحب صفات سواے اس خداوند عزوجل کے ۱۲ ؔ میرے ساتھ ایسا ایسا کر یعنے فلان اور فلان حاجت روائی کا تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے اسم برتر وبزرگ تر وبالاتر کے ۱۲ ؔ یا اللہ تیری ہی طرف رجوع کی اور تیرے ہی دروازہ پر کھڑا ہون اور تیرے ہی جناب مین التجا کی اور تجھ ہی سے سوال کیا اور ساتھ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ پکڑا ۱۲ اور تیرے انبیا اور رسولون اور تیرے ہی اولیا کے ذریعے سے مین نے شفاعت مانگی سو یا اللہ تو میری حاجت برلا اور میری سختی اور حیرت کو دور کر ۱۲ ؔ یعنے وہ لوگ جو تعلقات دنیا سے کنارہ کش مین ۱۲

سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھے اور جس وقت اخیر سجدہ مین ہو تو یہ آیت تلاوت کرے وَاَیُّوْبَ[1] اِذْ نَادیٰ رَبَّہٗ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ تا ذِکْریٰ لِلْعَابِدِیْنَ بعد ازان سر سجدے سے اٹھا کر تشہد پڑھے اور سلام پھیرے بعد ازان اٹھکر قبلہ رو کھڑا ہو اور مقابل اس کے بحضور دل یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ عِلْمُکَ فِی الْحَالِ اَغْنَانِیْ عَنِ الْمَقَالِ وَفَضْلُکَ وَجُوْدُکَ وَنَوَالُکَ اَغْنَانِیْ عَنِ السُّؤَالِ اِلٰھِیْ اِنَّ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ اِذَا اسْتَجَارَ بِھَا مُسْتَجِیْرٌ اَجَارُوْہُ وَاَنْتَ اِلٰہُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَجَمِیْعِ الْاُمَمِ وَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِکَ فَاَجِرْنِیْ وَلَا تَرُدَّنِیْ خَائِبًا وَلَا تَحْرِمْنِیْ وَمِنْ عَثْرَتِیْ فَاَقِلْنِیْ وَقَدْ اَمَّلْتُ مِنْکَ الْاِجَابَۃَ فَاَجِبْنِیْ وَاَعْطِنِیْ اُمْنِیَّتِیْ وَمَا اَطْلُبُہٗ مِنْکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ چنانچہ اس دعا کو پڑھ کر حاجت اپنی طلب کرے جو کچھ اُس کی آرزو ہوگی بر آوے گی و در بارۂ دعا کے نفس الامر مین شرط حُسن نیت ہے کہ جیسے اسکی نیت صحیح ہوگی ویسی تاثیر ہوگی جیسا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہی اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِئٍ مَا نَویٰ[2] یعنی درستی کل اسرار کی منحصر ہی اعمال درست پر اور حُسن عمل موقوف ہی حُسنِ نیت پر لہذا بر آمد حاجات موقوف ہی نیک نیت پر کہ بِالْاِعْتِقَادِ تَصِلُ اِلَی الْمُرَادِ یعنی بباعث اعتقاد درست کے آدمی اپنے مقصود کو پہونچتا ہی انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہی جو بذکر زید بن حارثہ منقول ہے جس وقت کروہی نے ارادہ زید کے قتل کا کیا تو اس سے کہنے لگا اے زید تو اپنی موت کے لیے آمادہ ہو تب زید نے کہا مجھے اسقدر مہلت دے کہ مین دو رکعت نماز ادا کرون اسنے کہا ہیہات یعنی افسوس و تعجب ہے کہ تیرے سوا اورون نے بھی ایسے وقت مین نماز پڑھی ہے مگر نماز نے ان کو کچھ فائدہ نہ دیا چنانچہ زید نے

---

[1] یہ دو آیتین للعابدین تک سورۂ انبیا کے چھٹے رکوع مین ہین ۱۲ [2] یا اللہ تیرے علم و آگاہی نے گویائی سے یعنی سوال کرنے سے مجھ کو بے پروا کر دیا اور تیرے فضل و جود نے مجھکو طلب کرنے سے بے نیاز کر دیا یا الٰہی دستور عرب و عجم کا یہ ہے کہ جب کوئی اُن کے ظلّ حمایت مین آنا چاہتا ہی تو وہ اس کو اپنی پناہ مین لے لیتے ہین اور حال یہ ہے کہ تو خداوند عرب و عجم اور تمام عالم کا ہے مین تیری نزدیکی اور پناہ چاہتا ہون تو چاہیے کہ تو اپنے جوار رحمت مین مجھ کو پناہ دے اور مجھے اپنے دروازے سے محروم نہ پھیر اور میری لغزشون سے درگزر کر در مین تجھ سے امیدوار اجابت دعا کا ہون تو میرا سوال پذیرا کر اور میری آرزو بر لا اور جو کچھ مین تجھ سے طلب کرتا ہون عطا کر یا ارحم الراحمین ۱۲ [3] سوا اس کے نہین ہے کہ تمام اعمال متعلق بہ نیت و قصد ہوتے ہین اور سوا اسکے نہین کہ ہر شخص کے لیے عمل وہی ہی جو وہ نیت کرتا ہے ۱۲

وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی اور اس دعا کے ساتھ دعا مانگی کہ اسکی برکت سے ملائکہ نے زید کو گھیر لیا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ[1] یَا وَدُوْدُ تین بار یَاذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ مَلَاءَتْ اَرْکَانَ عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِھَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ تین بار بعد از ان زید پر کُردی نے حملہ کیا اور حربہ اپنا اسکے قتل کے لیے اٹھایا ناگاہ ایک شہسوار گھوڑا دوڑاتا ہوا آ پہونچا اور صدا دیتا تھا کہ خبردار اس کو قتل نہ کرنا یہ سُن کر کُردی نے طرف اس آواز کے التفات جو کی تو یہ دیکھا کہ وہ سوار اُس پر جھپٹا اور اس کے ہاتھ مین حربہ تھا سو اس نے کُردی کو مار کر پشت مرکب سے زمین پر گرا دیا اور قتل کر ڈالا اور زید سے یہ کہا کہ تو نے جب اول مرتبہ دُعا کی تھی تو جبرئیل نے آواز دی کہ اس بیچارہ عاجز کے لیے کون مددگار ہے مین نے کہا کہ مین ہون اور اُسوقت مین آسمان ہفتم مین تھا جب تو نے دوسری بار دُعا کی ہے تو اسدم مین آسمان دنیا تک پہونچا تھا اور جسوقت تو نے تیسری مرتبہ دعا کی ہے تو تیرے پاس پہونچکر اس کو قتل کیا اور اے زید تو خوب جان لے کہ جو کوئی تیری اس دعا کے ساتھ دعا مانگے گا تو اُسی وقت مستجاب ہوگی چنانچہ جب زید نے مدینہ کو مراجعت کی اور حضور جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس کیفیت سے خبر دی تو فرمایا اے زید البتہ حق تعالے نے تجھ کو اپنا اسم اعظم تعلیم کیا ہے وہ اسم اعظم کہ جس سے جب دعا کی جاوے مستجاب ہو اور جب اسکے ذریعہ سے سوال کیا جاوے مقصود بر آوے اور اسکے لیے محمد بن ادریس الرازی نے اپنی کتاب مین جو جامع ادعیہ ہے ایک باب خاص وضع کیا اور اس مین کہا ہے کہ باب الاسماء التی ترعد منھا الملئکۃ یہ باب ہے اُن اسماء کا جن سے فرشتے لرزتے ہین اور تھرتھراتے ہین اور بعض نے

[1] یا اللہ یا ودود اس کو تین بار تکرار کرے اے خداوند عرش عظیم اے پیدا کرنیوالے تمام خلق کے ابتداً اور بلا مادہ اے دوبارہ زندہ کرنے والے مردون کو خاک سے اے پیدا کرنے والے اپنے ارادہ کے مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے نور وجہ کے یعنے حجت و معرفت کے جس نے تیرے ارکان عرش کو پر نور کر دیا ہے اور بذریعہ تیری قدرت کے جس سے تو اپنی جملہ مخلوق پر قدرت رکھتا ہے اور بوسیلہ تیری رحمت کے جو گنجائش ہر شے کی رکھتی ہے کوئی الٰہ لائق اوبیت نہین سوائے تیرے اے فریادرس دادخواہون کے میری فریادرسی کر اور لفظ اغثنی کی تکرار تین بار کرے ۱۲

جو اپنی کتابوں میں جو اس تذکرہ کا تجربہ کیا تو اس میں ذکر زید کا نہیں بلکہ بجائے زید ایک تاجر کا
ذکر لکھا ہے اور بعض ادعیہ میں سے وہ ہے جو منقول ہے ابوزید عمارہ بن زید رحمہ اللہ سے
چنانچہ عمارہ نے کہا مجھ سے روایت بیان کی سفیان الثوری نے اس نے یہ روایت
ابوعینیہ سے سُنی اُس نے ابی الزناد سے اُس نے اعرج سے اُس نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
سے روایت کی ہے کہ ہر آئینہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حق تعالےٰ کے
لیے نوّے وہ نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کر کے پڑھا کرے وہ داخل جنت ہوگا چنانچہ عمارہ نے
کہا کہ میں ان اسما کا ہمیشہ جویا تھا مگر میں نے کسی کو نہ پایا جو اس کی حقیقت حال پر مجھ کو مطلع
کرتا تا آنکہ میں نے ایک شخص سے ملاقات کی جو صاحب ہمت تھا اور اس کی ہمت اس بات
میں مصروف تھی کہ وہ استنباط علم کا اہلبیت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا کرتا تھا اور وہ
شخص مرد پرہیزگار اور عالم اور مستجاب الدعوات تھا اور لوگ ناقل ہیں کہ وہ شخص ہمیشہ یوم عرفہ
کو مدینہ سے روانہ ہوتا تھا اور اُسی روز موقف عرفات میں حاجیوں کے ساتھ حاضر ہوتا تھا اور
حج سے چوتھے روز مدینہ میں پھر آتا تھا اور اسی طرح کے اخبار وحالات اُسکے مشہور ہیں مگر یہ
کہ اس نے مجھ سے عہد لے لیا اور تاکید کی اس باب میں کہ میں اس کا نام ظاہر نہ کروں آخر
عمارہ کہتے ہیں کہ میں نے اس سے درباره اسماء عظام حق تعالےٰ کے سوال کیا کہ جن کے ساتھ دعا
کرنے سے انسان محروم نہیں رہتا تو اُس نے مجھ سے بعد سرزنش و امتناع کے یعنے بعد تاکید
اخفاے غیر کے یہ کہا کہ اے عمارہ مجھ کو تیرے ساتھ وثوق و اعتماد نہ ہوتا تو میں تجھ کو نہ بتاتا
سو یہ تیرے پاس امانت رہے کہ اس کے تئیں کسی کو نہ سکھلانا مگر جس شخص کے دین سے تو
راضی ہو اور مطمئن ہو یعنے جو شخص تیرا دیندار اور تیرا ہم مذہب ہو اے عمارہ یہ اسماء
کتاب اللہ میں مذکور ہیں چنانچہ اس شخص نے اُن اسماء کو مجھ سے بیان کیا اور کہا کہ میں نے
اسکے ساتھ بارہا دعا مانگی ہے تو اُس کو قریب اجابت پایا اور ایک جماعت نے مجھ سے
اُس کو لکھ لیا اور اُن سب نے مجھ سے اُس کی سُرعت تاثیر و عجالۂ اجابت ظاہر کی اور پھر
یہ کہا کہ اے عمارہ ان اسماء کے اندر اسم اعظم ہے سو جب تو اس کے ساتھ دعا کرنے کا ارادہ کرے
تو چاہیے کہ روز پنجشنبہ روزہ رکھ اور شب جمعہ کے ثلث اخیر میں وقت سحر ان اسماء کے ساتھ
میں دعا مانگ قسم ہے اس حق تعالےٰ کی جسکے سوائے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے جو بندۂ
مومن اُسکے ساتھ دعا مانگے گا بالضرور حق تعالےٰ مستجاب کرے گا یہاں تک کہ اگر وہ شخص

برائے رفتار بالائے آب یعنی پانی پر چلنے کا سوال کریگا یا ہوا پر یا مابین آسمان و زمین کے قصد سیر
کرے گا تو البتہ یہ بھی دعا اس کی قبول ہوگی اور وہ اسمار یہ ہین یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ
یَا مَالِکُ یَا مُحِیْطُ یَا قَائِمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا تَوَّابُ یَا بَصِیْرُ یَا وَاسِعُ
یَا بَدِیْعُ یَا سَمِیْعُ یَا کَافِیْ یَا رَؤُفُ یَا شَاکِرُ یَا اِلٰہُ یَا وَاحِدُ یَا غَفُوْرُ یَا
حَلِیْمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا وَلِیُّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ
یَا وَھَّابُ یَا قَائِمُ یَا سَرِیْعُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ یَا شَھِیْدُ یَا عَفُوُّ یَا مُقِیْتُ یَا
وَکِیْلُ یَا فَاطِرُ یَا قَاھِرُ یَا قَادِرُ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا مُحْیِیْ یَا مُمِیْتُ یَا
نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ یَا نِعْمَ النَّصِیْرُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا قَوِیُّ یَا مَجِیْدُ
یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ
یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا خَلَّاقُ یَا رَزَّاقُ یَا صَادِقُ یَا وَارِثُ یَا شَکُوْرُ
یَا غَافِرُ یَا قَابِلَ التَّوْبِ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا ذَا الْقُوَّۃِ
یَا مَتِیْنُ یَا بَرُّ یَا مَلِیْکُ یَا مُقْتَدِرُ یَا بَاقِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ
یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ
یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا مُبْدِئُ
یَا مُعِیْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ تمام ہوے یہ اسماے شریفہ جو مستنبط ہین قرآن عظیم سے اور
بعض فوائد نافعہ سے واسطے برآمد حاجات کے ختم قرآن مجید ہے چنانچہ بعض علما نے
کہا ہے کہ ہم نے بخط بعض علماء کے لکھا ہوا دیکھا ہے کہ ختم قرآن مجید براے برآمد حاجات
مجرب ہے اس مین کوئی شک نہین ہے مگر تلاوت اس ترتیب اور اس طریق سے موجب
شتابی قبول دعا کے ہے کہ روز جمعہ سے شروع کرے اور اُس روز اول سورۂ بقر سے
تا آخر سورۂ مائدہ قرأت کرے اور روز شنبہ سورۂ انعام سے تا آخر سورۂ توبہ
و روز یکشنبہ اول سورۂ یونس سے تا آخر سورۂ مریم و روز دوشنبہ سورۂ طٰہٰ
سے تا تمام سورۂ قصص و روز سہ شنبہ سورۂ عنکبوت سے تا تمام سورۂ صٓ و روز
چہارشنبہ سورۂ زمر سے تا تمام سورۂ رحمٰن اور روز پنجشنبہ سورۂ واقعہ سے تا اختتام
قرآن مجید پھر جب ختم کرے تو سجدہ کرے اور حق تعالے سے اپنی حاجت طلب کرے
انشاء اللہ تعالے اُس کا مقصود حاصل ہوگا اور لیکن استغاثات چنانچہ بعض ان مین

[illegible] ۱۲

یہ اشعار ہین

إِلَيْكَ وَأَنْتَ الْحَاكِمُ الْعَالِمُ لِلشَّكْوَى	وَأَنْتَ الَّذِي تَدْرِي السَّرَائِرَ وَالنَّجْوَى
سَأَلْتُكَ بِالْكُتُبِ الَّتِي مِنْكَ أُنْزِلَتْ	وَبِالْمُرْسَلِينَ الْمُنْقِذِينَ مِنَ الْبَلْوَى
وَبِالْعُلَمَاءِ الْعَامِلِينَ بِعِلْمِهِمْ	وَبِالْأَوْلِيَاءِ السَّالِمِينَ مِنَ الدَّعْوَى
وَبِالْبَيْتِ وَالْمَسْعَى وَزَمْزَمَ وَالصَّفَا	وَبِالْحَرَمَيْنِ الْآمِنَيْنِ مِنَ الْأَسْوَى
وَبِالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَبِالْجَبَلِ الَّذِي	تَحُطُّ عَلَيْهِ السَّيِّئَاتُ كَمَا يُرْوَى
تُفِيضُ لِي رِزْقًا حَلَالًا بِلَا عَنًا	وَتَرْزُقُنِي الْعِلْمَ الشَّرِيفَ مَعَ التَّقْوَى
وَتَحْفَظُنِي مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ وَالزِّنَا	وَمِنْ شَرِّ شَيْطَانٍ وَنَفْسٍ وَمَا تَهْوَى
وَتَقْبِضُنِي عِنْدَ مَمَاتِي مُسْلِمًا	وَتُدْخِلُنِي يَا رَبَّنَا جَنَّةَ الْمَأْوَى
وَصَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ مَا هَبَّتِ الصَّبَا	وَمَا هَامَ مُشْتَاقٌ إِلَى نَحْوِهِ أَلْوَى
كَذَا الْآلِ وَالْأَصْحَابِ مَا لَاحَ كَوْكَبٌ	وَمَا فَاحَ عِطْرٌ ثُمَّ عِلْمٌ لَهُمْ يُرْوَى

اور بعض استغاثات مین سے وہ استغاثہ ہے جو منقول ہی محمد البکری سے رحمۃ اللہ تعالے علیہ اور وہ یہ اشعار ہین ۔

اے تیری طرف شکایت ہی اپنے احوال کی کہ تو ہی حاکم و عالم ہی اور تو ہی خداوند ہی جو جانتا ہی دل کی باتون کو اور سرگوشی کو مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ ان کتابون کے جو تیرے پاس سے نازل ہوئین اور بوسیلہ ان رسولون کے جو نجات دینے والے ہین سخت بلا سے + اور بواسطہ ان عالمون کے جو عامل ہین اپنے علم کے اور بواسطہ ان اولیاء کے جو سالم و بری ہین دعوی خودی سے + و بواسطہ بیت کعبہ و مقام سعی و زمزم و صفا و مروہ کے اور بواسطہ کعبہ و حرم و حرم مدینہ کے کہ یہ دو حرم برائیون سے امن مین ہین + اور بواسطہ مسجد اقصی کے اور بواسطہ اس جبرئیل کے کہ جس پر سارے گناہ فرو ہو جاتے ہین جیسا کہ مروی ہے یعنی جبل عرفات + سوال یہ ہی کہ تو پہونچا دے میرے لیے رزق حلال بلا رنج و تعب اور تو مجھے روزی کر علم شریف ساتھ پرہیزگاری کے + اور تو میری حفاظت کر شر خلق اور شر زنا سے اور شر شیطان اور شر ہوائے نفس سے + اور تو میری روح کو قبض کر وقت میری موت کے تو اس حالت مین کہ مین مسلمان و فرمان پذیر ہون اور داخل کرے تو مجھے اے میرے پروردگار جنت ماوی مین جو جائے قرار اور جائے پناہ ہی + اے تو درود و سلام بھیج مختار و برگزیدہ یعنے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب تک کہ باد صبا روان رہے گی یعنی ہمیشہ اور جب تک کہ مشتاق سرگشتہ ہین اور اُس مختار کی طرف مائل ہین + اور اسی طرح آل و اصحاب پر جب تک کواکب تابان ہین اور جب تک عطر خوشبو نشان ہے اور جب تک علم انکا روایت کیا جائے گا ۔۱۲

يَا رَبِّ يَا عَالِمَ السِّرِّ أَجِرْ يَا مَنْ
أَدْرِكْ عَبْدًا ذَلِيلًا حَقِيرًا
رَبِّ إِنِّي كَمَا تَرَىٰ فِي انْكِسَارٍ
حَاشَ لِلّٰهِ أَنْ أُضَامَ وَأَنِّي
أَلَا فَأَلَا يَا إِلٰهِي وَحَسْبِي
إِنْ تَكُنْ شِدَّتِي لِذَنْبٍ فَكَمْ لِي
أَنَا فِي شِدَّةٍ فَفَرِّجْ فَفَرِّجْ
قَدْ تَوَسَّلْتُ بِالنَّبِيِّ وَحَسْبِي
نَعَلَيْهِ يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ

هُوَ لَا غَيْرُ لَا اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ
مُسْتَجِيرًا وَمَا سِوَاكَ الْمُجِيرُ
أَنْتَ جَبْرِي وَأَنْتَ نِعْمَ النَّصِيرُ
لَكَ مِنِّي مِمَّا أَخَافُ أُشِيرُ
وَمَلَاذِي وَمَا لِي سِوَاكَ نَصِيرُ
مِنْ ذُنُوبٍ وَأَنْتَ رَبٌّ غَفُورُ
أَنَا فِي وَهْمِهَا ذَلِيلٌ أَسِيرُ
إِنَّهُ الْمُصْطَفَىٰ الْبَشِيرُ النَّذِيرُ
مَا أُمِيطَتْ غَيَاهِبُ وَسُتُورُ

اور بعض استغاثات مین سے وہ استغاثہ ہو جو منقول ہو جلال الدین السیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے

اور وہ ابیات یہ ہین

يَا مَنْ إِلَيْهِ بِجُودِهِ نَتَوَسَّلُ
أَدْعُوكَ رَبِّ تَضَرُّعًا وَتَذَلُّلًا

وَعَلَيْهِ فِي كُلِّ الْأُمُورِ أُعَوِّلُ
فَإِذَا رَدَدْتَ بِبَابِي فَمَنْ ذَا أَسْأَلُ

لہ اے میرے پرورد گار اے جاننے والے دل کے بھیدون کے اے وہ خداوند جسکے سوا کوئی لطیف و خبیر نہین ہے + تھام اس بندۂ خوار و حقیر و پناہ خواہ کو اور حال یہ ہو کہ سوا تیرے کوئی پناہ دہندہ نہین ہے + اے میرے پروردگار ہر آئینہ مین جیسا تو دیکھتا ہو کہ بہت شکستہ حال ہون اور تو جبر کرنیوالا ہو اور تو اچھا ناصر و مددگار ہے + کاش اللہ بعید ہو اس بات سے کہ مین ظلم کیا جاؤن اور کہان ہو تو مجھ سے کہ جس چیز سے مین خوف کرتا ہون اشارہ کرون آہ افسوس ہے اے میرے آقا اور میرے کافی اور میرے جائے پناہ کہ سوا تیرے کون ناصر و مددگار ہے + اگر شدت و سختی میرے بسبب گناہون کے ہے تو میرے گناہ بہی کیا کم ہین حالانکہ تو پروردگار میرا آمرزگار ہو + مین بڑی سختی مین ہون تو میری کشودگی و کشایش کر کہ مین اسکے وہم و اندیشہ مین خوار و گرفتار ہون + دتحقیق کہ مین نے وسیلہ پکڑا ہے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اور مجھے بس ہے کہ وہ تیرا برگزیدہ و پسندیدہ اور خلق کو خوشخبری دینے والا جنت کی اور ڈرانے والا جہنم سے ہو + اے میرے پروردگار اسپر درود و سلام بھیج جبتک کہ دور کرتی ہین تاریکیان اور پردے یعنے دونون چیزین مردم کو بازرکھتی ہین اور کنایہ اس سے زمانہ دوام ہو ۱۲ ۲؎ اے وہ خداوند جسکی طرف مین وسیلہ پکڑتا ہون اسکی جود و عطا سے اور اسی پر جملہ امور کا مین بھروسا کرتا ہون + اے میرے پروردگار مین تجھی کو پکارتا ہون از روے زاری و خواری کے سو اگر تو میرے ہاتھون کو خالی پھیرے تو اور کون ہے جس سے مین سوال کرون ۱۲ -

وَقَائِدٍ[۱] لِي أَمَلِي إِلَيْكَ وَدَلَّنِي	جُودٌ عَلَيْكَ وَفَاقَةٌ وَتَذَلُّلُ
وَعَلِمْتُ أَنَّكَ لَا تُخَيِّبُ آمِلًا	أَضْحَى بِجُودِكَ يَا كَرِيمُ يُؤَمِّلُ
فَبِنُورِ وَجْهِكَ كُنْ لِذَنْبِي غَافِرًا	فَعَلَيْكَ فِي غُفْرَانِهِ أَتَوَكَّلُ

اور بعض استغاثات سے یہ ابیات ہین

يَا رَبِّ[۲] مَا زَالَ لُطْفٌ مِنْكَ يَشْمَلُنِي	وَقَدْ تَجَدَّدَ لِي مَا أَنْتَ تَعْلَمُهُ
فَاصْرِفْهُ عَنِّي كَمَا عَوَّدْتَنِي كَرَمًا	فَمَنْ سِوَاكَ لِهَذَا الْعَبْدِ يَرْحَمُهُ

اور بعض استغاثات مین سے وہ استغاثہ مبارک ہے کہ جو کوئی اپنی حاجت مین اس استغاثہ کے ساتھ دعا مانگے تو حاجت اسکی بر آوے اور جو مریض اسکے ساتھ وسیلہ پکڑے تو شفا پاوے

اور وہ ابیات یہ ہین۔ ابیات

يَا مَنْ[۳] يَرَى مَا فِي الضَّمِيرِ وَيَسْمَعُ	أَنْتَ الْمُعَدُّ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ
يَا مَنْ يُرَجَّى لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا	يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمُشْتَكَى وَالْمَفْزَعُ
يَا مَنْ خَزَائِنُ مُلْكِهِ فِي قَوْلِ كُنْ	اُمْنُنْ فَإِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ أَجْمَعُ
مَا لِي سِوَى فَقْرِي إِلَيْكَ وَسِيلَةٌ	فَبِالِافْتِقَارِ إِلَيْكَ فَقْرِي أَدْفَعُ

۱۔ کہ بتحقیق میری امید مجھکو تیری طرف کھینچ لائی ہے اور میری رہبری کی ہی تجھ پر تیری جود و بندہ نوازی نے اور میرے فاقہ اور عاجزی نے + اور مین نے خوب جان لیا کہ ہر آئینہ تو مایوس نہین کرتا ہو کسی اُمیدوار کو ہمیشہ تیرے کرم کی اے کریم توقع کی جاتی ہے + تو بواسطہ اپنے نور عرفان کے میرے گناہ کا آمرزگار ہو کہ مین تجھی پر توکل و تکیہ رکھتا ہون تیری آمرزش مین ۱۲

۲۔ اے میرے پروردگار ہمیشہ لطف تیرے جانب سے میرے شامل حال ہے و بتحقیق تجدید و تازگی کرتی ہو میرے حق مین وہ شے جسکو تو ہی جانتا ہے یعنے مجھ پر نئی نئی واردات گذرتی ہین جن کو تو ہی جانتا ہے + سو اسکو تو مجھسے پھیر دے اپنے کرم سے جسطرح تو نے اسکو میری طرف کیا ہے یا یہ معنے ہون کہ جس طرح تو نے اپنے کرم کو میری طرف عود کیا ہے کیونکہ سوائے تیرے اس بندہ کا کون ہے جو اس پر رحم کرے ۱۲

۳۔ اے وہ خداوند تو دیکھتا ہے جو کچھ دلون مین ہے اور سنتا ہے اور تو مہیا کرنے والا ہو اس چیز کا جسکی توقع کی جاتی ہے + اے وہ خداوند جو اُمیدگاہ تمام شدائد مین ہو اے وہ خداوند جسکی طرف شکایت و فزع کی جاتی ہو + اے وہ خداوند جسکی بادشاہت کا خزانہ ایک قول کن مین ہو منت و کرم کر کیونکہ خیر کثیر تیرے ہی پاس ہے + سوائے میرے فقر کے تیری طرف کیا وسیلہ ہے سو مین بسبب اس افتقار کے اپنے جو تیری طرف ہے اپنے فقر کو دفع کرتا ہون + اور دوسرے معنے اُس مصرع کے یہ ہین کہ بسبب افتقار کے اپنے فقر کو تیری طرف رفع و حوالہ کرتا ہون ۱۲

مَالِی سِوَی قَرْعِی لِبَابِکَ حِیْلَةٌ
فَلَئِنْ رُدِدْتُ فَاَیَّ بَابٍ اَقْرَعُ

وَمَنِ الَّذِیْ اَدْعُوْا وَاَهْتِفُ بِاسْمِهٖ
اِنْ کَانَ فَضْلُکَ عَنْ فَقِیْرِکَ یَمْنَعُ

حَاشَا لِجُوْدِکَ اَنْ تُقَنِّطَ عَاصِیًا
اَلْفَضْلُ اَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ اَوْسَعُ

ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَی النَّبِیِّ وَاٰلِهٖ
خَیْرِ الْاَنَامِ وَمَنْ بِهٖ یُتَشَفَّعُ

اور بعض استغاثات سے وہ استغاثہ مبارک ہے کہ جو کوئی نیمہ شب مین بار بار اسکو کرے تو دعا اُسکی مستجاب ہو اور وہ اشعار یہ ہین

لَبِسْتُ ثَوْبَ الرَّجَا وَالنَّاسُ قَدْ رَقَدُوْا
وَبِتُّ اَشْکُوْا اِلٰی مَوْلَایَ مَا اَجِدُ

وَقُلْتُ یَا اَمَلِیْ فِیْ کُلِّ نَائِبَةٍ
وَمَنْ عَلَیْهِ لِکَشْفِ الضُّرِّ اَعْتَمِدُ

اَشْکُوْا اِلَیْکَ اُمُوْرًا اَنْتَ تَعْلَمُهَا
مَالِیْ عَلٰی حَمْلِهَا صَبْرٌ وَّلَا جَلَدُ

وَقَدْ مَدَدْتُ یَدِیْ بِالذُّلِّ مُبْتَهِلًا
اِلَیْکَ یَا خَیْرَ مَنْ مُدَّتْ اِلَیْهِ یَدٌ

فَلَا تَرُدَّنَّهَا یَا رَبِّ خَائِبَةً
فَبَحْرُ جُوْدِکَ یُرْوِیْ کُلَّ مَنْ یَرِدُ

اور واضح ہو کہ ان اشعار مین اشارہ ہے طرف قول نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

لہ میرے لیے سواے تیرے دروازہ کھٹکھٹانے کے اور کیا حیلہ ہے سو اگر تو مجھے ہنکا دے تو مین پھر کس کی درکوبی کرون اور کون شخص ہے جس کو مین بلاؤن اور اُس کا نام لے کر پکارون اگر تیرا فضل تیرے فقیر سے باز رکھا جائے یعنے اگر تیرا فضل باز رہے تو پھر کس کو پکارون + بعید ہے تیری جود سے کہ وہ کسی کو محروم وما یوس کرے کیونکہ فضل تیرا بزرگ ہے اور مواہب بخشش تیرے بہت ہین + پس صلوٰۃ وسلام نازل ہو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اُن کی آل پر جو بہترین مخلوقات ہین اور جن کے وسیلہ سے شفاعت کی اُمید ہے ۱۲ لہ مین جامہ امید یعنی دعاے آرزو پہنے ہون اور حال یہ ہے کہ لوگ سوتے ہین یعنے غافل ہین دُعا کرنے سے اور مین ہمیشہ شکایت کرتا ہون اپنے مالک کی طرف اس بات کی کہ جو مین اپنے مین پاتا ہون + اور مین کہتا ہون اے میری آرزو بیچ حالت ہر نا امیدی کے اور کون ہے کہ جس پر نقصان کے دفع کرنے مین اعتماد کرون + شکایت تجھ سے اُن امور کی کرتا ہون جس کو تو ہی خوب جانتا ہے کیونکہ مجھے اس کے اُٹھانے پر نہ صبر ہے نہ قوت + اور بتحقیق کہ مین نے اپنا ہاتھ پھیلایا ہے تیری طرف ساتھ خواری کے اور زاری کرنے کے اے وہ خداوند جس کی طرف ہاتھ پھیلے ہین + پس چاہیے اے میرے پروردگار میرے ان ہاتھون کو نا امید نہ پھیر کیونکہ تیرا جود وکرم اُس شخص کو جو وارد ہوتا ہے سیراب کرتا ہے ۱۲

کے چنانچہ فرمایا ہے اِنَّ اللّٰہَ حَیِیٌّ کَرِیْمٌ یَسْتَحْیِیْ مِنْ عَبْدِہٖ اَنْ یَّرْفَعَ اِلَیْہِ کَفَّیْہِ ثُمَّ یَرُدُّھُمَا صِفْرًا خَائِبَیْنِ انتھی اور بعض استغاثات سے یہ اشعار ہین

اِلَیْکَ رَسُوْلَ اللّٰہِ اَشْکُوْ نَوَائِبًا	مِنَ الدَّھْرِ لَا یَقْوٰی لَھَا الْمُتَحَمِّلُ
وَاِنِّیْ لَاَرْجُوْ اَنَّھَا بِکَ تَنْجَلِیْ	فَاَنْتَ لِیْ جَاہٌ وَّحِصْنٌ وَّمَعْقِلُ

بعد ان ابیات کے ہزار بار ان کلمات کو کہے یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْتَ غِیَاثِیْ فَاَغِثْنِیْ فِیْ شِدَّتِیْ فَاَمَّا بعض علمانے کہا ہے کہ جس شخص کو پیش گاہ خداوند عالم کوئی حاجت درپیش ہو تو ہمیشہ ان ابیات کی مواظبت رکھے اور جملہ آفات مین اور جملہ اوقات مین اکثر و مکرر پڑھا کرے کہ برائے قضائے حاجات کے مجرب ہے اور وہ ابیات یہ ہین

یَا رَبِّ ھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا	وَاجْعَلْ مَعُوْنَتَکَ الْحُسْنٰی لَنَا مَدَدًا
وَلَا تَکِلْنَا اِلٰی تَدْبِیْرِ اَنْفُسِنَا	فَالنَّفْسُ تَعْجِزُ عَنْ اِصْلَاحِ مَا فَسَدَا
اَنْتَ الْعَلِیْمُ وَقَدْ وَجَّھْتُ مِنْ اَمَلِیْ	اِلٰی رَجَائِکَ وَجْھًا سَائِلًا وَّیَدًا
وَلِلرَّجَاءِ ثَوَابٌ اَنْتَ تَعْلَمُہٗ	فَاجْعَلْ ثَوَابِیْ دَوَامَ السِّتْرِ لِیْ اَبَدًا

اور منقول ہے سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی ان دونون بیتون کو چراسی مرتبہ پڑھکر دعا مانگے تو حق تعالے اس کی سختی دور کرے گا اور وہ بیتین یہ ہین۔

لہ بتحقیق کہ حق تعالے دائم الحیات اور کریم اور سخی ہے اپنے بندے سے حیا کرتا ہے اس بات کی کہ وہ اپنے دونون ہاتھ اس کی طرف بلند کرے پھر اُن دونون ہاتھون کو خالی و مایوس پھیر دے ۱۲ ؎ تیرے ہی طرف یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) مین شکایت اپنے ایذاؤن کی کرتا ہون زمانے کے ہاتھ سے کہ کوئی اس مصیبت کے اُٹھانے کی قوت نہین رکھتا ہے + اور مین اُمید وار ہون اس بات کا کہ وہ مصیبت تیری اعانت سے کھل جاوے اس لیے کہ بے شبہہ میرے لیے تو ہی پناہ ہے اور تو ہی میرا قلعہ ہے اور میری جائے پناہ ہے ۱۲ ؎ یا رسول اللہ تو میرا تکیہ گاہ اور پشت و پناہ ہے سو فریاد رسی کر میری حالت شدت مین ۱۲ ؎ اے میرے پروردگار رشد و سامان ہمارے کام کا مہیا کر اور اپنی اعانت خیر کو ہمارے لیے مددگار کر اور ہم کو حوالہ نہ کر طرف ہمارے نفسون کے کیونکہ ہر نفس عاجز ہے اصلاح اس چیز سے جو فاسد ہو گئی + تو عالم ہے اور حال یہ ہے کہ مین نے اپنی امید کا رُخ طرف تیری امید بر آری کے کیا اس طرح کہ مین سوال کرنیوالا ہون تیری طرف منھ کرنیوالا ہون اور ہاتھ پھیلانے والا + اور امید واری کے لیے ثواب واجب ہو کہ اُسکو تو خوب جانتا ہے سو میرے ثواب کو میرے لیے ہمیشہ کا پردہ پوشی کر جو ہمیشہ رہے ۱۲۔

اَیُدْرِکُنِی ضَیْمٌ وَّاَنْتَ ذَخِیْرَتِی	وَاُظْلَمُ فِی الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِی
وَعَارٌ عَلٰی رَاعِی الحِمٰی وَھُوَ قَادِرٌ	اِذَا ضَاعَ فِی البَیْدَا عِقَالُ بَعِیْرِی

باب اٹھارھوان ذکر مین اذکار وادعیہ صبح ومسا ومیانہ روز بذکر فوائد متعلقہ بحفظ ایمان و دعائے اول و آخر سال ودعائے عاشورہ وغیرہ کے

چنانچہ بعض اذکار سے یہ ہے کہ صبح وشام سات بار یہ ذکر کرین حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بعد ازان تین بار یہ دعا پڑھین بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پھر صبح وشام سورۂ اخلاص اور معوذتین تین تین بار پڑھا کرین اور ابوداؤد نے اپنی کتاب سنن مین بسند جید وثقہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے اور اس روایت کو کسی نے ضعیف نہین کہا ہے چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی جب صبح ہووے تو یہ ذکر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَمَلٰٓئِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ ایک مرتبہ پڑھے گا اُس شخص کے چہارم کو حق تعالےٰ

ـه کیا مجھے پکڑے گا کوئی ظالم حالانکہ تو میرا ذخیرہ خواہ ہو اور کیا مین ظلم کیا جاؤن گا دنیا مین حالانکہ تو میرا ناصر ومددگار ہے اور عار ودشوار ہے شبان پر اپنے تئین باز رکھنا باوجود قادر ہونے کے اُسوقت جب گم ہوتا ہو بیابان مین عقال شتر کا یعنی شبان وتوانا وقادر پر ننگ ہے باز رکھنا اپنے تئین کہ کوئی شتر بیابان مین ریسمان گم کرے اور کھلجاوے تاکہ وہ کسی طرف چلاجاوے اور گم ہوجاوے ۱۲ ـه میرے لیے بس ہو اور کافی ہو وہ اللہ جسکے سوائے کوئی لائق الوہیت کے نہین ہے اُسی پر میرا توکل ہو اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا ۱۲ ـه بنام اُس خداوند کے کہ جسکے نام کے ساتھ کوئی چیز نہ زمین مین ضرر کرتی ہے اور نہ آسمان مین اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ۱۲ ـه الٰہی ہر آئینہ مین نے صبح کی ہے اس حالت مین کہ مین گواہ کرتا ہون تجھ کو اور تیرے حاملان عرش کو اور تیرے ملائکہ اور تیری جمیع خلق کو اپنے اس اقرار پر کہ بے شبہ توہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوائے کوئی لائق الوہیت کے نہین ہے اور فرد ویکتا ہو کوئی تیرا شریک وہمسر نہین اور مین تجھ کو اور سب فرشتون وغیرہ کو اس بات پر گواہ کرتا ہون کہ ہر آئینہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور تیرے پیغمبر ہین ۱۲ ـه

آتش جہنم سے آزاد کرے گا یعنی اُسکو چوتھائی آزادی ہے اور اگر دو بار پڑھے گا تو اس کو نصف آزاد کرے گا اور اگر تین مرتبہ پڑھے گا تو اسکی تین چوتھائیان آزاد کرے گا اور جو کوئی چار بار پڑھیگا تو حق تعالےٰ اسکو بالکل آزاد کرے گا اور یہی دعا شام کو پڑھی جاتی ہے تو بدل اَصْبَحْتُ کے اَللّٰھُمَّ اَمْسَیْتُ کہا جائے اور مین نے بخط بعض علمار کے لکھا ہوا دیکھا ہے کہ جب آدمی اپنے نفس یعنی اپنی ذات مین کوئی وحشت ۔ وحشت شیطان سے پاوے یا جبکہ کسی شخص کا دیکھکر اسکو شیطان گمان کرے یا اپنے دل مین کچھ وسوسہ و خدشہ پاوے یا ایسا کوئی امر نظر آوے جو اس کو پریشان کرے تو چاہیے کہ یہ کلمات پڑھے کہ یہ دعا محمد بن واسع کی ہے اور وہ یہ ہے ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ سَلَّطْتَ عَلَیْنَا شَیْطَانًا عَدُوًّا لَّنَا بَصِیْرًا بِعُیُوْبِنَا مُطَّلِعًا عَلٰی عَوْرَاتِنَا یَرَانَا ھُوَ وَقَبِیْلُهٗ مِنْ حَیْثُ لَا نَرَاھُمْ اَللّٰھُمَّ فَاَیِسْهُ مِنَّا كَمَا اٰیَسْتَهٗ مِنْ رَحْمَتِكَ وَقَنِّطْهُ مِنَّا كَمَا قَنَّطْتَهٗ مِنْ عَفْوِكَ وَبَاعِدْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ كَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ جو کوئی اس دعا کو وقت صبح پڑھا کرے وہ تا شام امن مین رہے گا اور جو کوئی اس کو شام کے وقت پڑھے وہ صبح تک امان مین رہے گا ۔ اور بعض ادعیہ و اذکار سے تلاوت کرنا سبع منجیات کا یعنے ہفت سورہ جو نجات دہندہ ہین کربات و آفات سے وہ سورۃ السجدہ اور سورۂ یٰس اور سورۂ دخان اور سورۂ واقعہ و سورۂ ملک و سورۂ ہل اتیٰ و سورۃ البروج ہین چنانچہ بعض علمار نے کہا ہے کہ جو کوئی ان سورتون کی تلاوت صبح و شام کرے تو وہ نجات پاوے گا جمیع آفات سے اور تجھ کو باز رکھنے والی ہین صعوبات سے اسی سبب سے یہ سب سورتین نامزد بہ منجیات ہین نقل ہے کہ ایک شخص ابو درداء کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ تمھارا گھر جل گیا انھون نے کہا حق تعالےٰ ایسا نہین ہے کہ ایسا کرے تب اس شخص نے کہا البتہ آگ تمھارے گھر کے قریب آچکی تھی مگر بجھ گئی سو یہ کیونکر ہوا یہ سن کے ابو درداء نے کہا مین نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا ہے فرماتے تھے جو کوئی ان کلمات کو وقت صبح

ا؎ یا اللہ ہر آئینہ تو نے شیطان کو ہم پر مسلط کیا ہے اور وہ ہمارا دشمن اور ہمارا عیوب مین ہے ہماری پوشیدہ باتون پر مطلع ہے اور وہ اور اُس کے ساتھی یعنے اس کے ہمجنس ہم کو دیکھتے ہین اس طرح کہ ہم انکو نہین دیکھ سکتے ہین یا اللہ اس کو نا امید کر ہم سے جیسا تو نے اپنی رحمت سے اُس کو مایوس کیا ہے اور اسکو بے آس کر ہم سے جیسا تو نے اس کو اپنے عفو سے بے آس کیا ہے اور درمیان ہمارے اور اس کے دوری کو جیسا تو نے درمیان اس کے اور اپنی جنت کے دوری کی ہے اے ارحم الراحمین ۱۲۔

کہا کرے تو شام تک اس کو مصیبت نہ پہونچیگی اور وہ کلمات یہ ہین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم
بِسْمِ اللّٰہِ[1] اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاءْ لَمْ یَکُنْ
اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی
کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا وَّاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ غَیْرِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّ وَلِیَّ اللّٰہُ
الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور بعض اذکار مین سے دعائے
خضر والیاس علیہما السلام ہو کہ ہر صبح و شام اس کو تین تین مرتبہ پڑھا کرے وہ یہ ہے بِسْمِ[2] اللّٰہِ
مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اللّٰہُ

دعاے خضر والیاس علیہما السلام

[1] بنام خدائے عز وجل یا اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے کوئی لائق الوہیت نہین ہے سواے تیرے تجھی پر مین نے
تکیہ و بھروسا رکھا ہو اور تو ہی پروردگار عرش عظیم ہو اور نہ قوت ہے نہ طاقت مگر خداے بزرگ و برتر کی مدد
سے جو کچھ حق تعالے چاہتا ہے وہی ہوتا ہے جو وہ نہین چاہتا ہو نہین ہوتا ہے مین اقرار کرتا ہون اس امر کا کہ
حق تعالے ہر شے پر قادر ہے اور ہر آئینہ حق تعالے نے اپنے علم سے ہر شے کا احاطہ کیا ہے اور ہر چیز کے عدد کو
شمار کر لیا ہے اور بتحقیق کہ قیامت آنیوالی ہو اسمین شک نہین اور حق تعالے اُٹھا دیگا اُن لوگون کو جو قبرون
مین ہین یا اللہ مین تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہون اپنے نفس کی شرارت سے اور غیر کی شرارت سے اور شرارت
سے ہر ایک جاندار کے جو زمین پر چلتا ہو کہ تو ہی اسکی پیشانی پکڑنے والا ہے یعنی اُس کی چوٹی تیرے ہاتھ مین
ہے بے شبہ میرا پروردگار راہ راست و استوار پر ہے یعنے طریق محکم و انصاف پر ہے اور تو ہی ہر شے پر
نگہبان ہے ہر آئینہ میرا ولی و مالک ہے وہ اللہ جس نے نازل کی ہے کتاب اور وہ دوست رکھتا ہو صالحین کو
پھر اگر وہ لوگ روگردانی کرین تو اُن سے کہدے کہ مجھے کافی و بس ہو وہ حق تعالے جسکے سواے کوئی لائق الوہیت
نہین ہے اُسی پر مین نے تکیہ و بھروسا کیا ہے اور وہ صاحب عرش بزرگ کا ہے ۱۲ [2]
شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے اُس امر کو جو چاہتا ہے اللہ اور نہین پہونچاتا ہے خیر کو کوئی شخص
سواے اللہ کے بنام خدا وہ چیز ہے جو چاہتا ہے خدا اور نہین دور کرتا ہے برائی کو کوئی سوائے
حق تعالے کے ۱۲۔

فضیلت ماشاء اللہ

بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ وَمَا بِکُمْ مِنْ نِعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور نقل روایت کی ہے عبداللہ بن امام احمد نے کتاب زوائد الزہری مین یحیی بن سلیم الطائفی سے اور اُس نے روایت کی ہو اُس شخص سے جس نے اُس سے ذکر کیا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے اپنی حاجت طلب کی سو برآرندہ حاجات نے موسیٰ پر تاخیر کی تب انھون نے یہ کلمہ کہا ماشاء اللہ تو دفعۃً برآمد حاجت اُنکے سامنے آئی چنانچہ اُنھون نے اپنے پروردگار سے اس امر مین سوال کیا یعنے در بارہ اول تاخیر و بعدہٗ تاثیر کے تب انکی طرف وحی ہوئی اور ارشاد ہوا کیا تو نے معلوم نہین کیا کہ یہ جو تیرا قول تھا ماشاء اللہ اُسکے سبب سے جملہ حوائج جو تو نے طلب کیا برآمد ہوئی اور نقل روایت کی ہے ابوداؤد اور نسائی اور ابن السنی اور ابونعیم نے روایت وظائف روز و شب مین بعض دختران نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس صاحبزادی کو تعلیم فرماتے تھے کہ جب کرو صبح یا شام یعنے جب صبح اور شام ہو تو یہ ذکر کیا کرو کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاءْ لَمْ یَکُنْ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا چنانچہ جو کوئی ان کلمات کو وقت صبح کہا کرے تو وہ محفوظ رہے گا شام تک اور جو کوئی ہنگام شام پڑھا کرے گا تو وہ امان مین رہے گا صبح تک اور نقل روایت کی ہے نسائی اور بزار اور حاکم اور ابن ابی الدنیا اور مستغفری نے انس رضی اللہ عنہ سے کہ انھون نے کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کون چیز تجھ کو مانع ہے کہ تو سُنے اُس امر کو جس کی مین تجھ کو وصیت کردون وہ یہ ہے کہ جب تو صبح کرے اور جو وقت تو شام کرے تو یہ ذکر کیا کر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ فَاَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ کُلَّہٗ

وظیفہ روز و شب

ف[1] وباسم اللہ ماشاء اللہ جو کچھ کو پہونچی ہر نعمتو نسے وہ منجانب حقتعالے ہی ۱۲ ف[2] ان عبارات کا ترجمہ بہت جگہ لکھا جا چکا ہے ۱۲

ف[3] مین تسبیح کرتا ہون حق تعالے کی اور حمد کرتا ہون اُسکی پاکسم وہ اللہ صاحب عظمت و جلیل اور قوت و توانائی حاصل نہین ہوتی مگر بتوفیق الٰہی جو کچھ حق تعالے چاہتا ہو وہی کرتا ہو اور جو امر وہ نہین چاہتا ہو وہ نہین ہوتا اور مین خوب جانتا ہون کہ حق تعالے ہر شے پر قادر ہو اور ہر آئینہ حق تعالے نے البتہ احاطہ کیا ہو ہر شے کا اپنے علم سے ۱۲ ف[4] یعنی یا حی یا قیوم مین تیری رحمت کے ساتھ استغاثہ و فریاد کرتا ہون کہ میرے تمام احوال کی اصلاح کر ۱۲۔

ذکر صبح وشام برائے شفا سے ننانوے آزار

وَلَا تَکِلْنِی اِلٰی نَفْسِی طَرْفَۃَ عَیْنٍ اور روایت کی مستغفری نے حضرت علیؑ سے کہ اُنھون نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب تو صبح کرے تو تین مرتبہ اور جب شام کرے تو تین مرتبہ اس ذکر کو پڑھا کر کہ ہر آئینہ یہ ذکر موجب شفا ہے ننانوے آزار سے کہ ادنیٰ اور کمتر ان مین سے ہم وغم ہے اور وہ ذکر یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور روایت کی ہے احمد اور دارمی اور ترمذی نے اور ابن السنی نے اسکو حدیث حسن کہا ہے اور نقل کی ہے کتاب دعا مین اور ذکر کیا ہے بیہقیؒ نے کتاب شعب الایمان مین معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے اُنھون نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا آنحضرتؐ نے جو کوئی وقت صبح یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے گا۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وبعد ازان ہر سہ آیات آخر سورہ حشر سے تلاوت کرے یعنی ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ تا آخر سورہ چنانچہ ان کلمات کو مع ہر سہ آیات کے وقت صبح پڑھا کرے گا تو حق تعالیٰ ستر ہزار ملک کو مقرر کرے گا کہ وہ اس شخص پر صلوٰۃ یعنی رحمت الٰہی تا شام بھیجا کرین گے اور اگر وہ شخص اُس دن مین مرے گا تو بخشا جائے گا اور اگر انھین چیزون کو وقت شام پڑھے گا تو وہ بھی بمنزلہ عمل صباح کے محسوب ہوگا اور ابن مردویہ نے اپنی تفسیر مین ابی امامہ سے روایت کی ہے اُنھون نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو تین بار تعوذ اور استعاذہ کرے ساتھ حق تعالیٰ کے شیطان رجیم سے یعنی خدا کے ساتھ شیطان سے پناہ مانگے اس طرح کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ط بعد ازان تینون آیات آخر سورہ حشر کی تلاوت کرے تو حق تعالیٰ اُس کے لیے ستر ہزار فرشتے بھیجے گا جو شیاطین جن وانس کو اس شخص سے دور کرین اور اگر یہ شخص کلمات استعاذہ اور ہر سہ آیات آخر حشر کو وقت شب پڑھے گا تو وہ فرشتے حفاظت اسکی شیطان سے صبح تک کرین گے اور اگر صبح کو کہے گا تو شام تک محافظت کرینگے اور ابن مردویہ نے انس رضی اللہ عنہ سے اور اُنھون نے نبی علیہ السلام سے مثل روایت مذکور کے روایت کی مگر یہ کہ اُس مین دس مرتبہ استعاذہ کرنا شیطان رجیم سے ذکر کیا ہے ونیز ابن مردویہ نے انس رضی اللہ عنہ سے اور اُنھون نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص آخر آیات سورہ حشر کی تلاوت کرے وبعد ازان وہ اُس روز یا شب مین وفات پائے تو سائر خطا وگناہ

لہ اور ایک چشم زدن بھی میرے تئین میرے نفس کے حوالے نہ کر۔

جو اُس نے کیے ہوں گے تو حق تعالیٰ اُس سے درگذر کرے گا اور ابن ابی شیبہ نے ابراہیم سے نقل روایت کی ہے کہ اُنھوں نے کہا جو کوئی شخص وقت صبح اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ دس مرتبہ کہا کرے گا تو دوسری صبح تک شیطان رجیم سے محفوظ رہے گا اور ابن السنی نے ابو درداء رضی اللہ عنہ سے اور انھوں نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ فرمایا جو شخص باوقات صبح و شام حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ سات بار ذکر کرے گا تو جو کچھ اس شخص کے باعث ہم و غم ہے امور دنیا و آخرت سے حق تعالیٰ اُس سے اُسکو کفایت وحمایت کرے گا اور ابو داؤد نے بھی اس روایت کو ابی الدرداء سے بطریق موقوف نقل کیا ہے اور ابن ابی شیبہ نے عبدالرحمن بن آبزی سے روایت کی ہے اُنھوں نے کہا کہ جب رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کرتے تھے تو یہ ذکر فرماتے تھے اَصْبَحْنَا[1] وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْکِبْرِیَاءُ وَالْعَظَمَۃُ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّیْلُ وَالنَّھَارُ وَمَا فِیْھِمَا لِلّٰہِ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ ھٰذَا النَّھَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَہٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَہٗ نَجَاحًا اَسْئَلُکَ خَیْرَ الدُّنْیَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور صحیحین یعنے صحیح بخاری و صحیح مسلم مین یہ حدیث وارد ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے براء ابن عازب کو حکم کیا کہ وہ بوقت اپنے خواب شب کے یہ دعا پڑھا کرے رَبِّ[2] اِنْ قَبَضْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْھَا وَاِنْ اَرْسَلْتَھَا فَاحْفَظْھَا بِمَا تَحْفَظُ بِہٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ اور بعض علماء نے کہا ہے کہ جب کوئی شخص شام کرے گا یا جو وقت کسی مکان مین داخل ہو

ف۱ ہم نے صبح کی اور تمام عالم نے صبح کی اس حالت مین کہ ہم اور سب اللہ ہی کے بندے ہین اور تمام بزرگواری و عظمت اور تمام خلق اور کل امر اور سائر شب و روز اور جو کچھ ان دونوں مین واقع اور حادث ہوتی ہین سب اللہ ہی کے واسطے سزاوار ہین کہ وہ فرد و یکتا ہے کوئی اُس کا شریک و ہمسر نہین یا اللہ اس روز کے اول کو میرے حق مین صلاح کر اور درمیان روز کو فلاح کر اور اُس کا آخر میرے لیے رفاہ و مخلصی کر مین تجھ سے سوال کرتا ہون بہتری دنیا کے لیے یا ارحم الراحمین ۱۲

ف۲ اے میرے پروردگار اگر تو میری جان کو قبض کرے تو اُس پر رحم کر اور اگر اُس کو چھوڑ دے تو اُس کو محفوظ رکھ بواسطہ اُس حفظ و امان کے جس سے تو حفاظت اپنے صالحین بندگان کی کرتا ہے ۱۲۔

تو یہ استعاذہ تین مرتبہ پڑھ لیا کرے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اور
جب ارادہ خواب شب کا کرے تو چاہیے کہ آیۃ الکرسی اور آخر سورہ بقر یعنے لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
تا آخر سورہ اور تین آیتیں آخر سورہ اعراف کی یعنی اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ تا مُحْسِنِیْنَ اور آخر سورہ
توبہ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ تا آخر اور آخر سورہ حشر کو اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ
تا آخر سورہ اور سورۃ الاخلاص اور معوذتین تین تین مرتبہ یہ سب چیزیں پڑھکر خواب کرلے
اور روایت کی ہے دارمی لے اور ابن المنذر نے اپنی تفسیر میں اور طبرانی نے ابن مسعود سے
انھوں نے کہا جو کوئی شب کو کسی مکان میں دس آیتیں سورہ بقر سے پڑھا کرے تو اس
گھر میں شیطان داخل نہ ہوگا اور تفصیل دس آیات کی یہ ہے کہ چار آیتیں اول سورہ بقر
سے اور آیۃ الکرسی اور دو آیتیں بعد آیت الکرسی اور آیات خاتمہ سورہ بقر یعنے لِلّٰہِ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ تا آخر سورہ اور بزار نے عبد الرحمن بن عوف سے نقل کی ہے
انھوں نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص ہر روز صبح و شام اس
ذکر کو پڑھا کرے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ
وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ چنانچہ گناہ اسکے
بخشے جائینگے اگرچہ کف دریا سے کئی حصہ زیادہ ترہوں اور بزار نے ابو المنذر الجہنی
سے حدیث نقل کی ہے اُنھوں نے کہا میں نے عرض کی یا رسول اللہ مجھ کو افضل الکلام
تعلیم کیجیے حضرت نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس ذکر کو ہر روز سو مرتبہ پڑھا کر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ چنانچہ اُس روز تو بہترین مردم ہوگا ازروے اعمال کے مگر وہ شخص

آیات دافع دخول شیطان

ذکر صبح وشام

ذکر افضل الکلام

لہ میں پناہ مانگتا ہوں بواسطہ اُن کلمات الٰہی کے اُن چیزوں کے جو خلق ہوئی ہیں ۱۲ سلہ لا اکراہ فی الدین سے تا
خالدون یہ دونوں آیتیں بعد آیۃ الکرسی کے واقع ہیں کیونکہ ادبا کے نزدیک آیۃ الکرسی العلی العظیم تک ہے ۱۲ سلہ نہیں ہے
کوئی لائق الوہیت سواے اللہ کے جو فرد و یکتا ہو اُسکا کوئی شریک و ہمسر نہیں اور اُسکے لیے جمیع حمد سزاوار ہیں اور وہی پیدا
کرتا ہو اور موت دیتا ہے اور وہی ایسا زندہ و پایندہ ہے جو فوت نہ ہوگا اور اُس کے ہاتھ میں جملہ خیر ہیں اور
وہی ہر شے پر قادر ہو ۱۲ سلہ متن میں یہ عبارت ہے فانک یومئذ افضل الناس عملاً یعنے لفظ یومئذ سے مراد
وہ روز ہے جس روز وہ شخص اس ذکر کو پڑھے گا اور اس لفظ سے روز قیامت بھی ہو یعنے قیامت میں وہ شخص
ازروے عمل کے بہترین مردم ہوگا ۱۲

کہ وہ بھی اس ذکر کو پڑھے گا (یعنی ہم کو برفضیلت تو نہ ہوگی مگر اسکے برابر ہوگا) اور صحیحین مین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انھون نے کہا کہ ہر آئینہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس ذکر کو کہا کرے گا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ چنانچہ اُسکے لیے ثواب برابر آزادی دس گردن کے ہوگا یعنے دس غلام آزاد کرنے کا اجر ہوگا اور اُسکے لیے سو حسنات لکھے جاوینگے اور اُس سے سو سیئات درگذر کیے جاوین گے اور اُس کے حق مین وہ ذکر بمنزلہ حرز و پناہ کے ہوگا شیطان سے شام تک اور کوئی شخص اُس سے افضل عمل مین نہ ہوگا مگر وہ شخص جس نے اس سے زیادہ تر عمل اس ذکر کا کیا ہوگا اور یہ حدیث بھی صحیحین بخاری اور مسلم مین الفین ابوہریرہ رض سے وارد ہے کہ ہر آئینہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس ذکر کو کہے گا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ چنانچہ اُسکی خطائین اُس سے فرد ہوجائین گی اگرچہ کثرت مین بمثل کف دریا ہونگی اور صحیح مسلم مین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے بتحقیق کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کہا کرے گا تو گناہ اُسکے بخشے جاوین گے اگرچہ کثرت مین بقدر کف دریا کے ہون گے اور طیبی نے بشرح لفظ یوم کے جو حدیث مین وارد ہے یہ کہا ہے کہ یوم مطلق ہے اُس سے قید کسی وقت کی اوقات سے معلوم نہین ہوتی طیبی کے سوائے اورون نے یہ کہا ہے کہ ظاہر اطلاق مشعر ہے اس امر پر کہ اس ذکر کو سو مرتبہ ہر روز کہنے سے بہر تقدیر اجر مذکور حاصل ہوگا خواہ اُسکو ایک جلسہ مین متوالی و پیہم پڑھین خواہ متفرق جلسون مین ادا کرین کہ منجملہ سو بار کے کچھ شروع روز مین پڑھین اور کچھ آخر روز مین تمام کرین اور صحیح بخاری اور صحیح مسلم مین ابو موسیٰ اشعری سے منقول ہے انھون نے کہا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم لوگون کو ایک خزانہ بتا دون جو گنجینہ ہائے جنت سے ہے مین نے عرض کی ہان یا رسول اللہ ارشاد کیجیے فرمایا یہ پڑھا کرو لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور ایک حدیث صحیح مین یون وارد ہوا ہے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ دوا ہے واسطے ننانوے آزار کے کہ کمترین آزار اُن مین سے ہم و غم ہے اور بزار نے عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے انھون نے کہا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ تو اُس کے لیے جنت مین ایک نخل نصب کیا جاتا ہے اور بخاری و مسلم مین

ذکر ازالۂ خطا

فضیلت لاحول ولا قوۃ

فضیلت سبحان اللہ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انھون نے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دو کلمے ایسے ہین کہ خفیف و سبک ہین زبان پر اور سنگین و گران ہین وزن میزان مین اور وہ دونون کلمہ محبوب و پسندیدہ ہین پیش حق سبحانہ وتعالے کے وہ یہ ہین سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اور صحیحین مین سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہو کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ برگزیدہ ترین کلام پیش حق سبحانہ وتعالے یہ تسبیح اربعہ

فضیلت تسبیح اربعہ

ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور ان چارون کلمون مین سے جس کلمے سے شروع کرے کچھ ہرج نہین ہے اور صحیح بخاری مین شداد بن اوس سے مروی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بزرگترین استغفار یہ کلمات ہین اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ[1] چنانچہ اس دعا کو جو شخص وقت شام پڑھے گا اور شاید کہ شب کو مرجاوے تو داخل جنّت ہوگا یہ فرمانا شک راوی ہے یا وہ شخص اہل جنّت سے ہے اور جب انھین کلمات کو وقت صبح پڑھے اور اُس دن مین مرے گا تو مثل اُن اجزا کے ہے کہ داخل جنّت ہو یا یہ کہ اہل جنّت ہوگا[2] اور بیہقی نے مجموعہ دعوات مین انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو بندہ مرد یا عورت ہر روز ستر بار استغفار بجا لاویگا تو حق تعالے اُسکے سات سو گناہ بخشے گا و بتحقیق اکہ وائے و ہلاکت ہے اس شخص کے لیے کہ جو ایک شب و روز مین سات سو سے بھی زیادہ گناہ کرے۔ اور احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ ان سب نے اپنے طرق سے ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

[1] یا اللہ تو میرا پروردگار ہے نہین کوئی لائق الوہیت کے سوائے تیرے کہ تو نے مجھے پیدا کیا اور مین تیرا بندہ ہون اور جہانتک مین استطاعت رکھتا ہون تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر قائم ہون اور مین پناہ مانگتا ہون ان کامون سے جو مین نے کیے ہین اور مین اقرار کرتا ہون تیری نعمتون کا جو مجھ پر بسزا دل ہین اور اقرار کرتا ہون اپنے گناہون کا سو مجھے تو بخشدے کیونکہ کوئی نہین بخشتا ہے گناہون کو سوائے تیرے ۱۲

[2] اصل عربی مین اس جگہ یون ہے فمات دخل الجنۃ او کان من اہل الجنۃ یعنے راوی کو اس مین شک ہے کہ دخل الجنۃ فرمایا یا کان من اہل الجنۃ فرمایا لفظ بعینہٖ راوی کو یاد نہین ہے ورنہ باعتبار مآل کے معنے دونون کے ایک ہین واللہ اعلم ۱۲ سید جعفر علی عفی عنہ۔

سے روایت کی ہے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص اپنے اوپر لازم کرے گا
اس استغفار کو تو حق تعالےٰ اُسکے لیے ہر تنگی سے کشایش کرے گا اور ہم وغم سے نجات دیگا
اور اس کو روزی عطا کرے گا جہان سے وہ گمان نہ رکھتا ہوگا اور طبرانی نے کتاب الاوسط
مین اور خرائطی و ابن مردویہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اُنھون نے
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص وقت صباح سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَبِحَمْدِہٖ لاکھ ہزار بار کہے گا تو اس نے اپنی جان کو حق تعالےٰ سے خرید کر لیا چنانچہ آخر روز
اس کا ایسا ہوگا کہ وہ عتیق اللہ یعنے آزاد کردۂ خدا ہوگا جہنم سے اور حافظ الہیثمی نے
مجمع الزوائد مین بعد ایراد اس حدیث کے یہ کہا ہے کہ اس حدیث کو طبرانی رضی اللہ عنہ
نے اوسط مین روایت کیا ہے اور اُس مین وہ شخص بھی راوی ہے جسکو مین نہین جانتا ہون
انتہی اور واضح ہو کہ یہ فوائد جلیلہ ایسے ہین کہ جن کی محافظت کرنی اور مداومت رکھنی سزاوار ہے ہم
حق تعالےٰ سے سوال کرتے ہین کہ اس مین سے ہم کو بھی کسی قدر کی توفیق بخشے اور مشابہ اسی
فائدہ کے وہ طریقہ اور وہ عمل ہے جو دست بدست بزرگان صوفیہ کے چلا آیا ہے اور وہی
ذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ستر ہزار بار ہے اور وہی لوگ ذکر کرتے ہین کہ جو کوئی اس ذکر کا عمل کرے گا
تو حق تعالےٰ بواسطہ اس ذکر کے اس کی گردن کو جہنم سے آزاد کرے گا اور اُسی کہے بھاؤ سے
حق تعالےٰ نے اسکی ذات کو خرید کیا ہے یعنے نکال لیا ہے آتش دوزخ سے اور وہ لوگ اس
ذکر عمل و فعل پر محافظت کرتے ہین اپنے نفس کے لیے اور ان لوگون کے لیے جو اُن کے اہل مین
سے مر گئے ہین اور واسطے اپنے برادران کے اور اسی عمل کو امام یافعی و عارف کبیر محبوی
ابن عربی نے ذکر کیا ہے اور وصیت کی ہے اوپر محافظت کے اور بزرگوار صوفیہ نے یہ بھی ذکر کیا ہے
کہ دربارۂ اس عمل کے خبر نبوی بھی وارد ہوئی ہے اور انھین لوگون نے یہ بھی حکایت کی ہے کہ
ایک جوان صالح تھا اہل کشف سے کہ اسکی مان مر گئی تو اُس نے لبشور تمام بکا کی اور اس پر
ایسا غش طاری ہوا کہ وہ بیہوش ہو کر گر پڑا چنانچہ لوگون نے سبب اس شدت کے زاری
نالے سے سوال کیا تو اس جوان نے بیان کیا کہ مین نے اپنی مادر کو آتش دوزخ مین دیکھا
ہے اتفاقاً اسوقت ایک مرد مشائخ صوفیہ مین سے وہان حاضر تھا اور وہ عمل ستر ہزار بار
کر چکا تھا اور ارادہ رکھتا تھا کہ اس عمل کو اپنی ذات کے لیے موہوب و مبذول کرے یعنے
اس کا نفع اپنے واسطے رکھے تو جسوقت اُس صوفی نے اس قول کو اُس جوان سے سُنا

تو اپنے دل میں کہنے لگا یا اللہ تو خوب جانتا ہے کہ میں نے لا الٰہ الا اللہ ستر ہزار بار کہا ہے اور
میں چاہتا تھا کہ اس کو از برائے نفس خود ذخیرہ واندوختہ کر دوں مگر میں تجھ کو شاہد کرتا ہوں
اس امر کو کہ میں نے اس عمل کے بناء سے اس جوان کی ماں کو مول لیا اور چھوڑا لیا آتش دوزخ
سے چنانچہ ہنوز یہ کلمہ ورد اس کا تمام نہ ہوا تھا کہ جوان ہنسا اور مسرور ہوا اور بولا الحمد اللہ میں
اپنی والدہ کو دیکھتا ہوں کہ وہ آتش دوزخ سے نکل گئی ہے اور اُس کو طرف جنت کے
لے جانے کا حکم ہوا ہے پھر اس شیخ عامل نے کہا کہ اس بات سے دو فائدے حاصل ہوئے
ایک صدق صحت خبر نبوی اور دیگر صداقت کشف جوان کی انتہی لیکن بابت حدیث مذکورہ کے
بعض مشائخ نے کہا ہے جسقدر علم مجھ کو حاصل ہے اس عمل کی بابت سنت نبوی وارد
نہیں ہوئی ہے دبتحقیق کہ میں حافظ ابن حجر رضی اللہ عنہ کے صورت سوال اس حدیث سے
واقف ہوا ہوں اور وہ حدیث یہ ہے مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سَبْعِیْنَ اَلْفًا فَقَدِ اشْتَرٰی
نَفْسَہٗ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی سوال یہ ہے کہ کیا یہ حدیث صحیح ہے یا حسن ہے یا ضعیف ہے اور
اُسکی صورت جواب پر بھی میں واقف ہوا ہوں کہ یہ حدیث نہ صحیح ہے نہ حسن نہ ضعیف بلکہ باطل
اور وضع کی ہوئی ہے لہذا روایت کرنا اس کا صحیح نہیں ہو مگر یہ کہ حال اس حدیث کا بیان کر دے
یعنے یہ بھی ساتھ ساتھ کہدے کہ یہ حدیث موضوع ہے انتہی۔ اور اسیطرح اس باب میں نجم الغیطی
اور عقبہ نے کہا ہے چنانچہ قول اُنکا یہ ہے کہ ہر شخص کو اس عمل کا کرنا سزاوار ہے بنا بر پیروی
بزرگان صوفیہ کے اور از برائے بجا آوری اُس شخص کے جس نے اس عمل کی وصیت کی ہے اور
لازم ہے برکت حاصل کرنا ان کے افعال سے اور ہمارے شیخ نے جو عثمان النجدی الحنبلی ہیں
کہا ہے کہ جو چیز ہم نے حاصل کی ہے اپنے شیخ سے یعنے شیخ یحیی المغربی سے اور اُنھوں نے
اخذ کرنا اپنا اس چیز کو اپنے مشائخ سے ذکر کیا ہے کہ بعد ہر نماز کے یہ کلمات کہا کرے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ
دو سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ دو سو مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ
اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ دو سو مرتبہ اور اگر بعد ہر نماز کے تجھ پر دشوار ہو تو چاہیے کہ جمیع مراتب کو
جمع کر کے کسی وقت شب یا روز سے ادا کرے خاتمہ لا ۶۰ الی رحمتہ اللہ علیہ نے
کہا ہے کہ فتوح و برکت مجھ کو حاصل نہیں ہوئی مگر ان اوراد سے وہ یہ ہے کہ روز جمعہ ہزار
بار یا اللّٰہ کہا جائے اور روز شنبہ ہزار بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور روز یکشنبہ ہزار بار

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اور روز دوشنبہ ہزار بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور روز سہ شنبہ ہزار بار صلوٰۃ وسلام اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور بروز چہارشنبہ ہزار بار اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ اور بروز پنجشنبہ ہزار بار سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ اور فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص ہر روز لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ سو مرتبہ کہے گا تو حق تعالےٰ اُسکے لیے ہر تنگی سے کشادگی اور ہر غم سے کشایش دے گا اور اسکو روزی پہونچا دے گا جہان سے اُسکا گمان نہ ہوگا اور ابونعیم اور خطیب نے بروایت مالک و دیلمی کے مسند فردوس مین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے روایت بیان کی ہے انھون نے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص ہر روز لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ سو مرتبہ پڑھا کرے گا تو اس کے لیے امان ہوگی فقر سے اور اس کو اُنس و تسلی حاصل ہوگی وحشت قبر سے اور اسکے لیے کُشادہ ہونگے دروازے جنت کے اور فوائد نافعہ سے برائے حفظ ایمان وہ چیز ہے جو حکایت نقل کی ہے ترمذی حکیم سے انھون نے کہا کہ مین نے رب العزت کو خواب مین ہزار بار دیکھا اور ہر بار خاتمہ بالخیر سے سوال کیا تو ارشاد ہوا اسطرح ورد رکھو کہ ہر روز بعد نماز فجر اور قبل صبح[1] چالیس بار و بروایت دیگر اکتالیس بار[2] یہ پڑھا کرو يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اللهُ تین بار تو خاتمہ بخیر ہوگا اور بعض فوائد سے یہ بھی حکایت حکیم ترمذی کی ہے انھون نے کہا مین نے رب العزت کو ہزار بار خواب مین دیکھا اور مین نے عرض کی یارب ذوالجلال ایمان سے مین خائف ہون سو مجھے اس دعا کے پڑھنے کا حکم فرمایا درمیان سنت فجر اور اسکے فریضہ کے اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ[3] الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَجَدِّهٖ وَاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ وَبَنِيْهِ نَجِّنِيْ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ الَّذِيْ اَنَا فِيْهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

فائدۂ ایمان

---

[1] ظاہر امراد قبل صبح سے قبل نماز صبح کے ہے یعنے اس دعا کو قبل نماز صبح کے پڑھے اور بعد نماز صبح کے بھی ۱۲ [2] یعنے جو دعا اکتالیس بار پڑھی جاوے تو بعد ہر بار کے یا اللہ تین بار کہا جاوے ۱۲ [3] یا اللہ بحق حسن مجتبیٰ اور بحق اُن کے برادر حسین شہید کربلا و بحق انکے جد بزرگوار رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور بحق اُنکے پدر عالیمقدار علی مرتضیٰ کے اور بحق انکی مادر گرامی وقار فاطمہ زہرا کے اور بحق ان کی اولاد اطہار یعنے ائمہ ہدیٰ کے مجھے نجات دے اس غم سے جسمین مبتلا ہون یا حی یا قیوم اے پیدا کرنے والے آسمانون اور زمین کے اے ذوالجلال والاکرام ۱۲۔

اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ حَتّٰی اَعْرِفَکَ حَقَّ مَعْرِفَتِکَ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ تُعْرَفَ بِہٖ[1]
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ تین مرتبہ اور بعض فوائد سے وہ حکایت ہو جو
مذکور ہے بعض اولیا سے کہ وہ خضر علیہ السلام کے ساتھ ایک جا مجتمع ہوے اور کہا یا نبی اللہ
مین سلب ایمان سے قبل موت کے خائف و ترسان ہون انھون نے کہا کہ مین نے بھی محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال اسی امر کا کیا تھا جسکے سبب حق تعالے اپنے بندے پر
حفظ ایمان کا کرے چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز بعد نماز صبح
کے یہ چیزین پڑھا کرین آیۃ الکرسی و آمن الرسول تا آخر سورۂ بقر و قولہ تعالے شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ تا اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ[2] قولہ تعالے قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تا
بِغَیْرِ حِسَابٍ[3] چنانچہ جو شخص ان آیات پر مواظبت و مداومت کرے گا تو حق تعالی اس کو
سلب ایمان سے امان مین رکھے گا یہانتک کہ وہ ملاقات اپنے پروردگار کی کرے گا یعنے
با ایمان مرے گا انتہی۔ اور ہر آئینہ اس قصہ مین اجتماع خضر کا ساتھ محمد رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے بعض نے خلاف کیا ہے اور صاحب بستان العارفین نے بسند اپنے لکھا ہے
اور سند اسکی عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما تک پہونچائی ہے کہ انھون نے کہا مین نے عرض کی کہ
رسول اللہ کوئی ایسی چیز مجھے تعلیم کیجیے جسکے سبب حق تعالے مجھ پر حفظ ایمان کرے یہانتک کہ
مین اپنے پروردگار سے ملاقات کرون یعنے ایمان میرا تا مرگ سلامت رہے چنانچہ فرمایا
کہ ہر شب بعد نماز مغرب اور بنا بر دوسری روایت کے بعد سنت مغرب قبل کلام کرنے کے دو
رکعت نماز اس طریقہ سے پڑھا کر کہ ہر ایک رکعت مین سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۃ القدر
ایک بار اور سورۃ اخلاص چھ بار اور قل اعوذ برب الفلق ایک بار اور قل اعوذ برب الناس
ایک بار اور دونون رکعتون کے بعد سلام بجالاوے کہ حق تعالے تیرا ایمان سلامت رکھے گا
یہانتک کہ قیامت مین اسکو پورا پاوے اور نقل ہے حیات الحیوان الکبرے سے کہ خبر مین
وارد ہوا ہے جو کوئی ہر شب بعد مغرب کے دو رکعت نماز اس طریقہ سے ادا کرے کہ ہر رکعت
مین سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس

---

[1] مین تجھ سے سوال کرتا ہون کہ میرے قلب کو اپنے نور معرفت سے زندہ کر یہانتک کہ مین تجھ کو جیسا چاہیے
پہچان سکون یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا ارحم الراحمین ۱۲ [2] یہ آیہ سورۂ آل عمران کے رکوع اول مین ہے ۱۲
[3] یہ تینون آیتین سورۂ آل عمران کے رکوع دوم مین ہین ۱۲

پڑھے اور بعد سلام نماز کے دس مرتبہ درود و سلام او پر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے اور تین مرتبہ یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ دِیْنِیْ فَاحْفَظْهُ عَلَیَّ فِیْ حَیَاتِیْ وَعِنْدَ مَمَاتِیْ وَبَعْدَ وَفَاتِیْ چنانچہ وہ شخص برکت سے اس نماز اور اس دعا کے زشتی خاتمہ اور زبونی عاقبت سے امن و امان مین رہے گا اور امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اُنھون نے کہا کہ مین نے رب العزت کو خواب مین ننانوے مرتبہ دیکھا تو مین نے اپنے دل مین کہا کہ اگر مین اللہ تبارک وتعالے کو اگلی مرتبہ پھر دیکھون تو سیکڑا پورا ہوا تو مین اُس سے سوال کرون کہ روز قیامت خلائق اُسکے عذاب سے کس چیز کے ساتھ نجات پاوے گی چنانچہ وہ کہتے ہین کہ آخر مین نے اِس کو پورے سو کے مرتبہ مین جو دیکھا تو مین نے سوال کیا کہ اے میرے پروردگار تو برتر ہے پناہ دہی تیری اور بزرگ ہے ستایش تیری اور مقدس ہین نام تیرے تو کس بات کے سبب اپنے بندون کو روز قیامت اپنے عذاب سے نجات دے گا تب فرمایا حق سبحانہ وتعالے نے جو کوئی صبح و شام ان کلمات کو کہے گا تو وہ میرے عذاب سے نجات پاوے گا۔ سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلَی الْمَاءِ فَجَمَدَ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاھُمْ عَدَدًا سُبْحَانَ مَنْ قَسَّمَ الْاَرْزَاقَ وَلَمْ یَنْسَ اَحَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ چنانچہ اس ذکر کو صاحب مجمع الاحباب نے آخر ترجمہ کتاب مین بعض کتب سے نقل کیا ہو فا ئما لا علامہ

اے یا اللہ مین تیرے سپرد کرتا ہون اپنے دین کو تو مجھ پر اس کی حفاظت کر میری زندگانی مین اور وقت میری موت کے اور بعد میرے فوت کرنے کے ۱۲ منہ سزاوار ہے تسبیح اس کو جو ابدی اور سرمدی ہو اور سزاوار تسبیح ہے وہ جو تنہا و یکتا ہے سزاوار تسبیح ہے وہ جو فرد اور بے نیاز ہے اور سزاوار تسبیح ہے وہ جو فرازندۂ آسمان ہے بغیر ستون کے سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جسنے بسط و گستردہ کیا ہے زمین کو پانی پر کہ پھر وہ پردۂ آب پر منجمد ہو گئی ہے یعنے جم گئی ہے سزاوار تسبیح ہو وہ خداوند جس نے خلق کیا خلق کو پھر ان کو شمار کیا یعنے جانتا ہے ان کے شمار کو سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے تقسیم کیا اور کرتا ہے رزق کو اور کسی کو محروم نہین رکھتا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے اپنے لیے زن و فرزند اختیار نہین کیا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جو نہ کسی کا والد ہے نہ کسی کا مولود ہے نہ کوئی اسکا ہمتا و ہمسر ہے ۱۲

جمال الدین سبط ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ مین کہا ہے کہ شیخ عمر بن قتادہ المقدسی رحمۃ اللہ علیہ نے دعاے اول سال و دعاے آخر سال میرے تئین تعلیم کی اور کہا ہے کہ ہمارے سارے مشائخ ہمیشہ نسبت اس دعا کے بایکدیگر و یکے بعد دیگرے وصیت کرتے آئے اور مدام پڑھتے آئے وہ سب اور میری اس طول عمر مین مجھ سے بھی کبھی ناغہ نہین ہوئی چنانچہ وہ دعاے اول سال یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الۡاَبَدِیُّ الۡقَدِیۡمُ الۡاَوَّلُ وَعَلٰی فَضۡلِکَ الۡعَظِیۡمِ وَکَرِیۡمِ جُوۡدِکَ الۡمُعَوَّلُ وَهٰذَا عَامٌ جَدِیۡدٌ قَدۡ اَقۡبَلَ اَسۡئَلُکَ الۡعِصۡمَۃَ فِیۡہِ مِنَ الشَّیۡطَانِ وَاَوۡلِیَائِہٖ وَالۡعَوۡنَ عَلٰی هٰذِہِ النَّفۡسِ الۡاَمَّارَۃِ بِالسُّوۡٓءِ وَالۡاِشۡتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیۡ اِلَیۡکَ زُلۡفٰی یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلَّمَ چنانچہ اس دعا کو تین بار پڑھے اور شیخ نے کہا ہے کہ اس دعا کے پڑھنے کے بعد شیطان کہتا ہے کہ اس شخص نے اپنی بقیہ عمر مین اپنے نفس پر امان پائی اور امن۔ اور شیخ نے یہ بھی کہا ہے کہ دو فرشتے مقرر کیے جاتے ہین کہ جو اس شخص کی حراست و نگہبانی کرتے ہین شیطان اور اُسکے تابعین سے اور دعاے آخر سال یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ مَا عَمِلۡتُ فِیۡ هٰذِہِ السَّنَۃِ مِمَّا نَهَیۡتَنِیۡ عَنۡہُ فَلَمۡ اَتُبۡ مِنۡہُ وَلَمۡ تَرۡضَہٗ وَنَسِیۡتُہٗ وَلَمۡ تَنۡسَہٗ وَحَلِمۡتَ عَلَیَّ بَعۡدَ قُدۡرَتِکَ عَلٰی عُقُوۡبَتِیۡ وَدَعَوۡتَنِیۡ اِلَی التَّوۡبَۃِ بَعۡدَ جُرۡاَتِیۡ عَلٰی مَعۡصِیَتِکَ

۱؎ یا اللہ تو ابدی و قدیم و اول ہے اور تیرے فضل عمیم پر جو نکہ تکیہ اور بھروسا کیا جاتا ہو اور یہ نیا سال آیا ہو سو مین تجھ سے سوال کرتا ہون حفظ دنیاہ کا اس سال مین شیطان رجیم اور اُس کے یاران لئیم سے اور سوال کرتا ہون مدد اور یاوری کا اوپر اُس نفس سرکش کے جو حکم کرنے والا برائیون کا ہے یعنے مدد کرتا ہے اور سوال کرتا ہون اپنے اشتغال کا ساتھ ایسی چیزون کے کہ جو مجھے تیری طرف مقرب باتمام قرب کرے یا ذا الجلال والاکرام تا آخر

۲؎ یا اللہ جو کچھ سال مین مین نے فعل بد کیا ہے ان کامون سے جن سے تو نے مجھ کو منع کیا سو مین نے اس سے توبہ نہ کی اور ہر چند تو اس فعل سے راضی نہ تھا اور اس کو تو بھولا نہ تھا باوجودیکہ تو قدرت رکھتا تھا میری عقوبت پر حالانکہ تو نے مجھ پر بردباری کی بعد اذان مین نے تیری نافرمانی پر جسارت کی حالانکہ تو نے مجھ کو توبہ کرنے کے لیے طلب کیا ۱۲۔

فَاِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ فَاغْفِرْلِیْ بِفَضْلِکَ مَا عَمِلْتُ فِیْهَا مِمَّا تَرْضٰى وَوَعَدْتَّنِیْ عَلَیْهِ الثَّوَابَ فَاَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ یَا کَرِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ تَتَقَبَّلَهٗ مِنِّیْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِیْ مِنْکَ یَا کَرِیْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور اس دعا کو بھی تین ۳ مرتبہ پڑھیں چنانچہ شیطان یہی کہے گا کہ تا مدت سال ہو گ اُسکے ساتھ متعین و مقرر رہے گی ہمارے افعال بیک ساعت میں فاسد و رائگان ہو گئے (فائدہ دیگر) علامہ جہوری نے کہا ہو کہ سید جو نامزد مجدد و مشہور بغوث اللہ میں انھون نے اپنی کتاب الجواہر میں ذکر کیا کہ جو شخص روز عاشورہ یعنی دہم محرم یہ کلمات حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ستر بار پڑھکر اس دعا کے ساتھ جسکا ذکر آتا ہے سات مرتبہ پڑھکر دعا مانگے تو اس سال نہ مرے گا اور اگر اسکی اجل ہی آئی ہو گی تو ان چیزون کے پڑھنے کی توفیق ہی نہ ہو گی یعنی پڑھنے کی نوبت نہ آوے گی اور وہ دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ کُلِّهَا اَسْئَلُکَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَهُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِیِّنَا خَیْرِ خَلْقِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ (فائدہ دیگر) اسکو بھی بعض عارفین نے جو اہل کشف و کرامات سے ہیں ذکر کیا ہو کہ ہر سال میں تین سو ہزار یعنی تین لاکھ بلائیں نازل ہوتی ہیں اور بیس ہزار دیگر بلیات ہیں کہ یہ سب بروز

لہ تو میں تجھ سے طلب آمرزش کرتا ہون سو میرے گناہون کو تو بخشدے اور جو کچھ اس سال میں نے عمل کیا ہو ان کامون سے جس سے تو راضی ہوا اور تو نے مجھ سے وعدہ ثواب کیا ہے سو میں سوال کرتا ہون تجھ سے یا اللہ یا کریم یا ذا الجلال والاکرام یہ کہ اس عمل کو تو مجھ سے قبول کر اور اے کریم میری امید کو تو اپنی طرف سے قطع نہ کر تا آخر ۱۲

۲ میں پڑھتا ہون تسبیح اللہ کی باندازہ گنجائش کے میزان حساب میں کہ جسقدر کہ نتہاے علم ہے اور اس قدر کہ انتہاے رضاے الٰہی ہو و بمقدار مراتب اور وزن عرش کے کہ نہیں ہے کوئی پناہ اور گریزگاہ خدا سے مگر اُسکی طرف سو میں تسبیح کرتا ہون اسی اللہ کی بعدد جفت و طاق کے و بہ تعداد کلمات اللہ کے کہ وہ سب تام و کامل ہیں میں سوال کرتا ہون تجھ سے سلامت حالی کی تیری رحمت سے یا ارحم الراحمین اور نہیں ہے توانائی اور قوت نیکوکاری کی مگر بتوفیق اللہ برتر و بزرگتر کے کہ میرے تئیں بس ہے اور وہ بہترین مددگار اور بہت اچھا مالک کیا خوب ناصر دیا ورہے تا آخر ۱۲۔

چہارشنبہ اخیر ماہ صفر سے نازل ہوتی ہین تو یہ روز سخت ترین ایام ہوتا ہے سال بھر کے ایام سے چنانچہ جو شخص اس روز چار رکعت نماز ادا کرے اور ہر ایک رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ سترہ مرتبہ اور سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ اور معوذتین یعنے سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے اس دعا کے ساتھ دعا مانگے تو حق تعالےٰ اپنے کرم سے اس کو محفوظ رکھے گا جملہ بلیات سے جو اس روز نازل ہوتی ہین اور اُن بلیات مین سے کوئی بلا تمام سال اسکے گرد و نزدیک نہ آوے گی اور وہ دعا معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ يَا مَنْ ذَلَّتْ بِعِزَّتِكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ اِكْفِنِيْ مِنْ شَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُتَفَضِّلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِرْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَجَدِّهٖ وَاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ وَبَنِيْهِ اِكْفِنِيْ شَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ وَمَا يَنْزِلُ فِيْهِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

باب اُنیسوان اسمین بیان ہو اُن چیزون کا جو متعلق بہ استخارہ وغیرہ ہین

حق سبحانہ وتعالیٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق اعمال خیر کی بخشے واضح ہو کہ درباۂ استخارہ احادیث کثیرہ

له یا اللہ یا شدید القویٰ یعنی قوی القوت وعظیم المحال یا عزیز ذمین تیری عزت کے تیری ساری خلقت ذلیل وخوار ہے تو اپنی تمام خلق سے میری کفایت اور حمایت کر یا محسن احسان کرنے والے یا مجمل صاحب خوبیون کے یا متفضل صاحب فضل یا منعم صاحب انعام یا مکرم صاحب اکرام اے خداوند کہ نہین ہو کوئی لائق الوہیت کے سوائے تیرے کفایت کر برحمت اپنے یا ارحم الراحمین یا اللہ بواسطہ اسرار حقائق حسنؑ اور اُنکے برادر حسینؑ کے اور اُنکے جد امجد محمد نبی اور اُنکے والد ماجد علی علیہم السلام اور اُنکی والدہ ماجدہ اور اُنکی اولاد اطہار یا کافی تو میری کفایت اور حمایت کر اس روز کے شر سے ان بلیات سے جو اس روز مین نازل ہوتی ہین رحم کر مجھ پر اے کافی پس قریب ہے کہ حق تعالیٰ تیری کفایت وحمایت کرے گا ان لوگون سے کہ وہ بڑا سننوا اور دانا ہے تا آخر ۱۲ ؎ استخارہ طلب خیر کرنا خدا سے کسی کام مین استشارہ طلب مشورہ کرنا دانشمندون سے اپنے امور مین ۱۲ -

وارد ہین از انجملہ یہ حدیث ہے مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ یعنے نقصان[1] نہین اٹھاتا ہے جو شخص استخارہ کرتا ہے اور پشیمان نہین ہوتا ہو جو کوئی مشورہ کرلیتا ہے اور بعض احادیث سے یہ ہے من سعادۃ ابن آدم الرضاء بالقضاء یعنے سعادت بنی آدم کی راضی ہونا ساتھ مرضی الٰہی کے ہے اور از برائے استخارہ کیفیت چند ہین چنانچہ بعض اس مین سے وہ ہے جو مروی ہے بعض صالحین سے کہ دو رکعت نماز قربۃً الے اللہ اس طرح پڑھین کہ اول رکعت مین سورۂ فاتحہ اور یہ آیۂ شریفہ وَرَبُّكَ[2] يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ تا آخر آیہ اور قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت مین سورۂ فاتحہ اور یہ آیۂ شریفہ وَمَا[3] كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ تا مُبِيْنًا اور سورۃ الاخلاص اور بعد فراغ نماز[4] کے کسی سے کلام نہ کرے اور بارادۂ خواب کے لیٹ کر یہ دعا پڑھین اَللّٰهُمَّ[5] يَا حَبِيْبَ كُلِّ حَبِيْبٍ يَا اَنِيْسَ كُلِّ اَنِيْسٍ يَا مُغِيْثَ كُلِّ مُغِيْثٍ يَا كَافِيْ يَا مُكْفِيْ يَا مَنْ هُوَ بِجَمِيْعِ خَلْقِهٖ مُعَافِيْ اِكْشِفْ لِيْ عَمَّا هُوَ فِيْ نَفْسِيْ خَافِيْ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَا اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلَّامُ الْغُيُوْبُ بِحَقِّ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ وَالْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ الْمُعَظَّمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَبَشِّرْهُ لِيْ وَاَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ هٰذَا بَيَاضًا اَوْ خُضْرَةً اَوْ مَاءً جَارِيًا وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ

[1] یعنے بعد استخارہ جو کچھ حکم یا منع ہو اس پر عمل کرنا سعادت ہو اور اعراض کرنا اس سے شقاوت ہے ۱۲ [2] یہ آیہ سورۂ قصص کے ساتوین رکوع مین واقع ہے ۱۲ [3] یہ آیت سورۂ احزاب کے پانچوین رکوع مین ہو ۱۲ [4] اس روایت مین وقت نماز خواب مذکور نہین ہے مگر علی ملا شہر وقت بعد عشاء مراد وقت خواب شب ہو ۱۲ [5] یا اللہ یا حبیب ہر حبیب کے یعنے محبوب تمام محبوبین کے اے انیس ہر انیس کے اے فریادرس کل فریادرس کے یا کافی یا مکفی یعنی اے کفایت دہندہ اے وہ خداوند جو تمام خلق کو کافی ہو تو منکشف کردے میرے تئین میرے دل کی پوشیدہ باتون کو اور تو جانتا ہو جو میرے دل مین ہے مین تیرے رازون سے واقف نہین ہون اور تو عالم الغیب ہو بحق لوح و قلم و عرش و کرسی کے و بحق محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اگر تو جانتا ہو کہ یہ امر بہتر ہے میرے دین اور میری دنیا اور میری معاش اور میرے انجام کار مین اور اسکی شتابی اور درنگ مین تو میرے لیے مہیا کردے اور مجھے خواب مین دکھلا دے سپیدی یا سبزی یا آب روان اور اگر تو جانتا ہو کہ یہ امر میرے لیے بد ہو میرے دین اور دنیا اور میری معاش مین اور انجام کار مین اور اس کی شتابی اور درنگ مین ۱۲۔

فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَاَرْضِنِي بِهٖ وَاَرِنِي فِي مَنَامِي هٰذَا سَوَادًا اَوْ دُخَانًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور یہ استخارہ صحیح ہے کہ بارہا اور اکثر اشخاص کا آزمایا ہوا ہے اور مین نے بدون صلوٰۃ کے صرف دعا کے ساتھ بھی تجربہ کیا ہی تو صحیح و درست پایا الحمد للہ اور بعض کیفیات استخارہ سے یہ ہے جو مروی ہے علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے کہ اُنھون نے فرمایا جو شخص ارادہ کرے کہ اُسکے خواب مین حق تعالےٰ اُسکے ارادے کو مشاہدہ کرادے تو چاہیے کہ وہ قبل از خواب یعنے خواب شب کے چھ رکعت نماز اس طرح بجالاوے کہ اول رکعت مین سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ والشمس وضحٰہا سات بار اور دوسری رکعت مین بعد فاتحہ سورۂ واللیل اذا یغشیٰ سات مرتبہ اور تیسری رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ والضحےٰ سات مرتبہ اور چوتھی رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے الم نشرح سات بار اور پانچوین رکعت مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ والتین سات بار اور چھٹی رکعت مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر سات مرتبہ پھر جب نماز سے فارغ ہو تو حمد و ثناے حق تعالےٰ اور صلوٰۃ و سلام نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بجالاوے و بعد ازان یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّرَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اَرِنِي فِي مَنَامِي اللَّيْلَةَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّي چنانچہ اگر وہ شخص اپنی اسی شب اول مین خواہ شب دوم مین خواہ شب سوم مین اپنا مطلب مشاہدہ کرے تو بہتر ہو والّا مرتبہ ہفتم تک نہ پہونچے گا مگر یہ کہ اُسکے پاس وہ شخص آوے گا یعنے خواب مین جو اُس سے کہے گا کہ یہ امر اس طرح سے اور اس طور سے ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض کیفیات استخارہ سے یہ ہے کہ جس کو بونی نے شمس المعارف الوسطیٰ مین کیفیت صلوٰۃ استخارہ صحیحہ و عجیبہ مین ذکر کیا ہے کہ جس وقت تو ارادہ دریافت اپنے انجام کار کا کرے تو اُس کا طریقہ یون ہے کہ تو بعد عشا کے چھ رکعت

لے تو اسکو مجھ سے ہٹادے اور میرے لیے بھلائی کا سرانجام کر اور مجھ سے راضی ہو اور مجھکو خواب مین سیاہی یا دھوان دکھلادے اسلیے کہ تو ہر شے پر قادر ہے تا آخر ۱۲ سے یا اللہ اے پروردگار محمد پروردگار ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ و اسحاق و یعقوب علیہم السلام کے اے پروردگار جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل کے اور اے نازل کرنیوالے توراۃ و انجیل و زبور و فرقان عظیم کے تو مجھے دکھلادے میرے خواب مین آجکی شب وہ امر جسکو تو میرے حق مین مجھ سے اچھا جانتا ہے ۱۲۔

نماز تین سلام سے ادا کرے یعنے دو دو رکعتین پڑھے اول رکعت ساتھ سورہ حمد اور والضحی کے اور دوسری
رکعت مین بعد سورہ فاتحہ کے سورہ والتین اور تیسری مین بعد الحمد کے سورہ الم نشرح اور چوتھی مین بعد
الحمد کے انا انزلناہ فی لیلۃ القدر اور پانچوین مین بعد الحمد کے اذا زلزلت الارض اور چھٹی مین بعد
الحمد کے قل ہو اللہ احد پڑھے پھر جب تو اپنی نماز سے فارغ ہو تو ایک پرچہ کاغذ مین یہ کلمات لکھ
بَرَاءَةٌ اِلَى الرَّبِّ الْجَلِيْلِ الْعَظِيْمِ الْوَدُوْدِ الْكَرِيْمِ الْكَبِيْرِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ الشَّكُوْر
مِنْ عَبْدِهٖ فُلَانُ الْعَبْدُ الذَّلِيْلُ الْفَقِيْرُ الْمُحْتَاجُ الْبَائِسُ السَّائِلُ الْمُضْطَرُّ
الَّذِيْ لَمْ يَجِدْ لِحَاجَتِهٖ سِوَاكَ يَطْلُبُ وَيَرْغَبُ مِنْكَ قَضَاءَ كَذَا وَكَذَا یعنے
اپنی حاجت کا نام لیوے اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا غَنِيُّ يَا كَرِيْمُ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا قَدِيْرُ يَا بَصِيْرُ عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الْفَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ
يَطْلُبُ وَيَرْغَبُ مِنْكَ كَذَا وَكَذَا یعنے نام مطلب کا لیوے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ
اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ
رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَضِيَاءَ بَصَرِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ وَاَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ بَيَانًا
شَافِيًا وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَتَذْكُرَ مَا شِئْتَ مِنْ تَمَكُّنِ قَلْبٍ عَلَيْكَ وَعَطْفِ مَحَبَّتِهٖ

ل بیزاری و شکایت ہے جمیع مکروہات سے طرف پروردگار جلیل و عظیم کے دوود و کریم و عزیز و جبار و متکبر کے اسکے بندہ
فلان کی جانب سے چنانچہ بجاے فلان کے نام اپنا لیوے منجانب مجھ بندہ ذلیل فقیر محتاج و مصیبت زدہ
سائل بیقرار کے کہ وہ سواے تیرے کسی کو نہین پاتا ہو سو طلب کرتا ہو اور خواہش کرتا ہے تجھ سے فلان فلان اپنی حاجت
کو اور چاہیے کہ اس حاجت کا نام لیوے البتہ تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون یا پروردگار یا اللہ یا حی یا قیوم
یا غنی یا کریم یا قوی یا عزیز یا قدیر یا بصیر تیرا بندہ ضعیف و فقیر و مسکین طلب و خواہش کرتا ہے تجھ سے اپنے فلان مطلب کو یا
اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون بواسطہ تیرے ہر اسم کے جس سے تو نے اپنی ذات پاک کا نام رکھا ہے اور اس کو اپنی کتاب
یعنے قرآن مجید مین نازل کیا ہے یا اسکو اپنی خلق مین سے کسی کے تئین تعلیم کیا ہو یا اس کو اپنے نزدیک علم غیب مین
پوشیدہ رکھا ہو یہ کہ قرآن عظیم کو میرے قلب کی تسکین بنا اور آنکھون کی روشنی اور غم و ہم کا دفعیہ گردان اور اس کو
میرے امر مین بیان شافی کر اور میری حاجت کو روا کر اور یہ کہ مجھ کو یاد دلا دے ان چیزون کو کہ جو مین چاہتا ہون میل
قلب سے تجھ پر یعنے ایسے امور مجھ کو بتلا دے جن سے میرا قلب تجھ پر مائل اور تیری طرف معطوف ہو بسبب تیری محبت ۱۲

وَرَحْمَۃً اِلَیْکَ اَوْبَیَانٍ مَا اَصْعَبَ عَلٰی فَہْمِہٖ فَافْہَمْ وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ اور جو کچھ خواص آیۃ الکرسی اور فاتحہ کے بیان مین مذکور ہوا ہو وہ تجھ پر پوشیدہ نہین ہو فافہم ۱۲ منقول ہے محمد بن عبداﷲ دستویہ سے کہ انھون نے کہا مین نے کتاب امام شافعی رضی اللہ عنہ مین ان کا لکھا ہوا دیکھا کہ مثل صلوٰۃ مذکورہ بالا کے صلوٰۃ حاجت ہو واسطے ہزار حاجت کے اسکو خضر علیہ السلام نے بعض بزرگان خدا کو تعلیم کیا تھا کہ دو رکعت نماز اس طرح سے پڑھین کہ رکعت اول مین فاتحہ ایک بار قل یا ایہا الکافرون دس بار اور دوسری رکعت مین سورۂ فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ احد دس مرتبہ اور بعد سلام کے سجدہ کرے اور سجدہ مین دس مرتبہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجے اور دس مرتبہ یہ کلمات کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور دس مرتبہ یہ آیت پڑھین رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ[2] بعد ازان اپنی حاجت کا سوال کرین کہ وہ برآوے گی باذن اللہ تعالےٰ اور شیخ ابو القاسم الحکیم نے کہا کہ مین نے ایک شخص کو پاس فلان عابد کے بھیجا کہ یہ نماز مجھے بتا دین چنانچہ انھون نے سکھا دیا سو اُس کو مین نے پڑھا اور حق تعالےٰ سے سوال حکمت کا کیا تو حق تعالےٰ نے مجھ کو حکمت عطا فرمائی اور میری ہزار حاجتین روا کین اور نیز حکیم نے کہا کہ جو شخص ارادہ اس نماز کے پڑھنے کا کرے تو چاہیے کہ شب جمعہ غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے اور ہنگام سحر اس نماز کو پڑھے اور برآمد جس حاجت کی چاہتا ہو اس کی نیت کرے تو وہ برآمد ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ اور یہ صلوٰۃ حاجت بھی ابو القاسم القشیری رحمہ اللہ کی کتاب آداب الفقر سے منقول ہے کہ تازہ وضو کرکے چار رکعت نماز بدو تشہد و دو سلام بجا لاوین اس طرح کہ پہلی رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً تا آخر آیۃ[4] دس مرتبہ اور رکعت دوم مین بعد سورۂ فاتحہ کے رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ[5]

[1] و رحمت کے پایا دلا دے مجھے بیان اس امر کا جس کا سمجھنا مجھ پر بہت دشوار ہو مین اسکو سمجھ لون اور حق تعالےٰ توفیق دینے والا ہے ۱۲ [2] اے ہمارے پروردگار دے تو ہم کو دنیا مین حسنات و نیکوئی اور آخرت مین حسنات و نیکوئی اور بچا ہم کو آتش دوزخ سے ۱۲ [3] یعنے محمد بن درستویہ ۱۲ [4] یہ آیت سورۂ کہف کے رکوع اول مین ہے ۱۲ [5] یہ آیت تا قولی سورۂ طٰہٰ کے پہلے رکوع مین ہے ۱۲-

صلوٰۃ الاستخارۃ ۲۵

تا آخر آیت دس مرتبہ اور رکعت سوم مین بعد سورۂ فاتحہ کے فَسَتَذْکُرُوْنَ مَا اَقُوْلُ لَکُمْ تا آخر آیہ دس مرتبہ اور رکعت چہارم مین بعد سورۂ فاتحہ کے اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا تا آخر آیہ دس مرتبہ پڑھین پھر بعد فراغ سجدہ کرین اور سجدہ مین یہ آیت پڑھین۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ تا آخر آیہ اور ان دونون آیتون کو سجدے مین اکتالیس بار پڑھین بعد ازان اپنی حاجت طلب کرین وہ بر آمد ہو گی باذن اللہ تعالےٰ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ جس شخص پر کوئی امر اپنا مشتبہ ہو جاوے اور اُسکے انجام کو نہ جانے اور اُسکے دریافت کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ بعد نماز عشا کے اپنے داہنے پہلو پر قبلہ رو خوابیدہ ہو کر سور تہاے وَاللَّیْلِ وَالضُّحٰی والم نشرح ہر ایک کو سات بار تلاوت کرے اور یہ دعا بھی سات مرتبہ پڑھین اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ ھٰذَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ چنانچہ اس شخص کے پاس اول شب یا شب دوم یا شب سوم ایک وہ شخص آوے گا جو اُس سے کہے گا کہ رستگاری و نکاسی کام کی اس طرح پر اور اس طرح ہو گی خاتمہ۔ حسن بصری رحمۃ اللہ سے منقول ہے کہ جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب مین کسی کو مُردون سے تو چاہیے کہ وہ شخص نماز عشا کی فرض و سنت اور وتر پڑھکر چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ و سورۂ الھکم التکاثر قرأت کرے بعد ازان اپنی خوابگاہ مین لیٹ کر یہ کلمات کہے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فُلَانًا عَلٰی حَالَتِہِ الَّتِیْ ھُوَ عَلَیْھَا چنانچہ وہ شخص اُس مُردے کو اُسی شب خواب مین دیکھے گا انشاء اللہ تعالےٰ۔ اور علامۃ السنوسی نے اپنے مجموعۂ مجربات مین لکھا ہے کہ واضح ہو بعض فوائد ذخیرہ سے یہ ہے کہ جو کوئی ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب مین کسی اپنے حبیب و محبوب یا کسی اپنے دوست کو کہ وہ زندہ ہو خواہ مردہ ہو یا اپنے کسی مطلب کو جس کی امید خدا سے رکھتا ہو تو چاہیے کہ وہ اپنے اہل سے گوشہ اختیار کرکے بلباس طاہر

لہ یہ آیت تا العباد سورۃ المؤمن کے پانچین رکوع مین ہے ۱۲ ۔ لہ یہ آیہ تا قدیر سورۃ التحریم کے دوسرے رکوع مین ہے ۱۲ ۔ لہ یہ دو آیتین تا المؤمنون سورۃ الانبیا کے چھٹے رکوع مین ہین ۱۲ ۔ لہ یا اللہ میرے لیے میرے امر سے کشایش و رستگاری کر ۱۲ ۔ لہ یا اللہ فلان شخص مردہ کو میرے تئین دکھلا دے جس حالت مین کہ وہ ہو یا یہ کہ جس صورت مین کہ وہ تھا لیسے اصلی صورت مین ۱۲

دو رکعت نماز ادا کرے اول رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ والشمس سات بار اور رکعت ثانی مین بعد سورۂ فاتحہ سورۂ واللیل کی قرأت کرے اور جس قدر استطاعت رکھتا ہو درود و سلام نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھے اور فرش طاہر اور سفید پر خواب کرے اور یہ خاتم مبارک جسکا نقشہ ذیل مین آتا ہے لکھکر اپنے زیر بالین رکھدیوے اور سو رہے چنانچہ جو کوئی اس کی نیت مین رہے اُسکو مشاہدہ کرے گا بحولِ اللہِ وَقُوَّتِہٖ اور صفت خاتم کی یہ ہے

ص	م	ل	ا
ا	ص	م	ل
ل	ا	ص	م
م	ل	ا	ص

اور جو شخص ارادہ کرے کہ اپنے خواب مین کسی شخص غائب یعنی گم شدہ کو دیکھے حالانکہ وہ جانتا ہو کہ وہ زندہ ہے یا مرگیا ہے اور چاہے کہ اُس سے کچھ سوال کرے چنانچہ اُس کا عمل میرے پاس صحیح و مجرب ہے کہ ہنگام خواب شب وضو کرے اور لباس طاہر و پاکیزہ پہنے اور با وضو قبلہ رو داہنے پہلو پر لیٹ کر سورۂ والشمس اور واللیل اور والتین اور قل ہو اللہ احد ہر ایک سات سات مرتبہ تلاوت کرے بعد ازان یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَا وَکَذَا وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْہُ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ چنانچہ شب اول خواہ شب دوم خواہ شب سوم مین کسی شب مین شب ہفتم تک تو اسکو معائنہ کرے گا اور اگر ان شبون مین کچھ نہ دیکھے گا تو معلوم کر کہ تو نے عمل مین کچھ نقصان کیا ہے یعنے عمل ناقص ہوا ہے اور صورت دیگر مذکور کی یعنے خاتم مذکور کی جسکو زیر بالین رکھ کر خواب کرے

درج صفحہ ۱۶۵ ہے

لہ یا اللہ تو مجھے دکھلا دے میرے خواب مین فلان شخص کو اور میری کشائش و رستگاری کر اور مجھے دکھلا دے میرے خواب مین وہ امر جس سے مین استدلال کرون اپنی حاجت دعا یعنی حال اجابت دعا کا معلوم کرون ۱۲

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

اور جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب مین اس امر کو جسکی امید اپنے دلمین رکھتا ہو تو چاہیے کہ وقت خواب شب کے یہ کلمات کہے[1] اَللّٰھُمَّ رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَرَبَّ اِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ وَعِیْسٰی وَرَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ مُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَاتَرَیٰ لِیْ فِیْہِ الْخَیْرَ چنانچہ جس امر کا تو ارادہ رکھتا ہے وہ تجھ کو پیش آوے گا لازم ہے کہ بعد اس دعا کے اس آیۃ کو اضافہ کرے نَبَّأَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ[2] بعد ازان یہ کلمات کہین یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ اور اُس کو یہانتک کہتے رہین کہ سو جاوین اور جس بات کا ارادہ رکھتے ہون وقت خواب اور دعا کے اس مین ہمت و قصد مصروف رکھین تو اُسکو دیکھین گے انشاء اللہ تعالےٰ

فائدہ برائے [illegible]

باب بیسوان متعلق بسفر صحرا و دریا جسمین امن اور اس سے مراجعت بسلامت ہو

حق تعالےٰ مجھ کو اور تم کو توفیق عمل خیر کی بخشے واضح ہو کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھون نے فرمایا جو شخص بقصد سفر اپنے گھر سے نکلے تو اُس وقت سورہ فاتحہ تین مرتبہ تلاوت کرے بعد ازان یہ دعا پڑھے[3] اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیَ

[1] یا اللہ پروردگار ابراہیم و موسیٰ کے اور پروردگار اسحٰق و یعقوب و عیسیٰ کے اور پروردگار جبرئیل و میکائیل و اسرائیل و عزرائیل کے اور اے نازل کرنے والے توراۃ اور انجیل و زبور و قرآن عظیم کے مجھے دکھلا دے میرے خواب مین اُس امر کو جو تیرے نزدیک میرے لیے بھلا ہو ۱۲ [2] مجھے خبر دی ہے دانائے راز اور ہر شے کے خبر دار نے ۱۲ [3] الٰہی مجھ کو سلامت رکھ اور سلامت رکھ اُس چیز کو اور یا اُس شخص کو جو تیرے ہمراہ ہے ۱۲۔

[1] وَاحْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیْ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیْ وبعدازان سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ
تین مرتبہ تلاوت کرے پھر وہی کلمات دعا کے پڑھے وبعدازان آیۃ الکرسی تین مرتبہ تلاوت کرے
پھر وہی دعا پڑھے چنانچہ وہ شخص اپنے سفر مین کبھی کوئی برائی نہ دیکھے گا اور بعض آثار [2] مین اسطرح
آیا ہے کہ جو شخص وقت قصد سفر کے قبل نکلنے اپنے گھر کے آیۃ الکرسی تلاوت کرے تو اُس کو کوئی
مکروہ و ناگوار چیز نہ پہونچے گی یہانتک کہ وہ بخیر اپنے گھر کو پھر آوے گا اور جو شخص وقت نکلنے
اپنے گھر سے بقصد سفر کے اس آیہ کو پڑھے اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ [3] لَرَآدُّكَ [4]
اِلٰی مَعَادٍ چنانچہ وہ شخص بالضرور اپنے گھر کی طرف مراجعت کرے گا اگر اُسکی اجل بھی آگئی ہوگی
تو وہ مہلت دیا جاوے گا اور درباب اس قول کے بعض علما نے کہا ہے کہ اس مین محل نظر
وفکر ہے بنابر قول ظاہر حق تعالے کے وَلَنْ يُّؤَخِّرَ [5] اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا وقولہ تعالے
فَاِذَا جَآءَ [6] اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ اور فقیہ اور ولی کبیر احمد
ابن موسیٰ بن عجیل رحمہ اللہ سے منقول ہے انھون نے کہا کہ جو شخص ارادہ سفر کرے اور اس مین
ہرگونہ آفت سے سلامتی چاہتا ہو تو چاہیے دو رکعت نماز ادا کرے اور پہلی رکعت مین سورہ
فاتحہ اور سورۂ قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل ہو اللہ احد
پڑھے اور بعد سلام کے سورۂ لایلاف تلاوت کرے وبعدازان یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ [7] اَنْتَ الصَّاحِبُ
فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ فَاصْحَبْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ هٰذَا بِالسَّلَامَةِ
وَالْعَافِيَةِ وَاخْلُفْنِیْ فِیْ اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِخَيْرٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
فائدہ واضح ہو کہ سورۂ یٰس و سورۃ الصّٰفّٰت و سورۂ قریش امان ہو ہر ایک آفت سے

اعمال وقت خروج بقصد سفر

برائے سلامتی سفر

عمل برائے امان سفر وحضر

---

[1] اور میری حفاظت کر اور حفاظت کر اُس چیز یا اُس شخص کی جو میرے ساتھ ہو اور پہونچا دے مجھ کو اور اُس چیز یا اُس شخص کو جو میرے پاس ہے ١٢ [2] آثار یعنے اقوال صحابہ ١٢ [3] جس خدا نے تجھ پر قرآن کو مقرر کیا یعنی نازل کیا وہ تجھے پھیر لانے والا ہو یعنے جنگ گاہ وغیرہ سے طرف جائے بازگشت کے ١٢ [4] ہرگز مہلت نہ دے گا حق تعالے کسی جاندار کو جب اجل اسکی آجائے [5] پھر جس وقت اجل اُن کی آجاوے گی تو وہ ایک لحظہ بھی تاخیر نہ کر سکین گے نہ شتاب روی کرین گے ١٢ [6] یا اللہ تو میرا صاحب و ہمراہی ہے سفر مین اور میرا خلیفہ و جانشین ہے میرے اہل و مال اور اولاد مین سو تو میری ہمراہی کر میرے اس سفر مین تمام سلامت و عافیت کے اور میری قائم مقامی کر میرے اہل و مال اور میری اولاد مین ساتھ خیر و صلاح کے اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ١٢

عمل برائے حفظ از خوف و خطر

حضر مین اور سفر مین اور یہ ایک حفیظہ و حرزہ ہے جس کا ذکر آتا ہے جو کوئی اُس کو سفر مین سات مرتبہ کہے گا تو وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا اور اسی طرح وہ شخص جو اس حفیظہ کو اپنی سواری یا اپنی خورجی اسباب یا اپنے صندوق یا اپنے گھر مین رکھے تو اُس کے لیے امان ہوگی سرقہ سے اور وہ حرزہ یہ ہے اَللّٰہُ حَفِیْظٌ لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ اَزَلِیٌّ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا یَنَامُ اور مجربات سے یہ عمل ہے کہ از برائے حفظ ہر خوف و خطر کے حضر و سفر مین یہ کلمات کہین۔

جَعَلْتُ نَفْسِیْ وَاِیْمَانِیْ وَجَمِیْعَ مَا لِلّٰہِ عَلَیَّ مِنَ النِّعَمِ فِیْ حِصْنِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَفِیْ جِوَارِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُخْفَرُ وَفِیْ نِعَمِ اللّٰہِ الَّتِیْ لَا تُدْرَکُ وَفِیْ سِتْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُھْتَکُ وَفِیْ جَنْبِ اللّٰہِ وَحِفْظِہِ الْمَنِیْعِ وَفِیْ وَدَائِعِ اللّٰہِ الَّتِیْ لَا یُضِیْعُ وَجَارُ اللّٰہِ مَحْفُوْظٌ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰہِ مَعْضُوْدٌ وَجَلَّ جَلَالُ اللّٰہِ وَلَا یَخْلُوْ مَکَانٌ مِّنَ اللّٰہِ وَذَلَّتْ کُلُّ عَیْنٍ نَظَرَتْنِیْ بِاِذْنِ اللّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰہِ وَظَھَرَ اَمْرُ اللّٰہِ وَنَفَذَ حُکْمُ اللّٰہِ وَثَبَتَ عِزُّ اللّٰہِ وَدُفِعَتِ الْاَعْدَاءُ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

[1] مین نے اپنی جان اور اپنے ایمان کو اور حق تعالیٰ کی ان سب نعمتون کو جو مجھ پر مبذول ہین حق تعالےٰ کے حصن حفاظت مین سپرد کیا کہ حصن اس کا ایسا ہے جو کبھی جنبش نہین کرتا ہے اور خدا کے جوار اور ہمسائگی مین جو عہد شکنی نہین کرتا ہے حق نعمتون مین جس کا ادراک و شمار نہین ہوسکتا اور خدا کی پردہ پوشی مین جو فاش نہین کرتا اور خدا کی قدرت مین جو جائے پناہ اور خدا کی امانت جو تلف نہین کرتے مین نے سپرد کیا اور جوار ہمسائیگی حق تعالےٰ کی محفوظ ہے اور جو شخص ساتھ خدا کے دست بدامان ہے وہ پناہ مین ہے اور بزرگ ہے جلال حق تعالےٰ کا اور خالی نہین ہے جائے خدا یعنے کوئی جا خدا سے خالی نہین ہے اور ہر آنکھ جو مجھے نظر بد سے دیکھے وہ خوار ہو باذن اللہ تعالےٰ اور سزاوار تسبیح ہے اللہ اور جمیع حمد سزاوار ہین واسطے اللہ کے اور نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہین ہے توانائی و قوت نیکوکاری کی مگر توفیق الٰہی سے جو برتر و بزرگ تر ہے روشن ہے نور اللہ کا اور غالب ہے امر اللہ کا اور جاری ہے حکم اللہ کا اور ثابت و محکم ہے عزت اور علم اللہ کا اور دفع کیے گئے اعدا بتائید لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے چنانچہ قریب ہے حق تعالےٰ تیرے لیے کفایت کریگا کہ وہ بڑا مہربان نزدیک دانا ہے ۱۲

حَسْبِیَ اللّٰہُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَا یَقِفُ لِاَمْرِ اللّٰہِ شَیْءٌ اَللّٰہُ الْقَاہِرُ اَللّٰہُ الْغَالِبُ اَللّٰہُ مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ اَللّٰہُ مُخْذِلُ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ اَللّٰہُ نَاصِرُ الْحَقِّ حَیْثُ کَانَ بِہٖ الْحَوْلُ وَالْقُوَّۃُ وَالسُّلْطَانُ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً تا مُحْضَرُوْنَ اور بعض مجربات سے برائے حفظ اعدا اور دزد اور ہر گونہ مکروہات سے یہ ہے کہ جو شخص خالف اسکو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اُسکو پڑھے تو وہ کوئی چیز مکروہ و ناگوار نہ دیکھے گا وہ یہ ہے کہ اسم حق تعالےٰ کا اَلْحَفِیْظُ مع ان آیات کے لکھا جاوے فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّہُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ تا اَمْرِ اللّٰہِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ اَللّٰہُ حَفِیْظٌ عَلَیْہِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَیْہِمْ بِوَکِیْلٍ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْہَا حَافِظٌ وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ تا مَا تَفْعَلُوْنَ وَہُوَ الْقَاہِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَۃً اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا مَا رَجِیْمٍ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا تا وَاصِبًا وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ تا مَحْفُوْظٌ تین بار اور جو چیزیں کہ نافع ہیں واسطے رفع خوف قطاع الطریق کے یہ ہے کہ جو شخص ان سات آیتیں کو پڑھے گا جنکا ذکر آتا ہے تو وہ پوشیدہ رہے گا رہزنوں کی نگاہوں سے اور اگر ان آیات ہفت گانہ کے ساتھ ہفت اسمار مذکورالذیل اضافہ کیے جاویں تو جملہ رہزن اپنے مقام پر کھڑے رہیں گے اور آیات یہ ہیں وَقِفُوْہُمْ اِنَّہُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ مَا لَکُمْ لَا ـ مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً تَاْخُذُہُمْ وَہُمْ یَخِصِّمُوْنَ فَلَا ـ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا ـ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا ـ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا ـ

لہ کافی اور بس ہے اللہ مجکو ہر شے سے اور نہیں ٹھہر سکتی ہے کوئی شے بلا امر خدا کے اللہ قاہر ہے اللہ غالب ہے اللہ ذلیل کرنے والا ہے سارے ستمگاران سرکش کو اللہ خوار کرنے والا ہے ہر شیطان مردود کو اور وہ ناصر و مددگار حق کا ہے جہاں کہیں حق ہو اُسی کی توفیق سے توانائی اور قوت پرہیزگاری کی ہوتی ہے ۱۲
سہ تمہ آیہ بعد واحدۃ فاذاہم جمیع لدینا محضرون یعنے نہ ہوگا وہ شور قیامت مگر ایک بانگ مہیب سے ۱۲
سہ یہ آیہ سورۂ رعد کے دوسرے رکوع میں ہے ۱۲ سہ یہ آیہ سورہ انفطار میں ہے ۱۲ سہ متن میں رجیم غلط ہے بلکہ یہ آیہ تا معرضون سورۂ انبیار کے رکوع سوم میں ہے ۱۲ سہ یہ آیہ سورۂ صافات کے پہلے رکوع میں ہے ۱۲ سہ یہ آیہ اخیر سورۃ البروج میں ہے یعنے تکرار محفوظ کی تین بار ۱۲ سہ آیات ہفت گانہ سے ہر ایک آیہ میں لا واقع ہے تو ہر ایک میں سے لا ایک عمل میں لیا جاوے ۱۲ ـ

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا اور وہ اسمار ہفت گانہ یہ ہین بویا خمس جھل شہیل قرملیں مکیوش قرکش یا میمون تو ان لوگون کو روک لے خداوند تعالے تجھ مین اور تجھ پر برکت نازل کرے ۔ اور بعض اُن چیزون مین سے جو نافع ہین چورون سے مقام خوفناک مین وہ منقول ہے بعض صالحین سے کہ جو شخص خوف رکھتا ہو اپنے سفر مین یا حضر مین تو چاہیے کہ وہ شخص احتیاط و حفاظت کرے اپنی ذات کی بحفظ ان آیات عظیمہ کے اس طرح کہ قبلہ رو ہو کر کھڑا ہو اور یہ کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا لَا لَا اور اپنی داہنی جانب کو یہ کہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا لَا لَا اور اپنی پس پشت کی طرف کہے وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا لَا لَا اور اپنے بائین طرف یہ کہے يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا لَا لَا اور اپنی انگشت سے ہوا مین بجانب قبلہ یہ کلمات لکھے قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ اور جو چیز نافع ہے برائے خوف دزدان وغیرہ کے منقول ہے ۔ شیخ ابوالخیر سے کہ وہ یمن مین شیخ الحدیث تھے انھون نے کہا جب تو خوف زدہ ہوا اور چاہتا ہو کہ تجکو کوئی نہ دیکھے یعنے دشمنون کی نگاہون سے پنہان رہے تو اس نوشتہ یعنے اس تعویذ کو لکھکر اپنے گلے مین ڈال لے

عمل برائے خوف دزدان وغیرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ تا آخر سورہ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى تین بار اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ كَفٰى مُحَمَّدًا اَعْدَاءَهٗ وَكَفٰى اَيُّوْبَ بَلَاءَهٗ وَكَفٰى مُوْسٰى كَيْدَ فِرْعَوْنَ وَكَفٰى اِبْرَاهِيْمَ كَيْدَ نَمْرُوْدَ وَكَفٰى يَعْقُوْبَ وَاَذْهَبَ حُزْنَهٗ وَكَفٰى يُوْسُفَ شَرَّ سِجْنِهٖ وَكَفٰى عِيْسٰى شَرَّ اَعْدَائِهٖ وَرَفَعَهٗ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْكَرِيْمِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ كَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ

اے جسقدر عرصہ مابین آسمان و زمین کے خالی ہے اُسکو ہوا اور جو کہتے ہین ۱۲ ؎۲ قول اُسکا حق ہے اور اُسکی بادشاہت ہے اور ہم نے قرآن کو بحق نازل کیا ہے اور وہ بحق نازل ہوا ہے ۱۲ ؎۳ اے خداوند جس نے کفایت و حمایت کی حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی دشمنون سے اور کافی و حامی ہوا ایوب کا اُسکی بلاؤن کو اور کافی ہوا موسیٰ کا مکر فرعون کو اور کافی ہوا ابراہیم کا مکر نمرود کو اور کافی ہوا یعقوب کو اور اُسکے حزن کو دور کر دیا اور کافی ہوا یوسف کو مصائب قید خانہ سے اور کافی ہوا عیسیٰ کو اُسکے دشمنون سے اور اسکو آسمان پر اٹھا لیا مین تجھ سے سوال کرتا ہون بحق تیرے اسم کریم و عظیم کے اور بحق تیرے کلمات تامہ کاملہ کے ۱۲

أَنْ تَكْفِيَ مَنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ هٰذَا الْكِتَابُ شَرَّ أَوْلَادِ آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ وَكُلِّ مَنْ يُرِيْدُ بِهٖ سُوْءً اَللّٰهُمَّ سُدَّ عَنْهُمْ مَسَالِكَهُمْ وَاطْبَعْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَأَسْمَاعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ وَاَخْفِهِ عَنْهُمْ إِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَتُرِيْدُ يَا اَللّٰهُ حَتّٰى لَا يَسْمَعُوْنَ لَهٗ خَبَرًا وَّلَا يَرَوْنَ لَهٗ أَثَرًا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ فائدہ منقول بعض ثقات اہل یمن سے یہ ہے کہ جب تو مسافر ہوا اور نوبت بجنگ ہو یا کسی قزاق اور ظالم کا سامنا ہو تو سورہ اذا زلزلت پڑھ کر اپنا ہاتھ زمین پر مار اور مشت خاک اٹھا کر بمقابلہ دشمن اڑا دے اور اپنے ہاتھ کو فوراً اپنے سر پر پھیرے بعد ازاں ان آیتوں کو پڑھ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى لَا تَخَافَا إِنَّنِيْ مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرٰى وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ چنانچہ راوی اس حکایت کا از روے اپنے ایمان اور یقین کے بتاکید حلف کرتا ہے کہ اس نے دن کو جنگ برپا دیکھی اور اس عمل کو کر کے ایک درخت کے نیچے بیٹھ رہا اور اہل حرب اُسکی طرف آ پہونچے مگر اُس کو نہ دیکھا اور اس بات کو بعض بعض اُس شخص نے بعضوں سے بیان کیا ہے جو اس وقت وہاں موجود تھے اور یہ کہا کہ تو اُس کی حفاظت کر اس لیے کہ جملہ اسرار سے ہے اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے منع غلبہ خواب کے اوپر پشت جانور سواری کے یعنی جس شخص کو سواری اسپ وغیرہ پر نیند آتی ہو اُس کے دفع کے لیے یہ چیز ہے کہ تخم کتان یعنی السی اور زرنیخ یعنے ہرتال دونوں لے کر ایک پوٹلی بنا کرے اور اپنے داہنے بازو پر باندھے پھر جسقدر اور جہاں چاہے سفر کرے جب تک کہ وہ بازو پر بندھا رہے گا سواری پر نہ سوئے گا اور جو شخص

برائے منع خواب برپشت جانور سواری

لہ سوال یہ ہے کہ جس شخص پر یہ کتاب یعنی یہ تعویذ آویزان کی گئی ہے تو اسکی کفایت وحمایت کر بدی بنی آدم اور بنات حوا ؑ اور ہر اُس شخص سے جو اُسکے ساتھ ارادہ بدی کا رکھتا ہو یا اللہ اندھا کر دے اُن کی راہوں کو اور مہر کر دے اُنکے دلوں کو اور اُن کی شنوائیوں اور بینائیوں پر اور پنہان رکھ اُس شخص یعنی حامل تعویذ کو اُن دشمنوں سے کیونکہ یا اللہ تو وہی جو کچھ چاہتا ہے اور جو ارادہ رکھتا ہے وہی کرتا ہے اور یہانتک اُسکو اُن سے پوشیدہ رکھ کہ وہ لوگ اُسکی نہ کچھ خبر سنین نہ اُس کا کچھ نشان دیکھین ۱۲ ؎ اور کر دیا ہم نے سامنے اُن کے حجاب اور پیچھے اُنکے حجاب پھر ڈھانپ لیا ہم نے اُن کو کہ وہ نہین دیکھتے ہین ۱۲

چاہتا ہو کہ وہ راہ چلتے میں درماندہ نہ ہو تو چاہیے کہ وہ اس خاتم مبارک کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے تو وہ شخص بھی نہ تھکے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور صفت خاتم کی یہ ہے۔

۱۴	۱۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۹	۱۶	۳	۶
۴	۵	۱۰	۱۵

ف برائے دفع گرسنگی و تشنگی و راہ یابی از گمگشتگی و برائے دفع وحشت و تعب سفر

اور جو چیز نفع کرتی ہے گرسنگی و تشنگی اور راہ یابی گم گشتگی سے و برائے زوال وحشت و تعب سفر کے چنانچہ جو شخص ارادہ ان امور کا کرے تو چاہیے کہ وضو خواہ تیمم کر کے دو رکعت نماز پڑھے و بعد ازاں اکیس بار و خواہ ستائیس بار تلاوت کرے اور انھیں آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ جس بات کا ارادہ رکھتا ہے اپنے مطلب کو پہونچے گا باذن اللہ تعالیٰ اور وہ آیات یہ ہیں اَلَّذِیۡ خَلَقَنِیۡ فَهُوَ یَهۡدِیۡنِ تا بِقَلۡبٍ سَلِیۡمٍ اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جفت استخوان کہ جو بازوے خروس میں ہوتی ہے اور دونوں میں سوراخ ہوتے ہیں خواہ باین معنے کہ اُن دونوں میں سوراخ کیا جاوے چنانچہ اُس جفت استخوان کو کوئی مسافر اپنے بدن میں باندھ کر راہ چلے تو ہرگز ماندہ نہ ہوگا اور نہ تھکے گا اور اسی وجہ سے فرسان فارس یعنے ایک قبیلہ فارس کے اُس جفت استخوان کو کمر بند میں رکھا کرتے ہیں اور فوائد نافعہ سے از برائے سکون باد تند کے جب وہ دریا میں ہیجان وطوفان لاتی ہے اور امواج دریا کو اُس سے تلاطم ہوتا ہے چنانچہ اُن آیات وغیرہ کلمات کو جن کا ذکر آتا ہے ایک ورق میں لکھ کر دریا میں بطرف صدر مرکب یعنی روی کشتی وغیرہ کے ڈالدے تو شدت ہوا کی تھم جائے گی اور وہ چیزیں جو لکھی جاوینگی یہ ہیں بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اِنۡ یَّشَاۡ یُسۡکِنِ الرِّیۡحَ تا شَکُوۡرٍ اَلَمۡ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیۡفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوۡ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاکِنًا اُسۡکُنۡ اَیُّهَا الرِّیۡحُ وَالۡبَحۡرُ بِاِذۡنِ اللّٰهِ

لہ یہ آیہ بارہ آیتیں ہیں سورہ شعرا کے رکوع پنجم میں ۱۲ لہ یہ آیہ سورہ شوریٰ کے رکوع چہارم میں ہے یعنے کیا تو نے نہیں دیکھا اپنے رب کی قدرتوں کو کہ کس طرح سایہ کو بڑھا دیا اور اگر چاہتا تو اسکو ایک جگہ ٹھہرا ہوا رکھتا تھم جائے ہوا اور دریا باذن خدائے تعالیٰ ۱۲

اُسْکُنْ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ اُسْکُنْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اُسْکُنْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اُسْکُنْ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ اُسْکُنْ بِبَهَاءِ اللّٰهِ اُسْکُنْ کَمَا سَکَنَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ نُوْرِ اللّٰهِ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ [1] اور بعض فوائد سے واسطے سکون باد تند کے جو باعث ہیجان دریا ہوتی ہو کہ ان آیات کو کاغذ مین لکھ کر وقت شدت باد کے دریا مین ڈالین تو ہوا تھم جاوے گی وہ یہ ہے [2] قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تا یُشْرِکُوْنَ اور بعض فوائد سے برائے سکون تلاطم دریا کے وہ ہے جو ذکر کیا ہے امام غزالی نے اپنی کتاب خواص القرآن مین لکھا کہ بعض عارفین سے وقت جوشش و شورش دریا و تلاطم امواج کے ان چند حرفون کو ایک ظرف نو مین لکھکر دریا مین ڈالدیتے تھے تو شدت دریا کم ہوتی تھی اور تندی باد تھم جاتی تھی اور جو حروف نورانیہ ہین وہ یہ ہین کٓھٰیٰعٓصٓ طٰسٓ قٓ الٓرٰ حٰمٓ نٓ اور بعضون نے جزم کیا ہے کہ وہ حروف نورانیہ چہاردہ حروف ہین وہ یہ ہین الٓ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰسٓ حٰمٓ قٓ نٓ اور ان حروف کو بعض نے بقول خود جمع کیا ہے طرق سمعک النصیحۃ [3] اور منقول ہو کہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ جنس مال و متاع سے جس چیز کی حفاظت کرتے تھے اس پر حروف مذکورہ لکھدیتے تھے.

اور ایک عالم تھے علماء مین سے کہ جب وہ دریا مین کشتی پر سوار ہوتے تھے تو اُن حروف کو پڑھتے تھے چنانچہ اُن سے کسی نے اس باب مین سوال کیا انھون نے جواب دیا کہ جب جس مقام مین یہ حروف پڑھے جاوین اور اُسکو پڑھنے والا نیکوکار ہو خواہ بدکار ہو مگر وہ شخص اپنے جان و مال سے محفوظ رہے گا اور تلف و غرق سے امان پاوے گا. اور منقول ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے انھون نے کہا کہ امان ہے غرق و عطب یعنے ہلاکت سے اُس شخص کے لیے جو وقت سواری دریا کے یہ آیات تلاوت کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ [4] وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ تا آخر آیہ [5] وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْهَا تا آخر آیہ [6] فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَکَ عَلَی الْفُلْکِ تا آخر آیہ

برائے سکون باد و تندی دریا

برائے امان جان و مال

---

[1] تھم جا بواسطہ رحمت حق تعالیٰ کے تھم جا بواسطہ عزت اللہ کے تھم جا بوسیلہ قدرت اللہ کے تھم جا بوسیلہ عظمت اللہ کے تھم جا بوسیلہ نور حق تعالیٰ تھم جا جس طرح شب و روز تھمے ہوے ہین اور بحق نور حق تعالیٰ و بحق رحمت اللہ عظیم کے ۱۲ [2] یہ دو آیتین سورۃ الانعام کے آٹھوین رکوع مین ہین ۱۲ [3] تا نصیحت قائم مقام ہای کہیعص ہی ۱۲ [4] یہ آیہ تمام سورۂ زمر کے ساتوین رکوع مین ہے ۱۲ [5] یہ آیہ سورۂ ہود کے چوتھے رکوع مین ہے ۱۲ [6] یہ آیہ سورۃ المومنون کے دوسرے رکوع مین ہے ۱۲

فائدہ برائے امان از غرق و ہلاکت

اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا تا آخر آیہ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ[۱] چنانچہ بتحقیق پڑھنا ان آیات کا امان ہے ہر طرح کی برائی سے اور بعض علما نے لکھا ہے کہ جب کشتی پر سوار ہو تو یہ آیت تلاوت کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ تا آخر آیہ وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْھَا تا آخر آیہ؛ بعد ازان کشتی کے موخرمین یعنے دنبالہ کشتی پر کھڑا ہو کر کشتی کے مقدم پر رخ رکھے اور داہنے اور بائین اشارہ کر کے یہ کلمے کہے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما اور طرف موخر کشتی کے یعنے پس پشت اشارہ کر کے کہے عثمان رضی اللہ عنہ اور سمت مقدم کے رو کر کے کہے علی رضی اللہ عنہ و بعد ازان یہ کلمات کہے بِسْمِ اللّٰہِ سَمَیْنَا بِکٓھٰیٰعٓصٓ کُفِیْنَا بِحٰمٓعٓسٓقٓ حُمِیْنَا وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ تا مَحْفُوْظٍ اور بعض فوائد سے وہ ہے جو منقول ہے بعض علما سے کہ جو شخص وقت سواری کشتی کے یہ آیت تین بار تلاوت کرے فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَکَ تا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ بعد ازان یہ دعا پڑھے یَا مَنْ[۳] فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی بْنِ عِمْرَانَ وَنَجّٰی یُوْنُسَ بْنَ مَتّٰی مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْکَ وَالْمُلْکَ لِسُلَیْمَانَ وَھُوَ الْعَالِمُ بِقَدْرِ قَطْرِ الْبَحْرِ وَرِمَالِہٖ وَخَالِقُ عَجَائِبِ اَصْنَافِہٖ اَسْئَلُکَ النَّجَاۃَ وَالْکِفَایَۃَ یَا کَافِیَ مَنِ اسْتَکْفَاہُ یَا مُجِیْبَ مَنْ دَعَاہُ یَا مُقِیْلَ عَثْرَۃِ مَنْ رَجَاہُ اَنْتَ الْکَافِیْ لَا کَافِیَ اِلَّا اَنْتَ چنانچہ وہ شخص جو ان چیزون کو پڑھے گا وہ آفات دریا اور عوارض و حوادث سے امن پاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے حزب البحر ہے اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ

فائدہ برائے سواری کشتی

---

[۱] یہ آیہ سورۂ فاطر کے پانچوین رکوع مین ہے تا غفور ۱۲ [۲] برکت اسم اللہ سے مین بلندی کو پہونچا بواسطہ کہیعص کے مین کفایت کو پہونچا اور بوسیلہ حمعسق کے حمایت کیا گیا ۱۲ [۳] اے وہ خداوند جس نے شگافتہ کیا دریا کو واسطے موسیٰ بن عمران کے اور نجات بخشی یونس کو شکم ماہی سے اور وہ خداوند جس نے مسخر و محکوم کیا فلک (آسمان) یا فلک (کشتی) کو اور تمام ملک کو واسطے سلیمان کے اور وہ عالم و دانا ہے مقدار قطرات دریا و ذرات کے وہ خالق ہے اپنے عجائب اقسام و انواع کارگزاری وصنعت گری کا سوال کرتا ہون تجھ سے نجات کا اور کفایت کا اے کفایت کرنے والے اُس شخص کے لیے جو اُس سے یعنے تجھ سے کفایت چاہتا ہے اے قبول کرنے والے دعا اُس شخص کی جو اُس سے یعنے تجھ سے طلب کرتا ہے اے درگزر کرنے والے لغزشون اُس شخص کے جو تجھ سے امید رکھے تو ہی کافی ہے تیرے سوا کوئی کافی نہین ہے ۱۲۔

یا عظیم یا حلیم یا علیم انت ربی و علمک حسبی فنعم الرب ربی و نعم الحسب حسبی تنصر من تشاء و انت العزیز الرحیم نسئلک العصمۃ فی الحرکات و السکنات و الکلمات و الارادات و الخطرات من الظنون و الشکوک و الاوھام الساترۃ للقلوب عن مطالعۃ الغیوب ھنالک ابتلی المومنون و زلزلوا زلزالا شدیدا و اذ یقول المنافقون و الذین فی قلوبھم مرض ما وعدنا اللہ و رسولہ الا غرورا فثبتنا و انصرنا و سخر لنا ھذا البحر کما سخرت البحر لموسی و سخرت النار لابراھیم و سخرت الجبال و الحدید لداود و سخرت الریح و الشیاطین و الجن لسلیمان و سخر لنا کل بحر ھو لک فی الارض و السماء و الملک و الملکوت و بحر الدنیا و بحر الاخرۃ و سخر لنا کل شیء یا من بیدہ ملکوت کل شیء کھیعص تین بار انصرنا فانک خیر الناصرین و اغفرلنا فانک خیر الغافرین و ارحمنا فانک خیر الراحمین

لہ تو ہے پروردگار میرا اور علم تیرا میرے تئین کفایت کرتا ہے یعنے تو مجھ کو جانتا ہے تو ہی بس ہے سو وہ کیا خوب پروردگار میرا ہے اور وہ کیا اچھا کافی ہے جو مجھکو بس ہو تو نصرت و فیروزی دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور تو بزرگ رحم کنندہ ہے ہم تجھ سے سوال حفاظت کرتے ہیں حرکات و سکنات اور کلمات اور ارادات اور خطرات سے کہ یہ سب ظن و شک اور وہم سے پیدا ہوتے ہیں اور یہ جملہ ظنون وغیرہ پردہ ہیں واسطے دلوں کے کہ مشاہدہ عیوب یا عیوب فی نفسہ سے باز رکھتے ہیں اور اسی جگہ سے آزمائے گئے ہیں اہل ایمان اور ہلائے گئے ہیں لرزہ سخت جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض فساد ہے کہتے تھے کہ خدا اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ نہیں کیا مگر فریب کیا سو پس اے اللہ ہم کو ثابت قدم رکھ اور ہماری نصرت کر اور اس دریا کو ہمارے قابو میں کردے جیسا دریا کو تابع موسیٰؑ کردیا تھا اور آگ کو تابع ابراہیمؑ اور پہاڑوں اور لوہے کو تابع داؤدؑ اور باد و شیاطین اور جن کو تابع سلیمانؑ کردیا تھا اور جتنے تیرے دریا ہیں زمین میں اور آسمان میں اور عالم ملک و ملکوت میں وہ سب میرے بس میں کردے اور اے خداوند جس کے ہاتھ میں قدرت ہر شئے کی ہے اور دریائے دنیا اور دریائے آخرت میں بھی اور ہر شئے کو میرے قابو میں کردے یعنے یہ سب دریا مجھ کو ضرر نہ پہنچا دیں بجی کھیعص کے اس کو تین مرتبہ کہے ہماری یاوری کر کہ تو بہترین یاوران ہے اور ہماری آمرزش کر کہ تو بہترین آمرزندگان ہے اور ہم پر رحم کر کہ تو بہترین رحم کنندگان ہے ۱۲

وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا
مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا
مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ فِي الدِّيْنِ
وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ
لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا
فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى
مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى
اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ تا فَهُمْ
لَا يُبْصِرُوْنَ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ تین بار وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ
مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ

لہ اورہم کو روزی دے کہ تو بہترین رزق رسان ہو اور کشود کار کو ہمارے لیے کہ تو بہترین کشایش دہندگان ہے اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو نجات دے قوم ظالمین سے اور بخش ہمارے لیے ریح طیب جیسا کہ وہ تیرے علم میں واقع ہوا اور اُس کو ہم پر نشر و افشان کر اپنے خزانہ رحمت سے اور ہم کو تاب دے اس تحمل کی دین و دنیا و آخرت مین تحمل کرنا کرامت باسلامت کا بتحقیق کہ تو ہر شے پر قادر ہے یا اللہ اصلاح کر ہمارے حق مین ہمارے امور کی ساتھ راحت و آسایش ہمارے دلون کو واسطے ہمارے بدنون کے اور ساتھ سلامت و عافیت ہمارے دین و دنیا کے اور ہمارے سفر مین رفاقت کر اور ہمارے اہل مین بجائے ہمارے ہماری خلافت کر اور ہمارے دشمنون کا منھ مٹا دے اور بگاڑ دے اور اُنکو انکی جگہ مسخ کر دے یعنی صورت انسانی سے بصورت بد حیوانون کے ہوجاوین پھر ان کو مجال نہ ہو کہ وہ ہماری طرف گذر کرین اور ہمارے پاس آسکین اگر ہم چاہتے تو نظر بندی کرتے یعنے پھیر دیتے اُنکی نگاہون کو تو وہ سبقت کرتے راہ راست کی پھر وہ کیونکر دیکھین گے اگر ہم چاہتے تو اُن کو مسخ کر دیتے اُن کی جا پر پھر اُن کو یہ قدرت نہ ہوتی کہ وہ گذر جاوین اور بازگشت کرین شاہت الوجوہ اس کو تین بار کہین یعنے زشت ہوجاوین اُن کے چہرے خوار ہین تمام صورتین مقفر ہین سارے چہرے ہیبت خداوند حی القیوم سے اور زیانکار رہے وہ شخص جو حامل ظلم یعنے جو گنہگار رہ جاری کیا ہے حق تعالے نے دو دریاؤن کو کہ وہ دونون ملے ہوئے بہتے ہین اُن دونون کے درمیان مین برزخ بازداشت ہے کہ دونون بایکدیگر طغیانی نہین کر سکتے ہین ۱۲

حٰمٓ[1] سات بار حُمَّ الْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ[2] تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ بِسْمِ اللّٰهِ[1] بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ[2] كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ[3] حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ تین بار[3] اِنَّ وَلِيَّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ تین بار[3] حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ تین بار[3] بِسْمِ اللّٰهِ[4] الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تین بار[3] وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ علامہ زین العابدین المنادی نے حزب مذکور کی شرح مین کہا ہے کہ مشائخ راسخین مین سے بعض نے اس حزب کی تلاوت مین اس طرح نقل کی ہے

---

[1] حٰم اس کو سات بار کہین حم الامر یعنے وقت برآمد کار نزدیک آیا اور نصرت آپہونچی چنانچہ دشمن ہم پر غلبہ و فیروزی نہ پاوینگے نازل کرنا کتاب قرآن کا اللہ بزرگ و دانا کی طرف سے ہو کہ وہ آمرزندہ گناہ ہے اور قبول کنندہ توبہ ہے اور سخت عذاب کرنے والا ہو صاحب قوت وقدرت ہو نہین ہو کوئی لائق الوہیت سوائے اُسکے اُسی کی طرف بازگشت ہو ۱۲ [2] بس اللہ ہمارا دروازہ ہو تبارک یعنی سورۂ تبارک ہمارا احاطہ ہے لیس ہمارا سقف ہو کہیعص ہماری کفایت ہو حمعسق ہماری حمایت ہو قریب ہو کہ میرے لیے حق تعالےٰ اُن کو کفایت کریگا اور وہ بڑا شنوا و دانا ہو عرش کا پردہ ہم پر لٹکا ہوا ہو خدا کی نظر ہم کو دیکھ رہی ہے خدا کی قوت سے وہ ہم پر قدرت نہین پاسکتے اُن پر محیط ہے بلکہ وہ قرآن ہو اور لوح محفوظ مین مصئون محفوظ ہو فاللہ خیر حافظا تا آخر آیہ اسکو تین بار کہین یعنی اللہ تعالی بہترین نگہبان ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے ۱۲ [3] اس آیہ کو تین بار پڑھین یعنے والی و مالک میرا اللہ ہے کہ وہ دوست رکھتا ہو نیکو کارون کو مجھ کو کافی ہو وہ اللہ جسکے سوائے کوئی لائق الوہیت نہین ہو اُسی پر مین نے توکل و تکیہ کیا ہو اور وہی صاحب عرش عظیم کا ہے اس آیہ کو تین بار کہین ۱۲ [4] بنام اُس خداوند کے جسکے نام کے ساتھ کوئی چیز نہ زمین کی ضرر کرتی ہے اور نہ کوئی چیز آسمان کی اور وہ شنوا و دانا ہے اور اس آیہ کو بھی تین بار کہین اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ تا آخر ۱۲

تحقیق کہ تاثیر اسکی موقوف ہے اجازت و استیذان پر یعنی شیخ نے جسکو اجازت و اذن اس حزب کی دی ہو اسی کے حق مین تاثیر کرے گی اور جس نے اجازت نہین لی وہ مثل اُس شخص کے ہے جو قصد کرنیوالا عبور دریا کا بغیر کشتی کے ہے (وہ شخص گویا بدون کشتی کے دریا سے گزرنا چاہتا ہو حالانکہ یہ غیر ممکن ہے) اور پھر علامہ نے کہا ہے کہ اس حزب کے لیے اعتصام و اختتام ہے یعنے اُسکے ایک دستاویز و مہر ہے چنانچہ اعتصام اُس کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِہٖ نَسْتَعِیْنُ وَبِہِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّۃُ رَبِّ سَہِّلْ وَیَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ رَبِّ تَمِّمْ وَسَہِّلْ عَلَیْنَا کُلَّ اَمْرٍ عَسِیْرٍ یَا مُیَسِّرَ کُلِّ عَسِیْرٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ[1] ا ب ت ث ج ح خ تا آخر حروف الف با و بعد ازان کلمۂ توحید کا ذکر کرین یعنی لا الٰہ الا اللہ اور درود اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دس بار پڑھ کر یہ کلمات کہین اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم اور اس حزب کو شروع کرین اور بعض فوائد سے براے حبس مطر یعنے روکنا بارش کا باوقات ضرورت جبکہ سفر مین ہون اور بارش سے خوف ضرر پہونچنے کا ہو خَطٌّ[2] عَلَیْکَ خَطًّا بِعَصَا وَبِغَیْرِہٖ یعنی اپنے گرد ایک خط عصا وغیرہ سے کرین اور یہ آیات وغیرہ پڑھین اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ[3] السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ یَا غَفُوْرُ یَا اَرْضُ[4] ابْلَعِیْ مَاءَکِ وَ یَا سَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ اُسْکُنْ[5] اَیُّھَا الْغَیْثُ کَمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ + وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور اسی طرح روکنا بارش کا جب کہ درمیانہ راہ وغیرہ کسی مقام مین پانی برسنے لگے اُسوقت قبل از تر ہونے خاک کے ایک مُشت خاک خشک پاک اٹھا کر اپنے ہاتھ کو تین بار اپنے سر پر پھیرے اور قدرے قدرے وہ خاک زمین پر ڈالتا رہے اور یہ کلمات پڑھتا جاوے اَللّٰھُمَّ[6] اِنِّیْ قَبَضْتُ قَبْضَۃً مِّنْ تُرَابِکَ

[1] یعنی ہم اعانت چاہتے ہین اور اس سے توانائی اور قوت ہے اے میرے پروردگار سہل اور آسان کر اور دشواری نہ کر اے رب تمام کر اور سہل کر ہم پر ہر سختی کو اے آسان کرنیوالے ہر مشکل کے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے ۱۲

[2] اور اس عبارت سے یہ بھی محتمل ہو کر بالاے سر اپنے ایک عصا وغیرہ بطور اشارہ کے کرین یعنی اشارہ سے خط کرین ۱۲

[3] یہ آیت سورۂ فاطر کے پانچوین رکوع مین ہے ۱۲ [4] اے زمین تو گھونٹ لے اپنے پانی کو اور اے آسمان تو باز رکھ [5] جو کچھ ساکن و نازل ہے شب اور روز مین اور وہ بڑا سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ۱۲ [6] یا اللہ مین نے پھیر لیا ہے ایک مُشت خاک تیری زمین سے ۱۲

لَاحَبَسَ مَا اَتَیْ لِتَدِمِنْ مَنْحِ بَابِکَ بِجُرْمَۃِ مَا اَنْزَلْتَ مِنْ کِتَابِکَ چنانچہ میلان باران تو اپنے گرد وپیش دیکھے مگر بارش سے تجھ تک کچھ نہ پہونچے گا بقدرت اللہ تعالےٰ اور اگر ایسا ارادہ کرے کہ مینھ برستا ہوا اور برسا کیے مگر تو بچا رہے تو سات سنگریزے اپنے کف دست مین لے کر اُس پر سورۂ فاتحہ اور یہ آیت سات بار پڑھے وَقِیْلَ یَا اَرْضُ ابْلَعِیْ مَائَکِ وَیَا سَمَاءُ اَقْلِعِیْ بعد ازان اُن سنگریزون کو ایسی جگہ چھوڑ دے یعنی ڈال دے جہان مینھ نہ پہونچے کہ وہ تجھ سے باز رہے گا اور اگر ارادہ تیرا نزول باران سے ہو یعنی بارش منظور رہے تو انھین سنگریزون کو آب روان مین ڈالدے یعنے سات سنگریزون پر سورۂ فاتحہ اور آیہ مذکورہ سات بار پڑھکر بہتے پانی مین چھوڑ دے تو پانی برسے گا

باب اکیسوان ذکر مین فوائد متعلق بچشم زخم و نظر بد کے

چنانچہ بعض فوائد سے یہ چیزین لکھ کر گلے مین لٹکا دیوین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَرَجَتْ عَیْنُ الْحَسُوْدِ مِنْ اَحَدٍ اِلٰی بَیْضٍ وَسُوْدٍ فَلَقِیَهَا جِبْرَئِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وبعد ازان یہ کہے عَزَمْنَا عَلَیْکَ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ اَنَّکَ لَاتَکُوْنِیْ عَلٰی حَامِلِ کِتَابِیْ ھٰذَا اَبَدًا قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تا آخر سورہ۔ اور آیات مذکورۃ الذیل برائے حرز چشم زخم مجرب ہین۔ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا لَایَعْلَمُوْنَ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ تا وَھُوَ حَسِیْرٌ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ تا لِلْعٰلَمِیْنَ ۱ برائے حرز چشم زخم

اور جو وقت کسی کو گزند نظر پہونچے یا اثر سحر کسی کا معلوم ہو تو اگر اس نظر لگانے والے یا جادو کرنے والے سے خطاب کر کے اُس کا نام لے کو پکارے کہ اے فلان۔ تو عمل دونون یعنے نظر لگانے والے یا جادو کرنے والے کا باطل ہوگا اور بعض مجربات مین سے ۲ برائے ابطال نظر و سحر مفید

۱ تاکر مین روک ان جو کچھ تو نے نازل کیا ہی اپنے ابر سے بحرمت اُن آیات کے جنکو تو نے نازل کیا ہے اپنی کتاب مین ۱۲ ۲ باہر نکلے آنکھ حاسد کی حلقہ سفید دسیاہ یعنی سفیدی وتپلی سے پھر ملاقات کرین اس نظر سے جبرئیل و میکائیل ۱۲ ۳ اے نظر ہم نے تجھ پر افسون کیا ہے کہ غالب نہ ہو اور حامل میری اُس کتاب کے یعنے جسکے پاس یہ میرا تعویذ ہو اُسپر مضائقہ نہ کر بحق سورہ قل اعوذ برب الفلق کے ۱۲ ۴ یہ آیہ سورۃ المومنون کے چھٹے رکوع مین ہے ۱۲ ۵ یہ آیت سورۃ الملک کے پہلے رکوع مین ہی ۱۲ ۶ یہ دونون آیتین سورۂ نون کے آخر مین ہین ۱۲

براے دفع نظر بد کے یہ وفق رباعی یعنے چہار خانہ لکھ کر اپنے پاس رکھے اور وہ نقش یہ ہے

حسبنا	اللّٰہ	ونعم	الوکیل
عزیز	سابق	محیط	مغنی
مانع	واحد	مھلک	عالم
محیی	ممیت	معبود	باقی

اور بعضون سے منقول ہے اُس نے کہا مین نے بعض علماء متقدمین کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ خراسان مین ایک شخص عائن یعنی نظر لگانے والا تھا وہ ایک روز جماعت مردم کے ساتھ بیٹھا تھا ناگاہ اُن کی طرف سے ایک قطار شتر کا گذر ہوا اُسوقت اُس عائن نے لوگون سے کہا کہ ان اونٹون سے کس اونٹ کو پسند کرتے ہو تا مین تم کو اُس اونٹ کا گوشت کھلاؤن اُن لوگون نے ایک اونٹ کی طرف اشارہ کیا جو سب مین خوبصورت تھا تب اُس نے نظر بد اُس اونٹ پر لگائی کہ وہ اُسی وقت گر پڑا اگرچہ صاحب شتر حکیم و دانشمند تھا اُس نے کہا جس نے میرے اونٹ کو باندھا ہے چاہیے کہ وہ اس کو کھول دے یعنے بند بستہ کشادہ کر دے اور چاہیے یہ کلمات کہے بِسْمِ اللّٰہِ[1] عَظِیْمِ الشَّانِ شَدِیْدِ الْبُرْھَانِ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ حَبْسٌ حَابِسٌ مِنْ حَجَرٍ یَابِسٍ وَشِھَابٍ قَابِسٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ رَدَدْتُّ عَیْنَ الْعَائِنِ عَلَیْہِ وَعَلٰی اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیْہِ وَفِیْ کَبِدِہٖ وَکُلْیَتِہٖ لَحْمٌ رَقِیْقٌ وَعَظْمٌ دَقِیْقٌ فِیْمَا لَہٗ یَلِیْقُ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ تا حَسِیْرٌ چنانچہ وہ اُشتر اُسی دم اُٹھ کھڑا ہوا گویا کہ اس مین کوئی شے نہ تھی اور آنکھین اُس بد نظر کی نکل پڑین اور جو چیزین کہ واسطے چشم زخم کے و نظر بد کے لکھ کر سر پر

[1] شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اس خداوند کے جو عظیم الشان اور شدید البرہان ہے اللہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے محبوس ہو جاوے جوشے حابس ہو سنگ خشک و شعلۂ سوزان سے یا اللہ مین نے نظر عائن کی اُس پر پھیری ہے اور اُس شخص پر پھیر دی ہے جو اُس کا محبوب زیادہ ہے اور مین نے اُس نظر کو رد کیا ہے اُسی کے جگر اور اُسی کے گردے مین جس مین گوشت باریک اور استخوان باریک ہو اور اُس چیز مین جو اُس کے لائق ہے ۱۲-

باندھی جاتی ہین اُن مین سے ایک یہ ہے کہ وہ تینون سورتین جنمین حروف کاف نہین ہے ایک سورہ والعصر دوسرا سورہ لایلاف قریش تیسرا سورہ قل اعوذ برب الفلق ان تینون کو لکھ کر سر پر نظر زدہ کے باندھ دیوین دیگر فائدہ برائے چشم زخم کے و نیز نافع ہو واسطے تمام حیوانات کے لکھ کر باندھ دیوین اور اُس پر پڑھین وہ چیزین یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللّٰهِ[1] الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَرَضِىَ اللّٰهُ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ وَالتَّابِعِيْنَ وَتَابِعِيْهِمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّاِسْلَامًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِسْكًا وَّخِتَامًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَسْلِيْمًا وَّاِعْلَامًا وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اِكْبَارًا وَّاِعْظَامًا وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ حٰمٓ هَانًا وَّاِكْرَامًا لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا لَا يَعْلَمُوْنَ اَللّٰهُمَّ[2] رَبِّ عَبَسٍ عَابِسٍ وَّنَفَسٍ نَافِسٍ وَحَبْسٍ حَابِسٍ وَلَيْلٍ دَامِسٍ وَطَرِيْقٍ طَامِسٍ وَحَجَرٍ يَابِسٍ وَشِهَابٍ قَابِسٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ عَيْنَ الْمُعْيَانِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَقْرَبِ النَّاسِ اِلَيْهِ وَفِىْ مَالِهٖ وَوُلْدِهٖ وَاَعَزِّ النَّاسِ عَلَيْهِ وَخُذْ كَلِمَتَهٗ مِنْ بَيْنِ شَفَتَيْهِ وَنَظْرَتَهٗ مِنْ بَيْنِ جَفْنَيْهِ وَرُدَّ اَللّٰهُمَّ عَيْنَيْهِ عَلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ تا حَسِيْرٌ وَرَدَّ[3] اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ تا عَزِيْزًا وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ الاٰية بَلْ نَقْذِفُ[4] بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ الاٰية اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین بار

[1] بنام اُس خداوند کے جسکے نام سے نہ کوئی شے آسمان کی ضرر پہونچاتی ہے نہ کوئی شے زمین کی اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲ [2] یا اللہ مالک ترشروئی کے اور مالک حاسد کے حسد و رشک کے اور مالک شب تاریک اور مالک راہ خراب شدہ کے اور مالک سنگ خارا اور شعلہ فروزان کے پھیر دے یا اللہ نظر لگانے والے کی نظر اُسی کی عیال مین اور اسی کی اولاد مین اور جو سب سے زیادہ محبوب ہو اُسکی طرف اور تو اُسی کے لبون سے اُس کے کلام کو سلب کر لے اور اسی کی پلکون سے اس کی نگاہون کو کھینچ لے اور اللہ اُسکی دونون آنکھون کی نظر اُسی پر پھیر دے ۱۲ [3] یہ آیہ سورۃ الاحزاب کے تیسرے رکوع مین ہے ۱۲ [4] یہ آیت سورۃ الانبیا کے دوسرے رکوع مین ہے ۱۲

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَا اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا شَیْءَ اَعْظَمُ مِنَ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ظَہَرَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَا اَکْثَرَ خَلْقَ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا مَعْبُوْدَ بِحَقٍّ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا یَبْقٰی اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِسْتَعَنْتُ بِاللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ نَاصِرًا اِطًا مُّسْتَقِیْمٍ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ - کتاب مغربی مین مین نے ایک فائدہ دیگر نقل کیا ہو کہ وہ بہت نافع ہے انشاء اللہ تعالے وہ یہ ہے کہ براے حشیم زخم کے اور براے اسپ نظر زدہ اور واسطے کسی جانور نظر زدہ مثل گاؤ و ناقہ و جاموش و کبش وغیرہ کے لکھ کر باندھ دوین اور اُس کی قدر شناسی اور محافظت کرین اور وہ اسماے جلیلہ یہ ہین

۱۹۱ ۶ ۱۶ ۱۶ ۱۶ ۱۱ ۱۸ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ع ۱ ۰ و ۱۱
ان زس ف واش م ن ۆ ع ف ی س ر ا ی
ل م ز ع د ل س ہ د لا ل م ک س م ح م ص ہ
ر وان خ ذ ک ف ج ش ت ظ خ ز ا ہ ط
م ی سش ذ ر ہ ط ح ام ر خ ع ط ک ل
ن ب ج س ی ل م رض ع م ب و ل
۱ لد ۱ ۲ ۱ ۸ ۱ ۶ ۱ ۸ ۱ ۲ ۱ ۵ ۲ ۱ ۸ ۸ ۲ ۱ ۸ ۸ ۱ ۷ ۲ ۱

۱۶ | ۱۶ | ۱۲ | ۱۷ | ۱۵ | ۱۲ | ۱۵ | ۱

۱۱ | ۱۱ | ۱۱ | ۱۱ | ۸ | ۲ | ۴ | ۱۱

مافوق افسون عجیب براے نظر ۱۲

فائدہ دیگر- براے نظر یہ ہے کہ ایک انڈا لے کر اُس پر یہ کلمات لکھین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اور ھَلَکَّۃُ فوع اس کو سات بار لکھکر انڈے کو اپنے کف دست مین رکھ کر

[1] نہین ہو کوئی لائق الوہیت سوائے اللہ کے جسکی جلالت است بزرگ ہو ۱۲ [2] اسکا ایسا ہی کہ نہین ہو کوئی اکہ سوائے اسی اللہ کے کیا خوب روشن ہو نور اللہ کا ۱۲ [3] یہ آیہ سورہ ہود کے پانچوین رکوع مین ہو ۱۲ [4] یہ کلمات افسون مین ۱۲

اسکے نیچے خشک دھنیے کا بخور دوین اور سورۂ اخلاص پڑھتے رہین یہانتک کہ وہ انڈا ہتھیلی پر خود ٹکڑا ہوجاوے گا بعد ازان اُس کو توڑ ڈالین چنانچہ اُسکے اندر ایک نقطہ خون سُرخ کا نظر آویگا تو جان دیہی نظر بد ہے اُسکو پیشانی پر شخص مصاب یعنے نظر گرفتہ کے ماتھے پر مالش کرین تو وہ اچھا ہوجاوے گا باذن اللہ تعالےٰ فائدہ دیگر براے شناخت حال کسی شخص نظر گرفتہ کے کہ اُسکو نظر لگی ہے یا نہین چنانچہ ایک خرقہ پاکیزہ خواہ تاگا یعنے ڈورا ہو لے کر اس کو تین انگشت ناپ لیوین اور اُس پر افسون مذکور الذیل پڑھکر پھر اُس ڈورے خواہ خرقہ کو ناپین اگر وہ ناپ سے کم ہو یا زیادہ ہوجاوے تو بے شبہ وہ نظر بد ہے پھر وہ افسون پڑھ پڑھکر اُس ڈورے کو ہر بار ناپین یہان تک کہ اول اندازے پر ہوجاوے اور تین مرتبہ کی نوبت نہ پہونچے گی مگر یہ کہ وہ دوڑا اپنے اندازے پر آجاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور اگر وہ خرقہ یا ڈورا ناپ مین زیادہ یا کم نہ ہوا تو یہ نظر نہ تھی اور وہ کلمات افسون یہ ہین بِسۡمِ اللّٰهِ[1] وَلَا بَلَاغَ اِلَّا بِاللّٰهِ تین بار و بعد ازان سورۂ فاتحہ تین بار و بعد ازان یہ کلمات کہین عَزَمۡتُ[2] عَلَيۡكَ اَيَّتُهَا الۡعَيۡنُ الَّتِيۡ فِيۡ فُلَانِ بۡنِ فُلَانَةَ اَوۡ فِيۡ فُلَانَةَ بِنۡتِ فُلَانَةَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَبِنُوۡرِ عَظَمَةِ وَجۡهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الۡقَلَمُ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيۡرِ خَلۡقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بۡنِ عَبۡدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ عَزَمۡتُ[3] عَلَيۡكِ اَيَّتُهَا الۡعَيۡنُ الَّتِيۡ فِيۡ فُلَانِ بۡنِ فُلَانَةَ اَوۡ فُلَانَةَ بِنۡتِ فُلَانَةَ بِحَقِّ اَهۡيًا اَشَرَاهِيًا بَرَاهِيًا اَدُوۡنَايِ اَصۡبَاوُتَ اٰلِ شَدَّايِ عَزَمۡتُ[4] عَلَيۡكِ اَيَّتُهَا الۡعَيۡنُ الَّتِيۡ فِيۡ فُلَانِ بۡنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَهۡتِ بَهۡتِ اَشۡبَهۡتُ يَا قُسۡطَاعُ[5] النَّجۡبَاءِ الَّذِيۡنَ لَا تَقۡوٰى عَلَيۡهِمُ اَرۡضٌ وَلَا سَمَاءٌ

[1] نہین ہے رسائی اور رسانیدگی مگر توفیق الٰہی سے ۱۲ [2] یعنے افسون کیا ہو تجھ پر اے نظر بد جو بیچ فلان شخص پسر فلان عورت کا ہے اور اگر عورت کو نظر ہے تو کہے جو بیچ فلان عورت دختر فلان عورت کی ہے بواسطہ عزت اللہ کے اور بہ نور عظمت اللہ کے اور بوسیلہ معرفت اللہ کے و بوسیلہ اُس امر کے جس کو قلم نے جاری کیا ہے جانب حق تعالےٰ سے طرف خیر خلق اللہ کے محمد بن عبد اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ۱۲ [3] مین نے تجھ پر افسون کیا ہو اے نظر بد جو فلان بن فلان مین ہے بحق اہیا وغیرہ اسمار کے ۱۲ [4] اور مین نے افسون پڑھا تجھ پر اے وہ بد نظر جو فلان ابن فلانہ مین ہے بحق اسماء شہت و بہت وغیرہ کے ۱۲ [5] اے قسطاع النجباء کہ جن پر آسمان و زمین قدرت نہین پاتے ہین ۱۲ –

اُخْرُجِیْ[1] یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ کَمَا خَرَجَ یُوْسُفُ مِنَ الضِّیْقِ وَ جُعِلَ لِمُوْسٰی فِی الْبَحْرِ طَرِیْقٌ وَ اِلَّا اَنْتِ بَرِیْئَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ بَرِیْءٌ مِّنْکِ اُخْرُجِیْ[2] یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ نُنَزِّلُ[3] مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا[4] ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ فَاللّٰہُ[5] خَیْرٌ حَافِظًا وَّ ھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلَّمَ بیش از ذکر اس افسون کے اندازہ اثر یعنے ناپ خرقہ یا ڈورے کی بیان کی گئی ہے جیسا کہ باب نہم مین بھی اسی خصوص مین بیان مقدم ہو چکا ہے اور واضح رہے کہ نظر اور نظر لگنا حق ہے اس باب مین حدیثین بہت وارد ہین پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے از انجملہ یہ حدیث ہے اَلْعَیْنُ حَقٌّ اور از انجملہ یہ حدیث اَلْعَیْنُ تُدْخِلُ[6] الرَّجُلَ الْقَبْرَ وَالْجَمَلَ الْقِدْرَ اور یہ نظر اگرچہ حق ہے ولیکن خود متعدی بہلاکت نہین یعنے وہ بنفسہ مہلک نہین بلکہ عادت اس نہج پر جاری ہے کہ تاثیر مرگ و مرض وغیرہ نزدیک بہ نظر بد واقع ہوئی نہ یہ کہ اس کے سبب سے واقع ہوئی ہے اور اسی وجہ سے کہا گیا ہے کہ انہا تنبعث منہا جواہر لطیفۃ غیر مرئیۃ فتتخلل المسام من البدن فیخلق اللہ تعالے الہلاک عندہا یعنے اس نظر سے جواہر لطیفہ جو نظر نہین آتے پیدا ہوتے ہین یعنے آثار عجیبہ مرتب ہوتے ہین تو وہ مسامات بدن یعنے رگون کو فاسد

[1] نکلجا اے نفس زشت یعنی نظر بد شخص فلان ابن فلانہ سے جس طرح نکلے تھے یوسفؑ چاہ سے اور راہ دی گئی موسٰیؑ کو دریا مین اور اگر نہ نکلے گی تو راندہ ہو گی خدا کی طرف سے اور خدا تجھ سے بیزار ہے ۱۲

[2] نکلجا اے نفس جو فلان ابن فلانہ سے بعدد ہزار ہزار بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے ۱۲ [3] ہم نازل کرتے ہین قرآن سے وہ شے جو باعث شفا و رحمت ہو واسطے مومنون کے ۱۲ [4] اگر ہم نازل کرتے قرآن کو کوہ پر ہر آئینہ تو اس کوہ کو دیکھتا ہیبت زدہ از پا افتادہ خوف خدا سے ۱۲ [5] اللہ بہترین حافظ و نگہبان ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے ۱۲ [6] ہم کو کافی ہے اللہ اور وہ کیا خوب مددگار ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ تا آخر درود ۱۲ [7] نظر بد داخل کرتی ہے آدمی کو قبر مین یعنے قبر جھنکاتی ہے اور شتر کو داخل دیگ کرتی ہے یعنے بالآخر نظر سے نوبت ذبح ہونے اور دیگ مین پکنے کی ہوتی ہے ۱۲۔

وتباہ کرتے ہین پس اُسوقت حق تعالےٰ ہلاکت کو پیدا کرتا ہو اور بعض ادویہ نظر سے جو مجرب ہو وہ یہ علاج ہے جس کا حکم رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ہے کہ عائن یعنی صاحب نظر وضو کرے اسطرح کہ اپنا مُنھ اور اپنے دونون ہاتھ اور دونون کہنیان اور دونون شالنگ اور دونون پاؤن کے اطراف یعنے زیر و بالاے شالنگ اور داخل ازار یعنی ازار سے جسقدر بدن ملصق ہے یہ سب اعضا دھوکر اُس کا پانی سر معیون پر یعنے نظر آئے ہوے کے سر پر چھڑک دیوے اور عائن کو متعین کرین اس امر پر کہ وہ معیون کے لیے دعائے مبارک برکت کرے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ بَارِكْ فِيهِ وَلَا تَضُرُّهُ[۱] اور یہ کہے مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ[۲] اور قاضی حسین نے ذکر کیا ہے کہ انبیاء علیہم السلام مین سے ایک نبی نے ایک روز اپنی قوم کی جمعیت کو انبوہ کثیر سمجھا چنانچہ حق تعالےٰ نے ان مین سے ایک لاکھ آدمی کو ایک شب مین موت دی پھر جب صبح ہوئی تو اس نبی نے بابت اس حادثہ کے پیش درگاہ حق تعالےٰ شکایت کی پس ارشاد ہوا کہ تو نے اُنکی کثرت کو جم غفیر معلوم کر کے اس مصیبت مین مبتلا کیا سو جس وقت تو اُن کو بہت شمار کر کے نازان ہوا تو اُن کی حصانت وحفاظت تو نے کیون نہ کی تھی اُنھون نے عرض کی کہ میرے پروردگار مین کیونکر اُن کی حصانت کرتا فرمایا حق تعالےٰ نے تجھ کو یہ کہنا چاہیے تھا کہ اَحْصَنْتُكُمْ بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا وَدَفَعْتُ عَنْكُمُ السُّوْٓءَ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ[۳]

باب بائیسوان ذکر مین فوائد متعلق بصداع وضارب وشقیقہ ومزق ودرد ووجع الراس ودوخہ وغیرہ کے

چنانچہ جو چیز نافع صداع یعنے مفید درد سر ہے وہ یہ عمل مجرب ہو کہ ماہ رمضان کے اخیر مین یہ آیات مذکورہ الذیل لکھ کر سر مین باندھ رکھین اور وقت حاجت تک اسکی حفاظت کرین

[۱] اے اللہ برکت دے اسمین یعنی اس نظر گرفتہ مین اور ضرر مین نہ ڈال اس کو یعنی اُس شخص کو نظر ضرر نہ کرے ۱۲ [۲] جو کچھ چاہتا ہے اللہ وہی ہوتا ہے اور قوت نہین ہے مگر بتوفیق الٰہی ۱۲ [۳] مین نے تم لوگون کو پناہ مین دیا ساتھ اُس خداوند حی القیوم کے جو ہرگز کبھی نہ مرے گا اور مین نے تم لوگون سے دفع کیا برائی کو بتائید ہزار بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ تَا یَسِیْرًا ۱ اور جو چیز برائے صداع مجرب ہے وہ یہ ہے
کہ ایک پرچہ سفید کاغذ پر حروف مذکورۃ الذیل لکھکر محل صداع پر چپان کر دوین تو وہ زائل
ہو جاویگا باذن اللہ تعالےٰ اور وہ حروف یہ ہین د-م-ک-ہ-ل-ہ۔ اور جس چیز کی برکت
برائے صداع مشہور ہے وہ یہ ہے کہ ایک ورق مین لکھ کر سر مین باندھا جاوے بسم اللہ الرحمن
الرحیم کٓھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَہٗ زَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَاءً خَفِیًّا ۲
بسم اللہ الرحمن الرحیم حٰمٓ عٓسٓقٓ کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ لَآ
اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۳ بسم اللہ الرحمن الرحیم کَمْ مِّنْ نِّعْمَۃٍ لِّلّٰہِ عَلٰی عَبْدٍ
شَاکِرٍ وَّغَیْرِ شَاکِرٍ ۴ وَکَمْ مِّنْ نِّعْمَۃٍ لِّلّٰہِ عَلٰی کُلِّ خَاشِعٍ وَّغَیْرِ خَاشِعٍ ۵ وَّکَمْ مِّنْ
نِعْمَۃٍ لِّلّٰہِ عَلٰی کُلِّ عِرْقٍ سَاکِنٍ وَّغَیْرِ سَاکِنٍ ۶ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجَعُ بِعِزَّۃِ مَنْ لَّہٗ مَا سَکَنَ
فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۷ اور بعض اُن چیزون کے جو درد سر کے لیے مفید
ہین وہ یہ دعا ہے ۸ بسم اللہ الرفیع الشان بسم اللہ الذی لا یشغلہ شان عن
شانٍ وھو کل یوم فی شان تشعشعت الارض بنور اللہ لا الہ الا اللہ لقد تمت
کلمۃ اللہ وعلت حجۃ اللہ وظہر امر اللہ وتفرقت اعداء اللہ وبقی
وجہ اللہ اخرج ایھا الوجع بحق اللہ وبنور وجہ اللہ وبما جری بہ القلم

۱ یہ دو آیتین سورۂ فرقان کے تیسرے رکوع کے شروع مین ہین ۱۲ ۲ ذکر ہے تیرے پروردگار کی رحمت کا بہ
نسبت زکریا کے جب اُس نے اپنے پروردگار کو با واز پست پکارا تھا ۱۲ ۳ اسیطرح وحی بھیجی تیرے پروردگار نے
طرف تیرے اور انبیاؤن کے جو تجھ سے پہلے تھے اللہ نے جو عزیز الحکیم ہے ۱۲ ۴ بہت سی نعمتین ہین اللہ کی بندے
شکر گزار و ناشکر گزار پر ۱۲ ۵ بہت سی نعمتین ہین اللہ کی ہر ترسندہ و غیر ترسندہ پر ۶ بہت سی نعمتین
ہین اللہ کی جملہ رگہائے ساکن و غیر ساکن یعنی متحرک و غیر جنبندہ پر ۱۲ ۷ ساکن ہو ٹھہر جا اے درد وسیلہ عزت
و غلبہ اس خداوند کے کہ اسی کا ہے جو کچھ ساکن و نازل ہے شب و روز مین اور وہ شنوا اور دانا ہے ۱۲ ۸ ابتدا
کرتا ہون مین نام خداوند عظیم الشان کے شروع کرتا ہون مین بنام اُس خداوند کے کہ کوئی حال اُسکو اُسکے
حال سے باز نہین رکھتا ہے وہ ہر روز وہ ایک شان مین ہے تمام روے زمین اُس خدا کے نور سے روشن
ہے جس کے سوا کوئی دوسرا پروردگار نہین خدا کا کلمہ جاری ہوا اور اُس کی حجت بالا تر ہوئی اور ظاہر
ہوا امر خدا کا اور متفرق ہو گئے دشمنان خدا اور باقی ہے وجہ خدا یعنے حجت معرفت خدا باقی ہے نکلجا تو اے
درد بحق خدا و بواسطہ نور وجہ خدا اور بواسطہ اُن امور کے جن کو قلم نے جاری کیا۔

مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجَعُ بِحَقِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ بِعِزَّۃٍ مَنْ لَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ تا اَمْتًا اس دعا کو جو کچھ ہم نے ذکر کیا لکھ کر سر سے لٹکا دیوے یعنی باندھ دیوے کہ درد ٹھہر جاویگا باذن اللہ تعالےٰ اور بعضی اُن چیزون سے جو درد سر کے لیے نافع ہین یہ ہین کہ کوئی شخص اپنا ہاتھ اوپر سر پُر درد کے رکھے اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ اِسْمُہٗ بَرَکَۃٌ وَّشِفَآءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ بِیَدِہِ الشِّفَآءُ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ سَمٌّ وَّلَا دَآءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ اور اس دعا کی تکرار تین بار یا سات بار کرے کہ وہ مریض صحت پاویگا اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے درد سر کے یہ ہو کہ ان آیات کو لکھ کر سر مین باندھ دیوین اور موضع درد پر انھین آیات کو پڑھین بھی اور پڑھنے والے کا ہاتھ موضع درد پر رہے تو وہ درد دور ہوگا باذن اللہ تعالےٰ اور وہ آیات یہ ہین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لہ پیشگاہ خداوند تعالےٰ سے طرف بہترین خلق کے کہ وہ محمد رسول اللہ ہین صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم تو ٹھہر جا اے درد جسطرح عرش رحمان سایہ رحمان مین ٹھہرا ہوا اور اسی حق تعالےٰ کا ہو جو ساکن و نازل ہو شب و روز مین وہ بڑا شنوا و دانا ہو ۱۲ لہ کیا تو نے نہین دیکھا اے محمد طرف اپنے پروردگار کی قدرت کے کہ کیونکر دراز کرتا ہو سایہ ہر شے کا اور اگر وہ چاہتا تو اسی مقدار پر اُسکو ساکن و قائم رکھتا اور اگر چاہتا تو ہوا اپنی حرکت و جنبش سے ساکن رہتی اے محمد جو لوگ تجھ سے سوال کرتے ہین احوال جبال سے تو ان سے کہدے کہ پروردگار میرا اس پہاڑ کو ڈھا پ کر زمین پٹپر صاف بے درخت چھوڑ دے گا کہ تو پھر اُس مین کچھ نشیب و فراز نہ دیکھے گا ۱۲ لہ شروع کرتا ہون مین نام سے اُس خدا کے جسکا اسم بہترین اسماء ہو شروع کرتا ہون نام سے اُس خدا کے جو پروردگار زمین و آسمان کا ہو شروع کرتا ہون مین بنام اُس خداوند کے جسکا اسم برکت و شفا ہو شروع کرتا ہون مین اُس خدا کے نام سے جس کے ہاتھ مین شفا ہے شروع کرتا ہون بنام اُس خدا کے جس کے اسم کے ساتھ کوئی سم و کوئی آزار ضرر نہین کرتا ہو شروع کرتا ہون مین بنام خداوند جسکے ساتھ کوئی شے آسمانی نہ ضرر کرتی ہو اور نہ کوئی چیز زمین کی ضرر پہونچاتی ہو ۱۲ لہ یہ تخفیف و آسانی ہے تمھارے پروردگار کی جانب سے اور رحمت ۱۲

ف برائے درد سر و درد دندان و درد جگر و شکم و ناف

ل يُرِيدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٢ه اَلْاٰنَ
خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كٓهٰيٰعٓصٓ تا خَفِيًّا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٣ه وَاِذَا سَاَلَكَ
عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ تَرَ
اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلٰى قَوْلِهِ الْعَلِيْمُ ١٢ اور بعض فوائد نافعہ سے برائے درد سر و درد دندان و درد جگر و پیچش شکم و پیچش
ناف و پیچ روده کے جو شخص ان فوائد کا اراده کرے تو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے ٤ه بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥ه اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ اِنْ يَّشَاءُ
يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ تا شَكُوْرٌ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٦ه سَكَّنْتُكَ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ
السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ل حق تعالے اراده رکھتا ہے تم سے تخفیف کا یعنی تم پر آسان کر دیوے اور حال یہ ہے کہ انسان ضعیف البنیان یعنے عاجز پیدا کیا گیا ہے ١٢ ٢ه اب حق تعالے نے تخفیف کر دی کیونکہ اس کے علم حضوری مین گذرا ہے کہ تم لوگون مین عجز و ناتوانی ہے ١٢ ٣ه اور جب مجھ سے میرے بندے سوال کرتے ہین میری شان سے تو ان سے کہدے کہ مین بہت قریب ہون پہنچتا ہون پکارنے والے کے جب وه مجھے پکارتا ہے ١٢ ٤ه شروع کرتا ہون مین بنام خدا و توفیق خدا اور نہین ہے توانائی و قوت مگر توفیق خداوند برتر و بزرگ تر کے ٹھہر جا اے درد بواسطہ اُس خدا کے جس کے لیے سکونت پذیر ہے جو کچھ شب و روز مین ہے اور وه شنوا اور دانا تر ہے ١٢ ٥ه یعنے ٹھہر جا اور دور ہو اے درد بواسطہ اُس خدا کے جو ایسا ہے کہ اگر وه چاہے تو ٹھہرا دیوے ہوا پھر وه کشتیان استاده ره جاوین پشت دریا پر و بتحقیق اس مین نشانیان ہین واسطے صابر و شاکر کے ١٢ ٦ه مین نے تجھ کو ٹھہرا دیا ہے اے درد بنام اُس خداوند کے جس نے تھام رکھا آسمان کو گرنے سے زمین پر مگر باذن خدا بتحقیق کہ حق تعالے ساتھ آدمیون کے بڑا مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے ١٢

اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجْعُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا تا غَفُوْرًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور اس مطلب پر دلالت کرتی ہے وہ روایت جو مروی ہوا امام شافعی رضی اللہ عنہ سے انھون نے کہا مین نے زمانہ بنی امیہ مین ایک ڈبہ چاندی کا پایا اُس پر چاندی کا قفل لگا ہوا تھا اُس ڈبہ کی پشت پر لکھا ہوا تھا شِفَاءٌ مِّنْ دَاءٍ یعنی اُس مین شفا ہی ہر درد سے اور اُس ڈبہ کے اندر یہ دعا تھی جو ابھی ذکر کی گئی اور شافعی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس دعا کے ساتھ پھر مجھے حاجت طرف کسی طبیب کے نہ ہوئی باذن اللہ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے دردسر و شقیقہ یعنے نیم سر و صداع یعنے دوران سر کے یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَنْسٰی مَنْ نَسِیَہٗ وَلَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَہٗ کَمْ مِنْ نِعْمَۃٍ لَہٗ عَلٰی عَبْدٍ شَاکِرٍ وَغَیْرِ شَاکِرٍ وَکَمْ لَہٗ مِنْ مِنَّۃٍ عَلٰی عِرْقٍ سَاکِنٍ وَغَیْرِ سَاکِنٍ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجْعُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ طٰہٰ وَیٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَبِحَقِّ صٓ وَقٓ وَنٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ تا یَسِیْرًا وَلَہٗ مَا سَکَنَ تا الْعَلِیْمُ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجْعُ وَالرِّیْحُ وَالشَّقِیْقَۃُ سَکَّنَکَ اللّٰہُ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ تا اِلٰی قَوْلِہٖ رَحِیْمٌ

۱؎ ساکن ہو اے درد بنام اُس خداوند کے جس نے روک رکھا ہی آسمان اور زمین کو جنبش کرنے سے اور اگر یہ دونون اپنی جا سے اُکھڑ جاتے تو کوئی دونون کا روکنے والا نہ تھا اور تھامنے والا نہ تھا سوائے حق تعالے کے وہ بڑا بردبار غفار ہے ۱۲ ۲؎ سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جو فراموش نہین کرتا ہی اُس شخص کو جو اُسکو بھول جاتا ہو اور فراموش نہین کرتا ہو اُس شخص کو جو اُس کو یاد کرتا ہے کس قدر نعمتہائے وافرہ اُس کی ثابت ہین بندگان شکرگزار اور غیر شکرگزار پر بیچ رگہائے ساکن و غیر ساکن کے تھم جائے درد بحق کہیعص و حمعسق و بحق طہ و یس والقرآن الحکیم و بحق ص و ق و ن کے کیا تو نہین دیکھتا طرف صنعت اپنے پروردگار کے کہ کیونکر اس سایہ کو دراز کیا ہے اگر چاہتا تو اُسکو ٹھہرا ہوا یعنے ایک جا قرارپذیر رکھتا بعدازان ہم نے آفتاب کو اُس پر دلیل کیا ہو یعنے اُس کو گھٹایا اور بڑھایا ہے بعدازان ہم نے اس کو اند کے تھام رکھا ہے ۱۲ ۳؎ تمام الآیہ کیف مد الظل ولو شاء لجعلہ ساکنا ثم جعلنا الشمس علیہ دلیلا ثم قبضناہ الینا قبضا یسیرا ۱۲ ۴؎ تھم جائے درد اور اے ریاح اور اے شقیقہ دردنیم سر حق تعالے تجھ کو ساکن کرے یعنے ٹھہرا دیوے وہ حق تعالے وہ ہے جو تھامے ہے آسمان کو گرنے سے ۱۲

اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ وَالرِّيْحُ وَالشَّقِيْقَةُ وَالصُّدَاعُ سَكَّنْتُكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ تا غَفُوْرًا اُسْكُنْ سَكَّنْتُكَ اللّٰهُ الَّذِيْ سَكَّنَتْ لِعَظَمَتِهِ الْبُحُوْرُ وَتَقَلْقَلَتْ مِنْ مَهَابَتِهِ صُمُّ الصُّخُوْرِ اُسْكُنْ بِرَبِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَاٰدَمَ وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا بَيْنَهُمَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ مَنْ تَجَلّٰى لِلْجَبَلِ تا صَعِقًا اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ اِلٰى اٰخِرِهَا اُخْرُجْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِالْقَهَّارِ النَّافِعِ الَّذِيْ يُعْطِيْ مَنْ سَاَلَهُ وَيَضَعُ مَنْ خَانَهُ اُخْرُجْ بِقُدْرَةِ مَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ هُوَ الْحَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد نافعہ سے

ے ٹھہر جا اے درد اور اے ریاح اور اے شقیقہ اور دوران سر تجکو ساکت کرے وہ خداوند جو تھامے ہوے ہی آسمان اور زمین کو ۱۲
ے ٹھہر جا تجکو حق تعالی ساکت کرے اور حق تعالی ایسا ہی کہ پیشگاہ اسکی عظمت و جلالت کے دریا ساکن ہیں یعنی بڑے جاے خود ہیں کہ اُس سیل سے تجاوز و طغیانی نہیں کرتے اور اسکی ہیبت سے اضطراب بیقراری کرتے ہیں پتھر سخت اے درد ٹھہر جا بواسطہ پروردگار جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و آدم کے و بواسطہ اُس خدا کے جو پروردگار سید ہمارے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور اُن انبیاء کا ہی جو درمیان آدم و محمد علیہم السلام کے ہیں آرام پکڑ قدرت سے اس خداوند کے جو جلوہ گر ہوا پیش کوہ طور کے تو شدت نور نے پارہ پارہ کر دیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے ۳ے آرام پکڑ بقدرت اُس خداوند کے جو نہ کسی کا والد ہی اور نہ کسی کا مولود ہے تا آخر ۴ے درد دور ہو جا بعزت حق تعالی کے و بواسطہ نور وجہ اللہ کے و بہ برکات اُن امور کے جن کو قلم نے پیشگاہ حق تعالے سے جاری کیا ہے واسطے بہترین خلق محمد بن عبد اللہ کے آرام پکڑ بنام قہار و نافع کے یہ دونوں نام اُس خداوند عز وجل کے ہیں جو عطا کرتا ہی اُس شخص کو جو اُس سے باز رہتا ہی اور دوری رکھتا ہو نکل جا اور دور ہو بقدرت اُس خداوند کے جو نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور مردے کو زندے سے جطرح بچہ انڈے سے اور انڈا جاندار سے اور مومن کافر سے اور کافر مومن سے اور زندہ کرتا ہی زمین کو بعد اُسکے مرگ کے (یعنی جو بعد قحط کے پھر سرسبز کرتا ہے) اور اسی طرح تم بھی زمین سے نکالے جاؤگے وہ حق سبحانہ وتعالے زندہ و پایندہ ہے سواے اُسکے کوئی اِلٰہ نہیں ہی اور چاہیے کہ اُسکو پکارو اور اُسی سے دعا مانگو اسطرح کہ اُسی کے لیے تم اپنے دین کے خالص رکھنے والے ہو اور جمیع حمد جو سزاوار ہیں واسطے پروردگار عالم کے اور درود و سلام خدا کا اوپر سید ہمارے کے جو محمد ہیں اور اُنکی آل رضؓ و اصحاب رضؓ پر ۱۲

واسطے دور کرنے درد سر کے لکھ کر باندھ لیوین وہ چیزین یہ ہین بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اور سورۂ فاتحہ اور یہ آیہ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا اور یہ بیتین لکھے۔ ابیات

یَا رَبِّ[1] دَاسِیْ ضُرِّیَ رَنِیْ اَنْتَ اللَّطِیْفُ لِمَا تَشَاءُ خَلَقْتَ عَرْشًا فَوْقَ مَاءٍ فَعَافِنِیْ وَدَاوِ رَنِیْ	مَنْ وَجِعٍ فِیْہِ سَکَنَ وَاَنْتَ لَوْ شِئْتَ سَکَنَ بِاِسْمِ لَطِیْفٍ قَدْ سَکَنَ یَا مَنْ لَہُ الرَّجُوْ سَکَنَ

اور یہ آیہ لکھے وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور یہ حروف
لکھے ف ق ر ج م خ م ت اور ایک سو صاد اور ایک سو دال اور یہ نقوش ⌧ ااا م
⌗ اااا ھ و ⌧ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور
بعض فوائد نافعہ سے واسطے درد سر کے یہ ہو کہ نوے ص ایک ورق مین لکھے جاوین وبعد ازان
یہ آیات لکھی جاوین لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا آخر سورۂ اور اس تعویذ کو سر
سے باندھ دیوین تو درد دور ہو جاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد نافعہ سے
واسطے صداع یعنے دوران سر کے یہ ہے کہ ان ابیات جلیلہ کو کسی دستارچہ یعنی ایک کپڑے
کی چٹ پر لکھ کر سر مین لپیٹ دین تو اُس کو صحت ہوگی باذن اللہ تعالےٰ اور ابیات یہ ہین۔

ابیات

بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی دَعَوْتُکَ سَیِّدِیْ[2] مُبْتَہِلًا رَبِّیْ اِلَیْکَ بِفَضْلِہَا	وَجِئْتُ بِہَا یَا خَالِقِیْ مُتَوَسِّلًا وَاَرْجُوْ بِہَا کُلَّ الْمُرَادِ مُؤَمِّلًا

[1] اے میرے پروردگار میرا سر ضرر رسیدہ ہو اُس درد سے جو اُس مین ساکن ہو تو لطیف اور بے مانع حجاب
کے دیکھنے والا ہو ان اشیا کو جو تیری مشیت مین ہین اور اگر تو چاہے تو سب کے سب ساکن برجا رہین + تو نے
عرش کو پیدا کیا بالائے آب اور وہ برکت اسم لطیف سے ساکن ہو + تو مجھے عافیت بخش اور میری دوا کر اے
وہ خداوند جس کے لیے ہر ساکن دیجائے خونہ ہو +۱۲ [2] اے میرے سید و مالک بوسیلۂ تیرے اسماء حسنیٰ
کے مین تجھ سے دعا مانگتا ہون (اسمائے حسنیٰ نامہائے صفاتی کو کہتے ہین اور اسم اعظم اُس کے نام ذات سے
مراد ہے) اور اے میرے خالق انھین اسماء حسنیٰ کو اپنا وسیلہ لایا ہون + اور اے میرے پروردگار مین تضرع
وزاری کرنے والا ہون تیری طرف بوسیلہ فضل انھین اسماء حسنیٰ کے اور مین امیدوار ہون بوسیلۂ انھین اسماء
کے اپنے تمام مراد چشم داشتہ وگوش داشتہ کا +۱۲۔

تقابل الٰہی بالرضیٰ منک واکفنی ... صروف زمانی مکثرا ومقللا
وجاد واعف وارحم وانصر علی العدا ... وثبت واصلح کل شئ تخللا
ونسأل ربی ان تثبت دیننا ... علینا ویہدینا صراطا مطولا
ویعفو عنا منۃ ونکرما ... ویحشرنا فی زمرۃ المصطفیٰ مرسلا
علیہ صلوٰۃ اللہ ما ہبت الصبا ... وما ناح طیر فوق غصن وعولا
وصل الٰہی بکرۃ وعشیۃ ... علی المصطفیٰ خیر الوجود المکملا
کذا الانبیا والال والصحب کلہم ... وبعد فحمد اللہ ختما واولا

اور بعض اُن چیزون سے جو برائے ضارب کے نافع ہے ضارب قرع دماغ یعنی سر کی دھمک) وہ یہ ہے کہ یہ حرف ط ی ر ہ و ط ت ن محل درد پر لکھین پھر اگر وہ درد وہان سے ہٹ جاوے تو جہان ہٹ گیا ہے وہان بھی یہی حروف لکھے جاوین پھر اگر اُس جا سے نقل کر کے آنکھ مین آجاوے تو ان حرفون کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر اُس آنکھ پر رکھا جاوے تو درد دور ہوجاویگا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد نافعہ سے اُسی وجع ضارب کے لیے یہ ہو کہ ایک تختی پر الجد۔ ہوز حطی مقطعات قرآن کے ساتھ کسی لکڑی پر اس طرح لکھین ط بہ طح عح صھن ح ہر عح طی عق اور وہ لکڑی کسی قسم کی ہو مگر بطریق تختی کے بعد ازان ان نقوش مین سے کسی دو حرفی پر جو باہم مشترک ہو لوہے کی کیل گاڑدین اور ایک بار سورہ فاتحہ اور دس بار قسم پڑھین اگر درد باز نہ رہے تو پھر اُس کیل کو دوسری دو حرفی پر جو اول سے متصل ہو گاڑدین اور دوم مرتبہ سورہ فاتحہ اور بیس مرتبہ قسم کو پڑھین پھر اگر دفاع درد حاصل نہ ہو تو اس کیل کو تیسری پر رکھین مگر سورہ فاتحہ بعد دان حروف الجد کے پڑھین جسکی طرف

لہ یاالٰہی اپنی رضا وخوشنودی سے پیش آ اور میری حمایت کر درباب انقلاب میرے زمانہ کے کہ وہ بہت ہو یا تھوڑا + اور عفو کر اور رحم کر اور نصرت دے اعدا پر اور ثابت قدم رکھ اور اصلاح کر میرے ہر ایک امر کی جو خلل انداز ہین + اور ہم سوال کرتے ہین اپنے رب سے یہ کہ ثابت رکھے ہم کو اپنے دین پر اور صراط مستقیم دکھائے + اور ہمارے گناہون کو معاف کرے اپنے فضل واحسان سے اور ہم کو زیر دامن محمدی محشور کرے + محمد صلعم پر درود نامحدود نازل ہو جب تک کہ صبا چلے + اور جب تک پپیہا ڈالی پر بیٹھ کر پی کہان کی صدا لگائے + اور رحمت نازل فرمائے بارالٰہا صبح وشام حضرت محمد مصطفیٰ پر جو بہترین مخلوقات ہین + اور ایسے ہی نزول رحمت ہو تمام انبیا اور آل محمد واصحاب محمد رض پر اور خدا کے لیے ہے حمد اول وآخر ۱۲۔

نقل کی ہے یعنی جسپر کیل کو حرکت دی ہے پھر جب کہ درد ٹھہر جاوے حرف مین جسمین وہ کیل ہے
تو اُسکو اُس کیل سے ٹھونک دے اور اُسکو چھوڑ دے اور سورہ فاتحہ وغیرہ پڑھتا رہے اور
اُس کیل سے اُس حرف پر چوٹ لگاتا رہے مگر بہ نرمی اور دوسرہ قسم یہ ہے کشلع لعلشن
شکال نعکلم جمھمن مکلن نتمکلن الضیاً اُن چیزون سے جو واسطے صداع و
دوران سر کے نافع ہین یہ ہو کہ ان حرفون کو لکڑی کی تختی پر لکھین وبعد ازان حرف اول پر
کیل لوہے کی رکھین اور چوٹ دیتے جاوین اور یہ آیت پڑھین وَلَوْشَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا +
وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ پھر اگر وہ درد کسی حرف مین باقی
رہجاوے تو اُس کو چھوڑ دین اور دوسرے حرف پر کیل گاڑین اور یہان تک گاڑتے جائین کہ
درد جاتا رہے اور وہ حروف مشار الیہا یہ ہین (اح ک ح ع ح ا م ح) اور بعض
اُن چیزون مین سے جو برائے مزق نافع ہین (مزق سے مراد ترقید پوست وشق جلد) کہ
سورہ والضحی فہدی تک تین بار پڑھین اور سورہ اذا زلزلت اشتاتا تک تین بار اور
پڑھنے والا اپنا ہاتھ موضع مزق پر پڑھتے وقت رکھے تو وہ شخص تندرست ہوجاوے گا
انشاء اللہ تعالے اور جو چیز اور بھی کہ اس مزق کے لیے نفع دیتی ہے یہ ہو کہ زمین پر اپنی انگشت
سے سات دال لکھین بعد ازان ہر ایک دال پر کارد رکھین اور اُس چھری سے اُس پر
ضرب مارین اس طرح پر کہ سرے کے حرف پر کارد چبھادین اور سورہ عصر اور سورہ فلق کو تین تین
بار پڑھین اور شخص ممزوق اپنا ہاتھ مزق پر رکھے رہے پھر اول بار اگر تسکین نہ ہو تو کارد کو
دوسرے حرف یعنی دوسرے دال پر نقل کرین اور اُس چھری کی نوک سے اُس حرف پر
چوٹ دین اور لکھین دونون سورتون کو بطریق مقدم الذکر کے پڑھین اور اسی طرح
یہانتک کرین کہ وہ درد دور ہوجاوے اور بھی جو چیز نفع کرتی ہے مزق وضارب وصداع
کو وہ یہ ہے کہ جاے درد کو اپنی انگلیون سے جمع کرکے باندھین یعنی مٹھی مین پکڑ لیوین اور
اُس پر بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ تا يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ
وَالتَّرَائِبِ وَبِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى تا فَهَدٰى
تلاوت کرین اور فہدی کی تکرار ہو یعنی بار بار یہان تک پڑھین کہ درد دور ہوجاوے
باذن اللہ کہ بہت مجرب ہے اور جو چیز کہ برائے رمد یعنی آشوب چشم کے مفید ہے وہ یہ ہی
کہ زعفران کو گلاب مین حل کرکے اُس سے یہ آیات لکھین اِذْهَبُوْا

برائے صداع ۹

برائے مزق ۹

نیز برائے مزق ۹

یقمیصی ھذا تمام آیہ فَکَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ تمام آیہ اور یہ کلمات لکھین اَللّٰھُمَّ اَذْھِبِ الرَّمَدَ وَرِیَاحَ الرَّمَدِ وَضَرَبَانَ الرَّاسِ وَالشَّقِیْقَۃِ بِحَقِّ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ الخ اور یہ آیات لکھین اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَھْفِ وَالرَّقِیْمِ تا مِرْفَقًا د کٓھٰیٰعٓصٓ تا شَقِیًّا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور مصنف کتاب شفاء الصدور والابدان نے بیچ اسرار منافع قرآن کے یہ روایت لکھی ہے کہ حق تعالے بہ برکت اس کلام مفید کے درد آنکھون کا دور کر دیتا ہے وہ کلمات یہ ہین کہ پڑھے جاوین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دَخَلَ الرَّمَدُ بِسَلَامَۃٍ وَخَرَجَ الرَّمَدُ وَانْکَفَتِ الْمَاءُ مَعَہٗ بِسَلَامَۃٍ وَانْحَلَّتِ الْحُمْرَۃُ بِسَلَامَۃٍ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا عَلٰی نُوْرٍ چنانچہ ان چیزون کو ہر صبح وشام آنکھون پر تین بار پڑھے تو رمد دفع ہوجاوے گی انشاء اللہ تعالے اور روایت کی گئی ہے شیخ فریدالدین سے جو بلاد ہند مین ولی مشہور ہین انھون نے کہا ہے کہ جو کوئی دونون ابہام یعنے انگوٹھون کی پشت پر یہ آیہ فَکَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ سات بار پڑھے اور ہر بار نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے وبعد ازان پشت ابہام پر دم کرے اور دونون انگوٹھون کو دونون آنکھون پر پھیر اکرے تو یہ عمل واسطے زیادتی نور نگاہ اور برائے دفع ضرر ہے انشاء اللہ تعالے۔ اور بعض صالحین سے منقول ہے کہ ان سے اور خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو خضر علیہ السلام نے ان سے کہا کہ جو کوئی وقت

ف برائے نفع نزول رفع صداع

ف برائے تیز کردن بصر چشم

ف برائے رفع درد چشم

ف برائے بازداشتن اشک چشم

ا تمام آیہ بعد ھذا۔ فَاَلْقُوْہُ عَلٰی وَجْہِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا یعنے یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیون سے کہا کہ یہ پیراہن میرا لے جاؤ اور میرے باپ کے منھ پر ڈال دو تو بینا ہو کر آوینگے یعنی وہ بینا ہوجاوین گے ۱۲۔ ت

د تمام آیہ بعد غطاءك فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ یعنے ہم نے کھول دیے تجھ سے پردے تیری آنکھون کے تا آنکہ آج بینائی تیری تیز ہے ۱۲۔ ت اے میرے پروردگار دور کر آشوب کو اور عارضہ رمد اور درد سر اور درد نیم سر کو ۱۲ ھ یعنے تا لفظ مرفقا آٹھ آیتین ہین اور یہ آیتین سورہ کہف مین اول رکوع کے نصف سے تا نصف رکوع ثانی کے ہین ۱۲ ھ شروع سورہ مریم سے تا شقیا چار آیتین ہین ۱۲ ھ داخل ہوا رمد بسلامت یعنے بلاضرر اور نکل جاوے بسلامت یعنے بلا ایذا دہی کے اور تھم جاوے اشک چشم یعنے پانی آنکھ کا اور موقوف ہوجاوے سرخی آنکھون کی ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ ھ یہ آیہ سورہ نور مین شروع رکوع چہارم سے تا نور علی نور تمام آیت ہے اور یہ آیت بڑی ہے ۱۲۔

۹- واسطے دفع درد چشم

ازان کے اپنے ہاتھ کے دونون انگوٹھون کے ناخونون پر بوسہ دے یعنے چوم لے اور دونون کو
آنکھون پر پھیرے تو درد آنکھون سے امن پاوے اور یہ عمل اسوقت عمل مین لاوے جب موذن
کہے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰہِ تو یہ شخص مکرر کہے مَرْحَبًا[1] بِحَبِیْبِیْ وَقُرَّةِ عَیْنِیْ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور اثر صحیح مین مروی ہے کہ جو شخص ارادہ طلب شفا کا
رکھتا ہو اپنے ضعف بصر سے یا آشوب چشم سے جو اُس کو عارض ہوتی ہے تو وہ شخص اول شب
کے ہلال پر نگاہ کرے اگر اُس کو نظر نہ آوے تو دوسری یا تیسری رات کے چاند کو دیکھے
جب وہ نظر آوے تو اپنے دونون ہاتھون کو دونون آنکھون پر پھیرے اور دس مرتبہ ام القرآن
یعنے سورہ فاتحہ پڑھتا جاوے اور ہر مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور ہر ختم پر آمین کہے اور بعد
ازان تین بار سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور آنکھون پر ہاتھ پھیرے اور سات مرتبہ یہ کلمات
کہے شِفَاءٌ[2] مِنْ کُلِّ دَاءٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور بعض برادران دینی نے مجھے
قاعدہ بتایا ہے کہ جو شخص ہر روز درمیان سنت و فریضہ صبح کے یہ آیت پندرہ بار پڑھے
رَبَّنَا[3] اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ[4] اور قدیر کے بعد یا نُوْرُ
یا بَصِیْرُ کہے اور اپنے داہنے ہاتھ سے پیشانی بھی پکڑے رہے اور یا رَبِّ پانچ بار کہے
اور قَوِّ بَصَرِیْ[5] کہے اور یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ[6] اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِ اَنْتَ الْمُعَافِیْ

۱۰- واسطے حفظ درد چشم

تو بقدرت حق تعالے کبھی اُسکو آشوب چشم نہ ہوگی اور حق تعالے اُس کو عافیت دے گا ہر
درد چشم سے اور ہر آزار سے جو آنکھون مین ہوتا ہے کہ وہ ہر شے پر قادر ہے اور بعض
فوائد نافعہ سے یہ ہے کہ جو شخص ان حرفون کو یوم سبت النور کو یعنے روز شنبہ اوائل ماہ
لکھ کر اُس کو نگل جاوے تو اُس سال آشوب چشم سے امن مین رہے گا وہ یہ ہے الٓمٓ
الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ يٰسٓ صٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ ۔ اسی طرح

---

[1] مرحبا کلمہ ہدیہ ہے یعنی مرحبا ہے واسطے میرے حبیب کے جو روشنی وخنکی میری آنکھون کی ہین کہ وہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین ۱۲۔ [2] شفا ہے ہر درد وآزار سے ساتھ تیری رحمت کے یا ارحم الراحمین ۱۲ [3] اے ہمارے پروردگار ہمارے نور بصر کو کامل کر اور ہماری آمرزش کر اور ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔ [4] [5] قوت دے میری نگاہ کو یعنے میری قوت باصرہ قوی کر ۱۲ [6] اے میرے پروردگار تو مجھ کو شفا بخش کہ تو ہی شفا بخشنے والا ہے اور اے میرے پروردگار تو عفو کر اور عافیت دے کہ تو ہی عفو کرنے والا اور عافیت دینے والا ہے ۱۲۔

مین نے اس عمل کو بعض کتب مین دیکھا اور بعض برادران دینی نے مجھ سے یہ فائدہ بیان کیا ہے کہ جو شخص ان حروف کو بغیر طمس یعنے بغیر نقصان حروف روز سبت النور کے لکھ کر نہار منھ نگلجاوے تو اس سال آشوب چشم سے امن مین رہے گا وہ حروف یہ ہین ال م ص ک ہ ی ع ص ط س ح ق ن کہ یہ سب چودہ حروف ہین اور یہ حروف نورانیہ ہین کہ اس کو مین نے بعض صالحین سے بقول اپنے ضبط یعنے فراہم کیا ہے طَرَق سَمْعَاتَ النَّصِیْحَۃُ فائدہ برائے دوخہ یعنی تیرگی و تاریکی چشم کے کشنیز خشک باریک کوٹ کر برابر اسکے شکر ملا کے سفوف کرلیوین اور اسی پر افطار کرلیوین اور اسی پر سور ہین یعنی رات کو وقت خلو معدہ اس سفوف کو پھانک لیوین پھر اور کچھ نہ کھاوین اور سور ہین تو صحت پاوے گا باذن اللہ تعالے فائدہ جس کی آنکھ مین زباب یعنی سیلان آب ہو تو وہ سداب یعنی تتلی لے کر قدرے پانی مین جوش دیوے اور وہ پانی آنکھون مین لگاوے تو سیلان بالکل آنکھ سے دفع ہوجاوے گا انشاءاللہ تعالے فائدہ برائے سرخی چشم وہ یہ ہے کہ نمک بآب خالص حل کرکے بوقت خواب کے آنکھون مین ٹپکالیوے تو بعد بیداری کے سرخی آنکھون کی نہ دیکھین گے یہ صحیح و مجرب ہے فائدہ برائے دفع موے چشم جو آنکھون کے اندر جم جاتا ہے تو چاہیے اُس کو اُکھیڑ ڈالین و بعد ازان قدرے سنبل اور برابر اُس کے زعفران لے کر دونون کو خوب باریک پیسکر اور اچھی طرح چھان کر اُس کا سُرمہ لگاوین تو نہایت نافع ہوگا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ زہرہ بُز یعنے پتا بکری کا نوسادر کے ساتھ خوب حل کرکے آور بال آنکھ کے اُکھیڑ کر فوراً اُس کو لگالیوین کہ پھر عود نہ کرے گا فائدہ برائے جلاے بصر آب پیاز سفید شہد مین ملاکر آنکھون مین بطور انجن کے لگاوین فائدہ زنگار کو زردی بیضہ کے ساتھ حل کرکے آنکھون مین بطور انجن کے لگاوین سماط[1] اور خارش خشک وتر اور باقی قطع سُرخی کے جو پلکون مین و یا اشکون مین اور پردون مین بعد رمد کے ہوتی ہے بہت نافع اور مجرب ہے فائدہ آب زنجبیل آنکھون مین لگانا تیز کرتی ہے نظر کو اور دور کرتی ہے لحمہ کو یعنے بدگوشت کو اور نظرون یعنے بورہ ارمنی جب کہ پانی مین حل کرکے واسطے دفع پوست پردہ چھلی کاٹنے کے لیے آنکھون مین لگاوین تو کٹ جاوے اور اسی طرح زعفران و کرکم یعنے از قسم زعفران زائل کرتا ہے

[1] مترجم کہتا ہے کہ سماط ظاہرا یہ لفظ بطا حطی غلط ہے بلکہ صحیح بتاے فوقانی ہے یعنے داغ و چھالا و چھلی جو بعد آشوب چشم کے پڑجاتی ہے ۱۲۔

غشاوہ یعنی جھلی اور جالے کو اور قوی کرتی ہے نگاہ کو اور ایک صفت کا ئر یہ نظر صحیح کو تیز کرتا ہے کہ زعفران و کافور نبات یہ سب بوزن مساوی لے کر اور سب کو خوب باریک حل کرکے آنکھون مین ڈال دیوین یا بطور سرمہ کے لگاوین کہ یہ نہایت نافع اور بہت آزمودہ ہے خائف لا اور اگر وقت طلوع آفتاب کے آنکھون کو اندر آب سرد کے کھولین تو روشنی نگاہ کی بہت زیادہ ہوگی

باب تیئیسوان بیان مین اکثر فوائد کے جو متعلق بہ حمیٰ ہین

بعضے فوائد سے برائے حمی یعنے واسطے دفع تپ کے اس دعا کو لکھ کر بازو پر صاحب تپ کے باندھ دیوین تو بہت جلد شفا پاوے گا باذن اللہ تعالے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَرَاءَۃٌ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ اَلَّتِیْ تَاکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَھْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَۃً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَھُوْدِیَّۃً فَبِحَقِّ مُوْسَی الْکَلِیْمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّۃً فَبِحَقِّ الْمَسِیْحِ عِیْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ اَنْ لَّا اَکَلْتِ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ لَحْمًا وَّلَا شَرِبْتِ لَہٗ دَمًا وَّلَا ھَشَمْتِ لَہٗ عَظْمًا وَّاَنْ تَحَوَّلِیْ عَنْہُ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ الرَّحْمٰنِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیْئَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ بَرِیٌّ مِّنْکِ

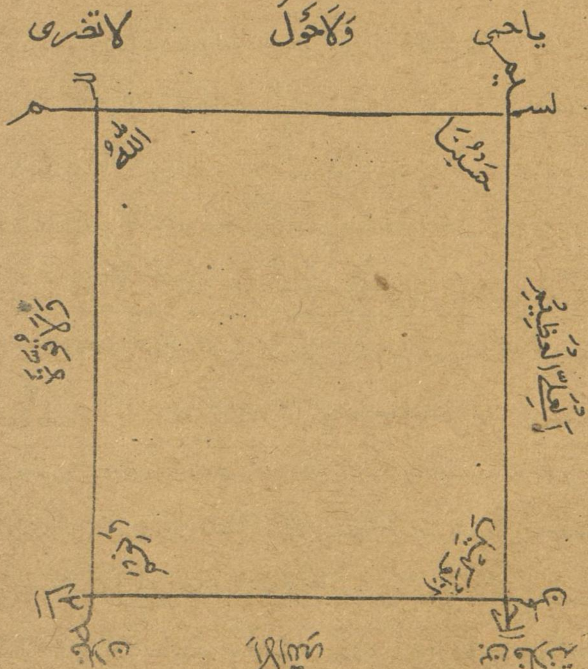
لہ بیزاری و دوری ہے خداوند غالب و حکیم کی جانب سے واسطے ام ملدم کے جو گوشت کھا لیتی ہے اور خون پیتی ہے اور ہڈیان توڑتی ہے (ام ملدم کنیت ہے حمی یعنے تپ کی) و بعد ازان اے ام ملدم اگر تو مومنہ ہے تو بحق محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگر تو یہودیہ ہے تو بحق موسے کلیم اللہ علیہ السلام کے اور اگر تو نصرانیہ ہے تو بحق عیسیٰ علیہ السلام کے یہ بات ہے کہ فلان جو پسر فلان عورت کا ہے (یعنے جس جاے کہ فلان ہے وہان پر نام صاحب تپ کا اور بجاے فلانہ نام اُس کی مادر کا لیوے) اور تو خون اُس کا نہ پی اور اس کی ہڈی نہ توڑ اور اُس کے اوپر سے نقل و حرکت کر کے اُس شخص کے پاس جا جو حق تعالے کے ساتھ دوسرا خدا ٹھہراتا ہے حالانکہ دوسرا خدا نہین ہے سواے خداوند حکمت والے کے اگر تو ایسا نہ کرے گی تو حق تعالے سے تو دور رہے گی اور وہ تجھ سے بیزار ہے ۱۲

۱۰ ۔ اسے تیزی نظر
۱۰ ۔ اسے عشار ۱۲ ۔ اسے تیزی نظر صحیح

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ[1] اور اسی طرح آیات تخفیف میں کہ لکھی جاویں اور صاحب تپ پر باندھی جاویں تو وہ صحت پاوے گا انشاء اللہ تعالےٰ وہ آیات یہ ہیں ذٰلِکَ[2] تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ + یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا اَلْاٰنَ خَفَّفَ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضُعْفًا اور چاہیئے کہ پہلے ان آیات سے بسم اللہ لکھے اور آخر میں صلوۃ اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لکھے اور اگر ان آیتوں پر یہ آیہ اضافہ کرے تو بہتر ہوگا قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ[3] اور اسپر یہ آیات بھی اضافہ کرے رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ[4] و قولہ تعالےٰ وَاِنْ[5] یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗٓ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ بِخَیْرٍ فَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور بعضی ان چیزوں میں جو تپ کے لیے مفید ہیں یہ ہیں کہ یہ اسماء اوپر تین برگ خرما کے لکھے جاویں اول اَلْحُمّٰی[6] مِنَ الْحَمِیْمِ دوم وَحَرُّھَا[7] مِنَ الْجَحِیْمِ سوم وَاَصْلُھَا[8] مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بعدازاں تین پرچہ کاغذ لیویں ایک پر یہ لکھیں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ خَفِیَتِ[9] الْحُمّٰی وَغَارَتْ اور دوسرے میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ نَارَتْ[10] فَاسْتَنَارَتْ اور تیسرے میں اَلَا[11] یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ بعدازاں تین روز اُس کی

[1] اور ہم کو کافی ہے خدا کہ وہ بہت اچھا نگہبان ہے اور ہم کو توانائی اور قوت کسی امر خیر کی اور شر سے بچنے کی نہیں ہے مگر توفیق خداوند برتر و بزرگتر کے اور درود و سلام خدا کا اوپر ہمارے سید و مالک محمد اور اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر ۱۲ [2] یہ تخفیف و آسانی ہے تمہارے پروردگار کی جانب سے اور رحمت ہے حق تعالےٰ ارادہ رکھتا ہے کہ تم سے تخفیف کرے اور حال یہ ہے کہ انسان ضعیف الخلقت ہے اب حق تعالےٰ نے تم سے تخفیف کی ہے اور بعلم حضوری جانتا ہے کہ تم میں ضعف و ناتوانی آگئی ہے ۱۲ [3] ہم نے کہدیا کہ اے آگ تو ٹھنڈی ہو جا ابراہیم پر اس خنکی سے جو سلامتی و خوشنودی کے ساتھ ہے ۱۲ [4] اے پروردگار ہمارے ہم سے عذاب کو دور کر کہ ہیں ہم ایمان لانے والے ۱۲ [5] اگر حق تعالےٰ تجھ کو ضرر پہنچائے تو اس کا کوئی کھولنے والا یعنے دفع کرنے والا سوائے اسکے نہیں اور اگر تجھ کو خیر پہنچا تو وہی ہر شے پر قادر و مالک ہے ۱۲ [6] حمی حمیم سے ہے جو آب گرم جوشیدہ جہنم کا ہوگا ۱۲ [7] اور تیزی بھی اُسکی جحیم ہے ۱۲ [8] اصل اسکی یعنی حمی کی شیطان مردود ہی سے ہے ۱۲ [9] چھپ گئی حمی اور پست ہوگئی ۱۲ [10] روشن ہوگئی آگ پھر بھڑک اُٹھی ۱۲ [11] کیا وہ نہیں جانتا ہو اُس شخص کو جسکو خود اُس نے پیدا کیا ہو حالانکہ وہ لطیف و خبردار ہے ۱۲ -

دھونی دیدین اول روز برگ اول کو ورق اول کے ساتھ دوسرے روز اگر مرض زائل نہین ہوا تو برگ دوم کو ورق دوم کے ساتھ اور تیسرے روز برگ سوم کو پرچۂ سوم کے ساتھ واللہ اعلم۔
اور بعضے فوائد سے واسطے تپ کے وہ ہے کہ جو حافظ ابوحاتم الرازی سے منقول ہی اُنھون نے کہا کہ مین مسجد ابوالیمان الحکم بن نافع مین گیا اُسوقت مجھ کو تپ آئی آخر ابوالیمان اپنے مکان سے برآمد ہوے اور میرے پاس آکر پوچھا تیرا کیا حال ہے مین نے کہا اے ابوالیمان مجھے تپ آئی ہے تب اُنھون نے کہا کیا تو طلسم حمی یعنے شکل اور نقش تپ نہین جانتا ہی مین نے کہا اُس کی کیا صورت ہے تب اُنھون نے ایک رقعہ کاغذ پر لکھ کر میرے سرہانے رکھدیا پھر جب وہ چلے گئے تو مین نے اس رقعہ کو اُٹھاکر دیکھا تو اس مین مثال اس طلسم کے اس طرح لکھی تھی۔



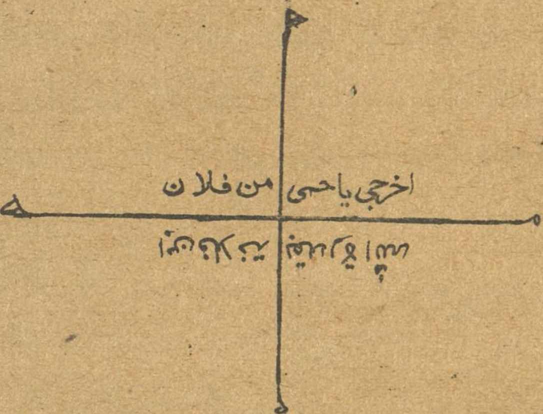
طلسم برائے دفع تپ

ابوحاتم نے کہا کہ پھر بہت جلد وہ تپ جاتی رہی وبعد ازان ابوالیمان رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور پوچھا کہ اب تیرا کیا حال ہے مین نے کہا مین اچھا ہون تب انھون نے کہا کہ اس کو یاد کرلے اور لوگون کو تعلیم کردے کہ بہت نافع ہے انشاءاللہ تعالے اور چیزون سے جو تپ کے لیے آزمودہ ہے یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے

بِسْمِ اللّٰہِ اَبْرَاسُوْمَا[۱] وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِہِمْ مِّنْ غِلٍّ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا لَا شِفَاءَ[۲] اِلَّا شِفَاءُکَ یَا اَللّٰہُ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سُقْمًا چنانچہ اس پرچہ کا فتیلہ بنا کر دھونی دیوین تو انشاء اللہ تعالےٰ اُسکو صحت ہوگی اور بعض ان چیزون سے جو صاحب تپ کے لیے نافع ہین یہ ہے کہ وہ یہ دعا پڑھے اَللّٰہُمَّ[۳] ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ فَلَا تُصَدِّعِی الرَّاْسَ وَلَا تُفَتِّرِی الْفَمَ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰہًا اٰخَرَ اور جو چیز واسطے تپ کے مفید ہے کہ تین پرچون پر یہ کلمات لکھے جاوین ایک پرچہ پر تو یہ لکھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَارَتْ[۴] وَاسْتَدَارَتْ اور دوسرے پرچہ پر یہ لکھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَوْلَ[۵] الْعَرْشِ نَارَتْ اور تیسرے پرچہ پر یہ لکھے لَا اِلٰہَ[۶] اِلَّا اللّٰہُ فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ سَارَتْ بعد ازان ان پرچون کا فتیلہ بنا کر ایک ایک کا بخور پے درپے دیوین اور بعض ان چیزون سے جو تپ کے لیے نافع ہین یہ ہین کہ چار پرچون پر یہ کلمات جُدا جُدا لکھے جاوین ایک پرچہ پر جَہَنَّمُ[۷] بَرْدَانَۃٌ دوسرے پرچہ پر جَہَنَّمُ[۸] حَمْیَانَۃٌ تیسرے پرچہ پر جَہَنَّمُ[۹] جَیْعَانَۃٌ اور چوتھے پرچہ پر جَہَنَّمُ[۱۰] عَطْشَانَۃٌ اور ہر پرچہ مین تین تین سیاہ دانے اور ایک ایک کنکری نمک کی رکھ کر لپیٹ دیوین اور اس پر کسی قدر عنکبوت سے یعنے کچے سوت سے تن دیوین اور روغن زیت گرم کر کے ہر ایک پرچہ کو اُس سے چرب کرین اور جلا کر صاحب تپ کو بروقت آمد تپ بخور اس کا دیوین اور بعض چیزون سے جو تپ کے لیے

۱؎ ابراسوما اسم سُریانی ہے بعد ازان ترجمہ آیت کا یہ ہے کہ ہم نکال لین گے یعنی دور کر دین گے جو کچھ ان اہل جنت کے دلون مین کینے ہون گے یعنے دلون کو ہم صاف کر دین گے ۱۲ ۲؎ شفا نہین ہے مگر شفا تیری ہے یا اللہ وہ شفا دے جو بیماری کو باقی نہین چھوڑتی ہے ۱۲ ۳؎ اے پروردگار رحم کر میرے پوست نرم اور استخوان باریک پر شدت آتش سوزان سے یعنے حمی سے اے ملدم اگر تو خداوند عز وجل کے ساتھ ایمان لائی ہے تو میرا سر نہ دکھا اور مجھے آزار نہ پہونچا اور میرا گوشت نہ کھا اور میرا خون نہ پی اور میرے پاس سے نقل وحرکت کر کے اُس شخص کے پاس جا جو حق تعالےٰ کے سوا دوسرا خدا ٹھہراتا ہے ۱۲ ۴؎ یہ کلمہ تمام دائرہ دور کرتا ہے ۱۲ ۵؎ یہ کلمہ گرد عرش کے روشن ہے ۱۲ ۶؎ یہ کلمہ علم الٰہی مین سائر وشامل ہے ۱۲ ۷؎ جہنم سرد تر ہے ۱۲ ۸؎ جہنم گرم تر ہے ۱۲ ۹؎ جہنم گرسنہ ہے ۱۲ ۱۰؎ جہنم تشنہ لب ہے ۱۲۔

نافع ہین کہ ایک خرقہ طاہرہ یعنے ایک چٹ کپڑے کی سفید وصاف لے کر اُسمین نقش مندرجہ ذیل لکھ کر اُس کو بیضہ یعنے مرغی کے انڈے پر لپیٹ دیوین اور اُسکو آگ مین ڈالین جب وہ پک جاوے تو اُسکو چھیلکر کھلادیوین اور اُس کے چھلکے ایک تتے مین لپیٹ کر صاحب تپ کے ہاتھ مین باندھ دیوین وہ نقش یہ ہے



اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے تپ کے یہ ہے کہ اُسکو کوئی نہین جانتا ہے مگر کمتر اشخاص کو معلوم ہوگا اور مین نے اس کو بعض علماء کبار کے دستخط سے لکھا ہوا پایا ہے اور وہ یہ ہو کہ اذان واقامت پشت پر صاحب تپ کے لکھی جاوے تو وہ جلد تر شفا پاوے گا باذن اللہ تعالے اور بعض چیزون سے واسطے دفع تپ کے یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بَرَاءَۃٌ[1] مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ مِنْ کُلِّ مَا یَعْرِضُ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰے قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ تا[2] اَخْسَرِیْنَ اَوْ کَالَّذِیْ[3] مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ تا قَدِیْرٌ[4] اور اُسکو گردن مین صاحب تپ کی لٹکا دیوے تو وہ صحت پاویگا باذن اللہ تعالے فائدہ لا برائے صاحب تپ کے جُدا جُدا پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے

[1] دوری ہے خداوند عزیز حکیم کی جانب سے فلان پسر فلان عورت کے تمام اُن عوارض سے جو باذن خدا پیش آتے ہین ۱۲ [2] تتمہ آیہ بعد علی ابراہیم وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ یعنی ان کفار نے ارادہ کیا ساتھ ابراہیم کے کید و مکر کا تو ہم نے اُن کو زیان کار کر دیا ۱۲ [3] یا مثل اُس شخص کے جو گذرا اوپر ایک قریہ کے یعنے حضرت عزیر علیہ السلام ۱۲ [4] تتمہ آیہ بعد قریہ کے وَھِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا الآیۃ یہ آیت بہت بڑی ہے تلک الرسل تیسرے پارے کے تیسرے رکوع مین قدیر تک ۱۲

زَارَتْ مُمَحِّصَةُ الذُّنُوبِ وَوُدِّعَتْ	تَبًّا لَهَا مِنْ زَائِرٍ وَمُوَدِّعٍ

ب ط

وَبَاتَتْ مُضَاجِعَتِي وَبِتُّ ضَجِيعَهَا	وَزَفِيرُهَا وَلَهِيبُهَا فِي اَضْلُعِي

ز ک ج

قَالَتْ وَقَدْ عَزَمَتْ عَلَى تَرْحَالِهَا	مَاذَا تُرِيدُ فَقُلْتُ اَنْ لَا تَرْجِعِي

و ا ح

چنانچہ ہر ایک بیت کو جُدا جُدا پرچہ پر لکھ کر ایک ایک کی پے در پے دھونی دے اور جو کچھ واسطے تپ کے مقدم مذکور ہوا ہے خواص سورہ ہاے قرآنی اُس سے غافل نہو حق تعالے توفیق دینے والا ہے

باب چوبیسوان ذکر مین حجب نافعہ یعنی حجاب وحفاظ کے اور بیان مین اُن فوائد کے جو متعلق بزن مقرونہ ہین یعنے جو عورت کہ قریب بہ وضع حمل ہوا اور وہ فوائد جو باز رکھتے ہین اسقاط جنین سے

اور بعض اُن چیزون سے یہ حجاب مبارک ہے جو تیار کیا گیا ہے واسطے حفاظت جملہ آفات جسمانیہ وعاہات روحانیہ کے اور جو شخص اس حجاب کو اپنے پاس رکھے گا وہ امن پاوے گا ضرر سحر از رسائر فتنہ اور جنون اور گھبراہٹ اور نسیان اور ہر طرح کے خوف سے اور شر توابع یعنی خدام شیاطین اور عمار البنیان یعنے جنیان خانگی سے اور حمی اور شقیقہ و

ملاقات کی گناہون کے آزمانے والی نے یعنی تپ نے اور رخصت کی گئی ہلاکی ہو اس کے لیے طرف سے ملاقات کرنے والے اور رخصت کرنے والے کے یعنے صاحب تپ سے ۱۲ [2] وہ شب باش ہوئی مجھ سے ہم کنار ہو کر یعنے مراد ہے ذوب وزیان کاری سے اور مین شب باش ہوا اس کے ساتھ حالانکہ گیسو اس کے اور گرم جوشی اُس کی میرے پہلو مین ہو یعنی یہ سب باتین اس کی میرے پہلو مین سماگئین ۱۲ [3] اُس نے اُس وقت کہ وہ عزم اپنے کوچ کا کر رہی تھی یہ کہا کہ تو کیا چاہتا ہے مین نے کہا مین چاہتا ہون کہ تو میرے پاس بہت آ اور کلمۂ لاترجعی کو تین بار کہے ۱۲

ضربان سے وضحک[۱] وبکاسے خواب مین اور ضربان شرائین سے اور بول فراش[۲] اور صداع[۳] وخفقان سے اور جملہ ریاح سے جو باعث عارضۂ ام الصبیان ہوتی ہین عورتون مین اور مردون مین اور لڑکون مین اور وسوسہ وکجی شیاطین اور جنات اور ہوام اور حشرات الارض[۴] اور وبا اور عارضۂ طاعون سے اور اس عمل مین سر عظیم وعجیب ہے اس مرض کے لیے جو ہر سحر مین موجب فزع اور اضطراب کا ہوتا ہے اور واسطے اُس طفل کے جو بہت روتا ہے اور جب کہ حاملہ ہو وہ عورت جس کا بچہ شکم ساقط ہوجاتا ہے تو جنین اُس کا سلامت رہے گا اور بعضون نے کہا ہے کہ اس عمل حجاب مین اسم اعظم ہے کہ وہ دعوت جامعہ ہے واسطے ہر شے کے یعنے دعا جمیع چیزون کے طلب کرنے کے لیے ہے چنانچہ یکشنبہ کو اول ساعت مین اس کو لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ[۵] تا خَالِدُوْنَ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا یَنْجُوْ ھَارِبٌ مِّنَ اللّٰہِ فَھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ تا عَظِیْمٌ اُعِیْذُ حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ تا آخر سورہ حشر وَاُعِیْذُہٗ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ وَبِاَسْمَائِہِ الْعَامَّۃِ مِنْ شَرِّ السَّامَّۃِ وَالْعَیْنِ اللَّامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ اَبِیْ مُرَّۃَ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَاُعِیْذُہٗ بِاللّٰہِ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ رَبِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

[۱] یعنے سوتے مین بنا بر تعبیر خواب کے ۱۲ [۲] ایک عارضہ ضعف مثانہ سے ہوتا ہے کہ آدمی سوتے سوتے خواب مین پیشاب کر دیتا ہے ۱۲ [۳] دوران سر ۱۲ [۴] زمین کے کیڑے کوڑے ۱۲ [۵] یعنے اللہ ایسا ہے کہ نہین ہے کوئی اور لائق الوہیت کے سوائے اُس کے زندہ وپایندہ اور قائم بذات خود ہے شروع کرتا ہون مین بنام خدا اور اسی سے اعانت چاہتا ہون اور خدا ہی کی جانب سے فضل ہے اور خدا کی طرف بازگشت ہے اور سوائے خدا کے کوئی کسی پر غالب وقادر نہین ہے اور کوئی گریز وہ اس سے نجات نہین پاسکتا اور وہ زندہ وپایندہ ہے اور قائم بذات خود ہے اور مین اسی کی پناہ مین دیتا ہون اُس شخص کو جس پر یہ کتاب یعنی یہ تعویذ لٹکایا جاتا ہے یا اللہ وہ اللہ کہ نہین ہے کوئی اور لائق الوہیت کے سوائے اس کے کہ وہ دانائے پنہان وآشکارا ہے کہ وہ مہربان عامہ وتمام خلائق کا اور رحم کرنے والا خاص مومنون کا ہے اور مین پناہ مین دیتا ہون اسی حامل کتاب یعنی تعویذ کو ساتھ کلمات تامہ خدا کے اور ساتھ اسماء عامۂ خدا کے ہر مرگ وبلا کی اور نظر بد سے اور شر ابی مرہ نام شیطانی اور اس کی اولاد سے اور شر سے زنان ساحرہ یعنی وہ عورتین جو تانت پر پھونک کر گرہ لگاتی ہین اور شر حاسد سے جب وہ حسد ورشک کرین اور مین نے پناہ مین دیا اُس حامل حرز کو ساتھ خداوند عالم اور خداوند ملائکہ اور روح قدس کے ۱۲۔

وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَهْيًا شَرَاهِيًا بَرَاهِيًا اَدُوْنَاىِ اَصْبَاؤُتْ اَلْشَدَّاىْ وَاُعِيْذُهٗ
بِاللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَرْشِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَايَحُوْلُ وَبِعَيْنِهِ الَّتِيْ لَاتَنَامُ وَلَاتَغْفُلُ وَكَنَفِهِ الَّذِيْ
لَايُرَامُ وَلَايُخْذَلُ وَحِمَاهُ الَّذِيْ لَايُضَامُ وَقَيُّوْمِهِ الَّذِيْ لَايُسَامُ وَدَيْمُوْمِيَّتِهٖ
عَلَى الدَّوَامِ وَاُلُوْهِيَّتِهِ الَّتِيْ لَاتُغْلَبُ وَاِحَاطَتِهِ الَّتِيْ لَيْسَ مِنْهَا مَهْرَبٌ وَاُعِيْذُهٗ
بِرَبِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَصُوْرَائِيْلَ وَرَبِّ
الْمَلٰئِكَةِ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَبِاسْمِ الَّذِيْ اسْتَنَارَتْ بِهِ
الشَّمْسُ وَاَضَاءَ بِهِ الْقَمَرُ وَبِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى سَاقِ الْعَرْشِ وَبِاسْمِ الَّذِيْ
نَزَلَ بِهٖ جِبْرَئِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَاِسْرَافِيْلُ وَعِزْرَائِيْلُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِسْمِ الَّذِيْ خَلَقَ بِهٖ مَلَائِكَةً وَاَثْبَتَ بِهٖ اَقْدَامَ حَمَلَةِ عَرْشِهٖ
عَلَى الْمَاءِ وَبِالْاَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى قَلْبِ الشَّمْسِ وَاُعِيْذُهٗ بِاللّٰهِ وَبِالرَّحْمٰنِ
وَبِكٓهٰيٰعٓصٓ وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَاُعِيْذُهٗ بِاسْمِ اللّٰهِ
الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمُبَارَكِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْقُدُّوْسِ الَّذِيْ هُوَ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ وَنُوْرٌ فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ

لہ اور خداوند عرش عظیم اسماء عظیم وغیرہ ۱۲ ؎ یہ پانچوں اسما صفات حق تعالے سے ہین بزبان یونانی ۱۲ ؎
اور پناہ مین دیتا ہون مین ساتھ خدا کے اور ساتھ نور عرش کے جو اپنی جاے حرکت نہین کرتا اور پناہ مین
اُس چشم بیدار کے جس کو خواب نہین ہے اور پناہ مین اسی ملک کے جو اپنی جاے سے ہٹایا نہین جاتا
یعنے اُسکو تجاوز نہین ہے اور نگاہبانی مین اس زندہ پایندہ کے جو ظلم نہین کیا جاتا اور نگہبانی مین اس قیوم کے
جو ہمیشہ قائم ہے اور نگہبانی مین الٰہ ارواح کی جو کسی سے مغلوب نہین اور مین پناہ مین دیتا ہون اُسکو
ساتھ پروردگار جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و صورائیل اور ساتھ پروردگار اُن ملائکہ کے جو
اپنے رب کے تسبیح گزار ہین اور پناہ مین اس اسم کی جس سے آفتاب منور اور ماہتاب روشن ہے اور پناہ
مین دیتا ہون مین ساتھ اس اسم کے جو پایۂ عرش پر لکھا ہے اور ساتھ اُس اسم کے جس کو جبرئیل اور میکائیل
اور اسرافیل اور عزرائیل نے اوپر خاتم الانبیا کے روز دوشنبہ نازل کیا اور پناہ مین اس اسم
کی جس سے ملائکہ کی خلقت ہوئی ہے اور جس سے قدم حاملان عرش کے پانی پر ثابت ہین اور پناہ مین اُن
اسماء ہشت گانہ کی جو قلب آفتاب پر مرقوم ہین اور پناہ مین دیتا ہون مین ساتھ نام اللہ اور رحمان اور
ساتھ کہیعص و طٰہٰ و یٰس و القرآن الحکیم کے و حمعسق کے اور پناہ مین دیتا ہون اُسکو ساتھ اسم الٰہی کے جو پوشیدہ
اور مکنون اور مبارک اور طاہر اور پاک کرنیوالا ہو اور پاک و پاکیزہ اور نور علی نور اور نور بالاے سائر نور ہے ۱۲۔

وَبِاسْمِ الَّذِیْ اَضَاءَ بِهِ اللَّیْلُ الدَّیْجُوْرُ وَحُرِّقَ بِهٖ كُلُّ شَیْطَانٍ كَفُوْرٍ وَاٰمَنَ بِهٖ
الْخَائِفُ مِنْ كُلِّ مَحْذُوْرٍ وَبِاسْمِ الَّذِیْ یَمْشِیْ بِهٖ عَلَی الْمَاءِ فَیَجْمُدُ كَالْاَرْضِ الْیَابِسَةِ
وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ وَاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ
عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ وَاسْتَوَیْتَ بِهٖ عَلٰی كُرْسِیِّكَ وَاسْتَوَیْتَ
بِهٖ عَلٰی عَرْشِكَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ رَفَعْتَ بِهٖ سَمٰوَاتِكَ وَبَسَطْتَ بِهٖ اَرْضَكَ وَخَلَقْتَ
بِهٖ جَنَّتَكَ وَنَارَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ تُنَاجِیْكَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ خَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ
لِمُوْسَی بْنِ عِمْرَانَ وَاَنْزَلْتَ بِهٖ عَلٰی قَوْمِ نُوْحٍ الطُّوْفَانَ وَبِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰی
عَصٰی مُوْسٰی وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ رَفَعْتَ بِهٖ عِیْسٰی وَبِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰی وَرَقِ
الزَّیْتُوْنِ وَبِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰی جَبْهَةِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاُعِیْذُهٗ بِمَا كَانَ
قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَالْبَاقِیْ بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ وَالْخَالِقُ لِكُلِّ شَیْءٍ وَهُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ تا عَظِیْمٌ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَاُعِیْذُهٗ
بِاسْمِ اللّٰهِ الْكَرِیْمِ الْجَلِیْلِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ وَضَعَهٗ عَلَی السَّمٰوَاتِ فَاسْتَقَرَّتْ

ے اور پناہ مین ساتھ اس اسم کے کہ جس کے نور سے اندھیری رات روشن ہوتی ہو اور جس کے نام کی برکت
سے شیطان نافرمان جل جاتا ہے اور جس سے امن مین ہے ہر ایک خائف اور ساتھ اس اسم کے جس کی تائید سے
چلتے ہین چلنے والے پانی پر تو وہ جم جاتا ہے مثل خشک زمین کے اور بوسیلہ اُسی نام کے جس سے تونے اپنی
ذات کو موسوم کیا ہے اور اپنی کتاب مین اتارا ہے اور اپنے علم غیب مین اُسی نام کو انتخاب کیا ہے یا اپنی
مخلوقات مین سے کسی کو تعلیم کیا ہے اور جس کی وجہ سے کرسی پر مستولی ہوا اور عرش پر قابض ہوا اور بوسیلہ اُس
نام کے جس کی برکت سے آسمانون کو بلند کیا اور زمین کو بچھایا اور جنت و دوزخ کی تخلیق کی اور تمام مخلوقات
سے خطاب کیا اور بوسیلہ اُس نام کے جس کی برکت سے بحر (نیل) کو موسیٰ بن عمران کے لیے پیدا کیا اور جس کی
وجہ سے قوم نوحؑ پر طوفان بھیجا اور بوسیلہ اُس نام کے جو عصائے موسیٰؑ پر مکتوب ہے اور بوسیلہ اُس نام کے
جس کی برکت سے عیسےٰؑ کو رفعت دی گئی۔ اور بوسیلہ اُس نام کے جو زیتون کے پتون پر منقوش ہو اور بوسیلہ
اس نام کے جو ملائکہ مقربین کی پیشانیون مین مکتوب ہے اور مین پناہ مین دیتا ہون اس کو اُس ذات کے جو سب
سے پہلے تھا اور سب کے فنا کے بعد بھی رہے گا اور جو تمام عالم کا خالق ہو وہ اللہ ہو کہ جسکے سوا کوئی معبود نہین وہ زندہ اور
قیوم ہو اس آیت کو عظیم تک پڑھے خدا اسکو کافی ہو اور وہ بڑا شنوا و دانا ہو اور مین پناہ مین دیتا ہون اسکو اللہ کے نام
کے ساتھ جو سخی اور جلیل القدر اور عظمت والا ہو جس نے اپنے نام کو آسمانون پر قائم کیا تو وہ ٹھہر گئے ۱۲۔

وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَارَسَتْ وَعَلَى الْبِحَارِ فَفَجَرَتْ وَعَلَى الْعُيُوْنِ
فَنَبَعَتْ وَعَلَى الْاَنْهَارِ فَانْفَجَرَتْ وَعَلَى الْاَشْجَارِ فَاثْمَرَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَامْطَرَتْ
وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَلَانَتْ وَعَلَى الصُّخُوْرِ فَذَابَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ
فَاسْتَنَارَ وَعَلَى الْقَمَرِ فَاَنَارَ وَعَلَى الشَّمْسِ فَاَضَاءَتْ وَعَلَى النُّجُوْمِ فَسَارَتْ
وَعَلَى الرِّيَاحِ فَثَارَتْ وَاُعِيْذُهٗ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ تَكَلَّمَ بِهٖ عِيْسٰى وَهُوَ فِي
الْمَهْدِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ كَانَ يُقِيْمُ بِهِ الْمَيِّتَ مِنَ اللَّحْدِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ كَانَ
يُبْرِئُ بِهِ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ اَنْطَقَ بِهِ الْاَخْرَسَ وَاُعِيْذُهٗ بِاللّٰهِ
الْكَرِيْمِ وَاِسْمِهِ الْعَظِيْمِ وَكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ
مِنْ شَرِّ مَا يُنَزَّلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَزْرَأُ فِي الْاَرْضِ
وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ وَاُعِيْذُهٗ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ
وَاِنْسَانٍ حَسُوْدٍ وَفَاجِرٍ جَحُوْدٍ وَاُعِيْذُهٗ بِرَبِّ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَمُوْسَى الْكَلِيْمِ الْفَضِيْلِ

[1] اور زمین پر تو وہ ٹھم گئی اور پہاڑون پر رکھا تو وہ برجاے خود ثابت رہے اور دریاؤن پر رکھا تو وہ جاری ہوے اور چشمون پر رکھا تو وہ پھوٹ نکلے اور نہرون پر رکھا تو وہ بہنے لگین اور درختون پر تو وہ پھلدار ہوے اور بدلی پر تو اُسنے مینھ برسایا اور زمین سخت پر تو وہ نرم ہوگئی اور پتھرون پر تو وہ پگھل گئے اور رات پر تو وہ سیاہ ہوگئی اور دن پر تو وہ منور ہوا اور چاند پر تو وہ روشن ہوا اور سورج پر تو وہ چمکا اور ستارون پر تو وہ گھومنے لگے اور ہواؤن پر تو وہ چلنے لگین اور مین پناہ مین دیتا ہون اس کو اُس ذات کے جس کے نام کو حضرت عیسےٰ نے صغرسنی مین لیا تھا اور اُسی نام کی برکت سے مردہ کو زندہ کرتے تھے اور اُسی کے نام سے ادرزاد اندھے اور برص کو اچھا کرتے تھے اور اُسی کے نام سے گونگے کو گویا کرتے تھے اور مین اُس کو پناہ مین دیتا ہون ساتھ اللہ کے جو کریم ہے اور نام اُس کا عظیم ہے۔ اور اُن اسماء کے کہ اُن سے گریز نہین کرسکتا کوئی نیکوکار اور نہ بدکار شر سے اُس چیز کے جو آسمان سے اُترے اور شر سے اُس چیز کے جو اُس مین چڑھے اور شر سے اُس چیز کے جو زمین مین بکھرے اور شر سے اُس چیز کے جو زمین سے پیدا ہوا اور پناہ مین دیتا ہون رات و دن کے فتنون سے اور حوادثات لیل و نہار سے مگر وہ حادثہ جو بھلائی پیدا کرے اے نہایت رحم کرنے والے اور پناہ مین دیتا ہون اسکو شر سے ہر ظالم سرکش کے اور شیطان سرکش اور انسان کپٹ رکھنے والے اور بدکار منکر سے اور پناہ مین دیتا ہون اُسکو بوسیلہ اس خدا کے جو رب ہے ابراہیم خلیل کا اور موسیٰ کلیم کا ۱۲۔

وَعِیْسٰی وَیَعْقُوْبَ وَاِسْحٰقَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَدَاؤُدَ وَسُلَیْمٰنَ وَاَیُّوْبَ وَیُوْنُسَ وَھٰرُوْنَ وَشِیْثَ وَھَابِیْلَ وَاِدْرِیْسَ وَنُوْحٍ وَلُوْطٍ وَزَکَرِیَّا وَیَحْیٰی وَھُوْدٍ وَالْیَسَعَ وَذَا الْکِفْلِ وَدَانِیَالَ وَاَرْمِیَا وَشُعَیْبٍ وَاِلْیَاسٍ وَصَالِحٍ وَعُزَیْرٍ وَطَالُوْتَ وَذَا النُّوْنِ وَعِمْرَانَ وَلُقْمَانَ وَاٰدَمَ وَحَوَّاءَ وَذُوالْقَرْنَیْنِ وَمَرْیَمَ وَاٰسِیَةَ وَبِلْقِیْسَ وَحِزْقِیْلَ وَاٰصِفَ بْنِ بَرْخِیَا وَمُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاُعِیْذُہٗ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ کُلِّ شَیْءٍ وَبِقُدْرَتِہٖ وَسُلْطَانِہٖ وَعُلُوِّہٖ وَارْتِفَاعِہٖ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَشَیْطَانَۃٍ وَجِنِّیٍّ وَجِنِّیَّۃٍ وَفَتَّانٍ وَفَتَّانَۃٍ وَمَارِدٍ وَمَارِدَۃٍ وَاِنْسٍ وَاِنْسِیَّۃٍ وَتَابِعٍ وَتَابِعَۃٍ وَسَاکِنٍ وَسَاکِنَۃٍ وَسَاحِرٍ وَسَاحِرَۃٍ وَمَاکِرٍ وَمَاکِرَۃٍ وَغَادِرٍ وَغَادِرَۃٍ وَفَاجِرٍ وَفَاجِرَۃٍ وَکَافِرٍ وَکَافِرَۃٍ وَجَاحِدٍ وَجَاحِدَۃٍ وَمُعَانِدٍ وَمُعَانِدَۃٍ وَمُؤْذِیٍّ وَمُؤْذِیَّۃٍ وَغُوْلٍ وَغُوْلِیَّۃٍ وَنَظْرَۃِ عَیْنٍ بَاغِیَۃٍ وَحَاسِدٍ وَحَاسِدَۃٍ وَشَامِتٍ وَشَامِتَۃٍ وَخَاطِیٍٔ وَخَاطِئَۃٍ وَاُذُنٍ وَاعِیَۃٍ وَاَلْسُنٍ وَاعِیَۃٍ وَاَیْدِیْ بَاطِشَۃٍ وَاَرْجُلٍ مَاشِیَۃٍ وَقُلُوْبٍ لَاھِیَۃٍ وَصُدُوْرٍ خَاوِیَۃٍ وَحُمّٰی نَازِلَۃٍ بَاطِنَۃٍ وَظَاھِرَۃٍ

اور عیسیٰؑ اور یعقوبؑ اور اسحٰقؑ اور اسمٰعیلؑ اور داؤدؑ اور سلیمٰنؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور شیثؑ اور ہابیلؑ اور ادریسؑ اور نوحؑ اور لوطؑ اور زکریاؑ اور یحیٰیؑ اور ہودؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ اور دانیالؑ اور ارمیاؑ اور شعیبؑ اور الیاسؑ اور صالحؑ اور عزیرؑ اور طالوتؑ اور ذوالنونؑ اور عمرانؑ اور لقمانؑ اور آدمؑ اور حواؑ اور ذوالقرنینؑ اور مریمؑ اور آسیہؑ اور بلقیسؑ اور حزقیلؑ اور آصف بن برخیا اور محمدؐ خاتم النبیین کے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو ساتھ وجہ صفات اُس خداوند کے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے جو باقی رہے گا بعد فنا کل شئے کے اور ساتھ قدرت و سلطنت اُس خدائے اعلیٰ و برتر کے جس نے کل شئے کو مقہور و زیر کیا سو میں اُس کو اُس کی پناہ میں دیتا ہوں شر سے ہر ایک شیطان نر تیہ و شیطانہ اُسکی مادہ کے اور شر جنی و جنیہ و انسی و انسیہ و تابع و تابعہ یعنے اُن کے خادم و خادمہ سے و ساکن و ساکنہ و ساحر و ساحرہ و ماکر و ماکرہ و غادر و غادرہ و فاجر و فاجرہ و کافر و کافرہ و جاحد و جاحدہ و معاند و معاندہ و موذی و موذیہ و غول و غولیہ اور شر چشم زخم ہر ایک چشم کج بین و بد نظر و چشم رشک کرنے والی اور خطا کار سے اور گوش شنوا اور زبان گویا سے اور شر سے دست گرفتہ کنندہ یا دست دراز سے اور شر سے قدمہائے رفتار کنندہ اور شر سے دلہائے ضبط کنندہ و یاد گیرندہ اور سینہائے خاویہ سے اور تپ لازم جو ہر وقت رہتی ہے ظاہر میں خواہ باطن میں ؎۲:-

وَاُعِیْذُہٗ مِنْ کُلِّ خَارِجٍ وَّدَاخِلٍ وَّغَادٍ وَّرَائِحٍ وَّرِیْحٍ سَاکِنٍ وَّمُتَحَرِّکٍ وَّاَعْجَمِیٍّ وَّفَصِیْحٍ وَّمَرِیْضٍ وَّصَحِیْحٍ وَّنَائِمٍ وَّیَقْظَانٍ وَّمُنْتَبِہٍ وَّغَفْلَانٍ وَّمِنْ شَرِّ سَاکِنِ الْاَرْضِ وَالسَّحَابِ وَالْجِبَالِ وَالْھَوَاءِ وَالتُّرَابِ وَالْبُحُوْرِ وَالْکُھُوْفِ وَالْمَغَارَاتِ وَالْاٰبَارِ وَالْاٰکَامِ وَالتُّلُوْلِ وَالْفَلَوَاتِ وَاِبْلِیْسَ وَاَعْوَانِہٖ وَالْمَرَدَۃِ الطَّیَّارِیْنَ وَمَنْ یَّعْمَلُ السِّحْرَ وَالْمُؤْذِیْنَ وَمَنْ یُّضْمِرُ الْقَمِیْرَ وَیَعْقِدُ عَلَیْہِ وَمِنْ شَرِّ رُؤَسَاءِ الْجَانِّ وَذَنْشِ رَاسِ الْمَرَدَۃِ وَالْاَعْوَانِ وَسُکَّانِ الْقُبُوْرِ وَالْمَکَانِ وَالْبُحُوْرِ وَالْحِیَاضِ وَالظُّلُمَاتِ وَمَنْ یَّکُوْنُ مَعَ الْوُحُوْشِ وَدَاخِلِ الْاَرْحَامِ وَمُسْتَرِقِ السَّمْعِ مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْکِرَامِ وَاُعِیْذُہٗ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْکَرِیْمُ الْاَکْرَمُ الْکَبِیْرُ الْاَکْبَرُ الْعَزِیْزُ الْاَعَزُّ الْجَلِیْلُ الْاَجَلُّ الْعَظِیْمُ الْاَعْظَمُ الْمَکْتُوْبُ عَلٰی سُرَادِقَاتِ عَرْشِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاُعِیْذُہٗ بِاللّٰہِ الَّذِی اصْطَفٰی مُوْسٰی وَاَنْزَلَ عَلَیْہِ التَّوْرَاۃَ وَکَلَّمَہٗ بِطُوْرِ سِیْنَاءَ وَمَنَّ عَلَیْہِ بِاَخِیْہِ ھٰرُوْنَ وَبِمَا نَجّٰی بِہٖ اِبْرَاھِیْمَ مِنْ نَّارِ النَّمْرُوْدِ الْجُحُوْدِ وَبِمَا اَنْعَمَ بِہٖ عَلٰی یَعْقُوْبَ اِذْ رَدَّ عَلَیْہِ بَصَرَہٗ وَوَلَدَہٗ

لے اور پناہ مین دیتا ہون اسکو ہر چیز سے داخل وخارج سے یا شر آیندہ روزیا آخر روز سے اور شر ساکن الریح یعنے جو کچھ ہوا کے اندر ہے اور شر سے ہر ایک اعجمی وفصیح یعنے جو گونگے اور بیمار اور تندرست اور خوابیدہ اور بیدار اور ہوشیار سے ساکنین زمین کے اور ساکنین سحاب کے یعنی جو کچھ ابر کے اندر ہوتا ہے اور شر سے ساکنین جبال اور ہوا اور مٹی اور دریاؤن اور کھوہ اور غارون اور کنوؤن اور چھڈون اور ٹیلون اور وادیون کے اور شر سے لشکر ابلیس کے اور شر سے انکی نظرون کے اور شر سے ان کے مکر کے یعنے مکر گرہ زدہ سے اور شر سے جادوگر کے اور شر سے ایذا دینے والونکے اور شرارت سے اس بات کی جو دلمین پوشیدہ ہوتی ہے اور اس پر عقیدہ منعقد ہوتے ہین یعنی اسپر معاہدہ فیما بین ہوتا ہے یا مراد عقدہ سے کلام پرپیچ وسخنان پیچیدہ ہین اور شر ذوی سر دار جنات سے اور شر ذنش سرگروہ سرکشان سے اور شر ساکنان قبور اور پڑے ہوے مکانون سے وساکنان حیاض وبحار سے وشر ساکنان غار ومغاک جو ویرانہ یا آبادی مین ہون اور شر سے اُن روحونکے جو ظلمات تاریکیون مین رہتی ہین اور شر سے اُن روحونکے جو ساتھ وحشیان صحرا اور طائران ہوا کے رہتی ہین اور شر سے اُن روحون کے جو رحم یعنے بچہ دانون مین اور بدنون مین اور تودون ٹیکرون مین رہتی ہین اور شر سے اُن روحون کی جو دلون مین گھستی ہین اور جو باتون پر کان لگاتی ہین مین اُسکو پناہ مین دیتا ہون ساتھ اُس اسم خداوند کے جسکے سوائے کوئی اُس کے لائق الوہیت کے نہین ہے اور وہ کریم بڑا کرم کرنیوالا ہے اور وہ کبیر واکبر وعزیز واعز وجلیل واجل وعظیم واعظم جسکے سراپردہ عرش مین لکھا ہوا ہے لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ اور مین پناہ مین دیتا ہون اسکو ساتھ اسم اس خداوند کے جسنے برگزیدہ کیا موسیٰ علیہ السلام کو اور اُنپر توریت نازل کی اور اُنسے کلام کیا کوہ طور پر اور اُنپر احسان کیا ساتھ ہارونؑ کے جو اُنکے برادر تھے یعنے اُنکو ایسا بھائی بخشا اور مین نے پناہ مین دیا اسکو ساتھ اس اسم کے جس سے نجات دی ابراہیم علیہ السلام کو آتش نمرود مکرکش سے اور ساتھ اس اسم کے جسکے سبب سے انعام کیا یعقوبؑ کو جبکہ انکو بینا کیا ۱۲

يُوسُفَ وَبِمَا شُفِيَ بِهٖ اَيُّوبُ مِنْ بَلَائِهٖ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْمُتَمَرِّدَةُ مِنَ
الْجِنِّ وَالتَّوَابِعِ وَالزَّوَابِعِ وَالْقَرَائِنِ وَالطَّاعُوْنِ وَالسَّحَرَةِ وَالْعُمَّارِ وَالسَّاكِنِ وَاُمِّ مُلْدَمٍ
وَاُمِّ الصِّبْيَانِ بِعَزَائِمِ اللّٰهِ الْغِلَاظِ الشِّدَادِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّلَا اَحَدٌ مِّنَ الْعِبَادِ
وَاَعْزِمُ عَلَيْكُمْ بِمَا عَزَمَ بِهٖ سُلَيْمٰنُ بْنُ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَلَى الْجَانِّ وَالْمَرَدَةِ وَالشَّيَاطِيْنِ
فَصَارُوْا يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رَّاسِيَاتٍ
وَبِعَزِيْمَتِهِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَبَطْشَتِهِ الَّتِيْ لَا تُطَاقُ وَلَا يُسَامُ وَقُوَّتِهِ الَّتِيْ لَا تُغْلَبُ وَمَخْفَرِهِ الَّذِيْ
لَا يُضَامُ اِلَّا مَا تَبَاعَدْتُمْ وَتَجَنَّبْتُمْ عَلٰى حَامِلِ حِجَابِيْ هٰذَا وَاصْرِفُوْا عَنْهُ بَاْسَكُمْ
وَشَرَّكُمْ وَغَوَايَتَكُمْ وَضَلَالَتَكُمْ وَشَرَّ اَعْيُنِكُمْ وَنَارَ اَجْسَامِكُمْ وَتَلَبُّسَكُمْ وَتَمْثِيْلَ صُوَرِكُمْ
وَتَخْيِيْلَكُمْ حَتّٰى لَا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ
بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْنَا وَبِكِتَابِ اللّٰهِ الَّذِيْ اُحْكِمَتْ اٰيَاتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ

ـلہ اور یوسف علیہ السلام کو اُن سے پھر ملا یا اور ساتھ اُسی اسم کے جسکی برکت سے ایوب کو شفا کلی عطا فرمائی ۱۲ اے
ارواح سرکش خدا کی نافرمانی اور مخالفت کرنیوالے نوع جن اور نوع انس سے اور زمرہ ساحران اور اُنکے توابع سے اور
باشندگان خانہ یعنے گھر کے آسیب اور ام الصبیان اور حمی سے مین نے تمپر عزم یعنے قصد افسون کیا ساتھ عزائم یعنے
حرامت و دعوات اللہ کے کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے اور سواے اسکے عزائم اسکے ایسے سخت اور درشت ہین کہ
اُس سے کسی کو بندون مین سے نیک ہو یا بدگریز اور مفر نہین ہے اور مین نے تم پر آہنگ اور بد دعا کی ہے ساتھ
اس اسم کے جسکے سبب سے سارے شیاطین قابو مین حضرت سلیمان علیہ السلام کے ہو گئے تھے کہ انکے سامنے کاروبار مین مامور
تھے اور پناہ مین دیتا ہون اُسکو ساتھ اس عزیمت اور حرز الٰہی کے جسکو تغیر و تجاوز نہین ہوتا اور گرفت اُسکی ایسی ہے جو طاقت
سے باہر ہے اور ساتھ قوت الٰہی کے جو مغلوب و مسلوب نہین ہوئی مگر یہ کہ پناہ مین دیتا اسلیے ہے کہ تم دور ہو جاؤ اور
کنارہ کرو اُس شخص سے جس پر یہ میری کتاب (تعویذ) بندھی ہے یا اُسکو وہ گھول کر دھو کر پیتا ہے یا اُس کے آب
شُستہ سے نہاتا ہے اور تم اپنے اپنے ضرر اور شر کو اور گمراہی کو اس سے باز رکھو اور اپنی نظرون کی شرارت
کو اور اپنی آتشی جسمون کو اور اپنی مثالی صورتون کو دور رکھو (صورت مثالی یہ کہ شیاطین صورتین مختلف بن جاتے
ہین) اور عزیمت خدا کتاب خدا ہے کہ نہ جس کے سامنے باطل کو گذر ہے نہ اُس کے عقب سے وہ تنزیل ہے
یعنے نازل ہے پیشگاہ حکیم حمید سے اور ساتھ اسم اللہ کے مین نے شروع کیا اور ساتھ اسم اللہ کے مین نے ختم کیا اور
ساتھ برکت کتاب اللہ کے مین نے لکھا وہ کتاب اللہ جسکی آیتین محکمات و منصوصات ہین بعد ازان وہ منفصل وہ
سورہ سورہ کر کے بیان کی گئی ہین نزدیک حکیم خبیر سے ۱۲۔

تمسکنا وبتعویذہ لا استعننا فلغدرنا فلا یغلب اللہ غالب ولا یفوتہ ہارب ولا یجیرہم
من فضلہ طالب فان تولیتم فحسبی اللہ الذی لا الہ الا ہو علیہ توکلت وہو رب
العرش العظیم بلغت حجۃ اللہ وظہرت قدرۃ اللہ وعلت ارادۃ اللہ ونفذت
کلمات اللہ وسبقت مشیۃ اللہ وحکمت براہین اللہ وتفرقت اعداء
اللہ وبقی وجہ اللہ ودخل حامل کتابی ہذا فی حفظ اللہ وحرز اللہ وفی کنف اللہ
وفی عنایۃ اللہ وفی رعایۃ اللہ وفی وقایۃ اللہ وفی ستر اللہ وفی حمایۃ اللہ و
فی جوار اللہ وفی خفارۃ اللہ وفی کلاءۃ اللہ وفی کفالۃ اللہ وفی ضمان اللہ وفی
امان اللہ وفی سلام اللہ فاللہ مسلمہ وحافظہ وناصرہ ما شاء اللہ کان وما لم یشاء
لم یکن اشہد ان اللہ علی کل شیء قدیر وان اللہ قد احاط بکل شیء علما واحصی کل
شیء عددا واہلک کل شیء مقدرا واحاط بما لدیہ خبرا ختمت ہذا التعویذ بخاتم سلیمان بن
داود علیہما السلام وبخاتم محمد علیہ السلام وبقول اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا رسول اللہ

ل اور ہم نے ساتھ اسم اللہ کے پناہ مانگی اور پناہ مین دیا اور اللہ غالب کسی سے مغلوب نہین ہوتا اور کوئی ہارنے والا مفرور اس کے قابو سے باہر نہین جا سکتا اللہ غالب و قادر ہر شئی کا ہے پھر اگر تم رد گردانی کرو صاحب اس کتاب میرے سے یعنے صاحب اس تعویذ سے تو حق تعالے اُس کا کافی ہے اور وہ ایسا ہے کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اسکے اُسی پر مین نے توکل کیا اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔ حجت خدا کی پہنچ گئی اور قدرت اُس کی ظاہر ہوئی اور ارادہ اُس کا بلند ہوا اور کلمات اسکے نافذ ہوئے اور مشیت اُسکی سبقت کر گئی اور براہین خدا محکم ہو گئین اور دشمنان خدا پراگندہ ہین اور وجہ اللہ باقی ہے حامل میرے اس کتاب یعنی تعویذ کا بہ توجہ یافتہ ہے بیچ قرب وجوار خدا کے اور حفظ و امن خدا کے اور عنایت و رعایت خدا کے اور حراست و حفاظت و حمایت خدا کے اور جوار و قرب خدا کے اور پناہ و ضمانت خدا کے اور امان و سلامتی خدا کے پس خدا اُس کا محافظ اور حافظ اور ناصر ہے جو کچھ حق تعالے نے چاہا وہی ہوا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا مین گواہی دیتا ہون کہ حق تعالے ہر شے پر قادر ہے و بتحقیق کہ حق تعالے البتہ محیط ہے ہر شے پر از روے اپنے علم حضوری کے اور گھیر لیا ہے یعنے گھیر لیا ہر شے کو از روے شمار کے یعنی کائنات موجودات کا شمار بخوبی جانتا ہے اور آخر کر دیا ہر شے کو از روے حدود کے یعنے ہر شے کو اس کی نہایت حد کو پہونچا دیا اور احاطہ کر لیا ہے اس نے ہر شے کو از روے آگاہی کے یعنی علم اُس کا ہر شے پر محیط ہے مین نے مہر لگائی اس تعویذ پر ساتھ مہر سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے اور ساتھ مہر محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے مین گواہی دیتا ہون اس بات کی کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے حق تعالے کے اور مین گواہی دیتا ہون کہ ہر آئینہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم رسول ہین خدا کے ۱۲-

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الٰی قولہ الْحَكِيْمُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ چار مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ دو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا اَبَدًا اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور بعض ان چیزوں سے جو نافع ہیں برائے حفاظت جن وانس وغیرہ سے یہ حجاب مبارک ہیں کہ واسطے حفاظت کے اُن ہر ایک سے اُسکو لکھکر گلو یا بازو میں باندھ لیویں وہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ + وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِيْظٌ + فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ +

لہ شہد اللہ انہ لا الہ الا اللہ ہو والملائکۃ واولوا العلم قائما بالقسط لا الہ الا ہو العزیز الحکیم یعنے حق تعالےٰ شاہد ہے اس امر کا کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے اور شاہد ہیں اسی امر کے سارے ملائک اور صاحبان علم کہ جو قائم بانصاف ہیں کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اُسکے کہ وہ غالب حکمت والا ہے وبعد ازان فصول اذان کے لکھی جاوے اللہ اکبر چار بار اشہد ان لا الہ الا اللہ دوبار واشہد ان محمدا رسول اللہ دوبار حی علی الصلوۃ دوبار حی علی الفلاح دوبار اللہ اکبر دوبار لا الہ الا اللہ ایک بار صلے اللہ علی سیدنا محمد رسول اللہ حقا حقا اور جس چیز سے خوف رکھتا ہوں اور اس سے میں خدر کرتا ہوں اور کنارہ کرتا ہوں حق تعالےٰ اس سے بہت بڑا ہے اور غالب تر ہے اور وہ جلیل القدر اور بڑا عظیم الشان ہے اور درود حق تعالےٰ کا اوپر مالک ہمارے محمد اور اُن کی آل اور اہلبیت پر اور سلام از روے کثیر کے ہمیشہ روز قیامت تک الحمد للہ رب العالمین یعنے حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے ۱۲ ۲ے درماندہ نہین کرتی ہے حق تعالےٰ کو حفاظت زمین آسمان کی اور وہ اعلیٰ وعظیم ہے اور حق تعالےٰ بھیجتا ہے تم پر حفاظت کنندگان یعنے فرشتون کو تم خدائے عز وجل کو ضرر نہین پہونچا سکتے تحقیق کہ پروردگار عالم میرا ہر شے کا حافظ ونگہبان ہے وہ حق تعالےٰ بہترین حافظ ونگہبان ہے سب رحم کرنیوالون سے بڑا رحم کرنیوالا ہے واسطے اس بندہ ممدوح کے فرشتے پشت پناہ ہیں اور اس کے سامنے سے اور اُس کے پیچھے سے حفاظت اُس کی کرتے ہیں امر الٰہی سے ہم نے آسمان کو آسمان محفوظ بنایا اور ہم نے حفاظت کی آسمان کی کل شیطان رجیم سے اور حفاظت ہے ہر ایک شیطان سرکش سے ۱۲

وحفظا ذلک تقدیر العزیز العلیم + وربک علی کل شئ حفیظ + الله حفیظ علیهم
وما انت علیهم بوکیل + قد علمنا ما تنقص الارض منهم وعندنا کتاب حفیظ والله
من ورائهم محیط + بل هو قرآن مجید فی لوح محفوظ + ان کل نفس لما علیها حافظ
اللهم یا حافظا لا تنسی ویا من نعمه لا تحصی ویا من له الاسماء الحسنی والصفات
العلیا اسئلک بجاه نبیک محمد صلی الله علیه وسلم ان تحفظ حامل کتابی
هذا بما حفظت به الذکر فانک قلت وقولک الحق انا نحن نزلنا الذکر وانا له
لحافظون ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم ✠ ۱۱۱ م ۲ # ۱۱۱۱ ھ و ✠ کھیعص
حمعسق قوله الحق وله الملک وبعد ازان آیات شفا ستہ یعنے ہر شش آیات شفا لکھی جاوین
اول قوله تعالے ویشف صدور قوم مومنین ویذهب غیظ قلوبهم دوم یا ایها
الناس قد جاءتکم موعظة من ربکم وشفاء لما فی الصدور وهدی ورحمة للمومنین

له اور آسمان حفظ وامان مین ہو یہ قدرت ہو خداوند غالب ودانا کی اور پروردگار تیرا ہر شے کا حافظ ونگہبان ہو حق تعالے
اُن پر حافظ ونگہبان ہو اور تو انکا وکیل ومددگار نہین ہو بتحقیق کہ ہم جانتے ہین جسقدر کم ہوتی اور گھٹتی ہو زمین یعنے جسقدر
کہ علما اہل زمین فوت ہوتے ہین اور ہمارے پاس کتاب حفظ ہو یعنی سب کے اسما محفوظ ہین اور حق تعالے اُن کے عقب مین
محیط یعنی احاطہ کرنیوالا ہے بلکہ وہ قرآن مجید لوح محفوظ مین مرقوم ہو ایسا نہین ہو کوئی جاندار مگر یہ اسپر حافظ ونگہبان ہے
له اے پروردگار یا حافظ جو بھولتا نہین ہو اور وہ خداوند جسکی نعمتین شمار نہین ہوسکتین اے وہ خداوند جسکے لیے اسما رحسنی ہین یعنے
اسما رصفات ہین اور اُس کی نعمت وحمد برتر ہے مین تجھ سے سوال کرتا ہون بواسطہ جاہ ومرتبہ محمد تیرے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
یہ کہ تو حفاظت ونگہبانی کر میری اس کتاب کی حامل یعنی حامل اس تعویذ کے ساتھ اسم مبارک جس سے تو نے حفاظت ذکر یعنے
کلمات الٰہی کی ہو و بتحقیق کہ تو نے فرمایا ہو اور فرمان تیرا حق ہو وہ یہ ہو کہ ہر آئینہ ہم نے نازل کیا ہو ذکر یعنے کتاب اللہ کو و ہر آئینہ
ہم اُسکے حافظ ونگہبان ہین اور کسیکو توانائی وقوت فعل نیک اور ترک بد سے نہین ہے مگر توفیق خداوند برتر وبزرگ تر
کے اے پروردگار تو اسکو دوست رکھ کیونکہ سوائے تیرے کوئی اُسکو دوست نہ رکھے گا اور اُسکی حفاظت کر اپنی رعایت
اور نگہداری سے اے پروردگار عالمین کے بعد ازان یہ نقوش وحروف مقطعات قرآنی لکھین جو متن مین مندرج ہین کہ قول
اس کا حق ہو اور اسی کا ملک اور اسی کی بادشاہی ہے ترجمہ ہر شش آیات شفا کا اول یعنے حق تعالے
شفا دیتا ہے قوم مومنین کے دلون کو لے جاتا ہو غیظ وکینہ کو اُن کے دلون سے دوم اے آدمیو بتحقیق کہ تمھارے
پاس آچکی ہے نصیحت وپند تمھارے پروردگار کی جانب سے اور آچکی ہے شفا واسطے آزار دلون کو اور ہدایت
اور رحمت واسطے مومنین کے ۱۲۔

سوم يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ چہارم وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ پنجم اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ششم قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ اور بعض حجاب مبارک مین سے یہ ہے جو منقول ہے سعید بن المسیب سے کہ اُسکو انھین ایک مومن نے مومنین جن مین سے تعلیم کی ہے چنانچہ اُس نے وہ بات کہی جس کو انھون نے خوب واضح بیان کیا کہ اے سعید کیا تجھ کو حاجت ہے کہ مین تجھ کو جتاؤن یعنی بتاؤن ایک ایسا حجاب جو کسی پر باندھا جاوے تو کوئی طارق یعنے رات کا آنے والا آسیب وغیرہ اُس کے پاس بدی سے نہ آوے گا اور اگر کسی جانور کے باندھا جاوے تو اُسکو آزار درد شکم یعنے کر کری نہ پہونچے اور اس کو اپنے پاس لیے ہوے کسی حاکم جابر پاس جاوے تو اُس سے اُس شخص کو کوئی ضرر نہ پہونچے اور اگر سوار کشتی پر ہو تو غرق سے محفوظ رہے اور اگر کسی جماعت مسافر پاس ہو تو کوئی دشمن اُسکو گزند نہ پہونچا سکے تب سعید نے اس دعا کے بتانے مین میرے ساتھ احسان کیا اور اُس نے کہا کہ دوات اور کاغذ مہیا کر چنانچہ سعید نے دونون چیزین حاضر کین تب اُس نے کہا لکھ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كُلُّ ذِيْ مُلْكٍ مَّمْلُوْكٌ لِّلّٰهِ وَكُلُّ ذِيْ عِزٍّ فَغَالِبُهُ اللّٰهُ وَكُلُّ ذِيْ قُوَّةٍ فَضَعِيْفٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَكُلُّ جَبَّارٍ فَصَغِيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَكُلُّ ظَالِمٍ لَا مَحِيْصَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَا اَعْدَاءَ اللّٰهِ وَاَعْدَاءَ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا وَيَا حَاسِدِيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَعَاشِرِ الْمُتَمَرِّدِيْنَ فَخَاتَمُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلٰى اَفْوَاهِكُمْ

ے سوم نکلتی ہے شکم ہاے زنبور سے شہد وکس انگبین سے شراب مختلف رنگ یعنی پینے کی چیز رنگ برنگ کی اسمین آدمیون کے لیے شفا ہے چہارم اور ہم نازل کرتے ہین قرآن سے وہ چیزین جو شفا ورحمت ہین واسطے مومنین کے پنجم وہ خداوند ایسا ہی جسنے مجھے پیدا کیا پھر وہی مجھے ہدایت کرتا ہی اور وہ خداوند ایسا ہو کہ وہی مجھے کھلاتا ہی اور پلاتا ہی اور جب مین بیمار پڑتا ہون تو مجھے شفا دیتا ہے ششم تو کہدے یہ قرآن واسطے اہل ایمان کے ہدایت وشفا ہے اور رحمت ہے واسطے مومنین کے ۱۲-

ے تمام اہل ملک حق تعالے کے مملوک ہین اور جتنے ذی عزت اور ذی مرتبہ ہین حقتعالے اُن پر غالب ہے اور جتنے قوی وقوت والے ہین وہ سب پیش خدا ناتوان وعاجز ہین اور جتنے بڑے بڑے جابر وجفاکار ہین وہ سب اُسکے سامنے صغیر وحقیر ہین اور جتنے ظالم ہین اُن کے لیے رستگاری وخلاصی نہین ہے اے دشمنان خدا اور اے دشمنون اُس شخص کے جو حامل میری اس کتاب یعنے تعویذ کا ہے اور اے حسد کرنے والے اُس شخص کے گروہ جنون اور آدمیون اور شیطانون اور دیو سرکشون سے مہر سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی تمھارے منھ پر ۱۲-

ۓ وَعَصَا مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَى اَكْتَافِكُمْ وَخَيْرُكُمْ بَيْنَ اَعْيُنِكُمْ وَشَرُّكُمْ تَحْتَ
اَقْدَامِكُمْ وَلَا غَالِبَ لَكُمْ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِي بِعِزَّتِكَ الْمَانِعِ الْمُنِيعِ الَّذِي
لَا يُذِلُّ مَنِ اسْتَعَزَّ بِهٖ وَلَا يَكْشِفُ سِتْرَ مَنِ اسْتَتَرَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنِ اَلْجَمَ الْبَحْرَ
بِكَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ اَطْفَى نَارَ النَّمْرُوْدِ عَنِ الْخَلِيْلِ اِبْرَاهِيْمَ بِحِكْمَتِهٖ
سُبْحَانَ مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ لَا تَخَفْ
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشٰى لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى
لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰى اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِيْ وَاسْتُرْ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا
بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ الْوَاقِي الْحَصِيْنِ فِيْ لَيْلِهٖ وَنَهَارِهٖ وَظَعْنِهٖ وَقَرَارِهٖ وَبِوِقَايَتِكَ الَّتِيْ
وَقَيْتَ بِهٖ اَوْلِيَائَكَ الْمُتَّقِيْنَ مِنْ اَعْدَائِكَ الْكَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ مَنْ عَادَاهُ فَعَادِهٖ وَمَنْ
كَادَهٗ فَكِدْهُ وَمَنْ نَصَبَ لَهٗ فَخًّا فَاَخِذْهُ لَهٗ وَاَطْفِ عَنْهُ نَارَ مَنْ اَرَادَ لَهٗ عَدَاوَةً وَشَرًّا

لہ اور عصائے موسی بن عمران کا تمہارے شانون مین یعنی گردنون مین تمہارے اور خیر تمہاری آنکھون کے سامنے رہے
اور شر تمہارے پاؤن تلے ہو اور سوائے حق تعالے کے کوئی غالب نہین ہے اے میرے پروردگار مجھے عزت وغلبہ
دے واسطے اپنی عزت وجلالت کے جو باز رکھنے والی ہے اور بلند شان ہے جو کوئی اس سے طالب عزت ہوتا ہے
وہ ذلیل نہین ہوتا ہے اور جو کوئی اُس سے پردہ پوشی چاہتا ہو تو پردہ فاش نہین ہوتا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند
جس نے اپنے کلمات سے دریا کو پھاڑا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے اپنی حکمت بالغہ سے آتش نمرود کو ابراہیم خلیلؑ سے
بجھادیا سزاوار تسبیح ہے وہ پروردگار جس کے در پیش عظمت کے ہر شے پست وفروتن ہے اے موسے آگے آ اور خوف
نہ کر کہ ہر آئینہ تو امن پانے والون مین سے ہے خوف نہ کر کہ تو نے قوم ظالمین سے نجات پائی اور یہ کہ تو خوف گرفتار
ہونے کا نہ کر دریا مین ڈر اگر ہر آئینہ تو ہی بالا رہے گا اور تم دونون اے موسیٰ اور ہارون خوف نہ کرو کہ ہر آئینہ تم
دونون کے ساتھ ہون مین سنتا ہون اور دیکھتا ہون اے میرے پروردگار مجھے چھپالے اور میری
اس کتاب تعویذ کے حامل کو چھپالے اپنے پردۂ حفاظت مین جو واقی وکافی اور حصین واستوار ہے اور ایسا کر اس
حامل تعویذ کی رات اور اُسکے دن مین اور اُسکے کوچ مین اور ڈھانپ لے اپنے اس پردہ حمایت مین جس
مین اپنے دوستان پرہیزگاران کو ڈھانپا ہے شر سے اپنے دشمنان کفار سے اے پروردگار جو کوئی اس تعویذ سے
دشمنی کرے تو بھی اس سے دشمنی کر اور جو کوئی اُس سے کید ومکر کرے تو بھی اُس سے کید ومکر کر اور جو کوئی اُسکے
لیے جال ڈالے تو بھی اُس کو محروم ونا کام کر اور اُس سے آگ اُس شخص کی بجھادے جو اُس کے ساتھ
بارادہ بدی کرے گا از روے عداوت وشرارت کے ۱۲۔

وَفَرِّجْ عَنِّیْ کُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ وَّضِیْقٍ وَّلَا تُحَمِّلْنِیْ مَا لَا یُطِیْقُ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَقُّ الْیَقِیْنُ یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ وَّیَا سَابِقَ کُلِّ فَوْتٍ وَّیَا کَاسِیَ الْعِظَامِ لَحْمًا وَّمُنْشِرَهَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی کُلِّهَا وَبِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الَّذِیْ لَمْ یَطَّلِعْ عَلَیْهِ اَحَدٌ مِّنَ الْمَخْلُوْقِیْنَ یَا حَلِیْمُ یَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا یُحْصٰی عَدَدًا فَرِّجْ عَنِّی السَّاعَةَ السَّاعَةَ فَلَا صَبْرَ لِیْ عَلٰی حِلْمِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض الخین چیزون مین سے حجاب قرنا ہے یعنی حرز وحفظ شیاطین اور اُن کے توابع سے کہ وہ حجاب عظیم ہے کہ مثل اس کے ذخیرون مین پایا نہین گیا اور بارہا مین نے اسکو تعلیم کیا صحیح اور درست آیا الحمد للہ جب تو ارادہ کرے تو اُسکو لکھ تیسرے مہینے مین یعنی عمل سہ ماہہ مین یا پانچوین مہینے مین یا ساتوین مہینے مین اور لحاظ رکھ کہ حروف پراگندہ نہ ہونے پاوین اور لکھنے والا باطہارت کامل ہو یعنے باوضو وباغسل ہو پھر اُسکو مثل حجاب یعنی مانند تعویذات مذکورہ بالا کے وترعتیق یعنے کمان کی پُرانی تانت سے باندھ کر گلے مین لٹکادے اور وہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ لکھی جاوے پچھتر بار پھر صلے اللہ علےٰ سیدنا محمد چالیس بار لاالہ الا اللہ چالیس بار محمد رسول اللہ سینتالیس بار آمنت باللہ پچاس بار اعتصمت باللہ ترپن بار حسبی اللہ اٹھتر بار توکلت علی الحی الذی لا یموت تینتالیس بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ چالیس بار اور آیۃ الکرسی تا خالدون چالیس بار وللہ ما فی السموات وما فی الارض تا آخر سورۂ بقر تمام وکمال چالیس بار خاتم لا خاتم جلالت یعنے

لہ دور کر اس سے ہر ایک اندوہ اور تنگی کو اور نہ اٹھوا اس سے جس چیز کی طاقت نہین رکھتا ہے ہر آئینہ تو ہی اللہ ہے نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے تیرے کون ہے برحق ہے وثابت دسر. اوار ہے اے سننے والے ہر صورت وصدا کے اور اے درگیرندہ ودریابندہ فوت شدہ کے اور پہنانے والے ہڈیون کو لباس گوشت کا اور پھر پراگندہ کرنے والے اُس استخوان وگوشت کو بعد موت کے بواسطہ اسماء حسنیٰ صفات کے اور بواسطہ اپنے اس اسم اعظم کے جو ایسا مخزون وپوشیدہ ہے کہ پھر کسی کو مخلوق مین سے اطلاع نہین ہے درنگ وتاخیر کرنے والی سزادہی سے اور اے معروف یعنے صاحب نیکوئی واحسان جس کا احسان کبھی منقطع نہین ہوتا اور اس کا شمار نہین ہوسکتا ہے تاسِش گری حالی سے ابھی اور اسی وقت کیونکہ مجھ کو صبر وتحمل تیرے حکم پر نہین ہے اے بڑے رحم کرنے والون سے اور درود حق تعالےٰ کا نازل ہو اوپر مالک ہمارے محمد کے اور اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر ۱۲۔

براے اسقاط حمل

نقش جلال مع محمد رسولؐ اللہ ساتھ مشک و زعفران و گلاب کے لکھا جاوے اور عود قاقلے اور سندروس کے ساتھ اس نقش کو بخور دیا جاوے اور زن حاملہ پنچ ماہ اس کو اپنے گلے مین باندھ لیوے ہرگز نہ سے امن مین رہے گی اور خاتم مذکور یہ ہے

لا الہ	الا	اللہ	محمد	رسول	اللہ
الا	اللہ	محمد	رسول	اللہ	لا الہ
اللہ	محمد	رسول	اللہ	لا الہ	الا
محمد	رسول	اللہ	لا الہ	الا	اللہ
رسول	اللہ	لا الہ	الا	اللہ	محمد
اللہ	لا الہ	الا	اللہ	محمد	رسول

اور بعض ان چیزون سے جو نافع ہین واسطے اُس عورت کے جس کا لڑکا شکم سے گرجاتا ہے چاہیے کہ یہ چیزین لکھ کر اُس کے گلے مین لٹکا دیوین اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا کَذٰلِکَ اَمْسَکْتُکَ یَا وَلَدَ فُلَانَۃٍ بِنْتِ فُلَانَۃٍ بِاَنْ تَقَرَّ فِیْ مُسْتَقَرِّکَ وَ مُسْتَوْدَعِکَ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اُسْکُنْ بِجَلَالِ اللّٰہِ تین مرتبہ اُسْکُنْ بِجَمَالِ اللّٰہِ اُسْکُنْ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ اُسْکُنْ بِقُوَّۃِ اللّٰہِ اُسْکُنْ یَا وَلَدَ فُلَانَۃٍ بِنْتِ فُلَانَۃٍ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اؔ تحقیق کہ حق تعالے روکے اور تھامے ہے آسمانون اور زمینون کو اُس سے کہ وہ دونون جنبش و لغزش مین نہ آوین (یہان تک مضمون آیت ہے) اور اسی طرح مین نے تجھ کو روکا اور تھاما ہی اے فرزند فلانی عورت کے جو دختر فلان عورت کی ہے (یعنی اس بچہ کی مان اور نانی کا نام لکھے) تو قرار پکڑ اپنی جاے قرار اور اپنی سپردگاہ مین بقدرت الٰہی اور بقوت الٰہی آرام پکڑ بواسطہ جلال خدا کے آرام پکڑ بواسطہ جمال خداوند متعال کے آرام پکڑ بقدرت الٰہی آرام پکڑ بقوت الٰہی آرام پکڑ اے فرزند فلان عورت دختر فلان عورت کے فقد سکن اللہ الخ یہ آیت نہین ہے یعنے بقسم اس خداے تعالیٰ کے کہ ہر آئینہ سکونت پذیر ہین جو کچھ شب و روز مین ہے اور وہ بڑا شنوا اور بڑا دانا ہے آرام پکڑ سکونت پذیر ہے خدا کے لیے جو کچھ آسمانون اور زمینون مین ہے ۱۲۔

هُوَ عَاوَكَرْهًا وَاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَمِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور انھین چیزون مین سے بعضی وہ چیز ہے جسکو بعض صالحین نے ذکر کیا ہے کہ واسطے اُس عورت کے جسکا حمل ساقط ہوجاتا ہے یہ چیزین لکھی جاوین سورۂ فاتحۃ الکتاب اور یہ آیت وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ اِلٰی قَوْلِہٖ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ اَمْسَكْتُ وَلَدَ كَذَا وَكَذَا بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَبِقُدْرَةِ اللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ بعد ازان اس تعویذ کو اُس زن حاملہ پر باندھ دیوین اور بعض خواص سے یہ ہو کہ اگر عقرب مردہ ایک لتہ مین لپیٹ کر زن حاملہ پر باندھ دیوین تو حمل اُسکا ساقط نہ ہوگا اگرچہ عادت اُس کی اسقاط کی ہو اور اگر مرجان یعنے مونگا زن حاملہ کے گلو وغیرہ مین باندھ دیوین تو جنین یعنے بچہ شکم ساقط ہونے سے محفوظ رہے گا اور اگر لڑکون کے گلے مین بھی مرجان لٹکا دیوین تو وہ بھی آفات سے مصئون رہین واللہ اعلم۔

برائے اسقاط حمل

باب چھبیسوان اُن چیزون کے بیان مین جو متعلق ہین ریح احمر وداء اکبر یعنی امراض سخت وصعب سے

اسی حفاظت کے باب مین آصف بن برخیا یعنی سلیمان علیہ السلام کے وزیر نے کہا کہ ایک روز سلیمان ابن داؤد علیہما السلام اپنے تخت شاہی پر بیٹھے ہوے تھے اور اسوقت اکابر وارکان دولت

لہ چارونا چار اور تم اُس کی طرف بازگشت کرنے والے ہو وقولہ تعالےٰ ولبثوا الخ یعنے اصحاب کہف اپنے غار مین تین سو برس ٹھہرے رہے ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ ۲ہ ہم نے پیدا کیا انسان کو آب اور خلاصہ گل سے ۱۲ ۳ہ تتمۂ آیۂ شروع سورۂ مومنون جزء ہجدہم کے اول رکوع مین ہے اور یہ تین آیتین ہین ۔ تا احسن الخالقین ۱۲ ۴ہ یعنے فرزند فلانی عورت کا جو فلان عورت کی دختر ہے سو اسکی مادر کے شکم مین ساکن کیا اُس کے زمانۂ خروج تک تا وقت حمل کے اور اُس کو ساکن کیا بتائید اسم اللہ کے جو تھامے ہے اور روکے ہے آسمان کو ڈھا پڑنے سے زمین پر مگر گر پڑنا اُس کا اُس کے اوپر موقوف ہے اور مین نے اُس کو ساکن کیا بتائید اسم اللہ کے جو تھامے ہے آسمان ورزمین کو جنبش ولغزش کرنے سے اور اگر یہ دونون لرزنے مین آتے تو ان دونون کو کوئی نہ روک سکتا سواے حق تعالےٰ کے ۱۲۔

ذکر سلیمان علیہ السلام و آصف برخیا

اور وحوش و طیور اور زوابع یعنی بزرگان دیو اور پریان اُنکی حضوری مین حاضر تھے اور سلیمان علیہ السلام اُنکے درمیان حکم داوری کر رہے تھے اُسوقت اُنھون نے اپنے حال پر خیال کر کے اصحاب سے خطاب کر کے کہا کہ حق سبحانہ تعالے نے بہر آئینہ تمام جن و انس اور طیر و وحش اور ریح کو میرے قابو مین کر دیا ہے بھلا کوئی بھی ایسا خلق و گروہ ہے جسکو خداوند تبارک و تعالے نے پیدا کیا ہے اور وہ میرے بس مین نہو یہ سنکر آصف نے کہا یا نبی اللہ ادب و اندازہ نگاہ رکھیے یعنے حد سے تجاوز نہ کیجیے کیونکہ یہ سب آپ کے لیے ہے ملک الٰہی ہے اُسکی بادشاہی مین برابر دانہ رائی کے بھی دفا نہین کرتا تھا ناگاہ اس وقت کہ باتین ہوتی تھین ایک شخص عظیم الخلقت ظاہر ہوا کہ درازی اسکی چہل ذراع یعنے چالیس ہاتھ یا چالیس گز کی تھی اور اُسکا عرض و ہین بھی اسیقدر تھا اور اُس سے شعلے آگ کے نکلتے تھے جب اُسکو ہمارے سید حضرت سلیمانؑ نے دیکھا تو وہ خود اور اُنکے اصحاب خوف زدہ ہوے تب آصف نے کہا یا نبی اللہ گھبرایئے نہین کہیئے اللہ اکبر تین بار اور اس سے سوال کیجیے وہ آپ کو جواب دے گا چنانچہ حضرت سلیمان علیہ السلام اُسکی طرف متوجہ ہوے اور تین بار اللہ اکبر کہہ کر یہ کہا کہ اے شخص آتشی بزرگ جثہ تو کون ہے اور تیرا کیا نام ہے اور تیرے تئین یہ کیا آفت و شامت ہے اُس نے جواب دیا یا نبی اللہ مین ریح احمر ہون اور دار اکبر یعنے بہت بڑا آزار ہون مین ایک بیماری ہون بیماریون سے اور مرض ہون مرضون مین سے کہ جب حقتعالے اپنی خلق مین سے دنیا مین کسی شخص پر ساتھ کسی علت کے علتون مین سے یا ساتھ کسی مرض کے مرضون مین سے عذاب کیا چاہتا ہے اُسکے پاس بھیجتا ہے اور مجھے اُس پر مسلط کرتا ہے اور میرے ہمراہ بہت سے اعوان و انصار ہین کہ وہ بامر خدا میرے کام مین حاضر ہین اور حق تعالے نے مجھ کو چار سو مرض سپرد کیے ہین اور حق سبحانہ تعالے نے اپنے بندون پر اپنا فضل و کرم کر کے ہر ایک مرض کے لیے جو میرے مرضون مین سے ہے دوا خلق کی ہے اور میرے تئین وہ سب دوا مین بتا دی ہین تب حضرت سلیمان علی نبینا و علیہ السلام نے اُس سے فرمایا کہ مین تجھسے سوال کرتا ہون بقسم اُس خداوند کے جس نے تجھے پیدا کیا اور خلق کیا تیرے کتنے فرع ہین یعنے کتنے تیرے ہم جنس و ہم پیشہ ہین اُسنے کہا یا نبی اللہ میرے فروع تو بہت ہین لیکن چودہ مرض میرے ساتھ خاص ہین چنانچہ میرے پاس باسور ہے جسکی جمع بواسیر ہے اور ناسور اور درد کمر اور شکست کمر اور ریاح اور قراقر شکم اور نفخ اور قلب معدہ یعنی اُس کا ماوف ہونا اور فساد معدہ اور وجع الجنبین یعنے درد پوشیدہ و آزار نہفتہ جو ایک جا سے دوسری جا حرکت کرتا ہے اور ریح ناف و تعب جگر اور اول اور

آخر شب چلنا ہوا کا لوگون کے سرون پر کہ وہ بعض برے ریاح سے ہی جو مورث ضارب یعنی قرع دماغ اور شقیقہ درد نیم سر اور دوران سر اور طیر یعنی سبکی سر کا ہی چنانچہ دوائے ضارب و صداع اور شقیقہ کی سرکہ خالص انگور کا ہے اور غار یقون ہے اور علاج طیر یعنی سبکی سر کا جس کو سرنپانا و میتوزان کہتے ہین لزقہ یعنی ضماد و مرہم ہے اور داغ اور حرز ہے اور دیرے معالجات مین سے واسطے دفع طیر اور جنون کے اور واسطے اُس ریح کے جو دماغ مین ساری ہے اور واسطے جنون اور طلسان یعنی سبکی و ثوران سر کے جو سر مین طاری ہوتا ہے جسکو سر دُھننا کہتے ہین اور وہ باعث ریاح اور زیادتی خون کا ہے علاج یہ ہے کہ تخم برسیم یعنی حب القرطالیکر باریک پیسکر گرم پانی سے گوندھکر سر پر لگا دیا جاوے اور جاننا چاہیے کبھی دمویت جو عارض ہوتی ہی تو اس سے تخیلات پیدا ہوتے ہین مانند رویت آتش یا رویت کسی قوم کے کہ گویا وہ لوگ ارادہ اُسکے قتل کا یا ضرب کا کرتے ہین اور کبھی وہ اپنے کپڑے پھاڑ ڈالتا ہے اور کبھی جو کوئی اُسکے پاس آتا ہی اُس سے لپٹ جاتا ہے یا شور سے چلاتا ہے اور اسی قبیل کی حرکتین کرتا ہے تو اُن سب کے لیئے نافع ہی روغن مغز کدو اسطرح پر کہ وسط سر کے تالو مین وہ روغن دباوین اور صدغ یعنی کنپٹی اور پیشانی مین اُسکو ملین اور چند روز اسی کی ناس لیوین اور انھین علتون مین سے کابوس ہے اور وہ یہ ہے کہ آدمی کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ اُسکے اوپر کوئی شے گران وزن واقع ہے اور اُسکو دابے ہے کہ وہ حرکت و جنبش نہین کر سکتا ہے اور اُس کا دم تنگی کرتا ہے اور گھبراتا ہے تو چاہیے کہ وہ شخص کزبرہ خضرا یعنے کشنیز سبز بوزن دو درہم بوقت خواب کرنے کے کھائے اور یہ مقدار واسطے محرور مزاج کے ہے اور بارد مزاج کو چاہیے کہ بوزن ایک درم قدرے مصطگی کے ساتھ کھاوے اور آب فشردہ بقل یعنی باقلا سبز۔ یا نخود سبز ایک اوقیہ با آب گرم پینا اور قے کر دینا بھی اُس مرض کو مفید ہی پھر حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ مین تجھ سے بقسم خداوند عظیم سوال کرتا ہون کہ مجھے خبر دے اُن ریاح سے جو تجھ مین ہین اُس نے کہا یا نبی اللہ مجھ سے قاصفہ رباد سخت) ہے جو درختون کو اکھیڑ اور توڑ ڈالتی ہے اور عاصفہ ہے یعنی باد تند جو درختون اور کھیتون کو پامال کر ڈالتی ہے اور صرصر ہے یعنے باد شدید البرد اور عقیم ہے یعنی باد خزان اور عاصم اور سموم ہے جو نحس ایام مین چلتی ہین چنانچہ پہچاننے والا اس کا باہر نکلنے سے پرہیز کرتا ہے اور ان سے پرہیز کے طریقے کو بیچ کتاب سبعیات وغیرہ کے یعنے جس مین ایام ہفتہ کا بیان ہے لکھا ہے اور بعض اکابر نے ان ایام کو نظم کیا ہے

علاج جنان سر درد

علاج کابوس

ل جن چیزون سے پرہیز چاہیے اُن کا ذکر عنقریب آتا ہے ١٢

اَشعار

تَوَقَّ مِنَ الْاَیَّامِ سَبْعًا کَوَامِلَ — وَلَا تَبْتَغِیْ فِیْهِنَّ بَیْعًا وَلَا سَفَرْ

وَلَا تَلْبَسَنَّ ثَوْبًا جَدِیْدًا وَخَلْعَتًا — وَلَا تَنْکِحِ الْاُنْثٰی وَلَا تَغْرِسِ الشَّجَرْ

وَلَا تَحْفِرَنَّ بِئْرًا وَلَا تَبْنِ مَنْزِلًا — مُقَابَلَةَ السُّلْطَانِ فَاحْذَرْ الْحَذَرْ

ثَلَاثٌ وَخَمْسٌ ثُمَّ ثَالِثُ عَشْرَةٍ — وَیَتْبَعُهَا مِنْ بَعْدِ ذَا سَادِسَ عَشَرْ

وَحَادِیْ وَالْعِشْرِیْنَ لَا تَنْسَ حَذْرَهَا — وَاَرْبَعَ الْعِشْرُوْنَ وَالْخَامِسَ الْاَثَرْ

وَاٰخِرُ اَرْبِعَاءٍ مِنْ اَشْهُرٍ تَرْکُهَا — کَذَا وَرَدَ النَّصُّ الَّذِیْ شَاعَ وَاشْتَهَرْ

تَوَقَّاهُمْ مَادُمْتَ حَیًّا فَاِنَّهُمْ — کَاَیَّامِ عَادٍ لَیْسَ تُبْقِیْ وَلَا تَذَرْ

وبہر حال سزاوار ہے پرہیز کرنا اُن ایام مین تمام مزاحات یعنی خوش طبعی وملاعبات یعنے بازیچہ و محاربات وجنگ وغیرہ سے پھر سلیمان علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ مین تجھ سے بقسم خدا ے عزوجل سوال کرتا ہون کہ تیری ریاح مین سے کچھ اور بھی ہے اُس نے جواب دیا کہ یا نبی اللہ مجھ سے اور بھی ریاح غلیظہ وشدیدہ ہین جن سے حق تعالےٰ نے ہلاک کیا مد اُن کو اور مجھ سے وہ ریح ہے جو آخر زمانے مین پہاڑون کو منہدم کرے گی اور مجھ ہی سے ایک فرع ہے جس کا نام جبوب ہے کہ اگر وہ بنی آدم کے کسی ایک بال پر گزر کرے تو اُسکا آدھا دھڑ سراپا یا سارا دھڑ بیکار کر دیوے کہ وہ اُس سے حرکت وجنبش نہ کر سکے پھر جبوقت حق تعالےٰ

لہ پرہیز کر اُن دنون سے جو شمار مین ایک ہفتہ کامل ہے کہ اس مین بیع وشرا یعنے خرید وفروخت وسفر کرنا سزاوار نہین ہے + اور کوئی نیا کپڑا اور نئی پوشاک اُن روزون زیب تن نہ کر اور نہ کسی عورت سے نکاح کر اور نہ کوئی درخت نصب کر + اور ہرگز نہ کنوان کھود اور نہ مکان بنا اور سامنے جانے سے کسی سلطان کے یعنے ملاقات حاکم سے حذر واجتناب کر + اور وہ ساتون روز یہ ہین کہ ہر ماہ کی تاریخ تیسری و پانچوین وبعد ازان تیرھوین وبعد ازان سولھوین + اور اکیسوین کہ اُس کی احتیاط کو فراموش نہ کر اور چوبیسوین و پچیسوین ہے + اور ایک روز آخری چہارشنبہ ہر مہینے کا ہے اُس کو بھی ترک کر یعنے اس مین بھی کوئی کام نہ کر اسی طرح وارد ہوئی ہے نص یعنے حدیث مین بھی یون ہی وارد ہوا ہے کہ وہ معروف ومشہور ہے + ان سبھون سے پرہیز رکھ جب تک تو زندہ ہے کہ یہ سب دن مثل ایام قوم عاد کے ہین کہ نہین باقی رکھتی ہین ۱۲-

ارادہ اُس کی شفا کا کرے تو صحت اُسکی روغنہاے معلومہ مین ہے کہ وہ روغن بلسان ہے
(بلسان ایک درخت ہے مصر مین کہ اُس سے روغن نکلتا ہی) یا روغن زقوم یا روغن شونیز یعنے
کلونجی اور مثل اُسکے اور چاہیے کہ پرہیز رکھے مکروہات وناشایستہ چیزون سے اور ترش چیزون
سے اور پرہیز کرے سرد چیزون سے اور دفع کرے جمیع شہوات یعنے جملہ خواہشون کو اور ترک
کرے بازی و اختلاط ساتھ زنان و دختران کے اور ایام گرما مین طبیب حاذق فہیم تین ہفتے
تک اُسکی دوا اور چارہ جوئی کرے بخلاف ایام سرما و سرد کے اور مریض کو حکم کرین کہ وہ منجملہ
اسماء الٰہی کے کسی اسم کا شغل رکھے مثل اسم لطیف کہ اُس کی تلاوت کی مداومت و مواظبت کرے
اس لیے کہ یہ مرض بہت بڑا مرض دنیا کا ہے جس سے حق تعالےٰ دنیا مین عذاب کرتا ہی اپنی خلق مین
سے جسکو چاہتا ہے جیسا کہ اپنی کتاب عزیز مین فرمایا ہے يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ
عَنْ مَنْ يَشَاءُ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ اور چاہیے کہ تحمل اُس حرز کا کرے
بطریق شراب کے اور اپنے پاس رکھنے سے اور استعمال روغن کا کرنے سے اور اُسکو پڑھنے سے
بشرطیکہ وہ خود اُس کو بخوبی جانتا ہے اور پڑھ سکتا ہے اُس پر پڑھنے والا یعنی کوئی دوسرا شخص
اُس پر پڑھکر دم کرے اور چاہیے کہ علاج کرے ادویۂ نافعہ سے کہ جسکا ذکر عنقریب آوے گا
اور مجھی سے فزع ہے کہ اطفال کو مصیبت زدہ کرتی ہو چنانچہ جو آزار کہ مین اُس کو پہنچاتا
ہون تو اُسکا رنگ زرد یا سیاہ ہوجاتا ہے اور اُس کی آنکھین چڑھ جاتی ہین اور اُس کی نالہ و
زاری بڑھ جاتی ہے اور اُسکا صدمہ و قلق طول ہوجاتا ہی پھر شفا اُس کی ان چیزون مین ہے
سیر الفزع یعنے مربا کدو سے شیرین اور شربت نیلوفر یعنے پینا اور پلانا نیلوفر کا اور پاس رکھنا حرز
و تعویذ کا اور ایک فزع مجھ سے وہ ہے جسکا نام فالج رعاش ہے کہ بقوہ و رعشہ والے کے
اعضا برخلاف عادت کے حرکت کرتے ہین اور ہمیشہ وہ لرزان و ترسان رہتا ہی اور یہ ہوتا ہے
طرب یعنی فرط شادمانی یا وقعہ صدمات جنگ یا افتادگی یا غرقہ یعنے غوطہ لگانے یا بہت پانی
پینے سے یا فزعہ یعنے آسیب یا گرد یا آسیب دیو زدگی سے اور علاج اُس کا یہ ہو کہ اُسکے
لیے نشر یعنی افسون و تعویذات مناسبہ لکھے جاوین اور روغنہاے مناسبہ مالش کیے جائین
اور ساتھ بعض چیزون خالص کے بخور دیا جاوے اور استعمال نسخہ اور حرز کا کیا جاوے کہ یہی
باعث اس کی صحت کا ہے انشاء اللہ تعالےٰ اور حدیث مین اسطرح وارد ہوا ہے کہ حضرت
سلیمان علیہ السلام ایک روز اپنے تخت شاہی پر بیٹھے ہوے تھے کہ اُن کی خدمت مین گردو

جن وانس اور طیر اور وحش وسباع یعنی درندے یہ سب حاضر تھے اور حضرت سلیمان علیہ السلام درمیان اُنکے حکم دادری کررہے تھے کہ انکو نسبت بجال خود کچھ خطور جو ہوا تو آپنے دل مین یہ خیال کیا کہ بھلا حق تعالےٰ نے کوئی ایسا گروہ بھی خلق کیا ہے کہ اس کو میرا مسخر نہ کیا ہو اُسوقت اُن کے سامنے ایک شخص نادر الخلقت آیا اور اُس سے شعلے آگ کے نکلتے تھے یہ دیکھ کر جناب حضرت سلیمان علےٰ نبینا وعلیہ السلام اس سے ہیبت زدہ ہوے اور ڈر گئے اور فرمایا کہ اے مرد آتشی عظیم الجثہ تو کون ہے اور تیرا کیا نام ہے اور تو کیون آیا ہے اُس نے کہا مین ریح احمر ہون اوما آزار بزرگ ہون جو ایک علت ہے علتون سے اور مرض ہے جملہ امراض سے حق تعالےٰ نے مجھے اس صورت پر پیدا کیا ہوا اور مجھے فرزندان آدم ودختران حوا علیہما السلام پر مسلط کیا ہے اور مین اُن کے بدنون مین اس طرح جاری وساری ہون جس طرح خون رگون مین جاری ہوتا ہے پھر جبوقت حق تعالےٰ ارادہ کرتا ہے کہ اپنی خلق مین سے کسی کو ساتھ اس مرض کے مبتلا کرے تو مجھکو اُسپر مسلط کر دیتا ہے چنانچہ اگر مین اُسکے دماغ مین داخل ہون تو اُس کی عقل زائل کر دیتا ہون اور اُس کو جنون زدہ کر دیتا ہون اور اگر اُسکے منخرین یعنے نتھنون مین داخل ہوتا ہون تو اس مین مرض باسور وناسور پیدا کر دیتا ہون اور اسی طرح نسبت ہر عضو کے سبب آزار کا ہوتا ہون یہانتک کہ اُسکے سائر اعضا وقوٰی بیکار کر دیتا ہون پھر جبوقت جناب حضرت سلیمان علیہ السلام نے اُسکا یہ کلام سُنا جو لوگ اُن کے گرد موجود تھے اُن سے یہ حکم ہوا کہ اس شخص کو قید کرو خواہ اس کو آگ مین جلادو تب اُس شخص نے کہا کہ اس امر پر کوئی قادر نہین ہو سکتا اس لیے کہ حق تعالےٰ نے میری عمر درازکی ہے بعد ازان وہ شخص حضرت سلیمانؑ کے سامنے سے غائب ہو گیا اور تا زمانۂ حضرت رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم غائب رہا اتفاقاً جبکہ حضرت امام حسن بن علی ابی طالب رضی اللہ عنہم درد شکم سے بیمار رہے اور خون اُگلا اور نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام اصحاب نے یہ حال سُنا اُس وقت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوے اور کہا یا رسول اللہ حسنؓ کو ریح نے مس کیا ہے تب حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے برادر جبرئیلؑ اس کی کچھ دوا اور علاج بھی ہے جبرئیل علیہ السلام نے کہا ہان ہے اور ایک ساعت غائب ہو گئے اور پھر آکر کہا حق تعالےٰ نے آپ کے لیے ایک ہدیہ وتحفہ بھیجا ہے اور وہ دعاے مستجاب ہے جو کوئی اسکو اگرچہ ساری عمر مین ایک بار بھی پڑھے تو ریح احمر سے امان پاوے چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اس دعا کو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ پر پڑھا تا آنکہ حق تعالےٰ نے انکو اسیوقت شفا بخشی اور وہ اُٹھ کھڑے ہوے گویا کہ بیمار ہی نہ تھے بعد ازان صحابہؓ نے اس دعا کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھ لیا اور جنابؐ نے اصحابؓ سے فرمایا کہ تم لوگ اس دعا کو سیکھو اور بعد میرے میری اُمت کو بتاؤ کہ اُنکے حق مین یہ دعا بہت نافع ہوگی اور اُن کو اس بلا سے نگاہ رکھے گی اور جسوقت کسی کو یہ ریح عارض ہو تو اس دعا کو کسی پاکیزہ چیز پر لکھے اور اُسکو پانی سے دھو کر پی لیوے یا پلا دیوے تو اُسی وقت اُسی ساعت صحت پاوے گا اور بعض نے بعض علمار کی بعض کتاب مین دیکھا ہے کہ اس نے منجملہ بیان کیا ہے اور کیفیت مداوی کی ساتھ اس دعا کے اس طرح لکھی ہے کہ اس دعا کو ایک ظرف طاہر مین گلاب سے دھو کر نہار مُنھ پلا دیوین اور اسی سے درد کی جگہ روغن مالش کرین اور اسی کا تعویذ بھی لکھکر مریض کے داہنے بازو پر باندھ دیوین یہ کلام منتہی ہوا دیگر آنکہ اگر کوئی شخص اس دعا کو بطور حرز اپنے پاس رکھے تو وہ جمیع اسقام وعلل سے امن مین رہے گا اور کسی شدت وبلا مین نہ پڑے گا مگر یہ کہ اس سے نجات پاوے گا اور حق تعالےٰ اُسکو سارے دشمنون پر فیروزمند کرے گا اور حق تعالےٰ اُسکو سعید وصالح کرے گا اور یہ سب موقوف بحسن نیت وجزم اعتقاد کے ہے اور وہ دعاے مبارک یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَبِهٖ[1] نَسْتَعِيْنُ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ وَاَقْدَرُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

[1] اللہ ہی سے ہم طلب اعانت کرتے ہین اللہ ہی کے نام سے شروع کرتے ہین اور اللہ ہی کے ساتھ استغاثہ ہے اور اللہ ہی کی جانب سے توفیق ہے اور اللہ ہی کی طرف رجوع وبازگشت ہے اور حمد کثیر سزاوار ہے اُس اللہ ہی کیلیے اور نہین ہے کوئی سزاوار الوہیت کے سوا اُسکے اور اللہ بڑا ہے بڑونکا بڑا اور غالبون کا غالب اور جس چیز دینے مین خوف کرتا ہون اور ڈرتا ہون اس کی شان اُس سے عظیم تر ہے اور اللہ بہت بڑا ہے اور وہ کبریائی کے اور حمد کثیر سزاوار ہے واسطے اللہ کے اور مین تسبیح خدا کرتا ہون صبح وشام اور مین امداد چاہتا ہون بنام خداوند شافی وبنام خداوند کافی وبنام خداوند عافیت دینے والیکے وبنام اس خداوند تعالےٰ کے جسکے نام کیساتھ نہ کوئی شے آسمانی گزند پہونچا سکتی ہے اور نہ کوئی شے زمین کی ضرر کر سکتی ہے اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنَا الرَّاقِيْ وَاَنْتَ الشَّافِيْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا قَضَيْتَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین ۳ مرتبہ اَيُّهَا الْمَلَكَانِ الْعَظِيْمَانِ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمَا وَخَالِقِيْ وَخَالِقِكُمَا وَمُصَوِّرِيْ وَمُصَوِّرِكُمَا
خَالِقِ الصُّوَرِ وَرَازِقِ الْبَشَرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ
وَالْبَلِيَّاتِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَوْرَامِ وَالْاَسْقَامِ وَالْكَسَلِ وَالْخُمُوْدِ وَالْاَلَمِ وَاُعِيْذُ
حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا بِاَسْمَائِهِ الْكِرَامِ وَاٰيَاتِهِ الْعِظَامِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ
ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ مَالِكِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ
الْحَيِّ الدَّائِمِ الْبَاقِي الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ شَانُكَ يَا فَاطِرَ
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَلْجَاءِ
الْقَاصِرِيْنَ مُغِيْثِ الْمَلْهُوْفِيْنَ يَا رَاحِمَ الضُّعَفَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَرَازِقِ
الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ ذُو الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ وَالْاَمْتِنَانِ وَالْاِحْسَانِ وَالْجُوْدِ
وَالْاِمْتِنَانِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَءُوْفُ يَا دَيَّانُ يَا قَهَّارُ الَّذِيْ لَا يُقْهَرُ

ﻟﮧ واللہ تعالے اور ہم نازل کرتے ہین قرآن مین سے وہ چیزین جو شفا و رحمت ہین واسطے مومنین کے اسے
ہمارے پروردگار مین تو مریض کے لیے دعا و تعویذ کرنے والا ہون اور تو شفا دینے والا ہے مین تجھ سے
پناہ چاہتا ہون اُن چیزون کی بدی سے جس کو تو نے جاری کیا ہے (پھر بعد ان کلمات کے تین مرتبہ
اللہ اکبر کہے اور پھر یہ دعا پڑھے) اے دونون بڑے فرشتون مین پناہ مانگتا ہون ساتھ پروردگار اپنے کے
اور پروردگار تم دونون کے اور ساتھ خالق تم دونون کے اور ساتھ صورت گر اپنے اور تم دونون کے
وہ پروردگار جو آفریدگار جمیع صورتون کا اور رازق تمام آدمیون کا ہے اور مین پناہ مانگتا ہون ساتھ
اللہ تعالے اجل شانہ کے جملہ آفات و وارداتِ وبلیات و امراض و اسقام و کسالت و سُستی و سردمزاجی
و ازخود رفتگی و دیوانگی سے اور مین پناہ مین دیتا ہون اپنی اس حامل کتاب یعنی اس تعویذ کے باندھنے والے کو
ساتھ تیرے نامون بزرگ کے اور تیری نعمتون بزرگ کے اے ذوالجلال والاکرام اے وہ خداوند کہ
اسی کے لیئے ہے بادشاہی کونین کی اور وہ خداوند عالم ارواح و عالم ملائکہ کے شایان ہے اور اے وہ
خداوند کہ اسی کے لیے جلالت و عظمت ہے اور وہی ہے شایان تسبیح ہے اور کیا ہی تیری بلند شان ہے اے
آفریدگار آسمان و زمین کے اے جائے پناہ اندوہگین و مظلومون کے اے رحم کرنے والے مسکینون کے اے خداوند
عظمت اور صاحب غلبہ و دبدبہ اے صاحب رزق و احسان یا حنان یا منان اے وہ قاہر جو مقہور نہین ہو سکتا ۱۲

اَلْغَالِبُ الَّذِیْ لَا یُغْلَبُ الْمُجِیْرُ الَّذِیْ لَا یُجَارُ عَلَیْهِ اَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَالْمِحَنِ وَجَمِیْعِ
اَمْرَاضِ الْبَدَنِ مِنَ الرِّیْحِ الْاَحْمَرِ وَالدَّاءِ الْاَکْبَرِ فِی النَّفْسِ وَالرُّوْحِ وَالدَّمِ وَاللَّحْمِ
وَالْعَظْمِ وَالْجِلْدِ وَالْعُرُوْقِ وَالْعَصَبِ وَالشَّعْرِ بَشَرَةٍ مَنْ اِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ کُنْ
فَیَکُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ اَللّٰهُ اَکْبَرُ تین بار یَا رَبُّ یَا
بَارِئُ یَا بَرُّ یَا مُغِیْثُ یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ یَا بَاسِطُ یَا مُقْسِطُ یَا دَائِمُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا مُصَوِّرُ
یَا وَدُوْدُ یَا کَافِیْ یَا شَافِیْ یَا مُعَافِیْ یَا وَافِیْ یَا بَاقِیْ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
یَا مَنْ اَمْرُهٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ یَا شَاکِرُ یَا شَکُوْرُ یَا عَطُوْفُ یَا رَءُوْفُ یَا نَاصِرُ
یَا مَنْصُوْرُ یَا وَدُوْدُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اٰهِیًا یَا اَشْرَاهِیًا یَا بَرَاهِیًا اَدُوْنَایْ اَصْبَاوُتَ اٰلِ شَدَّایْ
اَلُوْهِیْمُ یَا یَهُوْتَا یَا شَمْخِیًّا یَا شَمْخِیًّا یَا عَظِیْمُ یَا مُقَدِّمُ یَا مُؤَخِّرُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا عَظِیْمُ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَائِمًا عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ یَا جَامِعُ یَا نَافِعُ یَا رَبَّاهُ یَا سَیِّدَاهُ
یَا مَوْلَاهُ یَا مَالِکَاهُ یَا غَایَةَ رَغْبَتَاهُ یَا مُجِیْرُ یَا مَنْ یَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ یَا اَحْکَمَ
الْحٰکِمِیْنَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ وَالْمَسَاکِیْنِ یَا کَافِیَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ یَا
مُکَوِّرَ اللَّیْلِ عَلَی النَّهَارِ وَمُکَوِّرَ النَّهَارِ عَلَی اللَّیْلِ یَا قَاهِرَ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ
یَا قَامِعَ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی وَیَا نِعْمَ النَّصِیْرُ یَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ
یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ یَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْکَسِیْرِ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ یَا حَبِیْبَ التَّوَّابِیْنَ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَا خَیْرَ الْفَاصِلِیْنَ
یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ + اَللّٰهُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَعَلَیْکَ نَتَوَکَّلُ وَفِیْکَ
نَرْغَبُ وَفِیْمَا لَدَیْکَ نَرْجُوْ وَمِنْکَ نَخَافُ اَللّٰهُمَّ اشْفِ حَامِلَ کِتَابِیْ هٰذَا

لہ اے غالب جو مغلوب نہیں ہو سکتا اے پناہ دہندہ جس پر ظلم نہیں کیا جا سکتا تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں عذاب بدنی اور محنت اور اندوہ سے اور میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے ریح حمر اور درد اکبر سے جو ساری اور طاری ہو بیچ نفس و روح کے اور خون اور گوشت میں اور استخوان اور پوست رگ و پے میں اور تجھی کو تسبیح سزاوار ہے کہ جب تو کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے سوا نہیں ہے کہ تو کہتا ہے ہو جا پھر وہ ہو جاتا ہے پاک ہے وہ ذات کہ جس کے قبضہ میں سب کی جان ہے اور سب اسکی طرف لوٹ جائینگے بعد ازاں تین مرتبہ اللہ اکبر کہکے وہ سب اسماء صفاتیہ ذکر کرے جو متن میں مذکور ہیں مالک یوم الدین تک اور بعد ازاں یہ کلمات کہے جسکا ترجمہ ہے اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے طلب اعانت کرتے ہیں اور تجھی پر ہم توکل رکھتے ہیں اور تجھ ہی میں ہم رغبت و طمع رکھتے ہیں اور جو کچھ تیرے پاس ہے ہم اسکی آرزو رکھتے ہیں اور تجھ ہی سے ڈرتے ہیں اے پروردگار مجھے اور اس تعویذ کے حامل کو شفا دے ۱۲ –

مِنْ جَمِیْعِ الْاَمْرَاضِ وَالْاَسْقَامِ وَالْعِلَلِ وَالْخَبَلِ وَالْخَلَلِ وَالْاٰلَامِ وَالْمَلَلِ وَالْکَسَلِ وَالْوَجَلِ وَالْاَوْهَامِ وَالذَّلَلِ وَالذَّهْلِ وَالْاَوْرَامِ وَالدَّمِ الْاَسْوَدِ وَالْمَرَضِ الْاَنْکَدِ وَالرِّیْحِ الْاَحْمَرِ وَالدَّاءِ الْاَکْبَرِ وَالدَّمِ الْاَصْفَرِ وَجَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ وَالْکُرُوْبِ وَالسَّکْتَةِ وَالدَّهْشَةِ وَالرَّعْشَةِ وَالْحُزْنِ وَالسِّحْرِ وَالْمَکْرِ وَالْغَدْرِ وَالْفُتُوْرِ وَالْوُحُوْشِ وَالْهَوَامِّ وَمُشَاحَنَةِ الْعَوَامِّ وَالْاِنْهِزَامِ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَالسُّلْطَانِ وَالْحُکَّامِ وَالظُّلَّامِ وَالْقَحْطِ وَالْغَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالزَّلَازِلِ وَهَدْمِ الْبِنَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ وَغِیْبَةِ الْهِجَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَشَرِّ الْاَشْرَارِ وَکَیْدِ الْفُجَّارِ وَالْاِنْهِزَامِ وَمَا اخْتَلَفَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ مِنْ طَوَارِقِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ رَّجِیْمٍ وَمِنْ کُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُکَ حَسْبِیْ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ الْمَآبُ یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی وَیَا نِعْمَ النَّصِیْرُ وَاَنْتَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اے جمیع آلام واسقام وجمیع امراض وآزار اور تباہی اور دیوانگی وخلل ودخنہ اور کاہلی اور خوف اور وہم اور ذلت بھول جانے اور اورام اور فساد خون اور زیادتی خلط سوداوی اور مرض خبیث ریح احمر و داء اکبر یعنے بڑے آزار اور ریح احمر سے جس کا ذکر اوپر مذکور ہوچکا ہے اور خون زرد یعنے خلط صفرا سے اور جمیع آفات وواردات اور عارضہ سکتہ اور وہم وغم اور حزن اور سحر سے اور اے میرے پروردگار مجھے پناہ دے شر وحشیان جنگلی اور ہوام اور حشرات الارض اور ازدحام ودشمنی عوام اور ہزیمت اور شکست یابی سے اور شر شیطان اور سلطان اور قحط اور گرانی نرخ غلہ اور غلاء اور وبا سے اور زلزلہ اور ڈھا پڑنے مکان اور طعنہ دشمنان سے اے میرے پروردگار مجھے پناہ دے شرارت مردم اشرار وکید فجار اور انہزام اور تمام ان چیزوں کی شرارت سے جس پر رات دن گذرتے ہیں سواے طارق یعنے اُس آنے والے کے یا کوکب صبح کے جو کہ بخیر کرتا ہے یعنے سواے طارق بخیر کے باقی مجھے ہر شے سے پناہ دے اے بڑے رحم کرنے والے زیادہ سب رحم کرنے والوں سے میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں شر سے ہر جاندار زمین پر چلنے والے سے جس کی چوٹی وپیشانی تیرے ہاتھ میں ہے بے شبہہ پروردگار ہمارا اوپر طریقہ اور شیوہ راستی استوا رکھے ہے اور تو ہی میرا پروردگار ہے تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے اور تو ہی مجھ کو بس ہے اور تو ہی اچھا وکیل وکارساز ہے اور اچھا مولا و مالک اور اچھا ناصر ومددگار ہے ۱۲۔

باب چھبیسوان بیان مین اُن چیزون کے جو نفع کرتی ہین واسطے دمل و پھوڑا و مسہ اور ورم اور زخم اور گنج سر اور نکسیر اور واسطے نزف الدم یعنی خون تھوکنے کے اور واسطے داد اور سنط یعنے کوسہ کے جسکی ڈاڑھی نہین نکلتی ہے اور واسطے چیچک کلان دانہ اور طاعون وغیرہ کے اور واسطے نکالنے کرمک چشم و گوش اور فوائد مثل اُس کے

چنانچہ جو چیز برائے دمل و مسہ نافع ہے وہ یہ ہے کہ اس آیہ کو تلاوت کرے سَنَسِمُہٗ عَلَے الْخُرْطُوْمِ۔ فَاَصْبَحَتْ کَالصَّرِیْمِ تک اس آیہ کو سات بار تکرار کرے اور ہر بار جب فَاَصْبَحَتْ کَالصَّرِیْمِ پر پہونچے تو اس کو بھی سات بار تکرار کرے چنانچہ جب تک جاوے اور بہہ جاوے فہوالمراد اور اگر اس دمل سے خون قدیم نہ نکلے یعنی بعد ختم کے اگر وہ پھوڑا نہ پھوٹے تو جان لے کہ وہ شخص اسی علت میں مرجاوے گا دیگر ایک یہ عزیمہ واسطے ہر قسم عارضۂ جسمانی کے ہے اقسام دمل وغیرہ سے کہ اس کو لکھکر پانی سے دھو کر پلایا جائے اور مقام درد پر مالش کرین صحت پاوے گا باذن اللہ تعالے اور وہ عظیمہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لہ ترجمہ آیہ بعد خرطوم کے یہ ہے انا بلوناہم کما بلونا اصحاب الجنۃ اذ اقسموا لیصرمنہا مصبحین ولا یستثنون فطاف علیہا طائف من ربک وہم نائمون فاصبحت کالصریم یعنی قریب ہے کہ ہم اُس کی منی اور پیشانی پر داغ نشان دین گے اگر ہم نے ان کو بلا و امتحان مین مبتلا کیا جیسا ہم نے باغ والون کو مبتلا کیا تھا جب اُنھون نے باہم قسم اس بات کی کی تھی کہ صبح کھیت کاٹین یا اُس باغ کے میوے توڑین اور استثنا نہ کیا یعنے انشاء اللہ تعالے نہ کہا چنانچہ آپڑے اُس باغ پر آنے والے تیرے پروردگار کی جانب سے یعنے فرشتے اور وہ باغ والے ہنوز اُسوقت تک سوتے تھے آخر وہ سارے میوے ٹوٹے اور گرے ہوئے پامال ہو گئے ۱۲

براءة من الله ورسوله الى كل علة لا فيه ولا تريح امدا ان شاء الله تعالى محبوبه طلعت في صخرة صماء نبتت لا اصل لها ثابت ولا فرع لها نابت بسم الله ارقيك وبنور الله اشفيك وبذكر الله اعافيك ويسئلونك عن الجبال فقل ينسفها ربي نسفا فيذرها قاعا صفصفا لا ترى فيها عوجا ولا امتا ايها الالم الثابت في الجسم الذي يموت مت بقدرة الحي الذي لا يموت وصلى الله على سيدنا محمد وعلى اله وصحبه وسلم اور اُن چیزون مین جو نافع ہین واسطے ہر دمل وعرق یعنے جو گوشت کہ باعث آماس استخوان سے جدا ہوجاتا ہے وسلع یعنی بدگوشت جو ورم سے اندام نہانی مین پیدا ہوتا ہے اور واسطے ثولول یعنے مسے کے چاہیے کہ اس پر سورہ فاتحہ تین بار اور یہ آیتین پڑھے وترى الجبال جامدة وهي تمر مر السحاب + ويسئلونك عن الجبال الاية ومثل كلمة الى قرار الم تر الى الذين خرجوا من ديارهم الى قوله فقال لهم الله موتوا + او كالذي مر على قرية وهي خاوية على عروشها الى قوله مائة عام مت ايها العرق اوالدمل اوالثولول باذن الله تعالى اور جو چیزین نفع کرتی ہین براے

سلعہ دوری اور بیزاری ہے خدا اور رسول کی واسطے ہر علت کے نہ وہ خون وریم دے گا اور نہ بو دیگا کبھی انشاء اللہ ایک دانہ جو اُگتا ہے بیچ پتھر سخت کے نہ تو جڑ اسکی مضبوط ہے اور نہ اسکی شاخ لگنے والی ہے بنام خدا مین افسون کرتا ہون تیرے لیے یعنے صاحب مرض کے لیے حق تعالے تجکو شفا دیوے اور عافیت بخشے بقولہ تعالے اے نبی تجھ سے سوال کرتے ہین جبال سے تو کہدے کہ میرا پروردگار اسکو ڈھا دیگا جڑ سے اور کھود کر زمین کے برابر درست کر دیگا یہانتک کہ اُسمین نیچا اور اونچا نہ دیکھے گا اے آزار اُگنے والے پیدا ہونے والے اس جسم مین جو ایک روز مردہ ہوجاویگا چاہیے کہ تو خود مردہ ہو بالقدرۃ اس زندہ پایندہ کے جو کبھی نہ مرے گا اور درود وسلام حق تعالے کا اوپر ہمارے مالک جناب محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور انکی آل اور اُنکے اصحاب پر ۱۲ سلعہ تو دیکھے گا پہاڑون کو تو جانے گا کہ وہ اپنی جاے پر جمے ہوئے ہین حالانکہ وہ ابر کی طرح روان دوان ہونگے ۱۲ سلعہ تتمہ آیہ ومثل کلمة خبيثة كشجرة خبيثة اجتثت من فوق الارض ما لها من قرار یعنی مثال کلمہ خبیثہ کی جیسے درخت خبیثہ خار کہ اُگا ہو بالاے زمین تو اُس کے لیے کچھ قرار و پائداری نہین ہوتی ہے ۱۲ سلعہ تتمہ آیہ بعد من دیارہم وہم الوف حذر الموت فقال لهم الله موتوا یعنے کیا نہین دیکھا تو نے ان لوگون کو جو اپنے گھرون سے بخوف موت نکلے اور ہزارون تھے تو حق تعالے نے اُنکی نسبت فرمایا تم سب مرجاؤ ۱۲ سلعہ تتمہ بعد عروشها قال انى يحيى هذه الله بعد موتها فاماته الله مائة عام یعنی یا مثل اُس شخص کے یعنے عزیر علیہ السلام نے کہا کہ ایک قریہ پر اُسکا گذر ہوا اور وہ اپنی چھتون سے خالی تھا یعنے چھتین اسکی گری پڑی تھین اور ویرانہ تھا تو عزیر علیہ السلام نے کہا کہ اس زمین کو بعد اسکی مرگ کے یعنے اُس مردہ و ویرانہ کو حق تعالے کیونکر زندہ و آباد کریگا چنانچہ حق تعالے نے حضرت عزیر کو سو برس تک مردہ رکھا ۱۲

گزیدگی ہوام یعنی جانوران زہر دار اور عقرب کے واسطے اور واسطے ثالیل جمع ثولیل معنے سے کے اگر لعاب دہن اس جگہ لگا دیا کرین تو بہت مفید ہوگا بشرطیکہ لعاب دہن اس شخص کا ہو جنے اُسوقت تک کھایا پیا نہ ہو اور جو چیز کہ واسطے قوبا یعنے داد کے مفید ہے وہ یہ ہے کہ ان کلمات کو اوپر قوبا کے پڑھین اور چاہیے کہ ایک سوزن سے گرد قوبا کے احاطہ کرلیوین یعنی نوک سوزن سے اسکے گرد خط کھینچ دیوین مگر قبل اس کے کہ تونے اور صاحب قوبا نے کچھ کھایا پیا نہ ہو یعنے عامل ومعمول دونون نہار ہون جبوقت تو قسم کو پڑھے تو اپنے لعاب دہن سے نوک سوزن تر کرکے اور اس سوزن کو گرد قوبا اور اس کے ہر پہلو یعنے ہر گوشہ مین پھیر اور پھر کلمات قسم کو سات مرتبہ نوک سوزن لب سے تر کر لیا کر اور اس عمل کو تین روز پیہم کیا کر اور وہ کلمات قسم یہ ہین ۔ شَجَرَةٌ جَمَّا فِي صَخْرَةٍ صَمَّا لَا اَصْلَ لَهَا ثَابِتٌ وَلَا فَرْعَ لَهَا نَابِتٌ يُوْنُسُ ذُوالنُّوْنِ ضَرَبَهَا بِعَصَاهُ فَانْقَطَعَتْ فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ اس لفظ کو سات مرتبہ پڑھے اور جو چیز کہ برائے قوبا وسنط یعنی کوسہ کے لیے بھی جس کی داڑھی مین بال نہین جمتے مین نافع ہے موضع عارضہ پر انگلی سے اپنا لعاب دہن لگا کر اور اسی جا پر رکھ کر یہ کلمات پڑھے ھُوَ كَرَمٌ نُوْدِيَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا فَاَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۔ فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ اس کو تین بار پڑھ اور تین روز تکرار کر کہ وہ مرض باذن اللہ تعالےٰ فوت ہو جاوے گا اور جو چیز کہ برائے خراز نافع ہے اور خراز قسم قوبا ہے اور اس کو سبوسہ سر یعنے بہپاہی کہتے ہین تو چاہیے کہ سوت کا ایک ڈورہ لیکر یہ پڑھ پڑھ کر اس مین تین گرہ لگاوین اور ہر گرہ لگانے مین یہ آیہ پڑھ کر دم کرین وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ اِلٰے مِنْ قَرَارٍ اور اس دوڑے کو بطور گنڈہ جس شخص کو عارضہ ہے اُسکے گلے مین ڈال دیوین کہ بہت جلد اچھا ہوگا باذن اللہ اور یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ یہ آیہ فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ فَاحْتَرَقَتْ فَاحْتَرَقَتْ یعنے بتکرار فاحترقت تین بار قوبا پر لکھا جاوے تو بہت جلد

برائے قوبا

برائے دفع کوسہ

برائے دفع خرا

لہ درخت بکثرت اُگے ہوے زیر سنگ سخت ہوتے ہین نہ اُن کی جڑون کو قرار ہے اور نہ اُن سے شاخین پھوٹتی ہین یونس ذوالنون نے اپنا اس کو عصا مارا تو وہ کٹ گیا یہ سب کلمات حقوق ہین بعد ازان آیہ قرآن شریف ہے کہ پھر اس کو بگولا پہونچا اس مین آگ تھی تو اُس آگ نے جلا دیا اور احترقت کو تین مرتبہ تکرار کرے ۱۲ سہ برکت والے ہین وہ لوگ جو اس آگ کی روشنی مین اور جو اُس کی حوالی مین ہین یعنے فرشتے اور وہ آگ ہے جو موسےٰ علیہ السلام نے وادی ایمن مین دیکھی تھی اور اس مین سے ندا آئی تھی کہ ان بورک فی النار ومن حولہا ۱۲۔

اچھا ہو جاوے گا اور جو چیز کہ قوبا کے لیے مجرب ہے وہ یہ ہے کہ ریزہاے لبان شب کو بسرکہ تر کرین اور پھر
قوبا کو یہانتک کھجلاوین کہ خون نکل آوے تو اسپر وہی نقوع لبان مالش کرین بہت جلد اچھا ہو جاویگا
باذن اللہ تعالے اور جو چیز سنط یعنے کوسہ کے لیے نافع ہے وہ یہ ہے کہ جس شخص کے تئین یہ مرض ہو
فائدہ نافع برائے سنط
اُسکو یہ حکم کیا جاوے کہ تو اپنے ہاتھ کو سر پر رکھا اور پھر تو اُس سے سوال کر کہ تو اپنا ہاتھ کس چیز پر
رکھے ہے تو وہ جواب دے گا کہ سنط پر رکھے ہون تب پھر اُس سے یہ کلام کر کہ مین اس کو کاٹتا ہون
وہ کہے گا کاٹ ڈال تب تو ایک جریدہ سبز یعنے شاخ سبز لے کر اور اسکو چھری سے تراش اور تو اس
قسم کو بطور افسون کے دو بار پڑھا اور وہ قسم یہ ہے اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبْتُ الْمَنْبُوْتُ الَّذِیْ
تَطْلُعُ عَلٰی جَسَدِ مَنْ يَمُوْتُ مُتْ بِقُدْرَةِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ وبعد ازان اُس چوب کو
لے اور اُسکو کسی گورستان مین لے جا کر کسی قبر مہجور یعنی قبر کہنہ و دیرینہ مین چھوڑ دے اور اُسوقت
یہ کلمات کہنا چاہیے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبْتُ الْمَنْبُوْتُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ
فائدہ نافع برائے کوسہ
اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِالَّذِیْ لَا يَمُوْتُ اَنْ تَاْخُذَ الْحَيَّ يَمُوْتُ اور ضرور ہے اس جرید کا رکھنے والا
قبر مین اس قسم کا پڑھنے والا ہو اور جو چیز کہ براے کوسہ نافع ہے وہ یہ ہے کہ قدرے سہاگہ یا نوسادر
لیوین اور روغن زیت گرم کے اُسکے ساتھ خوب حل کرین اور بدن مین جس جگہ کوسہ ہو طلا کرین صحت
فائدہ برائے دفع سرخی داغ بدن
ہو گی انشاء اللہ اور جو چیز براے سرخ دانون کے مفید ہو وہ یہ ہے کہ توتیاے ہندی و شب یمانی و
راسخت و مرطلی یعنے وردی شراب ان سب کو برابر چار درم لے کر شیرج یعنی روغن کنجد مین حل کرین
و بعد ازان خشک کرین یہانتک کہ بطور مرہم کے ہو جاوے پھر مریض کو حکم کرین کہ بدن مین صابون
مل کر گرم پانی سے غسل کرے اور اس دوا کو ایک ہفتہ بہم بدن مین ملین مگر سواے غسل اول روز
فائدہ برائے قراع
قبل مالش کے پھر غسل نہ کرے انشاء اللہ جلد اچھا ہو جاوے گا اور یہی دوا اسی ترکیب سے
واسطے قرع یعنے واسطے آبلہاے سر کے جو بکثرت ہون و نیز اس کے لیے جس کے بال جھڑتے ہین
مفید ہے فائدہ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا
قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰی فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا چنانچہ یہ آیت واسطے ہر قسم دمل اور گھاو

له مین تجھے قسم دیتا ہون اے نبت یعنی سبزی اُگی ہوئی جو ظاہر ہوتی ہو اس بدن پر جسکے لیے موت ہو مین قسم دیتا ہون
تجھ کو اس خداوند کی جسکو موت نہین ہے قسم اس بات کی کہ تو مر جا یعنے دور ہو جا ۱۲ ٢ه سلام تجھ پر اے سبزے
اُگے ہوے سزاوار تسبیح ہے وہ زندہ جو نہ مرے گا مین تجھ کو قسم دیتا ہون اس خدا کی جسکو موت نہین ہو اس بات کی
کہ یہ زندہ جان کہ جو آخر مر جائیگا تو اسکی تیزی درد کو لے لے ۱۲-

اور زخمون کے ہے اور واسطے ہر طرح کے عارضون کے جو بدن مین ظاہر ہوتے ہین بہت نافع ہی چاہیے
کہ کسی ظرف طاہر مین مداد[1] فارسی سے لکھ کر روغن بنفسج یعنے روغن بنفشہ سے اسکو دھوکر بدن پر مالش
کرین تو وہ شخص صحت پاوے گا انشاء اللہ تعالےٰ فائدہ براے دانہاے مجہولہ جو دانے کہ بدن مین
نکل آتے ہین اور وہ غیر معروف وغیر نامزد ہین تو اسکے لیے ودع جو دریا سے نکلتا ہے مُہرا
سفید جسکو ہندی مین کوڑا اور سنکھ کہتے ہین اسکو باریک پیسکر آب لیمون مین یہانتک ڈالین کہ
حل ہوجاے یعنے پگھل جاوے بعد ازان بدن مین مالش کرین اور یہ علاج اُن دانون کے لیے
ہے جو بدن مین ریزہ ریزہ نکلتے ہین جسکو شریہ کہتے ہین اور ہندی مین گرمی دانہ کہتے ہین یا پھاسہ
یا پھنسیان ونیز واسطے قروح یعنے گھاؤ کے لیے بھی مجرب ہے فائدہ براے مغص یعنی پیچش شکم و
ناف ورووہ کے اپنے ہاتھ پر لکھ کر مریض کو چٹاوے کہ وہ آٹھوان اسم ہے طہاطیل یعنے اسماء
موکلان سے اور وہی مقفنجل ہے اور بدن مین جہان کہین ورم ہو تو اسی اسم کو کاغذ پر لکھ کر ورم پر
چمٹا دین اور اسی کو پستان زن مرضعہ پر بھی براے زیادت شیر کے لگاوین اور دوسری چیز بھی

برائے تحلیل اورام

جو ورم کے لیے مفید ہے کہ کشنیز سبز کوٹ کر اسکے پانی سے ورم پر تدہین کرین یعنے بطور روغن
کے ملین کہ ورم تحلیل ہوجاوے گا اور بعضے خواص مین سے واسطے ورم لب کے کہ قدرے
نول یعنی باقلا یا نخود لے کر خوب چبا کر اس کو ورم لب پر چپکا دیوین تو ورم دفع ہوجاویگا انشاء اللہ
تعالےٰ اور بعض خواص مین سے واسطے شقاق لبون کے یہ ہے کہ مصطگی کو روغن زیتون مین حل کر کے

برائے شقاق لبہا

لبون پر لیپ کرین شق دور ہوجاوے گا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جسکے سر مین یا اور کہین زخم
ہوا ور اس سے لہو بہتا ہو تو کشنیز خشک باریک پیسکر شکر کے ساتھ گلاب مین گوندھلیوین اور
خرقہ یعنے پارۂ پارچہ پر لگا کر اس زخم پر بطور پھاہا چپکا وین تو خون بند ہوجاوے گا اور زخم
اچھا ہوجاوے گا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر ظاہر بدن پر کوئی زخم تازہ ہو یعنی جلد پر کوئی

برائے زخم ظاہر بدن

زخم لگا ہے اور ہنوز وہ تازہ ہے تو اُسپر جالا مکڑی کا لگا دین تو اُس زخم کو خشک کر دے گا اور ورم
نہ آنے پاوے گا اور اگر زخم سے لہو بہتا ہو تو جب مکڑی کا جالا رکھینگے تو خون بند ہوجاوے گا
اور بعض خواص سے یہ ہے کہ قروح یعنے ریش سر کو ضماد پیاز مسوی یعنے بریان مع نمک بہت
مفید ہوگا فائدہ براے بند ہونے سیلان خون جراحات وغیرہ کے دبر برشتہ یعنے موے کو چک

[1] مداد فارسی مرکب فارسی کہ دودھ درخت صنوبر یا دودھ روغن کتان زاج زرد و صمغ عربی سے
ترکیب دی جاتی ہے ۱۲-

فائدہ برائے قطع سیلان خون

جسکو اون کہتے ہین لیکر آگ مین جلا ڈالے اور اُسکے ہموزن انزروت کہ نام دوا کا ہے لے کر دونون کو خوب باریک پیس ڈالین اور اُسکو زخم پر چھڑکین تو لہو بہنا ہوا تھم جاوے گا اور فائدہ اُسکا مجرب ہے اور صحیح ہے فائدہ آگ سے جلے ہوے کے لیے۔ پیاز کو کوٹ کر اُسکا پانی نچوڑ لیوین اور نمک طعام خوب کوٹ کر اس پانی مین ملا دیوین اور اس مین سفیدی انڈے کی ڈال کر پھینٹین یہانتک کہ وہ مثل زیت تازہ کے ہوجاوے پھر اُسکو ایک پرانے کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر جلے ہوے عضو پر رکھین تو وہ نہ چھوٹے گا یہانتک کہ اُسکے نیچے سے پوست سوختہ اچھا ہو کر جدا ہوجاوے گا چنانچہ یہ مرہم بارہا آزمایا گیا ہے بہت نافع ہے انشاء اللہ تعالےٰ

فائدہ برائے سوختگی آتش

فائدہ برائے درستی و شکستگی عضو قدرے عدس لے کر کوٹ ڈالین یہانتک کہ مثل غبار کے ہوجاوے اور ہموزن اس کے جبر بلاطفی کہ نام گیاہ مغربی کا ہے خوب باریک پیس ڈالین اور اسمین سفیدی انڈے کی ملا کر عضو شکستہ پر لیپ کرین اور کپڑے کی جبٹ باندھ دیوین تو گوشت بھر لاوے گا اور استخوان شکستہ کو جوڑے گا اور یہ تدبیر حکیم جالینوس کی ہے کہ اس بات مین یہ اصلح ترین فعل ہے اور یہی علاج واسطے ان ہڈیون کے جو جوڑ سے جدا و منتشر ہوگئی ہون آور بعض خواص سے یہ ہے کہ مرتک یعنی مردار سنگ یا سفیدی بیضہ سوختگی آتش کو دور کرتا ہے فائدہ برائے قرع یعنی آبلہاے سر ظلف مغز یعنی سُم بز ظلف اس سم کو

فائدہ برائے قرع

کہتے ہین جو شگافتہ ہو یعنی کھُر ادرسُم گاؤ اور کرم سرگین یعنی گبروندہ اور جد در القصب لفارسی یعنی ایک گیاہ ہے شیرین خرہ ظاہر اگھانس ہوگی اور برگ خنا اور برگ قلقاس سب مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیسین اور روغن زیت و ترس یعنی باقلاے مصری حل کرین اور سر کو خوب دھو کر صاف کرین اور یہ مرہم تین روز تک لگائین تو وہ اچھا ہوجاوے گا اور یہ دوا مجرب ہے فائدہ

فائدہ برائے دفع خارش حیوانات

جانورون کو جو اکثر مرض خارش بافراط عارض ہوتا ہے اور وہ قاتل شتران و دیگر جانوران کی اور قاتل سگان ہوتی ہے تو چاہیے کہ قطران کو کہ وہ روغن سرو کوہی یا روغن چیڑ ہے ساتھ نمک کے ملا کر اُن جانورون کے بدن مین ملین تو وہ اچھے ہوجاوین گے اور قمل یعنی سپش و قراد یعنی چیچڑی وغیرہ مرجاوینگے اور جتنے زخم تازہ ہون گے بہت جلد دفع ہوجاوین گے اور آلائش. ورپیشاب سے بھر جاوین گے فائدہ واسطے بند ہونے خون جستہ و فصد و پچھنہ و زخم کے اور سلاخ یعنی بلیدی و چرک وغیرہ کہ زخم و قروح سے جاری ہو اور انقطاع شریان یعنی جریان و سیلان خون وغیرہ کے لیے اور یہ کہ جلد گوشت بھر لاتا ہے چاہیے کہ اقماع در د یعنی زیرہ گل سُرخ

فائدہ برائے بند کرنے خون

وجلباب یعنی غلاف گلسرخ ودم الاخوین وکندر وانزروت اسو یعنی انزروت سیاہ وبرگ ریحان خشک کردہ وصبر یہ سب مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیسکر چھان کر چھڑک دیوین تو بہت نافع ہوگا اور جو چیز واسطے ہر مرض کے نافع ہے وہ یہ ہے جو مروی ہے جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ نے فرمایا یہ آیتین ہن کہ وقت طلوع آفتاب کے جس علت وعارضے پر پڑھی جاوین تو وہ دفع ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالے وہ یہ ہین وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اِلٰی جَمِیْعٍ وقولہ تعالیٰ وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ اِلٰی اَمْتًا وقولہ تعالے لَوْ اَنْزَلْنَا ہٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وبعد ازان عقب کل آیات کے یہ کلمات کہے فَکَیْفَ اَنْتَ اَیَّتُہَا الْعِلَّۃُ اور جو چیز نافع ہے واسطے رعاف یعنی نکسیر کے اور آزمودہ ہے کہ ان آیتون کو لکھ کر معروف کے سر پر رکھے یعنی باندھ دیوے اور اپنا ہاتھ اُس کے سر پر رکھ کر ان آیتون کو پڑھے اور وہ آیتین یہ ہین اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اِلٰی غَفُوْرًا وَقِیْلَ یَا اَرْضُ ابْلَعِیْ مَاءَکِ وَیَا سَمَاءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَاءُ اور بعد تلاوت ان آیتون کے یہ کلمات پڑھے کُفَّ اَیُّہَا الرُّعَافُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے نزف الدم یعنی جریان وسیلان خون کے چنانچہ جو کچھ ابو العباس المرسی نے لکھا ہے اس سے منقول ہے کہ واسطے منزوف کے یعنی جسکو مرض نزف الدم ہے اس کے لیے یہ آیہ لکھی جاوے وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِہِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ کَذٰلِکَ تَنْقَلِبُ یَا دَمُ بِاَلِفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور یہ کلمات ونقوش لکھے جاوین ھجہ ھجہ ھجہ ھجہ ھجہ ھجہ ھجہ ھجہ نحاس

براے دفع ہر مرض

براے دفع رعاف

[1] ترجمہ آیہ اگرچہ یہ امر مسلم ہے کہ بسبب اسی قرآن کے پہاڑ چلین اور زمین پھاڑی جاوے اور مردے بولین مگر یہ امر ساری خدائی کے لیے ہین ۱۲ [2] اگر ہم نازل کرتے قرآن کو کوہ پر تو اُسکو تو بہت خوف زدہ اور خوف سے دھاڑنے والا دیکھتا ۱۲ [3] یعنی کیونکر ہے تو اے مرض ۱۲ [4] اور کہا گیا یعنے حکم ہوا کہ اے زمین تو اپنا پانی گھونٹ لے اور اے آسمان تو برسنے سے تھہر جا اور حال یہ ہوا کہ پانی تھم گیا اور زمین مین سما گیا ۱۲ [5] ٹھہر جا اے رعاف بحق خداوند قہار عزیز الجبار کے ۱۲ [6] سواے اس کے نہین ہے کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رسول ہین ان کے پیشتر بہت سے رسول گزر گئے مرجاتے یا مارے جاتے تو کیا تم اُلٹے پاؤن پھر جاتے یعنے اپنے دین سے پھر جاتے ایسے ہی بدل جا اے مرض نزف الدم بواسطہ ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲-

ان کلمات کو ایک پرچہ کاغذ مین لکھکر بطور تعویذ درمیان دونون آنکھ مرعوف کے بالائے بینی باندھ دیوین
اور اگر عورت کے قبل یعنے اندام نہانی سے خون جاری ہے یہ چیزین تین پرچون پر لکھی جاوین اور
ان مین سے ایک اس کے دامن پیشین دوسرا دامن پسین اور تیسرا اس کے زیر ناف باندھ
دیوین تو وہ صحت پاوے گی باذن اللہ تعالے اور جو چیز نافع ہے واسطے بند ہونے خون کے وہ
یہ ہے کہ چالیس میم چار پارچہ کاغذ پر لکھی جاوین ہر پرچہ مین دس دس میم چنانچہ ایک پرچہ کی گولی بنا کر
نگل جاوین اور ایک پرچہ بطور تعویذ سر پر باندھین اور ایک پرچہ گلے مین لٹکا دین اور ایک
پرچہ فتیلہ بنا کر اس کا بخور ناف کو دین اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے اس مرض کے کھٹے انار کا چھلکا
تین درم مازو تین درم زاج یعنے کسیس نیم درم و شب ابیض یعنے پھٹکری ربع درم ان سب کو
باریک پیسکر ایک لتے مین پوٹلی بنا کر عورت تین روز حمول کرے تو خون بند ہو جاوے گا
انشاء اللہ تعالے اور ان چیزون سے جو برائے قطع دم یعنے واسطے بند ہونے خون کے نافع ہے
پہننا عقیق سرخ کا ہے جسکو یہ عارضہ ہو اگر وہ پہنے رہے تو جریان خون موقوف ہو جاوے گا
اور بعر المعز یعنے مینگنی بکری کی خشک باریک پیسکر کندر کے ساتھ ملا کر ایک لتے مین لپیٹ کر
عورتین حمول کرین تو سیلان خون جو کہنہ ہو بند ہو جاوے گا فائدہ برائے بواسیر کہ اس کے
لیے مجرب ہے وہ یہ ہے کہ اگر منی حمار یعنی خر کی بواسیر پر تین بار طلا کرین تو اس مرض کو دفع کرے
اور پوست کی طرح چھلکا سا اور بھوسی یا جھلی سی گر پڑے گی اور منی ثور احمر یعنے سرخ بیل کی بھی
اگر بواسیر پر لگائی جاوے تو اس کا بھی وہی نفع ہے جو اوپر مذکور ہوا اور عاقل یعنی دوائے قابض
کھانے اور ضماد کرنے اور بخور یعنی بھپارہ لینے سے مفید ہوا اور کھانا اطریفل صغیر کا وقت شب خواب
کے بھی نافع ہے اور بزر الکراث یعنے تخم گندنا پانچ درم ساتھ نیم درہم زراوند کے شہد مین معجون
کرکے یعنے ملا کے تین روز کھائین تو یہ بھی بواسیر کے لیے بہت نافع ہے فائدہ برائے حرارت یعنے
سوزش یا سوختگی کے نافع ہے کہ خنفس یعنے گبرولا جتنے منظور ہون لے کر اسکی گردن کاٹ ڈالین
وبعد ازان اسکو جلا کر اسکی خاک لے لیوین اور سوزش پر چھڑک دیوین تو حرارت موقوف ہو جاوے گی
آزمودہ اور صحیح ہے فائدہ برائے کرم ریش جو پشت پر جانوران سواری اور باربرداری کے
ہوتا ہے چاہیے کہ ایک مشت خاک لے کر اس پر یہ کلمات پڑھ کر پشت ریش پر چھڑک دیوین تو
اس مین سے سب کیڑے نکل جاوین گے اور وہ کلمات اور وہ اسمایہ ہین بوس تین بار دوس
تین بار اور آبوس دو بار آندروس دوبار ربالکھف والرقیم بالرب الملک العظیم

فائدہ برائے نزف الدم

فائدہ برائے بواسیر

فائدہ برائے سوختگی آتش

لہ بوس وغیرہ اسماے اصحاب کہف یعنی اے کیڑو بہ برکت ان نامون کے اور بواسطہ کہف اصحاب کہف کے اور بواسطہ اس جمع کے جسپر نام اصحاب کہف لکھے تھے اور بواسطہ پروردگار بادشاہ عظیم الشان کے ۱۲

اُخْرُجِیْ اَیُّھَا الدُّوْدُ مِنْ ھٰذَا الْجُحْرِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ سات مرتبہ پڑھے فائدہ لا دوسرا
برائے اخراج کرمہائے چشمان وگوشہا ومنخرین کے ایک مشت خاک لے کر اُس پر یہ عزیمہ جو مذکور
ہوتا ہے قریب طلوع وغروب آفتاب پڑھ کر آفتاب کے رُخ پر اُڑا دین اور یہ عمل سات روز تک کرین
اور صفت عزیمہ کی یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حُوْشٌ دوبار سُوْشٌ دوبار دُوْشٌ دوبار
دَرْیَانُوْشٌ دوبارہ تَبَانُوْشٌ دوبار بِالطُّوْرِ بِالنُّوْرِ الْعَمِیْمِ بِاَصْحَابِ الْکَھْفِ وَالرَّقِیْمِ
بِالرَّبِّ الْجَلِیْلِ بِالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ بِالْکِتَابِ الْمَسْطُوْرِ وَالْبَیْتِ
الْمَعْمُوْرِ بِمَنْ تَحْسَبُھُمْ اَیْقَاظًا وَّھُمْ رُقُوْدٌ اُخْرُجْ وَانْتَشِرْ اَیُّھَا الدُّوْدُ مِنْ عَیْنٍ اَوْ اُذُنٍ
اَوْ مَنْخِرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ وَلَا تَعُوْدُ کَمَا انْتَشَرَ ھٰذَا التُّرَابُ مِنْ یَدِیْ بِحَقِّ الْمَلِکِ
الْمَعْبُوْدِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَھُمْ اُلُوْفٌ
حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَھُمُ اللّٰہُ مُوْتُوْا مِتْ لفظ موتوا کو تین بار کہے وَاذْھَبْ وَانْتَشِرْ
اَیُّھَا الدُّوْدُ بِقُدْرَۃِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اور اگر کرم آنکھون مین یا ناک کے بانسے مین
ہو تو بجائے مِنْ اُذُنٍ کے مِنْ عَیْنٍ یا مَنْخِرِ فلان ابن فلان کہنا چاہیے اور برائے قتل و
اخراج کرمہائے شکم کے استعمال کرنا کسی چیز کا اُن ادویہ مین سے جنکا ذکر کیا جاتا ہے بہت
نافع ہے فودنج یعنے پودینہ بری یا آب پودینہ بری یا نعناع یعنے پودینہ بستانی یا آب نعناع یا شیح
یعنے درمنہ یا آب درمنہ و سداب یا آب سداب یا حب النیل یا انیسون حبشی قسم انیسون یا

برائے دفع کرم ... زخم

ل تم نکلو اَے غار زخم سے بحق ان اسما کے ۱۲ ل حوش وغیرہ اسماء کہف برکت طور و نور یا سورۂ طور و سورۂ نور
ابرکت رقیم یعنے لوح جس پر اسماء اصحاب کہف مرقوم تھے یا سورۂ کہف والرقیم وبواسطہ پروردگار عظیم الشان کے و بحر
مسجور کے جو سورۂ طور مین ہے یعنے آسمان بلند و دریا لبالب و جوش زن اے دود یعنے اے کیڑو پراگندہ ہو جاؤ
آنکھ سے فلان پسر عورت کے جیسا کہ پاشیدہ ہوئی یہ خاک میرے ہاتھ سے اسی طرح تم بھی ازہم پاشیدہ
ہو جاؤ بمدد لاکھ بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے اور حق تعالیٰ درود و سلام نازل کرے اوپر ہمارے سردار
و مالک کے جو محمد ہین اور اُن کی آل اور اصحاب پر کیا تو نے نہین دیکھا اُن لوگون کو جو اپنے گھرون سے نکلے
خوف مرگ سے اور وہ ہزارون تھے یعنے قوم عزیر علیہ السلام چنانچہ حق تعالیٰ نے ان کے حق مین حکم کیا کہ تم
سب مرجاؤ اے دود تم بھی مرجاؤ اور نکل جاؤ اور ازہم پاشیدہ و پراگندہ ہو جاؤ بقدرت خداوند دائم الحیات
کے جس کے لیے مرگ نہین ہے ۱۲۔

آب انیسون یا ترمس تلخ یعنے باقلا یا کروا قسم زیرہ رومی یا پوست نارنج جو سفیدی سے صاف ہو یا تخم گندنا ان مین جو چاہین اُسکو شہد کے ساتھ استعمال کرین یعنی بدرقہ ہر ایک کا ادویہ مذکورہ سے شہد ہے دیگر جو چیز واسطے دفع کرنے کرمہاے شکم کے نافع ہے وہ یہ ہے آب نخود دو درم پی کر اوپر سے پانی پی لیوین مجرب ہے و دیگر آنکہ ایک روز بعد گرسنگی شدید کے خرما یعنے کا جو خوب سیر ہو کر یعنے پیٹ بھر کر کھا لیوے اور بعد اس کے اُس روز پھر کچھ نہ کھاوے یہانتک کہ وہ سارے کرم مع خلاف نکل جاوینگے تنبیہ تمام ہوئین وہ چیزین جو کرمہاے شکم کو قتل واخراج کرتی ہین وہی سب کرمہاے جروح اور اذن یعنے گوش وغیرہ سے بھی دفع کرتی ہین اور از براے بدری یعنی چیچک کے منافع کثیر ہین اور از انجملہ ایک یہ مربع یعنی حرز کا ہے جو کوئی اس کو لکھ کر چیچک والے کے گلے مین لٹکا دیوے تو گھٹ جاوین اور بہت جلد دفع ہو جاوین اسکو ایک جماعت نے آزمایا تو اسکو بہت درست پایا

فائدہ حرز برائے چیچک

٨	١	١۴	١١
١٠	١۵	۴	۵
٣	٦	٩	١٦
١٣	١٢	٧	٢

اور بعض انھین منافع مین سے واسطے چیچک کے یہ اسماء ہین کہ لوگون نے اسکا بھی امتحان کیا ہے بشرطیکہ یہ اس صورت سے جو ذیل مین مذکور ہے لکھ کر جسکے تئین کبھی چیچک نہ نکلی ہو اُسکے بازو پر باندھ دیوین تو جب تک یہ تعویذ اسپر بندھا رہے گا اسکو چیچک کبھی نہ نکلے گی اور جس کے تئین چیچک نکل چکی ہے تو باندھنا اس تعویذ کا اسکو بھی نفع کرے گا کہ پھر دوبارہ اُسکے چیچک نہ نکلے گی اور اگر نکلے گی تو کمی کے ساتھ نکلے گی اور جس مکان کے دروازے پر اس حرز کو لٹکا دین یعنے لکھ کر چپان کردوین تو سارے باشندگان اس مکان کے چیچک سے امن مین رہینگے اور یہ صفت اسکی ہے

فائدہ ایضاً برائے چیچک

سلی	سلی	والعم
السر	السر	یادس
الفرس	اس	…

آور بعض خواص سے یہ ہے کہ عصارہ گزبرہ یعنی آب فشردہ کشنیز سبز کو شہد مین ملا کر بطور انجن آنکھ مین لگائین تو دانہ چیچک سے محفوظ رہیگی اور اگر نمک پانی مین گھلا کر اس مین نشاستہ حنطہ یعنی نشاستہ گندم ڈالین یہانتک کہ وہ گھل مل کر مثل قوام شہد کے ہوجاوے وبعدازان جسکے تئین چیچک نکلی ہو اسکے بدن مین مل دیوین تو بہت جلد وہ سارے دانے پک کر مرجھا جاوینگے پھر اس کے ساتھ کسی اور چیز کی حاجت نہ ہوگی یہ علاج بہت آزمودہ اور صحیح ہے آور جسوقت کسی طفل کے بدن مین چیچک دکھائی دیوے اور اُسکے پاؤن مین حنا یعنی مہندی پیسکر لگادین تو اسکی آنکھ مین دانے چیچک کے نہ نکلینگے آور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر گل سُرخ خشک خوب باریک سرمہ سا پیسکر چیچک والے کے بستر پر چھڑک دیوین تو بہت نفع دیگا اگرچہ وہ چیچک جدری یعنے موتیا ہو خواہ حصبہ یعنے کھسرہ ہو اور بعض خواص سے یہ ہے کہ بروقت ظاہر اور پیدا ہونے دانہاے چیچک کے ستو جو کے بہت سے پانی مین گھولکر تمام بدن مین لگادیوین تو دانون کی سوزش کو بجھاویگا اور اصلاح کرنے کا یہ علاج مجربات مین سے ہے آور جو چیز واسطے دفع چیچک کے نفع کرتی ہے وہ یہ ہے کہ استخوان کہنہ سودہ و زعفران سائیدہ وکف دریا سائیدہ اور آٹا جو کا وسفیدی بیضہ وصابون کہ یہ سب اجزا ملاکے مثل مرہم کے بنالیا جاوے اور جسم پر مالش کی جاوے تو آثار چیچک کو دفع کرتے ہین وازانجملہ جب زعفران کو عمل مین لاوین تو اُس کو خوب باریک پیسکر پانی مین ملاکر آثار چیچک پر طلا کرین یعنے مل دیوین تو وہ آثار جاتے رہینگے آور طاعون کہ اُس کے اقسام مین مشہورتر اور ضرر رسانندہ تر وہ دانہ ہے جو برابر باقلے یا اُس سے کچھ بڑا ہو اور اصل اسکی یہ ہے کہ وہ خون ردی و فاسد سے پیدا ہوتا ہے اور سبب اس کا وکزہ یعنی مشت زنی وکھونسا دشمنان انسان کا ہے اور زمرہ جن سے ہے ابن حجر نے کہا ہے یہ بات از حدیث ثابت نہین ہوئی بعض نے کہا ہے کہ البتہ وکزہ صدمہ مسلمین کو کفار سے اور کفار کو مسلمین سے پہونچتا ہے اور بعض نے کہا کہ یہ وکزہ طاعون نہین ہے بلکہ یہ مصر مین بنا فر دکینہ مشہور تھا جو مشتبہ بہ طاعون ہوگیا اور ردی ترین طاعون وہ ہے جو بائین بغل مین ہوتا ہے وبعدازان جو داہنی رانون مین نکلتا ہے وبعدازان جو داہنی بغل مین وبعدازان جو بائین ران مین وبعدازان گردن مین و بدترین رنگ اُس کا سیاہ ہے وبعدازان سبز وبعدازان زرد وبعدازان سُرخ اور آدمیون مین اس سے اطفال جلدتر ہلاک ہوتے ہین وبعدازان مرد و زن ناکتخدا اور خصوصًا وہ لوگ جن کے

علاج چیچک

دفع آثار چیچک

ذکر طاعون

فائدہ

مزاج ضعیف ہوتے ہین مثل زنگی دہندی اور اس طاعون کے لیے اکثر امور مفید ہوتے ہین بعض ان مین سے وہ ہین جنکو شہاب الدین قلیوبی نے اپنے رسالے مین ذکر کیا ہے چنانچہ اس مین کہا ہے کہ بعض وہ چیز طلسمات سے جو طاعون کو دفع کرتی ہین بسم اللہ اور یہ آیت لکھی جاوے اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنَاهُ الاٰیۃ[1] و بعد ازان یہ اسماء الٰہی لکھے جاوین فَرْدٌ صَمَدٌ حَیٌّ قَیُّوْمٌ حَکَمٌ عَدْلٌ قُدُّوْسٌ اس حرز کو لکھ کر گلے مین لٹکا دیوین یا یہ آیت لکھین وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ تا جَمِیْعًا[2] اور یہ حروف بھی لکھے جاوین ۸ ۱۱ م ۲ ۱۱۱۱ ھ و ۸ اس آیت کو باندھ دیوین یا یہ کہ نام اس شخص کا ان حرفون کے ساتھ ربط دیا جاوے یعنی لکھا جاوے ج خ ذ ز س ش ص ض اور اس کو لکھ کر باندھ دیوین یا یہ شکل لکھی جاوے بغیر نقصان حروف کے یعنے اُس کے حروف مٹنے اور بگڑنے نہ پاوین وہ یہ ہے

یا رقیب	یا مقتدر
یا خلاق	یا عظیم

اور دروازے کی چوکھٹ پر یہ آیتین لکھی جاوین عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّکُفَّ بَاْسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْکِیْلًا وَقَوْلُہٗ تَعَالٰے

[1] تمہ آیہ یہ ہو فاحیینا وجعلنالہ نورا یمشی بہ فی الناس کمن مثلہ فی الظلمات لیس بخارج منہا کذلک زین للکافرین ما کانوا یعملون یعنے کیا وہ شخص جو عالم میتی مین لائی اور ہم نے اس کے لیے نور ہدایت مقرر کیا کہ اسکے سبب لوگون مین نیک رفتاری کرتا ہے تو کیا ایسا شخص مثل اُس شخص کے ہے جو تاریکی گمراہی مین ہے کہ اس سے وہ نکلنے والا نہین ہے یونہین ہم نے زینت دی کفار کے لیے اُن کے اعمال کو ۱۲ [2] تمہ آیہ بعد سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتی بل اللہ الامر جمیعًا اگرچہ یہ بات ہے کہ قرآن کی تاثیر سے پہاڑ چلائے جائین اور اُس کے سبب زمین پارہ پارہ کی جاوے اور اُس کے باعث مردے بولنے لگین بلکہ یہ سارے امور اللہ ہی کے لیے ہین یعنے اُسی کے حکم سے ہین ۱۲ [3] یا آنکہ مثلاً کاغذ یا تختی وغیرہ پر لکھکر پیش طاق دروازہ بیرونی نصب کر دیوین ۱۲ [4] قریب ہے کہ حق تعالٰے ضرر دیگر ندگان کو رد کریگا اور حق تعالٰے سخت تر ہے ضرر رسانی مین اور شدید تر ہے سزا دینے مین ۱۲۔

قُلْ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ تا اَلْمِهَادُ وقولہ تعالے وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ تا
مُعْرِضُوْنَ یا آنکہ دروازے پر لفظ مومن چار مرتبہ لکھی جاوے یا لفظ حی سات مرتبہ یا اٹھارہ مرتبہ
لکھی جاوے یا آنکہ محمد رسول اللہ و شیخ عبد القادر الگیلانی والشیخ شهاب الدین احمد البلقینی لکھا
جاوے انتہی کلام شہاب الدین قلیوبی و نیز انھین فوائد سے واسطے طاعون کے وہ ہے جو منقول
ہے شیخ ابن حجر سے کہ حق تعالے ہم کو اس سے نفع بخشے وہ یہ کہ انھون نے کہا طاعون کے لیے
بسم اللہ کے بعد یہ کلمات لکھے جاوین یَا لَطِیْفُ لَمْ یَزَلْ اُلْطُفْ بِنَا فِیْمَا نَزَلَ یَا لَطِیْفُ قَدْ
عَوَّدْتَنَا اِنَّکَ لَطِیْفٌ لَمْ تَزَلْ حَیٌّ صَمَدٌ بَاقِیْ وَلَمْ یَزَلْ وَاِنَّا دَخَلْنَا فِیْ کَنَفِ اللّٰہِ وَاسْتَمْسَکْنَا
وَاسْتَجَرْنَا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ
تا آخر سورہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَعَلٰی اَکْتَافِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ
وَنُقَدِّمُکَ بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَللّٰہُ لَنَا
عُدَّۃٌ مِّنْ کُلِّ شِدَّۃٍ وَاللّٰہُ لَنَا مَعُوْنَۃٌ وَعُدَّۃٌ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَحْدَہٗ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ نَصَرَ حِزْبَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ وَحَفِظَنَا وَنَجَّانَا مِنَ الطَّعْنِ

لہ ترجمہ آیہ ستغلبون وتحشرون الے جہنم وبئس المہاد یعنے کافرون سے کہدے کہ عنقریب تم لوگ مغلوب وعاجز
ہوگے اور ہنکائے جاؤگے طرف جہنم کے اور وہ بہت بری جگہ ہے ۱۲ کلہ ترجمہ آیہ بہ السموات والارض یمرون علیہا
وہم عنہا معرضون یعنے اور اکثر نشانیان ہین آسمانون مین اور اکثر زمین مین بھی ایسی نشانی ہے کہ وہ
لوگ یعنی منکرین اُن پر گذرتے ہین اور وہ پھر اس سے منھ پھیرتے ہین ۱۲ سلہ لطیف اسم اللہ یعنے اے لطیف
تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا لطف کر ہمارے ساتھ ایسی بلا مین جو نازل ہوئی ہر بیشبہہ تو لطیف ہے
کہ ما فوق عرش ما تحت الثری بے مانع وحائل کے دیکھتا ہے ہمیشہ زندہ ہے بے نیاز ہے جس کے مقابلے
مین فنا نہین اور اس کی حمایت نگہدار ندہ ہے سو ہم اللہ ہی کی حمایت مین داخل ہوے اور بھاگی اور
پناہ لی ہم نے ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یا اللہ ہم نے تجھ کو ان عوارض کی ہلاکت کے لیے
مقرر کیا اور ہم پناہ مانگتے ہین اُن بلاؤن کے سرون سے اے مالک و بادشاہ روز جزا کے ہم
خاص تیری ہی عبودیت اور عبادت کرتے ہین اور تو ہی سے امداد و اعانت چاہتے ہین حق تعالے
میرا معین و مددگار ہے ہر ایک شدت و سختی مین اور مجھ کو اللہ ہی کافی ہے جو یکتا اور بے نیاز ہے
اور حق تعالے اپنے بندون کے لیے کافی و بس ہے اور درود و سلام حق تعالے کا اوپر مالک ہمارے
محمد اور اُن کی آل کے اور حق تعالے ہم کو محفوظ رکھے ہر طرح کی گزند سے ۱۲

وَالطَّاعُوْنِ بِجَاهِ عَبْدِكَ لَا يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ آخر آیت تک وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ تا آخر آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ تا آخر آیہ اور ہر آیت پانچ مرتبہ لکھے اور اپنے پاس رکھے یا روز وہ اس کی تلاوت کرے تو طاعون سے محفوظ رہے گا اور بعض علما نے کہا ہے کہ زمانہ طاعون مین جو کوئی ان کلمات کو ذکر کرے تین بار وقت شام اور تین بار وقت صبح تو طاعون سے امن پاوے گا وہ یہ ہے تَحَصَّنْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِرَبِّ الْمَلَكُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَللّٰهُمَّ اصْرِفْ عَنَّا هٰذَا الْوَبَآءَ وَقِنَا شَرَّ الرَّدٰى وَنَجِّنَا مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَالْبَلَآءِ بِلُطْفِكَ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور مجھے خبر دی ہے بعض برادران دینی نے جو منقول ہے سید عثمان النجدی الحنبلی سے یہ کہ زمانہ طاعون مین جو کوئی ان کلمات کو ذکر کرتا رہے کہ جنکا ذکر آتا ہے سات مرتبہ وقت صبح اور سات مرتبہ وقت شام پڑھا کرے تو اُسکو گزند نہ پہونچے گا اور جو کوئی اس کو لکھکر اپنے گھر مین آویزان کرے اُسکو بھی کوئی گزند نہ پہونچے گا اور اُس شخص نے مجھے خبر دی کہ اس نے اس حرز کا امتحان کیا ہو تو صحیح اور درست آیا اور وہ کلمات یہ ہین لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانٌ مِنَ الطَّعْنِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ طَعْنٌ فِي الطَّاعُوْنِ سَيِّدِيْ عَبْدُ الْوَهَّابِ الشَّعْرَانِيْ سَيِّدِيْ شَمْسُ الدِّيْنِ الْحَنَفِيْ سَيِّدِيْ سِرَاجُ الدِّيْنِ الْبَاقِيْنِيْ سَيِّدِيْ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيْلَانِيْ حَيٌّ صَمَدٌ بَاقٍ وَلَهُ كَنَفٌ وَاقٍ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْخَلَّاقِ اور تجربہ واضح ہو چکا ہے جو سابق مین بیان کیا گیا ہے منافع طاعون سے یعنی ذکر

۱ اور آزار طاعون سے بچاوے وبرکت اسی آیہ شریفہ کے جو اوپر مذکور ہے یا ایہا الذین آمنوا الخ ۱۲ ۲ تتمہ آیہ وعلی اللہ فلیتوکل المومنین یعنے اے مومنو یاد کرو حق تعالے کی نعمتون کو جو تم پر نازل ہوئین جس وقت تم نے ارادہ کیا تھا کہ تمھاری طرف دست درازی کرین حق تعالے نے اُن کے ہاتھون کو اُن سے باز رکھا اور چاہیے کہ تم ڈرتے رہو اللہ سے اور مومنون کو چاہیے کہ اللہ ہی پر تکیہ اور بھروسا رکھین ۱۲ ۳ پناہ مین آیا ساتھ ذی العزت اور ذوالجبروت یعنے صاحب غلبہ کبریائی کے اور دست بدامن ہوا مین ساتھ پروردگار ملکوت کے اور توکل اور تکیہ کیا مین نے اوپر اُس خداوند دائم الحیات کے جسکو موت وفنا نہین ہے بھروسے اور دور کر ہم سے اس وبا کو کہ بے شبہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲ ۴ لا الہ الا اللہ امان ہے گزند سے محمد رسول اللہ امان ہے طاعون کے لئے وبعد ازان نامہائے خواجگان عبدالوہاب شعرانی شمس الدین وسراج الدین ذکر کرے وبعد ازان یہ کلمات کہے حی صمد باقی یعنے زندہ وپایندہ وبے نیاز وہمیشہ باقی اور اسکی حمایت نگہدارندہ ہے ۱۲

خواص یسٓین کے سوا اس سے غافل نہ ہو

باب ستائیسوان بیان مین اُن چیزون کے جو نافع ہین واسطے بکار اطفال اور واسطے قرین و عزیمل اطفال کے

چنانچہ بعض ان چیزون مین سے جو نافع ہین ایک یہ آیہ ہے وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا اور جو کوئی اس آیت کو پوست غزال پر جو باریک ہوتی ہے یعنے آہو کی جھلی پر لکھکر درمیان نے مسی یعنے تانبے کی پونگلی مین رکھکر اُسکو اپنے بازو پر باندھے رہین تو زبان اُسکے دشمن کی اُسکی بدگوئی اور برائی سے بند رہے گی باذن اللہ تعالےٰ اور اگر اسی حرز کو گلوے طفل مین جو بہت روتا ہے لٹکا دیوین تو رونا اُس کا موقوف ہوجاوے گا اور وہ خوش آواز ہوجاوے یعنی آواز اُس کی خوش آوے اور بعض فوائد مین سے یہ ہے کہ اسی آیہ کو اسی صفت سے لکھین اور اُن کے ساتھ ان آیات شریفہ کو بھی لکھین وہ یہ ہے اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ + وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا بعد ازان اس کو گلو مین اُس طفل کے جو آغوش مادر مین بہت روتا ہے باندھ دیوین تو رونا اُس کا بند ہوجاوے گا اور اس خاتم یعنے اس تعویذ کو بھی لکھکر باندھ دیوین

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	و

برائے گریۂ طفل

اور بعض ان فوائد سے یہ ہے کہ ان کلمات کو حروف متفرق کرکے لکھین عیسٰی[۴] وَلَدَ لَيْلَةَ السَّبْتِ

[۱] خوف زدہ و پست ہین ساری آوازین پیش خداوند کے جو رحمٰن ہے سو نہ سنے گا تو اُن آوازون کو مگر نرم و خفیف ۱۲ [۲] کیا پھر تم لوگ اس کلام سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہین ہو اور وہ لوگ اصحاب کہف ٹھہرے اپنے غار مین تین سو نو برس تک ۱۲ [۳] یہ کلمات افسون مین ترجمہ اُس کا مفید معنے نہین ہے جیسے حضرت عیسٰی علیہ السلام پیدا ہوے شب شنبہ ۱۲۔

فَلَا کَلْبٌ يَنْبَحُ وَلَا دِيْكٌ يَنْفُخُ اُرْقُدْ اَيُّهَا الطِّفْلُ بِغَيْرِ بُكَاءٍ اِلٰى اَنْ تُصْبِحَ بِاَلْفِ اَلْفِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بعد ازان اُسکو اس طفل کے گلے مین ڈال دیوین
تو اُس کا رونا کم ہوجاوے گا اور بعض ان فوائد مین سے واسطے گریہ طفل کے اور اس واسطے
کہ خواب مین وہ اضطراب کرتا ہے اور چونکتا ہے تو ان آیات کو لکھین وَاِذْ اَوَی الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ
عَدَدًا تک وَقَوْلِهٖ تَعَالٰے وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا بعد ازان معوذتین
لکھین یعنی سورہ قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس پس ان سب کو لکھکر اُس طفل کے گلے
مین ڈال دیوین اور اسی طرح یہ کلمات ایک پرچہ کاغذ مین لکھکر برائے گریہ و اضطراب طفل کے
اسکے گلے مین ڈالدیوین اور وہ کلمات یہ ہین اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يَنْسٰى مَنْ ذَكَرَهٗ وَلَا يُضِيْعُ
اَجْرَ مَنْ شَكَرَهٗ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰى قَلْبِ شَاكِرٍ وَغَيْرِ شَاكِرٍ كَمْ مِنْ مِنَّةٍ لِلّٰهِ وَفَضْلٍ عَلٰى
عِرْقٍ سَاكِنٍ وَغَيْرِ سَاكِنٍ طٰهٰ طٰسٓ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ تا
يَتَفَكَّرُوْنَ لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

لہ وسگ بانگ زن تھا یعنی بھونکا نہ تھا نہ ہو اسوزش کرتی تھی آرام کر اے طفل صبح تک ساتھ برکت ہزار لاحول ولا قوۃ کے ۱۲ ؎ تمام آیۃ بعد الکھف فقالوا ربنا آتنا من لدنک رحمۃ وہیئ لنا من امرنا رشدا فضربنا علیٰ اذانہم فی الکھف سنین عددا یعنے جب وہ سب نوجوان طرف غار کے جا گزین ہوے تو وہ کہنے لگے اے ہمارے پروردگار تو ہم کو اپنی پیشگاہ سے رحمت عطا کر اور ہمارے لیے ہمارے امور مین رشد و راستی پیدا کر پھر ہم نے اُن کے کانون کو بھاری کر دیا یعنے سُلا دیا غار مین سالہا سال از روے شمار کے ۱۲ ؎ جمیع حمد سزاوار ہین اُس پروردگار کے واسطے جو نہین بھولتا ہے اُس شخص کو جو اُس کو یاد کرتا ہے اور نہین ضایع کرتا اجر اُس شخص کا جو اُس کی شکر گزاری کرتا ہے کس قدر نعمتین حق تعالےٰ کی اوپر بندگان شکر گزار و غیر شکر گزار کے مبذول ہین اور کس قدر احسان اور فضل اللہ کا اوپر رگ ساکن و غیر ساکن یعنی متحرک کے شامل ہو بحرمت طٰہٰ و یٰسٓ والقرآن الحکیم کے ۱۲ ؎ تمہ آیۃ بعد جبل لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربہا للناس لعلہم یتفکرون یعنے اگر ہم نازل کرتے اس قرآن کو پہاڑ پر تو دیکھتا تو اُس کو ڈرا ہوا فسردہ و افتادہ و شق شدہ خوف خدا سے اور یہ مثالین ہین کہ ہم بیان کرتے ہین اُس کو لوگون کے لیے تاکہ وہ فکر و غور کرین ۱۲ ؎ یہ نہ سر پھرائے جائینگے اُس شراب سے یعنے پینے کی چیز سے نہ بیہوش کیے جائینگے ۱۲ ؎ یعنے خدا ہی کی ہین جو ساکن و نازل ہین شب و روز مین وہ بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے ۱۲-

اُسْکُنْ اَیُّهَا الطِّفْلُ وَلَمْ یَقُدْ بِقُدْرَةِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَبِالْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ اور بعض اُن چیزون سے جو گریۂ اطفال کے واسطے نافع ہین یہ چیزین بھی لکھی جاوین فاتحۃ الکتاب یعنے سورہ الحمد اور قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس و بعد ازان یہ آیت بھی لکھی جاوے وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ و بعد ازان یہ کلمات وَلَا یَغْلِبُ اللّٰهَ غَالِبٌ وَّلَا یَفُوْتُهٗ هَارِبٌ پھر یہ آیۃ کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اور یہ آیہ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ پھر یہ لکھے هُوَ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ فَاِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ صَهْ[۱] صَهْ سات بار اُصْمُتْ[۲] سات بار اُرْقُدْ اَیُّهَا الْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَةِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ وَتَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ[۳] وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِکَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ[۴] اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ تا وَاعْبُدُوْا[۵] + وَاُعِیْذُ مَنْ عُلِّقَ عَلَیْهِ هٰذَا الْکِتَابُ بِاللّٰهِ وَاٰیَاتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاُحَصِّنُهٗ بِالْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَدْفَعُ عَنْهُ السُّوْٓءَ مِنْ جَمِیْعِ الْاَنَامِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ وَاُحَوِّطُهٗ بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ اور بعض اُن چیزون مین سے جو واسطے گریۂ اطفال کے نافع ہے یہ ہین کہ سورۂ فاتحہ اور سورہ قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس و بعد ازان یہ آیہ وَاللّٰهُ غَالِبٌ تا آخر آیہ جیسا آگے مذکور ہوا اور بعض سے یہ ہے کہ جو شخص خواب مین بستر پر

برائے دفع بول در بستر

---

[۱] سکون کر اور ٹھہر جا گریہ و بکا سے اور سو جا قدرت سے اُس ذات کی جو سوتا نہین ۱۲ [۲] یعنی خاموش ہو اس لفظ کو سات مرتبہ کہین ۱۲ [۳] بہت سے چہرے اس روز روشن و خندان و شادمان ہون گے ۱۲ [۴] تمام آیہ بعد تبکون کے و انتم سامدون فاسجدوا للہ واعبدوا کیا پھر تم اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہین ہو اور تم سرکش ہو پس چاہیے کہ حق تعالے کے لیے سجدہ کرو اور اُسی کی بندگی کرو اور اس آیت مین سجدہ واجب ہے ۱۲ [۵] مین پناہ مین دیتا ہون اس شخص کو کہ جس پر یہ کتاب یعنی یہ حرز باندھا گیا ہے ساتھ حق تعالے کے شر سے تمام اُن چیزون کے جو خدا نے پیدا کی ہین اور مین اُس کو پناہ مین دیتا ہون ساتھ حی قیوم کے جو صاحب جلالت و بزرگی ہے اور دفع کرتا ہون مین اس سے بُرائی کو کل مخلوقات کی جو سننے والا اور جاننے والا ہے اور محیط کرتا ہون مین اسکو ساتھ ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے وصلے اللہ علی سیدنا محمد و آلہ وصحبہ وسلم ۱۲ -

پیشاب کرتا ہو اگر اس کے ذکر مین موے شتر باندھ دیوین تو یہ عارضہ اس سے دفع ہوجاوے گا اور جو اطفال کہ خواب مین فرش پر پیشاب کرتے ہین اگر اُن کو گوشت قنفذ یعنے سیہ کھلا دیوین تو یہ علت اُن کی جاتی رہے اور عرف دیک یعنے تاج خروس خشک کرکے اور پیسکر کے جس شخص کو عارضہ بول بر فراش ہے پلا دیوین تو اُس کو بہت نفع کرے آور بعض خواص سے واسطے خروج مقعد اطفال کے یعنے جن اطفال کی کانچ نکلتی ہے اُسکا علاج یہ ہے کہ پوست انار پانی مین جوش کرکے اُس پانی مین لڑکے کو بٹھا دین تو بہت نفع کرے گا اور بعض خواص سے واسطے اطفال بطی الکلام کے یعنے جو ہکلاتے ہین اور لکنت کرتے ہین اگر زبان فلقلا یعنے گربہ نر خشک کرکے اُس کے گلے مین ڈالدین تو اس کی زبان کھل جاوے گی یعنے روان ہوجاوے گی آور جو کوئی طفل صغیر کو سات روز فستق یعنے پستہ افطار کرائے یعنے اوائل شیر خواری مین ہفت روز قبل از افطار کسی اور چیز کے پستہ کھلا دین تو اُس کی زبان روان ہوجاوے گی آور جو چیز کہ واسطے قرین طفل یعنے آسیب وغیرہ کے لکھی جاوے وہ یہ ہے اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ تا وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ عَطَّلَ[1] اللّٰهُ عَنْكَ الْقَرِیْنَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا[2] تا اَعْجَازُ اَللّٰهُمَّ[3] اَنْزِعْ بِهٰذَا الْقَرِیْنِ مِنْ هٰذَا الْمَوْلُوْدِ وَاكْفِهٖ شَرَّهٗ وَاكْلَاهُ وَاحْفَظْهُ بِحِفْظِكَ وَقُدْرَتِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ آور بعض ان چیزون سے جو نفع کرتی ہین واسطے عزیل یعنی تپ توبہ کے وہ یہ ہے جسکا مجھے افادہ دیا ہے بعض ہمارے اصحاب واحباب نے اور اُس کو نقل کرتے ہین ہمارے شیخ و مرشد خواجہ برماوی سے اور اس شخص نے مجھے اُس چیز کے لکھنے کی واسطے اس علت کے اجازت دی وہ یہ ہے محی خالق محیی خلاق حروف مفرقہ کرکے بلانقصان یعنی بے کم وکاست بیچ سر موط احمر یعنے سر مط و سر امط پوست وجلد سرخ گوسفند یعنے صرف بری گوسفند کی ہو اُس مین لکھ کر اور ریشم جوزیعنے گوسفند ابلق کا بٹ کر اُسمین باندھ کر جسکو یہ

---

[1] بیکار کر دیوے حق تعالٰے یعنے اُتار دیوے تیرے اوپر سے قرین یعنی آسیب کو برکت قرآن عظیم الشان کے ۱۲۔

[2] تمہ آیہ بعد صرصرًا کے فی یوم نحس مستمر تنزع الناس کانہم اعجاز نخل منقعر یعنے ہم نے قوم عاد پر باد تند سرد بھیجی بروز نحس جو ہمیشہ سے شوم تھا کہ وہ باد تند اکھاڑے پھینکتی تھی آدمیون کو مثل بیخ ہائے نخل کے قعر زمین سے ۱۲۔

[3] اے ہمارے پروردگار اُتار دے اس قرین یعنی آسیب کو اس طفل سے اور اس قرین کی شر کو اس طفل سے روک دے اور اُس کا جگر فگار کر اور اس طفل کی حفاظت کر اپنے حفظ وامان سے اور اپنی قدرت اور اپنے احسان سے اور تمہارا خدا خدائے واحد ہے کوئی خدا نہین ہے مگر وہی خدا جو رحمٰن اور رحیم ہے ۱۲۔

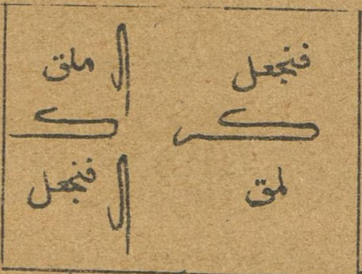
علت ہے اسکے گلے مین باندھ دیوین تو باذن خدا اسکو صحت ہوگی اور یہ امر آزمودہ ہو اور صحیح ہے
اور بعض اُن چیزون سے جو واسطے علت مذکور کے ہین اس سے میرے تئین بعض برادران دینی
نے افادہ دیاہے اور اُس نے اپنے امتحان وتجربہ سے خبر دی ہے کہ جو آیات سورہ یٰس مین مشتمل
ہین اوپر لفظ مبین کے اور وہ سات مبین ہین اُن کو کسی ظرف پاکیزہ مین لکھ کو پانی سے دھو کر
مریض کو پلادین خواہ اُس کے بدن مین بطور روغن کے ملین تو بقدرت خدا اس کو اس آزار سے
صحت ہوگی اور بعض فوائد جلیلہ سے اس آزار کے لیے یہ ہے کہ ان حروف وآیات ونقوش وغیرہ
کو لکھ کر ایک سر موطہ حریر احمر یعنے ایک پرچہ حریر سُرخ مین لپیٹ کر اور سُرخ ریشم کا ڈورا
بھی ہو اسمین باندھ کر مریض کے گلے مین ڈالدیوین اور وہ چیزین جو لکھی جاوین وہ یہ ہین بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓرٰ الٓمّٓرٰ طٰہٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰسٓمّٓ یٰسٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ
قٓ نٓ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ تا مُفْلِحُوْنَ وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ
اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ تا خٰلِدُوْنَ وَلِلّٰہِ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ تا آخر سورہ بقرہ وآلٓمّٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ نَزَّلَ عَلَیْکَ
الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ تا الْحَکِیْمُ اور شَھِدَ اللّٰہُ تا الْاِسْلَامُ اور
قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تا حِسَابٍ اور وَاِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا مِیْعَادِ
اور یہ حروف ھ ھ ھ ھ ا ا و م ھ ص وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ صفت اُس دوا کی واسطے اس طفل کے جو ضعیف اور نحیف اور رنگ

لہ یہ دو آیتین ہین شروع آل عمران کے سورہ کی تمہ اس کا بعد یہ دانزل التوراۃ والانجیل من قبل ھدی للناس
وانزل الفرقان ان الذین کفروا بآیات اللّٰہ لھم عذاب شدید واللّٰہ عزیز ذو انتقام ان اللّٰہ لا یخفی علیہ شئ
فی الارض ولا فی السماء ھو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء لا الٰہ الا ھو العزیز الحکیم یعنے اللّٰہ ایسا ہے کہ نہین ہے
کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے جو دائم الحیات ہے و قائم بذات خود ہے جس نے نازل کی تجھ پر کتاب برحق
جو تصدیق کرنے والی ہے سامنے والی کتابون کی (جن کی توضیح وتصریح خود ارشاد فرماتے ہین) اور نازل کیا تھا
توریت وانجیل کو آگے سے ہدایت تھی ہر ایک واسطے لوگون کے اور نازل کیا فرقان یعنے قرآن مجید کو
اور جنھون نے آیات کے ساتھ کفر ورزی کی ان کے لیے عذاب سخت ہے اور اللّٰہ غالب ہے بدلا لینے
والا ہے اللّٰہ جل شانہ پر کوئی شئے مخفی نہین ہے نہ زمین مین جو کہ تمھاری صورت گری کرتا ہے رحم مادر مین جیسی شکل
کہ چاہتا ہے نہین سزاوار الوہیت کے سوا اس کے جو بڑا حکیم ودانا ہے ١٢۔

اُسکا محظوظ یعنی تیرہ ومتغیر ہوگیا ہے یہ ہے کہ نوفرہ واجاص یعنی آلو بے ترش جسکو آلو بے بخارا کہتے ہین وعود صلیب کوٹ کر گلاب مین جو دیسی گل سرخ سے کھینچا گیا ہو تر کرکے شکر نبات یعنی شکر ملا کر طفل کو چٹا دیوین اور باقیماندہ اُس کی مادر مرضعہ کو کھلا دین ضعف طفل زائل ہو جاویگا باذن اللہ

باب اٹھائیسوان اُن چیزون کے بیان مین جو واسطے طحال اطفال صغار کے نافع ہین

اور بعض فوائد سے جو آزمودہ ہے واسطے طحال کے یہ ہے کہ ایک ملعقہ یعنی چمچہ لیوین اُس مین خاکستر گرم رکھین اور جو طلسم ذیل مین مرقوم ہوتا ہے ایک کاغذ پر لکھ کر اور بالاے کاغذ مکتوبہ انگارہ آگ کا رکھ کر اُس ملعقہ کو بالائے پیرہن طحال پر رکھین تو انشاء اللہ تعالے طحال اُسیوقت قطع ہوجاوے گا اور وہ چیز جو کاغذ پر حسب کیفیت مذکورہ لکھی جاوے یہ ہے جو تو دیکھتا ہے



اور بعض فوائد سے واسطے طحال کے یہ چیز بھی ہے اگر تجھ کو اس کا تجربہ وامتحان کرنا منظور ہو تو اُسکو لکھ کر بکری کے گلے مین باندھ دے اور سات روز بندھا رہنے دے بعد ازان اُس بکری کو ذبح کرکے دیکھ کہ بکری مین طحال نہ پاوے گا اور وہ چیز یہ ہے طلطیش (۱) یقوش (۲) ھیطیط (۳)
اُسْکُنْ اَیُّھَا الطِّحَالُ مِنْ جَنْبِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ بِحُرْمَۃِ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ الَّذِیْ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی وَدُوْرًا نُفْلِکَ اللّٰہُ دَوَّارًا وَاسْکُنْ کَمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ عَلَی الْمَاءِ

(۱) یعنی دو بار لکھا جاوے ۱۲ (۲) یعنے دور زائل ہو جا اے طحال پہلوے فلان طفل سے جو پسر فلان عورت کا ہے یا جو دختر فلان عورت کی ہے (یعنے اس طفل اور اُس کی مان کا نام لینا چاہیے) بحرمت اللہ واحد قہار اور بحرمت اس رحمن کے جو عرش پر مستقر ہے اور گردش مین طلاتا ہی پھرنے والے آسمان کو اور اے طحال آرام پکڑ جیسا قائم ہے عرش رحمن کا اوپر پانی کے ۱۲

وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

باب اُنتیسوان اُن فوائد مین جو متعلق بزنان دشوار زا یعنے جن پر جننا دشوار ہوتا ہے اور متعلق ہے زنان منوقہ یعنے جو عورتین عاقرہ کہ باز رہنے والیان ہین شوہر سے اور دختران بائرہ یعنی جنکو رغبت مرد نہ ہو اگرچہ ازالۂ بکارت اُسکا ہوا ہو اور بیان مین اس بات کے کہ عاقہ یعنے زن باز ماندہ از حمل جانب مرد سے ہے یا اُسی عورت کی طرف سے اور دریافت مین اس بات کے کہ عورت حمل سے ہو یا نہین اور دربارہ ترویج سلعہ یعنی مال تجارت جلد فروخت ہو اور مثل اُس کے

چنانچہ جو چیز واسطے دشوار زائی کے نافع و مجرب ہے یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ تا آخر لکھی جاوے وبعد ازان یہ آیات کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَۃً مِّنْ نَّھَارٍ وَ مَا تَلْبَثُوْا بِھَا اِلَّا یَسِیْرًا کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰھَا وَیَوْمَ یَحْشُرُھُمْ کَاَنْ لَّمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَۃً مِّنَ النَّھَارِ یَتَعَارَفُوْنَ بَیْنَھُمْ وَمَا اَمْرُ السَّاعَۃِ اِلَّا کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ ھُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَمَا یُدْرِیْکَ لَعَلَّ السَّاعَۃَ قَرِیْبٌ وَمَا اَمْرُنَا اِلَّا وَاحِدَۃٌ کَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ تا وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ + لَقَدْ کَانَ

[illegible]

لہ اور اُسی حق تعالےٰ کا ہے جو کچھ شب و روز مین ساکن ہو کہ وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲ ؎ یعنے جس روز دیکھین گے اس امر کو کہ جس کے وعدے دیے گئے تھے تو معلوم کرین گے کہ گویا وہ لوگ دنیا مین نہ ٹھہرے تھے مگر ساعات روز مین سے ایک ساعت ۱۲ ؎ یعنے جس روز عرصۂ قیامت کو دیکھین گے تو معلوم کرین گے کہ گویا وہ لوگ دنیا مین کچھ نہ ٹھہرے تھے مگر آخر روز یا اول روز تک ۱۲ -

فِیْ قَصَصِہِمْ عِبْرَۃٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ تا آخر سورہ اَللّٰہُمَّ یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْہَا وَسَہِّلْ وِلَادَتَہَا بِلُطْفِكَ وَفَضْلِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعدازان اس حرز کو اُس عورت کے گلے مین ڈال دین مگر یہ کہ اسکو کوئی نجاست نہ پہونچی ہو تو فوراً وہ وضع حمل سے خلاص ہوگی باذن اللہ تعالےٰ اور اگر انھین چیزون کو لکھکر اس عورت کو پلا دوین تو بھی یہی مطلب حاصل ہے انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض خواص سے یہ ہے کہ گشنیز سبز جڑ سے اُکھیڑ کر زن دشوار ولادت کے گلے مین لٹکا دوین تو بہت جلدی جنے گی یا اُس کی بائین ران مین رکھ دیوین پھر جسوقت وہ جن چکے تو فوراً اُٹھا لیوین اور واسطے درد ناف وشکم جو بعد ولادت کے ہوتا ہو شکر ایک اوقیہ وروغن گاؤ دو اوقیہ اُس عورت کو بعد وضع حمل کے پلا دوین یا چٹا دیوین تو بہت نفع کرے گا اور قلب نفسا یعنے نفاس والیون کا بہت صاف کرے گا مجرب وصحیح ہے اور جو چیز بعد ولادت بچّون کی حفاظت کے لیے ہے لڑکون کے بدن مین روغن زیت مل کر اور رکھون یعنی زیرہ ملین اور بعض سے یہ ہے کہ شحم دب یعنی چربی خرس کی اگر بچّہ کے جسم پر ملی جائے تو انسان اور جنون کے شر سے محفوظ رہے فائدہ اسم حق تعالےٰ کا جو المتین ہے اگر اس کو ہرن کی جھلّی پر لکھین اور بخور خوشبو دے کر اُس طفل کے گلے مین جو لولا ہو ڈالین تو اس کو قوت رفتار حاصل ہوگی اور چلنے لگے گا اور جو شخص مشی اور رہروی سے عاجز ہے تو اُس چیز سے قوت حاصل ہوگی اور اُسکی صورت یہ ہے

فـــــ برائے حفاظت اولاد بعد ولادت

فـــــ برائے قوت رفتار طفل و عاجز

م	ت	ی	ن
۴۰	۴۰۰	۱۰	۵۰
۴۰۰	۱۰	۵۰	۴۰
۱۰	۵۰	۴۰	۴۰۰
۵۰	۴۰	۴۰۰	۱۰

لہ اے پروردگار اے آفریدگار ہر جان کے جاندار سے اور اے نکالنے والے یعنی پیدا کرنے والے ہر جان کے اور اے اخلاص کرنے والے جان کے قید جاندار سے اس عورت کو خلاصی دے اور ولادت کو آسان کردے اپنے لطف اور فضل سے یا ارحم الراحمین ۱۲ ؎ اوقیہ وزن چہلم درہم دیزدہ درم کسری زائد ۱۲-

اور بعض اُن چیزون مین سے اُس عورت کے لیے جسپر جننا دشوار ہوا ایک ظرف نو مین یہ کلمات لکھے جاوین اُخرُج[1] اَیُّھَا الوَلَدُ مِن بَطنٍ ضَیِّقٍ وَمِن رَحِمٍ ضَیِّقٍ بِاِذنِ المَلِكِ المَعبُودِ اِلیٰ سَعَتِ ھٰذِہِ الدُّنیَا وَنَسِیمِھَا بِقُدرَۃِ اللّٰہِ الَّذِی اَنشَاھَا وَزَیَّنَھَا اُخرُج فِی ھٰذَا الوَقتِ وَالحِینِ بِاِرَادَۃِ مَن جَعَلَكَ فِی قَرَارٍ مَّکِینٍ وَلَو اَنزَلنَا ھٰذَا القُراٰنَ عَلیٰ جَبَلٍ تا آخر سورہ وَنُنَزِّلُ مِنَ القُراٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحمَۃٌ لِّلمُؤمِنِینَ[2] یہ سب لکھکر اور پانی سے دھوکر اُس عورت کو پلا دیوین اور اُسمین سے کچھ اس کے مُنھ پر چھڑک دیوین تو وہ وضع حمل سے بہت جلد خلاصی پاوے گی باذن اللہ تعالےٰ یہ عمل بہت مجرب ہے اور صحت سند[3] اس روایت کی ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے ہے اور بعض فوائد اسکے سے عسر ولادت کے لیے ہے کہ یہ اسماء بدیہ جدیدہ یعنے کاسہ نو مین لکھے جاوین اور اُسکو پانی سے دھوکر حاملہ کو پلا دیوین تو وہ بہت جلد جنے گی اور وہ یہ ہے بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ بِسمِ اللّٰہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اِسمِہٖ شَیءٌ فِی الاَرضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیعُ العَلِیمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الحَیُّ القَیُّومُ تا العظیم اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ تا آخر سورہ قل ہو اللہ احد اور معوذتین لکھکر یہ آیت لکھے کَاَنَّھُم یَومَ یَرَونَ مَا یُوعَدُونَ لَم یَلبَثُوا اِلَّا سَاعَۃً مِّن نَّھَارٍ[4] اور یہ خاتم بھی لکھے

د	ط	ب
ج	ہ	ز
ح	ا	و

[1] اے لڑکے نکل شکم جائے تنگ سے اور رحم یعنے بچہ دان تنگ سے حکم سے خالق معبود کے طرف وسعت اس دنیا کے اور نسیم اسکی کے قدرت سے اُس اللہ کی جس نے زمین کو پیدا کیا اور زینت دی نکل بقدرت اُسی خداوند کے جسنے تجھے آرام اور مکان داری مین جا دی ہے ۱۲

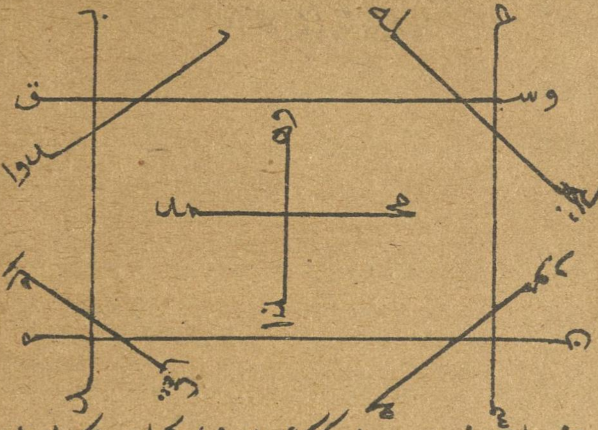
[2] اور ہم نازل کرتے ہین قرآن مین وہ چیزین جو باعث شفا و رحمت ہین مومنون کے لیے ۱۲

[3] اصل عربی مطبوعہ مصر مین سند کا پتہ نہین ہے اس مین صرف طریقہ لکھنے نقش کا ہی لکھا ہے ۱۲ سید جعفر علی مصحح ۱۲

[4] جس روز دیکھین گے اس امر کو جس کے وعدے دیے گئے تھے تو معلوم کرین گے گویا نہین ٹھہرے رہے مگر ایک ساعت دن سے ۱۲۔

برائے آسانی وضع حمل

اور بعض فوائد مجربہ صحیحہ سے واسطے زن دشوار زا کے یہ ہے کہ ان کلمات کو بصورت مرقوم الذیل ایک ورق مین لکھکر اس عورت کے گلے مین ڈال دیوین تو بہت جلد اُسکا وضع حمل ہوگا اور وہ یہ ہی

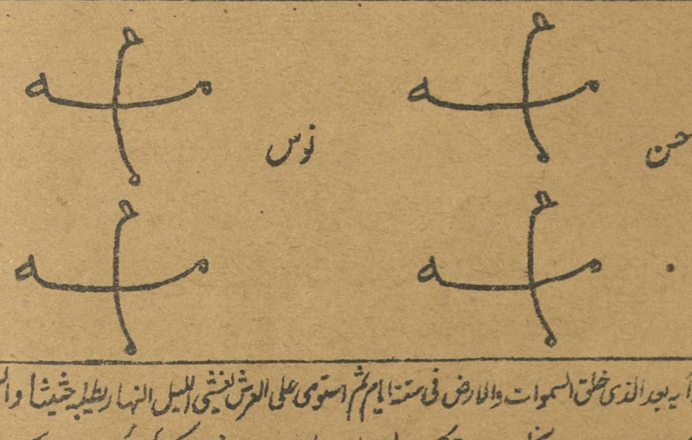


فائدہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت بیان کی کہ عیسیٰ بن مریم و یحییٰ بن زکریا صلوات اللہ و سلامہ علی نبینا و علیہما ایک صحرا مین جاتے تھے ناگاہ دونون نے ایک جانور صحرائی کو جننے کی حالت مین بدردزہ گرفتار دیکھا یہ دیکھکر جناب عیسیٰؑ نے جناب یحییٰؑ سے کہا کہ یہ کلمات پڑھو [1] حَنَّةُ وَلَدَتْ مَرْيَمَ وَمَرْيَمُ وَلَدَتْ عِيسٰى اُخْرُجْ اَيُّهَا الْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَةِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ جب یہ کلمات حضرت یحییٰؑ نے ارشاد فرمائے تو اُس وحشی جانور کے بسہولت بچہ پیدا ہوگیا حماد ابن زید کہتے ہین کہ ایسا نہین ہے کہ کوئی عورت دردزہ مین مبتلا ہوا اور یہ کلمات اس کے نزدیک پڑھے جاوین مگر یہ کہ بہت جلد اس کا وضع حمل ہو یہانتک کہ جب بکری پر جننا دشوار ہوا اور اس کے پاس یہ کلمات پڑھے جاوین تو وہ بھی جن پڑے اور یونس بن عبید سے منقول ہے کہ جب کوئی شخص نزدیک زن حاملہ قریب الوضع کے یا پاس کسی بہیمہ چوپایہ جو قریب جننے کے ہو یہ دُعا پڑھے تو حق تعالیٰ اُن دونون پر وضع حمل کو آسان کرے گا وہ دعا یہ ہے [2] اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عُدَّتِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَاَنْتَ عُمْدَتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ وَاَنْتَ صَاحِبِيْ عِنْدَ بَلِيَّتِيْ وَاَنْتَ مُنْقِذِيْ عِنْدَ مِحْنَتِيْ وَاَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِيْ عِنْدَ فَرْحَتِيْ اور علامہ زیادی نے لکھا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ نزدیک زن حاملہ کے جو قریب الوضع ہے یہ آیات پڑھین آیۃ الکرسی اور

[1] یہ کلمات افسون ہین یعنی حنہ نے جنا مریم کو اور مریم نے جنا عیسیٰؑ کو اے مولود نکل اب قدرت حق تعالیٰ سے ۱۲ منہ

[2] اے میرے پروردگار تو میرا کارساز ہے وقت میری سختی کے اور تو میرا معین ہے وقت شدت کے اور تو میرا صاحب ہے وقت امتحان کے اور تو میرا چھڑانے والا ہے وقت دشواری کے اور تو میرا ولی نعمت ہے وقت خوشی کے ۱۲

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِی اَلاٰیۃَ اور سورہ اخلاص اور معوذتین اور سورہ فاتحہ اور کثرت دعاے کرب کی کرین وہ یہ ہے لَآ اِلٰہَ[۲] اِلَّا اللّٰہُ العَظِیْمُ الحَلِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ العَرْشِ العَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الاَرْضِ وَرَبُّ العَرْشِ الکَرِیْمِ تو بجہ بہ آسانی پیدا ہوگا اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ آسانی ولادت کے لیے سورۃ الانشقاق لکھکر اس عورت کے گلے مین لٹکا دین تو اُسی وقت اُس کا وضع حمل ہوجاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور اسیطرح واسطے آسانی ولادت کے اگر اُسی عورت کے بال جلا کر اُس کا بخور اُس کو دیدین تو فوراً فارغ ہوجاوے اور بعض فوائد سے واسطے شناخت اس امر کے کہ عاقر الحبل یعنے مانع حمل جانب مرد سے ہے یا عورت سے تو ایک طاجن احمر سے بلا ابل یعنی تابہ[۳] سرخ آب نارسیدہ لیوین اور اس کو پہلو مین رکھکر اپنی زوجہ سے مشغول لصحبت ہو اور جب قریب انزال کے ہو تو فوراً ذکر باہر کرکے تابہ مذکور مین انزال کرے یعنی منی گرادے اور معائنہ کرے کہ اگر منی اس ظرف مین فرو نشین ہوگئی ہو تو معلوم کرے کہ عاقر یعنے کوتاہی عورت کی جانب سے ہے اور اگر فرو نہ ہو تو عقر مرد کی جانب سے ہے اور بعض فوائد مین سے واسطے شناخت حمل کے کہ عورت حاملہ ہے یا نہین یہ ہے کہ اس عورت کے لیے یہ نقوش لکھے جاوین اور اس کے گلے مین یا بازو پر باندھین اگر وہ حاملہ ہوگی تو اسکو اُسی وقت حاجت پیشاب کی ہوگی وہ نقوش یہ ہین۔



[۱] تمام آیہ بعد الذی خلق السموات والارض فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش یغشی اللیل النہار یطلبہ حثیثا والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ رب العالمین ۱۲ [۲] نہین ہو کوئی لائق الوہیت کے سوائے اللہ عظیم الشان اور بردبار کے نہین ہو کوئی لائق الوہیت سوائے خداوند عرش عظیم کے نہین ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اللہ کے جو پروردگار آسمانوں اور زمینوں کا ہے اور پروردگار عرش کریم کا ہے ۱۲ [۳] تابہ سرخ سے مراد ظاہرا گلی پختہ معلوم ہوتی ہے ۱۲۔

اور بعض خواص سے یہ ہے جیسا کتاب حیٰوۃ الحیوان مین لکھا ہے اگر تیرا ارادہ اس امر کی شناخت کا ہے کہ عورت حاملہ پسر کی ہے یا حاملہ دختر کی ہے تو ایک قملہ یعنی جون یا چیچڑی کف دست مین رکھ کر اُس پر دودھ اُس عورت کا ڈالین اگر وہ قملہ اس دودھ سے نکل جاوے تو معلوم کر کہ اُسکو حمل دختر کا ہے اور اگر وہ دودھ مین سے نہ نکل سکے تو جاننا چاہیے کہ حمل پسر کا ہے اور اگر کسی شخص کا پیشاب بند ہو جاوے تو جون سوراخ ذکر مین رکھدی جاوے فوراً پیشاب اُتر آئے گا اور

فائدہ عسر بول

بعض فوائد نافعہ سے واسطے گرانے مشیمہ یعنے پردہ جھلی کے جس مین بچہ رہتا ہے اور وہ بعد ولادت طفل کے ہنوز نہین نکلی ہے تو ایک کپڑے کی چٹ پر کلمات مذکور الذیل لکھ کر عورت کے شکم پر باندھ دیوین دَخَلَ جِبْرَئِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وَاِسْرَافِیْلُ اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی وَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنْزِلِیْ اَیَّتُھَا الْمَشِیْمَۃُ (ضہ) اور فوائد سے یہ ہے کہ اگر تو چاہتا ہے کہ زوجہ تیری بیٹا جنے تو اوائل حمل مین اگر تیسرا مہینہ شروع ہو گیا ہو تو تیسرے مہینے کے شروع تک عورت کی ناف پر ہاتھ رکھے اور وہ چت لیٹی ہو چنانچہ ناف پر ہاتھ پھیرتا ہوا یہ دعا تین مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِیْ بَطْنِ ھٰذِہِ الْمَرْاَۃِ فَکَوِّنْہُ ذَکَرًا وَّ اُسَمِّیْہِ اَحْمَدُ اَوْ مُحَمَّدًا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ (ضہ)

فائدہ اخراج مشیمہ

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ سلخ یعنی پوست مار جسکو کیچلی کہتے ہین اگر اُس کو جلا کر جس عورت کے شکم مین بچہ مر گیا ہو اُسکو اس سے بخور دیں تو بچہ مردہ پیٹ سے نکل پڑے عمل مجرب و صحیح ہے اور کتاب المقاصد مین مین نے دیکھا ہے کہ حبہ خروع یعنے ایک دانہ بیدانجیر کا کوئی عورت نگل جاوے تو ایک سال کامل اس کو حمل نہ رہے گا اور دو دانہ نگل لیوے تو دو سال تک اسی طرح ہر سال کے لیے ایک ایک دانہ کافی ہے کہ حمل سے اُسکو فراغت رہے گی اور بعض فوائد سے زن بائرہ و دختر بائرہ یعنی جو عورت یا لڑکی از کار رفتہ ہو و عاقر ہو تو ان اسما کو

فائدہ زن ابرہ

(ضہ) یہ افسون ہین ۔ داخل ہوے جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اے پروردگار خداوند موسیٰ و عیسیٰ و محمد صلے اللہ علیہ وسلم اے مشیمہ بچہ دان سے اُتر نکل آ ۱۲ (ضہ) اے پروردگار اگر تو نے اس عورت کے شکم مین اپنے کسی مخلوق کو خلق کیا ہو تو اسکو ولد نرینہ کر دے اور مین اُسکا نام احمد یا محمد رکھونگا بطفیل حضرت محمد اپنے حبیب اور نبی اور رسول کے تو جانتا ہے مین نہین جانتا اور تو غیب کے اسرار سے واقف ہے اے میرے پروردگار تو مجھے تنہا و لاولد نہ رکھ تو بہترین وارثین مین سے ہے ۱۲ (ضہ) بخور یعنے دھونی اور بخور سے مراد بھپارہ بھی ہے نا دھوان اندام نہانی مین باعث اخراج بچہ مردہ کا ہو ۱۲۔

جن کا ذکر کیا جاتا ہے لکھین اور لبان[1] نر کا بخور دین یعنی دھونی دیکر عورت کے بازو پر باندھ دیوین اور وہ اسمایہ ہین تہش نہش کھل مارش یارش سروش ہوش نوش نواش نہراش انحلت[2] عقدۃ فلانۃ بنت فلانۃ ورغب فی خطبتھا کل من لا مہ بحق ہذہ الاسماء العظیمۃ وبالف الف لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور بعض فوائد سے یہ بھی ہے کہ یہ اسما لکھ کر اُس عورت کے بالون مین باندھ دیوین اور وہ اسمایہ ہین احوش مرموش کلموش اور بعض فوائد مین سے واسطے دختر بائرہ وزن بائرہ کے یہ ہے کہ ایک پارہ حریر سرخ پر پانچ واو لکھین اور اُسپر یہ آیہ اضافہ کرین واذن فی الناس بالحج[3] الی منافع لھم اللھم ابعث بعلا صالحا لخطبۃ فلانۃ بنت فلانۃ بحق کلامک القدیم ورسولک الکریم وبالف الف لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم اور اس کو بطریق تعویذ اُس عورت کے گلے مین ڈال دیوین تو وہ شوہر کرنے یعنی نکاح کرنے پر راضی ہوگی باذن اللہ تعالے اور بعض انھین فوائد مین سے واسطے زن بائرہ و دختر بائرہ کے یہ بھی ہے کہ یہ چیزین جن کا ذکر کیا جاتا ہے ایک پارچہ کاغذ مین لکھ کر اس عورت کے گلے مین لٹکا دیوین اور وہ یہ ہو کہ پہلے بسم اللہ دس بار لکھین پھر دس واو اور تین میم اور تین لام اور تین خاتم سلیمان اور یہ آیہ واذن فی الناس تا منافع لھم متعین[4] بعلا صالحا یاتی لفلانۃ بنت فلانۃ بحق ہذہ الاسماء وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم اور بعض انھین فوائد مین سے واسطے دختر متعسرہ کے جو کارہ نکاح سے و بے رغبت مرد سے ہو تو خاک مسجد معمور یعنے آباد ان لے کر اُس سے چھوٹے چھوٹے سات قرص یعنی ٹکیان بنا دین اور ہر ایک قرص پر یہ آیہ لکھین

[1] لبان کی دو قسم ہین ایک نر اور ایک مادہ ۱۲ [2] یہ کلمات افسون اور اسماء موکلین اور ہر موکل کا نام دو مرتبہ لکھا جاوے ۱۲ [3] کھل جاوے گرہ فلان عورت دختر فلان عورت کی یعنی اس عورت اور اُسکی مان کا نام لے کر کہے کہ ان نامون کے وحق لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ [4] ترجمہ آیہ بالحج یاتوک رجالا وعلی کل ضامر یاتین من کل فج عمیق لیشہدوا منافع لھم یعنے ندا دے لوگون کو واسطے حج کے کہ آوین لوگ تیرے پاس پاپیادہ اور جو ناقون پر سوار ہونگے وہ آوین گے پہاڑون کے گھرے درون سے وہ سب حاضر ہون واسطے اپنے منافع کے اے اللہ فلانہ بنت فلانہ کیلیے نیک بر بھیج بصدق اپنے کلام قدیم اور رسول کریم کے و برکت لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے ۱۲ [5] اظہار اے تعین شوہر صالح کے کہ وہ آوے واسطے فلانی دختر فلان زن کے یعنے بجاے فلان و فلان کے نام دختر کا اور اُس کی مان کا لیوے بحق ان اسماء کے و صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲

فائدہ برائے ترویج سلعہ

فائدہ برائے باکرہ شدن زن کشادہ

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ تین مرتبہ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ اور ہر ایک جمعہ کو وہ لڑکی ایک قرص کو پانی مین ڈال کر غسل کرے اور اُسکا پانی راہ جادہ پر بہا دیوین (جادہ وہ گزرگاہ ہے جو صحرا مین راستہ باریک ہوتا ہے جسکو پگڈنڈی کہتے ہین) چنانچہ اس عمل کو سات جمعہ تک کرین یہانتک کہ وہ ساتون قرص تمام ہوجاوین تو وہ دختر نکاح کرنے پر راضی ہوجاویگی انشاءاللہ تعالےٰ اور بعض ان ہی فوائد مین سے واسطے ترویج سلعہ یعنی مال تجارت کی نکاسی کے یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر پچاس دفعہ لکھین اور یہ آیہ بھی لکھین وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ تا عَمِيْقٍ اور اس پرچہ کو باطن سلعہ مین رکھدیوین تو وہ اسباب بہت جلد فروخت ہوجائے گا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد نافعہ سے باکرہ ہوجانے عورت ثیبہ کے۔ یہ ہے کہ استخوان ماکیان لے کر جلا کر اسکو خوب باریک پیس ڈالین اور آب خس سبز تازہ (خس جو معروف ہے) اور آب کرم اخضر یعنی درخت انگور مراد اس سے برگ انگور ہے) چنانچہ دونون عرق ملا کر صوف کے ساتھ حمول کرین تو زن کشادہ ازسرنو باکرہ ہوجاویگی اور بعض فوائد نافعہ سے یہ ہے واسطے اس بکر کے یعنی باکرہ کے جس کی بکارت کا ازالہ ہوا ہو یعنی بعد ازالہ بکارت کے پھر بکر ہونا حب الآس یعنی مورد ایک حصہ اور عفص یعنی مازو ایک حصہ اور شنگرف ایک حصہ یہ سب مساوی الوزن لیکر خوب باریک پیسکر ملا دین اور وہ دختر جسکا ازالہ بکارت ہوا ہے اس دوا کو اندر فرج کے ملدیوے اور تھوڑی دیر ران پر ران رکھ کر ملا دیوے اور دبائے رکھے اور شوہر بقدر ایک ساعت یعنی گھنٹہ توقف کرے وبعد ازان صحبت کرے تو اُسکو اسی طرح بکر پاوے گا جیسی وہ اول مین تھی کہ اُس سے خون ٹپکے گا اور یہی دوا واسطے زن کشادہ کے نافع و مجرب ہے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے حمل کے یہ ہے کہ زن طالب حمل برکت خدا سے قصبۂ رجل جمل یعنی نلی پائے شتر لے کر اُس کا دہن نکال لیوے و مراد دہن سے چربی یا مغز ہے اور دہن مرغابی اور قرنفل یعنی لونگ و زعفران ان سب کو باہم خوب حل کرے اور عسل نحل یعنی انگبین مگس ملا کر صوف مین لپیٹ کر بعد طہر یعنی حیض سے پاک ہو کر حمول کرے تو انشاءاللہ تعالےٰ اُسکو حمل رہجاوے گا یہ عمل مجرب و صحیح ہے اور اسی قسم سے یہ بھی ہے کہ عرق حلاوہ یعنی ریشہ بیخ حلاوہ جو ایک گیاہ ہے لیکر اسکو کوٹ کر قلعی دار برتن مین رکھین اور اُسپر قدرے آب خالص چھڑک دیوین اور اُسکو آگ پر رکھین یہانتک کہ وہ پانی جذب و خشک ہو کر قطرات روغن خوشبو و خالص نکلنے لگین اسقدر کہ وہ گیاہ خشک ہوجاوے چنانچہ زن طالب حمل قدرے اس روغن سے لے کر خرقہ صوف مخلوط کرکے اور اسکو

لپیٹ کر بعد پاک ہونے حیض کے حمول کرے تو وہ بروقت مباشرت کے حاملہ ہوجاویگی اور یہ مجرب و محقق شدہ اُس شخص سے ہے جس سے مین نے نقل کی ہے اور اسی طرح فائدہ حلبہ یعنی میتھی کا ہے کہ جب عورت بعد طہر کے اسکے روغن سے صوف آلودہ کر کے حمول کرے تو حاملہ ہوجاوے گی اگر عاقر یعنی بانجھ ہو اور اسی طرح جب کسی عورت کو شیر اسپ مادہ پلا دیوین اور اُسکو معلوم نہ ہو وبعد ازان اُس سے شوہر اُسکا صحبت کرے تو اُسکو حمل رہجاوے گا صفت اُس دوا کی جو واسطے درازی وکندگی ذکر کے نافع ہے وہ یہ ہو کہ کبریت اصفر یعنی گوگرد زرد جسکو ہندی مین گندھک کہتے ہین اور فلفل یعنے پیپل دونون حصہ برابر کوٹ چھان کر شہد مین ملا کر مالش ذکر پر کرین اور ایک ساعت یعنے گھنٹہ بھر توقف کر کے آب گرم سے دھو ڈالین تو وہ دوا بنابر درازی وکندگی ذکر کے بارہا آزمائی گئی ہے اس مین شبہہ کچھ نہین خاصیت دوسری دوا کی واسطے درازی ذکر کے یہ ہے کہ لب قطن یعنی مغز پنبہ دانہ پیسکر اور چھانکر شیر خام تازہ دوشیدہ ملا کر قبل از جماع مالش ذکر پر کرین تو عظم کے لیے بہت مفید ہے اور جو کوئی اس دوا کی مداومت کرے تو قضیب اُسکا بہت دراز وکندہ ہو مجربات صحیحہ مین سے ہے فائدہ برائے قوت جماع یہ ہو کہ برگ نعناع اخضر یعنے پودینہ سبز تازہ شکر سفید کے ساتھ پیسکر چند بار ہم استعمال[۱] کرین کہ اس سے بہت قوت حاصل ہوگی اور امتحانات صحیحہ سے ہے

برائے درازی ذکر

برائے قوت جماع

باب تیسوان بیان مین اُن فوائد نافعہ کے جو واسطے تمام امراض بدنی کے مفید ہین

بعض فوائد نافعہ سے وہ ہے جو ہمارے سید خواجہ محمد مرجانی سے مذکور ہو کہ وہ اکثر مداومت ومعالجات ان کے ساتھ نشرہ یعنی دعوات وتعویذات کے ہوتے تھے اور وہ اسی کا استعمال برائے ذات خاص اور اپنی اولاد اور اپنے اصحاب کے لیے کیا کرتے تھے اور اس مین صحت شفا پاتے تھے اور اُنھون نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب مین یہ چیز مجھے عطا کی ہے وہ یہ ہے لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ تا آخر سورہ اور سورہ اخلاص

[۱] لفظ استعمال دال ہے اوپر خورش ومالش کے بھی مگر سابق کے بیان سے معلوم ہوا ہو چنانچہ دونون طور سے خوب ہے کہ ملین بھی اور کھائین بھی ۱۲

یعنے قل ہو اللہ احد اور معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور سورہ فاتحہ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ الْاٰیَۃَ[1] وَلَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ[2] تا آخر سورہ بعد ازان یہ کلمات لکھے جاوین اَللّٰھُمَّ[3] اَنْتَ الْمُحْیِیْ وَاَنْتَ الْمُمِیْتُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِیْ وَاَنْتَ الْمُقَدِّرُ وَاَنْتَ الْکَافِیْ وَ اَنْتَ الْمُمْرِضُ وَاَنْتَ الشَّافِیْ وَاَنْتَ الْمُسْقِمُ وَاَنْتَ الْمُعَافِیْ وَاَنْتَ الْمُبْلِیْ وَاَنْتَ الْوَاقِیْ وَاَنْتَ الْمُؤْلِمُ وَاَنْتَ الَّذِیْ خَلَقْتَنَا مِنْ سُلٰلَۃٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّھِیْنٍ وَجَعَلْتَنَا فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ فَاَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی وَذِکْرِکَ الْاَسْنٰی وَصِفَاتِکَ الْعُلْیَا یَا مَنْ بِیَدِہِ الْاِبْتِلَاءُ وَالشِّفَاءُ وَالْمَمَاتُ وَالْمَحْیَا وَالْعَافِیَۃُ وَالشِّفَاءُ وَالدَّوَاءُ وَالْوَفَاءُ وَمَالِکُ جَمِیْعِ الْاَشْیَاءِ وَخَالِقُھَا وَبَارِئُ جَمِیْعِ الْاَحْیَاءِ وَرَازِقُھَا وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمُعْجِزَاتِہٖ وَبِحَقِّ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَکَرَامَاتِہٖ وَرِفْعَتِہٖ کَلِیْمِکَ مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاٰیَاتِہٖ وَبِحَقِّ رُوْحِکَ عِیْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَرِفْعَتِہٖ وَبِحَقِّ صَفِیِّکَ نُوْحٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَدَعْوَتِہٖ وَمَا تَنَاسَلَ بَیْنَھُمْ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَشْفِنَا بِشِفَائِکَ وَدَاوِنَا بِدَوَائِکَ وَعَافِنَا بِعَافِیَتِکَ لَا اِلٰہَ غَیْرُکَ وَلَا رَبَّ لَنَا سِوَاکَ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاکَ ان چیزون کو کسی ظرف طاہر مین زعفران سے لکھین اور

1. تمہ آیہ بعد قرآن ما ہو شفاء ورحمۃ للمومنین یعنی ہم نازل کرتے ہین قرآن مین جو موجب شفاء ورحمت ہین ۱۲ 2. یعنے تا آخر سورہ حشر کہ چار آیتین ہین ۱۲ 3. اے میرے پروردگار توہی زندگی بخشنے والا اور توہی موت کا دینے والا ہے اور توہی پیدا کرنیوالا اور توہی اندازہ کرنے والا اور توہی کفایت کرنیوالا اور توہی بیمار ڈالنے والا اور توہی شفا دینے والا اور توہی مرض بنانیوالا توہی بخشنے والا توہی گلانے والا توہی محافظ توہی تکلیف پہونچانیوالا توہی تکلیف سے بچانیوالا پیدا کیا تونے ہم کو ذلیل پانی سے اور مکین کیا ہم کو معین جگہ مین مدت معلومہ تک اے باری تعالے سوال کرتا ہون مین بوسیلہ تیرے اسماء حسنی اور ذکر ارفع اور صفات علیا کے اے وہ ذات جسکے قبضہ مین مبتلا کرنا اور اسکا اُٹھا لینا ہے اور موت اور حیات ہے اور عافیت اور شفاء ہے اور دوا اور وفا ہے اور مالک تمام اشیاء کا اور خالق اور کون جمیع احیاء کا اور رزق دینے والا اُنکا اور سوال کرتا ہون مین بتصدق تیرے حبیب محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور معجزات کے اور بتصدق تیرے خلیل ابراہیم اور کرامات اُنکی کے اور بوسیلہ تیرے کلیم موسیٰ اور آیات اُنکے کے اور بتصدق تیرے روح عیسے علیہ السلام اور رفعت اُن کی کے اور بتصدق تیرے صفی نوح اور دعا اُن کی کے اور بتصدق جمیع انبیاء و مرسلین علیہما السلام کے اپنی شفا سے شفا دے اور اپنی دوا سے دوا دے اور اپنی عفو سے معافی دے تیرے سوا کوئی خدا نہین ہے اور نہ تیرے سوا کوئی ہمارا رب ہے ہم نہین عبادت کرتے سوا تیرے ۱۲

برائے صحت جمیع امراض

پانی یا عرق گلاب سے دھوکر نہار مُنھ پلادوین وبعد ازان ہاتھ کو اس تری سے جو ظرف مین باقی رہی ہو تر کرکے بدن مین جہانتک ہاتھ پہونچے اور ممکن ہو مسح اور دستمال کرین تو مریض کو صحت ہوگی باذن اللہ تعالے اور بعض فوائد نافعہ سے. یہ حرز بھی واسطے تمام امراض کے نافع ہی اور جملہ سحر ونظر جن وانس وغیرہ گزند آسیب کے لیے نافع ہے کہ سات پتی بیری کی لے کر پیس ڈالین اور پیتے وقت سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھین پھر وہ پتی پانی مین ڈالدین اور اُس آب ظرف کو ہاتھ سے جنبش دیتے رہین اور معوذتین سات مرتبہ پڑھین بعد ازان آمین اسقدر پانی اضافہ کرین جس سے تمام بدن تر ہوجاوے یہانتک کہ اس پانی سے مریض غسل کرے انشاء اللہ تعالے اُس کو شفا ہوگی آور بعض فوائد مین سے برائے شفا جمیع امراض سے یہ ہے کہ جو مروی ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو کوئی آب باران لے کر اور اُس پر ستر بار سورۂ فاتحہ اور ستر بار آیۃ الکرسی اور ستر بار سورۂ اخلاص اور ستر بار معوذتین پڑھے قسم ہے اُس خداوند کی جسکے قبضہ مین میری جان ہے ہر آئینہ جبرئیل میرے پاس آئے اور مجھے خبر دی اس بات سے کہ جو مریض اس پانی کو سات روز بہیم صبح کو نہار مُنھ پیا کرے تو حق سبحانہ تعالے اُس شخص سے جتنے آزار اُس کے بدن مین ہون گے وہ سب دور کرے گا اور اُس کو تندرستی دے گا اور ساری بیماریون کو اسکی رگون اور گوشت اور استخوان اور اُس کے تمام اعضا سے نکالے گا آور بعض عارفین نے ذکر کیا ہے کہ آخر سورۂ حشر دوا ہے واسطے ہر آزار کے سوائے موت کے آور مین نے بعض عارفین کو دیکھا کہ وہ اسی سے ہر درد کا علاج کرتے تھے چنانچہ جب کسی شخص کو کوئی مرض عارض ہو تو اُن چیزون کو لکھے اور جس مریض کی گردن مین ڈال دیوے تو وہ صحت پاوے گا اور تا بہ مرگ تندرست رہے گا اور وہ چیزین جو اُس کے لیے لکھی جاوین یہ ہین ام القرآن یعنے سورۂ فاتحہ وچہار آیہ آخر سورہ حشر کو[1] لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورہ اور سورہ قل ہو اللہ احد تمام سورہ تین مرتبہ اور معوذتین تین تین بار اور یہ دعا اَللّٰهُمَّ[2] رَبَّ النَّاسِ اِذْهَبِ الْبَاسَ وَاشْفِ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا اَنْتَ الشَّافِيْ وَعَافِ فَاَنْتَ الْمُعَافِيْ فَاِنَّهٗ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ لَا يُغَادِرُ سُقْمًا وَّلَا اَلَمًا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ

[1] یعنی لو انزلنا سے آخر سورہ حشر تک ۱۲ [2] یعنی پروردگار آدمیان اس آزار کو لیجا یعنے دور کر اور شفا دے اُس شخص کو جو حامل ہے میری اس کتاب کا یعنے جسکے پاس میرا تعویذ ہے کہ توہی شفا دینے والا ہی اور عافیت بخشنے والا ہے یعنے شفا دینے والا بیماریون سے ہے تیری شفا کے سوا کوئی اور کسی کی شفا نہین ہی اور تیری وہ شفا ہے کہ کسی بیماری اور کسی الم اور غم کو نہین چھوڑتی ہے بسبب تیری قوت کے اے لطیف اے خبیر ۱۲۔

اِنَّكَ[1] عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا فائدہ برائے دفع تمام کرب و اندوہناک کے کہ جو مذکور ہے شیخ علی الغوری سے اور وہ یہ ہے کہ سولہ روٹیان لیوین اور اُن پر سورۂ فیل اور سورۂ قریش گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھی جاوے و بعد ازان ہر روٹی کے چار چار حصے کرین یعنے ٹکڑے کیے جاوین اور ہر ایک ٹکڑے پر تینون قل[2] ایک ایک مرتبہ پڑھے جاوین بعد ازان وہ سب ٹکڑے جمع کیے جاوین اور اُن پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَسْبُنَا[3] اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سولہ مرتبہ پڑھین و بعد ازان ان سب کو اسی مقام مین یعنے دوسری جانہ اُٹھاوین چار ڈھیریان جدا جدا کرین اور ہر ظرف مین یعنی ہر ڈھیری مین چار چار ڈوبون کے ٹکڑے ہون اور ہر ڈھیری پر ایک ایک فقیر خواہ ایک ایک سگ مقرر رہے یعنی تنہا ان دونون مین سے کوئی ایک ایک ہو خواہ فقیر خواہ کتا بعد ازان ان سب ڈھیریون پر سورۂ فاتحہ پڑھی جاوے اور یہ طریق عمل واسطے اصحاب طریق کے ہے یعنے برائے مسافر ہو جو سفر مین مبتلائے کرب ہو اور جب کہ یہ عمل برائے مریض عمل مین آوے تو روٹیون کو مسلم قبل ٹکڑے کرنے کے مریض کے بدن سے گرد گرد چیان کردین یعنی مس کرلین اور فقیر کو دیوین یہ عمل بہت مجرب اور صحیح ہو فائدہ جو کوئی ان اسمار مذکور الذیل کو لکھ کر اور دھو کر پی لیوے وہ کبھی معصیت خدا کا ارتکاب نہ کرے گا اور ان اسمار کو لکھ کر اُن سے حمایت و اعانت چاہے گا تو ذکر اسکا درمیان مردم سے پژمردہ نہ ہوگا اور وہ اسمار یہ ہین عبداللہ عروہ قاسم سعید ابوبکر سلیمان خارجہ عثمان بن عفان تمیم الداری عبدالرحمن بن عوف آبی بن کعب زید بن ثابت معاذ بن جبل فائدہ برائے ہر قسم کے مرض کے کہ وہ کسی طرح کا ہو فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مریض ہو تو آب طاہر پر سورۂ فاتحہ پڑھی جاوے اور آیۃ الکرسی اور معوذتین اور یہ سب اکثر بار پڑھی جاوے اور وہ پانی مریض کو تین روز پیہم نہار منہ پلایا جاوے تو حق تعالے ہر بلا سے عافیت مین رکھے گا و نیز آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ام القرآن یعنے سورۂ فاتحہ واسطے ہر آزار کے شفا ہے و تحقیق کہ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخر سورۂ حشر کا پڑھا اور دست مبارک اپنا سر اقدس پر رکھا تھا اور فرمایا ہر آئینہ یہ آیات شفا ہین برائے ہر آزار سوائے موت کے اور فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ کر یہ آیات

---

[1] تو ہی ہر شے پر قادر اور مالک ہے ۱۲ [2] یعنے قل ہو اللہ احد و قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس ۱۲

[3] کافی و بس ہے ہم کو اللہ کہ وہ اچھا مددگار ہے ۱۲۔

پڑھے هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ تا آخر سورہ تو اُسکے لیے براے ہر آزار شفا ہے سواے موت کے

باب اکتیسوان بیان مین اُن فوائد کے جو متعلق ہین ساتھ حل مربوط عورتون کے یعنے گرہ کشائی اُن لوگون کی جو سحر سے بہ نسبت کسی عورت کے بستہ ہین اور اُس سے باز ماندہ ہین کہ اُس پر قادر نہین ہو سکتے ۔

بعض اُن فوائد سے جو براے حل مربوط یعنے واسطے گرہ کشائی مردم بستہ سحر کے نافع ہے حل عبد اللّٰہ بن سلام رضی اللّٰہ عنہ کا ہے (حل یعنے حرز عقد کشا) چنانچہ عبد اللّٰہ نے کہا کہ اس حل سے مین نے جسکو کھولا وہ کھل گیا باذن اللّٰہ تعالےٰ اور وہ حل یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص او رمعوذتین ہر ایک تین تین بار لکھی جاوے اور یہ کلمات لکھے جاوین حَلَّلْتُ ذَکَرَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ عَنْ فَرْجِ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةٍ مِنْ کُلِّ عُقْدَةٍ فِیْ حَرِیْرٍ اَوْ بِئْرٍ اَوْ تَنُّوْرٍ اَوْ بِنَایَةٍ اَوْ قُبُوْرٍ اَوْ بَیْتٍ مَعْمُوْرٍ اَوْ مَهْجُوْرٍ اَوْ سَقْفٍ مَرْفُوْعٍ اَوْ بَحْرٍ مَسْجُوْرٍ اَوْ کِتَابٍ مَسْطُوْرٍ اَوْ رِصَاصٍ اَوْ نُحَاسٍ اَوْ قُمَاشٍ اَوْ جَیْبٍ اَوْ حَجَرٍ اَوْ شَقٍّ اَوْ مَسْجِدٍ اَوْ بِیْعَةٍ اَوْ عَجِیْنٍ اَوْ سِکَّةٍ اَوْ طَرِیْقٍ اَوْ فَلَا اَوْ جَبَلٍ اَوْ غَارٍ اَوْ کَهْفٍ اَوْ عَیْطٍ اَوْ خَیْطٍ اَوْ قِرْطَاسٍ اَوْ شَجَرٍ اَوْ بَرٍّ اَوْ رَمْلٍ اَوْ وِسَادَةٍ اَوْ قَلَنْسُوَةٍ اَوْ غَیْرِ ذٰلِکَ

لہ یعنے مین نے کھول دیا ذکر فلان شخص کا جو پسر فلان عورت کا ہو بستگی اندام نہانی عورت سے فلان عورت دختر فلان عورت کی اور بجاے فلان اور فلان کے نام مرد وزن اور نام دونون کی مان کا لیوین پس مین نے کھولا اُسکے قضیب کو اس کی شرمگاہ سے اس ہر ایک عقدے یعنی افسون سے جو کسی پارچہ حریر مین لگائی گئی ہو یا کنوین مین یا تنور مین یا نہر مین یا قبور مین یا آباد گھر یا غیر آباد مین یا بلند چھت مین یا دریا مین یا کسی کتاب مین یا سیسے مین یا تانبے مین یا سامان مین یا جیب مین یا پتھر مین یا دار مین یا مسجد مین یا دیر مین یا گلی مین یا کوچہ مین یا غار مین یا کھوہ مین یا تاگے مین یا کاغذ مین یا درخت مین یا ڈھیلے مین یا بالو مین یا تکیے مین یا ٹوپی مین یا سواے اسکے ۱۲

فَقَدْ حَلَلْتُ ذَکَرَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ مِنْ کُلِّ عُقْدَۃٍ فِیْ جَمِیْعِ مَا ذُکِرَ وَغَیْرِہٖ بِقُدْرَۃِ مَنْ
اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ
شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ یہ سب چیزین
لکھکر اُس شخص کی ران راست مین باندھ دوین اور اُسی شخص کے لیے یہ اسما بھی کسی ظرف
مین لکھین المص اور کھیعص حمعسق طس یس ق ن اور اُس پر کوئی چیز شہد یا قند سے روغن زیت
ڈال کر اور عرق گلاب سے دھوکر زن وشوہر کو پلادوین آور بعض لکھین فوائد مین سے یہ ہوکہ یہ
خاتم ایک پرچہ کاغذ مین لکھکر اپنے کف دست راست پر رکھے اور وقت مباشرت کے اس سے
اپنے ذکر کو تھامے تو بہت نفع ہوگا اور یہ مجرب ہو اور صفت اس خاتم کی یہ ہے

۳۵	۴۲	۳۷
۴۰	۳۸	۳۶
م	ح ل	د ل
۳۹	۳۴	۴۱

اور چیزین واسطے ابطال وازالۂ سحر کے نافع ہین وہ یہ ہین کہ آیات مذکور الذیل کو سات انڈون پر
پر لکھ سحر زدہ کو کھلاوین تو سحر باطل وزائل ہوجاوے گا اور اگر مربوط کو کھلاوین
تو وہ گرہ بھی باطل وفاسد ہوجاوے گی چنانچہ ایک بیضہ پر یہ آیۃ لکھین سَحَرُوْا اَعْیُنَ
النَّاسِ تا عَظِیْمٍ فَوَقَعَ الْحَقُّ تا یَعْمَلُوْنَ اور دوسرے بیضہ پر یہ آیت لکھین

لہ مین نے کھولدیا ذکر فلان بن فلانہ کا قدرت سے اُس ذات کی جس کا امر یہ ہو جب کسی چیز کو پیدا کرنا چاہتا ہو تو
کُن کہہ دیتا ہے وہ چیز عالم وجود مین آجاتی ہو پاک ہو وہ ذات جسکے قبضہ مین کل کائنات ہو اور اُسی کی طرف
لوٹائے جاؤگے خدا تعالے مقدر کرچکا ہو کہ ہم اور ہمارے رسول ہی غالب آئینگے۔ خدا قوی اور
غالب ہو ۱۲ سہ ترجمہ آیہ سحروا اعین الناس واسترہبوہم وجاؤا بسحر عظیم یعنی انھون نے لوگون کی نگاہون مین سحر کیا یعنے نظر بندی
کی اور اُن کو خوفناک کیا اور بڑا سحر عظیم لائے ۱۲ سہ فوقع الحق وبطل ما کانوا یعملون یعنی ثابت ہوا حق اور
باطل ہوگیا عمل ان کا یعنے اعجاز ظاہر ہوا اور سحر ان کا جاتا رہا ۱۲۔

قَالَ مُوسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ[1] تا الْمُفْسِدِیْنَ اور تیسرے بیضہ پر یہ آیہ لکھین اَوَلَمْ یَرَ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا[2] تا فَفَتَقْنَاهُمَا اور چوتھے بیضہ پر یہ آیہ لکھین وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ وَیَنْصُرَكَ
اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا اور پانچوین بیضہ پر یہ آیہ لکھین فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ[3] تا عُیُوْنًا اور چھٹے بیضہ
پر یہ آیہ لکھی جاوے کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ تا عَزِیْزًا اور ساتوین بیضہ پر یہ آیہ لکھین وَمَنْ[4]
یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ اور ان چیزون مین سے جو واسطے ابطال
سحر کے لکھی جاتی ہین وہ یہ ہین سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص اور معوذتین اور آیۃ الکرسی تا خالدون
اور یہ کلمات لکھے جاوین وَمَا عَمِلَ لَكَ الْوَاحِدُ یَا حَامِلَ[5] کِتَابِیْ هٰذَا اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ
بِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ
وَمَا عَمِلَ لَكَ الْاِثْنَانِ اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالْاِثْنَیْنِ اٰدَمَ وَحَوَّآءَ وَمَا عَمِلَ لَكَ الثَّلَاثَةُ
اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالثَّلَاثِ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمَا عَمِلَ لَكَ الْاَرْبَعَةُ
اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالْاَرْبَعَةِ کُتُبِ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ
الْعَظِیْمِ وَمَا عَمِلَ لَكَ الْخَمْسَةُ اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالْخَمْسِ صَلَوَاتِ

[1] تمہ آیہ بعد السحران اللہ سیبطلہ ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین یعنے موسٰے نے کہا جو کچھ تم لائے ہو وہ سحر ہے ہر آئینہ حق تعالے عنقریب اس کو باطل کرے گا بتحقیق کہ حق تعالے مفسدون کا عمل باطل و بیکار کر دیتا ہے ۱۲

[2] تمہ آیہ بعد کفروا ان السموات والارض کانتا رتقا ففتقناہما یعنے کیا کافرون نے نہین دیکھا کہ ہر آئینہ زمین و آسمان تھے لغزش و جنبش مین تو ہم نے اُن کو مستحکم اور استوار کر دیا ۱۲

[3] تمہ آیہ بعد السماء بماء منہمر وفجرنا الارض عیونا یعنے ہم نے کھول دیے دروازے آسمانون کے ساتھ آب روان کے اور جاری کیا ہم نے زمین مین چشمون کو ۱۲

[4] جو کوئی بھروسہ کرتا ہے حق تعالے پر تو وہ اُس کے لیے کافی و بس ہے کہ حق تعالے اپنے امر کو منتہی کرنیوالا ہے ۱۲

[5] یعنے اے حامل اس کتاب کے یعنے رکھنے والے میرے اس تعویذ کے جو کچھ تیرے لیے کسی ایک نے عمل کیا تو مین نے اُس کو تجھ سے باطل کیا یعنے دور کیا بتائید خداوند واحد و یکتا منفرد کے کہ جس کا کوئی ثانی نہین ہے اور اگر دو آدمی نے تیرے لیے عمل کیا ہو تو مین نے اُس کو بوسیلہ دو کے تجھ سے بیکار کر دیا اور وہ دونون آدم و حوا علیہما السلام ہین اور اگر تین شخص نے تیرے لیے کوئی عمل کیا ہو تو مین نے اُسکو بیکار کر دیا بوسیلہ جبرئیل و میکائیل و اسرافیل کے اور جو کچھ عمل کیا ہو چار شخصون نے تو مین نے اُسکو بیکار کر دیا بوسیلہ چار دون کتاب توراة و انجیل و زبور اور فرقان عظیم کے اور جو کچھ عمل کیا ہو پانچ شخصون نے تو مین نے اُس کو بیکار کر دیا بواسطہ پنجگانہ نماز کے ۱۲

لہ وَمَا عَمِلَ لَكَ السِّتَّةُ اَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالسِّتَّةِ اَيَّامِ الَّتِي خَلَقَ اللّٰهُ فِيْهِنَّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَمَا عَمِلَ لَكَ السَّبْعَةُ اَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالسَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَسَبْعِ سَمٰوٰتٍ وَ
مَا عَمِلَ لَكَ الثَّمَانِيَةُ اَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالثَّمَانِيَةِ الَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَا عَمِلَ
لَكَ التِّسْعَةُ اَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِتِسْعِ اٰيَاتِ الَّتِيْ اَذْهَبَ بِهَا مُوْسٰى فِرْعَوْنَ وَمَا عَمِلَ
لَكَ الْعَشَرَةُ اَبْطَلْتُهُ بِالصَّحَابَةِ الْعَشَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ +
فَلَمَّا اَلْقَوْا سَحَرُوْا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ + وَقَدِمْنَا اِلٰى مَا
عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ
بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ + اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ
وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ
بَطَلَتْ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ وَاِذَا
الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ

لہ اور جو کچھ عمل کیا ہو چھ شخصون نے تو مین نے اُسکو بیکار کردیا برکت شش روز کے یعنے وہ چھ دن جن مین حق تعالے نے زمین و آسمان و مافیہا کو خلق کیا اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے لیے سات آدمیون نے تو مین نے اُس کو تیرے لیے بیکار کردیا برکت سبع مثانی (الحمد) اور ہفت آسمان کے اور جو کچھ آٹھ آدمی نے عمل کیا ہو تو مین نے اُس کو تجھ سے باطل کردیا بواسطہ حاملان عرش کے اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے لیے نو آدمیون نے تو مین نے اُسکو تجھ سے باطل کردیا بواسطہ تسع آیات یعنے نو آیات معجزے جو موسے علیہ السلام نے قوم فرعون پر جاری کیے تھے اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے لیے دس آدمیون نے تو مین نے اُسکو باطل کردیا عشرہ لبشرہ یعنی دسون صحابہ کرام بررہ کے باکرام کا تبین کے یہ دسون پورے ہو ے اور جبکہ عمل کیا ساحران فرعون نے روبرو مردم کے اور ڈرایا اُن لوگون کو اپنے سحر سے کہ وہ لوگ بزعم خود سحر عظیم لائے تھے اور آگے بڑھے ہم طرف اُنکے اعمال کے تو ہم نے اُن کو مانند غبار کے پراگندہ پایا بلکہ ہم ڈالتے ہین حق کو باطل پر تو حق اس باطل کی سرکشی کرتا ہے اور حق تعالے اپنے کلمات طیبات سے حق کو ثابت کرتا ہے اگرچہ مجرمون کو دشوار ہو ۱۲ ہـ آیات سورہ کورت مین کلمہ واذا الاسحار بطلت ضم کیا گیا چنانچہ اذا الشمس کورت یعنے جس وقت آفتاب بے نور کسوف گرفتہ ہوگا اور اس وقت جملہ سحر باطل ہون گے یعنے ان آیات کی تاثیر سے سحر باطل ہونگے اور تارے تیرہ ہونگے اور جب سحر باطل ہونگے اور جب پہاڑ چلائے جائینگے اور جس وقت سحر باطل ہونگے اور جس وقت عشار یعنے مادہ حاملہ و ماہ بیکار ہو جاوینگی اور جس وقت سحر باطل ہو جاوینگے اور جس وقت وحوش حشر کیے جاوینگے اور اُس وقت سحر باطل ہو جاوینگے اور جب دریا اُلچھے جاوینگے اور جب سحر باطل ہونگے اور جب نفوس سرکش دوست یکجا کیے جاوینگے ۔۱۲

وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْمَوْؤدَۃُ سُئِلَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا
وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَقَوْلُہُ الْحَقُّ
وَلَہُ الْمُلْکُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور بعض فوائد سے براے حل معقود
یعنے بستہ سحر کے جو کسی عورت پر باندھا گیا ہو اور اُس کی مباشرت سے باز رکھا گیا خصوصًا
جس کے علاج سے اطبا عاجز ہو گئے ہون وہ یہ ہے کہ چنون کو لے کر پانی مین طلوع آفتاب سے
طلوع آفتاب روز دیگر تک یعنے یک شبانہ روز آٹھ پہر بھگا رکھین اور ظرف طاہر مین سورہ
فاتحہ اور سورہ قدر پچاس بار لکھ کر اُسکو اُسی آب نخود سے دھو کر اُسی سے افطار کرین یعنے
نہار مُنھ نوش کرین اور یہ عمل تین روز عمل مین لاوین اور ہر روز اس پانی سے تیر احقنہ پی لیا
کرین تو وہ شخص جو بندھا عورت سے ہو کھل جاوے گا و نیز جو چیز براے حل سحر زدہ کے و براے معقود کے
جو باز داشتہ عورتون سے ہین اُس کے لیے یہ چیزین لکھی جاوین فاتحۃ الکتاب و اذا زلزلت
و قولہ تعالے وَلَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا آخر سورہ حشر یہ کلمات لکھے جاوین
نَقَضْتُ سِحْرَ کُلِّ سَاحِرٍ وَحَلَلْتُ عُقْدَۃَ کُلِّ عَاقِدٍ وَکَیْدَ کُلِّ کَائِدٍ عَنْ فُلَانِ بْنِ
فُلَانَۃَ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَبِاَسْمَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی اٰھِیًا اَشْرَاھِیًا
بَرَاھِیًا اَدُوْنَایَ اَصْبَاؤُتَ اٰلِ شَدَّایَ اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ فَاُلْقِیَ السَّحَرَۃُ سَاجِدِیْنَ
قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبِّ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ نَقَضْتُکَ اَیُّھَا السِّحْرُ وَالْعُقْدَۃُ وَالْکَیْدُ
عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِاَسْمَاءِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ وَاٰیَاتِہِ الْعَامَّۃِ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ

لہ اُسوقت سحر باطل ہو جاوینگے اور جب دختر از زندگی در گور سوال کیے جاوین گے اور اُسوقت سحر باطل ہو جاوینگے اور حق تعالے بہترین حافظ و نگہبان ہے اور وہ رحمن و رحیم ہے اور قریب ہے کہ حق تعالے تیری کفالت کرے اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے اور قول اُسکا ہے حق اور اسی کے لیے بادشاہی ہے ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ ؎ مین نے توڑ دیا جادو ہر جادوگر کا اور کھول دین گرہین ہر گرہ لگانے والون کی اور بیکار کر دیا مکر کو ہر مکار کا فلان پسر فلان نون سے بتائید اس خداوند کے جس کے سوا کوئی لائق الوہیت نہین ہے کہ وہ ہمیشہ زندہ و بذات خود پایندہ ہے و برکت اسما حق تعالے کے زبان یونانی مین جو اہیا واشراہیا ادونا ے واصباؤت آل شداے ہو اور وہ اللہ رحمان و رحیم ہے اور گر پڑے ساحران فرعون سجدہ کرتے ہوے اور کہنے لگے ہم ساتھ پروردگار عالم کے ایمان لائے جو پروردگار موسی وہارون کا ہے اور مین نے تجھ کو توڑ دیا اے سحر و عقدہ و کید فلان شخص پسر فلان عورت کا اور اسمار آیات کاملہ الٰہیہ کے اور بتائید اس کی آیات عام کے یہ نوشتہ ہے سلیمان کی طرف سے ۱۲

وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ یَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
وَالسَّحَرَۃِ وَالشَّیَاطِیْنِ اَبْطَلْتُ سِحْرَکُمْ وَنَقَضْتُ کَیْدَکُمْ بِالٓمٓ وَطٰہٰ وَیٰسٓ
وَحٰمٓ وَنَقَضْتُکَ اَیُّہَا السِّحْرُ وَالْعُقَدُ وَالْقَیْدُ وَالْفُرْقُ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃٍ اِنْ کُنْتَ
مِنْ شَجَرٍ اَوْ مَدَرٍ اَوْ مِنْ حَجَرٍ اَوْ مِنْ ظُفْرٍ اَوْ مِنْ حَدِیْدٍ اَوْ مِنْ عَظْمٍ اَوْ سِنٍّ اَوْ خَلَقٍ
اَوْ خَیْطٍ اَوْ عَمَلٍ لَکَ رَجُلٌ اَوِ امْرَاَۃٌ اَلْاَمُسْلِمٌ اَوْ مُسْلِمَۃٌ اَوْ یَہُوْدِیٌّ اَوْ یَہُوْدِیَّۃٌ اَوْ
نَصْرَانِیٌّ اَوْ نَصْرَانِیَّۃٌ اَوْ مَجُوْسِیٌّ اَوْ مَجُوْسِیَّۃٌ فِیْ بَرٍّ اَوْ بَحْرٍ اَوْ اُطْعِمَتْ طَیْرٌ اَوْ قُبِرَتْ
فِیْ قَبْرٍ اَوْ اَیِّ جِنْسٍ اَوْ حَیْثُ کُنْتَ فَاِنِّیْ نَقَضْتُکَ بِتَوْرٰیۃِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی
وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَعَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ اِنَّا
فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا اِلٰی صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا وَاِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ تا آخر سورہ وَتَرَکْنَا
بَعْضَہُمْ یَوْمَئِذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ ہٰذِہٖ لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الشّٰکِرِیْنَ
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَی الْبَاطِلِ فَیَدْمَغُہٗ
فَاِذَا ہُوَ زَاہِقٌ فَاَلْقٰی مُوْسٰی عَصَاہُ فَاِذَا ہِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِکُوْنَ

لہ اسی طرح کہ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خداوند رحمن و رحیم کے ساتھ اس مضمون کے کہ میرے ساتھ سرکشی نکرو
میرے پاس مطیع ہوکر حاضر ہوا ے گروہ جن و انس اور اے گروہ ساحرین و شیاطین میں نے تمھارے سحر کو باطل کر دیا
اور تمھارے مکروں کو توڑ دیا برکت الم اور سورہ طہ و یس و حم کے اور اے سحر و عقد و قید و فرق میں نے تم ہر ایک کو فلان
پسر فلان زن سے توڑ دیا اگر ہر ایک تم میں سے درخت سے ہے یا خشت سے یا سنگ سے یا ناخن سے یا آہن سے
یا استخوان سے یا دندان سے یا حلقوم سے یا خلق سے یعنی سنگ صاف و جامہ کہنہ یا رشتہ یا رشتہ یا کسی عمل سے جو تیرے
واسطے کسی مرد یا زن نے یا مسلمان مرد یا مسلمان زن نے یا کسی یہودی یا کسی زن یہود نے یا کسی نصرانی یا زن نصرانی نے
یا کسی مجوسی یا کسی زن مجوسی نے بنایا ہو کسی سرزمین پر یا دریا میں یا اس چیز پر عمل کردہ کو کسی طائر کے شکم میں کھلا دیا ہو یا کسی
قبر کے اندر ڈالدیا ہو یا کسی جنس سے یا کسی حیثیت سے ہو میں نے توڑ دیا ہے برکت توراۃ موسیٰ و انجیل عیسیٰ و زبور
داؤد و فرقان حمید محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے و بعد ازان سورہ انا فتحنا لکھے مستقیما تک اور سورہ اذا جاء تمام و
بعد ازان جو آیات جنکا ترجمہ یہ ہے کہ ہم نے اس روز اُن کے بعض کو بعض میں چھوڑ دیا تا باہم مختلط ہو جائیں اور انھوں نے دعا کی
اگر تو ہم کو اس سے نجات دے تو ہم شکر گزار ہوں گے چنانچہ حق ثابت ہو گیا اور عمل انکے باطل ہو گئے بلکہ ہم ڈالتے ہیں
حق کو باطل پر تو وہ اسکو شکستہ کر دیتا ہے اور وہ باطل یکایک بھاگنے والا ہے اور جب موسیٰ نے اپنا عصا اُن
لوگون کے سامنے ڈال دیا تو وہ لوگ یکایک جو کچھ بنا لائے تھے اُسکو کھانے نگلنے لگا ۱۲۔

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ تا تُرْجَعُوْنَ اَوَ مَنْ کَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰہُ وَجَعَلْنَا لَہٗ نُوْرًا یَّمْشِیْ بِہٖ فِی النَّاسِ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ چنانچہ یہ سب چیزین لکھ کر شخص معمول یعنے مسحور معقود کے گلے مین ڈالدیوین تو باذن اللہ وہ صحت پاوے گا اور بعض انھین چیزون مین سے براے معقود کے یہ ہے کہ ایک ٹکڑا لکڑی کا خواہ کوئی ظرف نو لے کر اُس مین مسبع مذکور الذیل لکھ کر روغن زیت خوشبو سے دھو کر مرد اپنے قضیب پر اور زوجہ اپنے اندام نہانی پر مالش کرین مسبع یہ ہے

ف	چ	ش	ث	ط	خ	ز
ج	ش	ث	ط	خ	ز	ف
ش	ث	ط	خ	ز	ف	ج
ث	ط	خ	ز	ف	ج	ش
ط	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ط
ز	ف	ج	ش	ث	ط	خ

باب تیسوان بیان مین منافع عود صلیب اور حبۃ الملوک اور حرمل کے

واضح ہو کہ عود صلیب کے لیے منافع کثیرہ ہین جنکا شمار نہین اور وہ معروف ہے چنانچہ اس کے بعض منافع سے یہ ہے کہ جب اسے نیم درم باریک کوٹ کر نہار مُنھ نوش کرین تو

لہ تمرہ آیہ یبغون ولہ اسلم من فی السموات والارض طوعًا وکرہًا والیہ ترجعون یعنے کیا سواے دین اللہ کے کوئی اور دین طلب و تلاش کرتے ہین حالانکہ اسی کے فرمانبردار ہین جو آسمان و زمین مین ہین خوش ہون خواہ ناخوش اور اسی کی طرف بازگشت کرین گے ۱۲ لہ بھلا جو شخص مردہ تھا پھر ہم نے اُس کو زندہ کیا اور اُس کے لیے ہم نے روشنی مقرر کی کہ وہ اسکو سب لوگون مین لیے پھرتا ہو اور ہم نازل کرتے ہین قرآن مین وہ چیزین جو موجب شفا و رحمت ہین مومنون کے لیے ۱۲۔

ف برائے ملسوع یعنے زخم گزیدہ مار

وہ ریاح غلیظہ اور درد قولنج کو ساکن کرتی ہے آور بعض منافع عود صلیب سے یہ ہو کہ ملسوع یعنے مار گزیدہ کو
نافع ہے کہ اس مین سے چباوین اور کچھ نگل جاوین اور کچھ لسعہ یعنی زخم گزیدہ مار پر رکھدین آور
نیز نافع ہے اُن لڑکون کے لیے جن کو سکتہ ہو جاتا ہے اور روتے روتے نیلے پڑ جاتے ہین اور
یہ باعث غلبۂ خلط سوداکے ہوتا ہے چنانچہ اگر وہ طفل شیر خوار ہے تو عود صلیب کو شیر
طفل مین گھس کر اس کو پلا دین اور عود صلیب اُس کے گلے مین ڈال دین آور بعض خواص
عود صلیب سے یہ ہے کہ جو اُس کو اپنے پاس رکھے اُسکو سحر اثر نہ کرے گا اور باز رکھتا ہو احتلام
سے آور بعض خواص عود صلیب سے یہ ہو کہ اسکو گوسفند کے گلے مین گھی باندھین اور وہ گوسفند درمیان

ف فوائد عود صلیب

گلہ غنم کے ہو یا بیچ چراگاہ و آرام گاہ گوسفندان وغیرہ کے ہو تو وہ سب جانور گوسفند گرگ سے امن
مین رہین گے آور اگر کوئی شخص ترسندہ و بیم ناک جسکو عارضۂ خوف زدگی ہوا اور وہ اپنی مشی اور
راہ روی مین اپنے پیچھے پھر پھر کر دیکھے اور راہ مین مڑ مڑ کر دیکھتا چلتا ہوا اور وہ شخص عود صلیب
اپنے پاس رکھے تو اُس دغدغہ سے وہ امن مین رہے گا اور دستور اہل روم ہے کہ وہ لوگ
عود صلیب کو غلاف طلا یا نقرہ مین رکھ کر یعنی سونے یا چاندی مین منڈھ کر اپنے طفل کے
گلے مین ڈال دیتے ہین کیونکہ وہ عود صلیب کی قدر و منفعت کو خوب جانتے ہین اس لیے
کہ عود صلیب انھین کے بلاد مین ہوتا ہے آور شان عود صلیب کی یہ ہو کہ وہ اپنے حامل کی
یعنے جو اُس کو اپنے پاس رکھتا ہے اُس کا حجاب اور نگہبان عوارض جن وغیرہ ہو لاجرم
ہر انسان کو لازم ہے کہ عود صلیب سے جس قدر ممکن ہو بہم پہونچا کر اپنے پاس فراہم کرے کہ وہ

ف حکایت جالینوس

بہترین ذخیرہ ہے اور لائق ہے کہ اس کو بوزن زر فروخت کرے حکایت ہے جالینوس سے
کہ ایک طفل مصروع کے گلے مین عود صلیب آویزان کیا تھا چنانچہ وہ طفل دس برس تک
صرع سے محفوظ رہا اتفاقاً عود صلیب اُس سے گر گیا تو صرع نے عود کیا یعنے پھر اُسکو صرع
کا دورہ ہوا اور آخر کار عود صلیب اُس کے گلے مین ڈالا تو پھر زوال صرع ہو گیا آور اسی طرح
فائدہ عود صلیب کا یہ ہے کہ اگر وقت دورہ صرع کے بینی مصروع سے عود صلیب قریب

ف بیان اقسام عود صلیب

کیا جاوے اور اُس کے دماغ مین اُس سے اثر پہونچے تو فوراً ہوش مین آجاوے آور اسی طرح
عود صلیب کو چبا کر مصروع کی ناک مین ناس دین تو وہ دورہ صرع سے ہوش مین آجاوے گا
اور اگر صاحب صرع ہمیشہ استعمال اُس کا بخورش رکھے تو تندرست ہو جاوے کہتے ہین کہ یہ
عود صلیب جو عرق یعنے بیخ درخت مسمی بعود صلیب ہے دو قسم ہے رومی و ہندی چنانچہ رومی

ازروے خواص کے بعض فعل ہندی کا بھی کرتا ہے اور صفت عود صلیب کی یہ ہے کہ وہ مشابہ عاقرقرحا باندازہ سطبری انگشت دست و مائل بہ سفیدی ہوتا ہے اور اسمین رگ و ریشہ ہوتے ہین اور جب اسکو جہان سے توڑین تو اُسکے اندر چار نقطے متقابل اُس شکل کے پائے جاتے ہین اور ہیئت صلیب معروف ہے نزد عشائر یعنے نزدیک پیران دیرینہ سال کے اور اُسکے منافع بحساب اور بیشمار ہین اور حبۃ الملوک یعنی جمالگوٹا اسمین منافع کثیر ہین آزانجملہ ایک یہ ہے کہ وہ نفع کرتا ہے براے دوخہ راس یعنی براے سکون سر و براے اصلاح دماغ یعنے براے افاقہ دماغ و بعض منافع سے یہ ہے کہ وہ فائدہ کرتا ہے واسطے غثا کے یعنے جو کچھ اندر شکم کے ہے سپرز و روده و جگر و گردہ وغیرہ سے و نیز واسطے دانون کے مفید ہے اور اس کا استعمال چھ مرتبہ اس ترتیب سے کہ ایک روز کھاوین اور دو روز ترک کرین یعنے دو چھ مرتبہ کا سولہ روز مین تمام ہوگا اور بعض منافع حبۃ الملوک سے یہ ہے کہ وہ نافع ہے واسطے ریاح سخت و شدید و براے تیرگی و خیرگی نگاہ و براے غلظت و خشونت اجفان یعنے پلک ہاے چشم و موہاے مژگان و براے درد دندان و نافع ضیق صدر و انقباض سینہ و دافع جمیع اقسام قوبا و مفید براے عارضہ فربہی بطن و انتفاخ شکم و مزیل طحال و سطبری سپرز و مانع تفش جمیع حبوب یعنے ہر قسم کے دانون کے پھولنے اور اُبھر آنے سے باز رکھتا ہے اور فائدہ دیتا ہے درد فربہی شکم کو اور دور کرتا ہو ریاح شدید اور زردی رنگ کو اور نفع کرتا ہے نزف الدم یعنے جریان خون اور کثرت بلغم اور بواسیر کو اگرچہ ناسور ثابت رہنے والے یعنے دانے دم سے اُبھرنے والے ہون اور فائدہ ہے براے ناسور کہنہ و سل مزمن کے اور باز رکھتا ہے خواب گران اور تنگی حلق اور نزلات سے اور حدار یعنے ان نزلات سے جو انسان کو گرفت کر لیتا ہے یعنے جکڑ لیتا ہے باعث ضربان یعنے دھڑکنے دل کے اور درد شرائین سے اور حرقان و سوزش کے اور سواے اسکے اور بہت سے فائدے ہین چنانچہ علمانے کہا ہے کہ حبۃ الملوک فائدہ کرتی ہے دو سو چھیاسٹھ آزار کو اور کیفیت استعمال حبۃ الملوک کی یہ ہے کہ اول اسکو مقشر کرین یعنے پوست اُس کا دور کرین پھر اسکو سرکہ انگوری مین سات شبانہ روز مدبر کرین یعنی بطور خیسانیدہ تر رکھین بعد ازان اُس ہر ایک کے دو دو ٹکڑے کر ڈالین اور اُسکے اندر سے جو ایک زبان سی چیز نکلے گی اُسکو دور کرین کہ وہ زہر قاتل ہے و بعد ازان ان مقشرات کو ایک شبانہ روز بہ آب شیرین تر رکھین پھر اس سے نکال کر شیر گاو تازہ دوشیدہ مین ایک شب و روز تر رکھین پھر اُس سے

منافع حبۃ الملوک

کیفیت استعمال حبۃ الملوک

نکال کر باب شیرین صاف دھو ڈالین اور باب شیرج یعنے روغن کنجد ظرف مسی مین جوشش دین جب دیکھین کہ اس مین سُرخی آئی تو فوراً اُس کو اُتار لیوین اور اُس سے نکال کر دو روز سایہ مین خشک کرین و بعد ازان ہاون مین اُس کو خوب باریک پیسکر اور چھان کر وزن کرین تا آنکہ اُس کے ہموزن عناب شامی خستہ برآوردہ اور ربع اُس کا شیخ خراسانی (شیخ خراسانی نام ایک گیاہ کا ہے) اور ایک ربع کتیرا سفید اور ایک ربع نشاستہ یعنے نشاستہ گندم اور ایک ربع آرد جو مقشر ان سب کو ملاکر گلاب مین گوندھین اور بمقدار نخود گولیان بنا دین اور اُس کو سایہ مین خشک کر لیوین پھر جب کوئی شخص ضعیف الجثہ ہو تو اُس کو ایک گولی بوقت خواب شب اور دو گولیان بوقت صبح اور اگر وہ شخص حار مزاج اور صاحب عزیمت ہے تو اُسکو سات گولیان دی جاوین از انجملہ تین گولیان وقت خواب شب اور چار ہنگام صبح کھلائی جاوین چنانچہ اس کے فعل و اثر مین اور اس کی صفت و منفعت مین تجھ کو عجیب کیفیت مشاہدہ ہوگی اور اگر صاحب استعمال اسکا یہ چاہے کہ اس کے فعل کو قوی و تیز کرے کہ وہ گولی اس کے ساتھ ایک دو روز مین اپنا عمل کرے تو بعد تناول کے دونون اپنے ہاتھ آب سرد مین رکھین یہانتک کہ اُسکا اثر فعل مثل شمشیر بُران کے دیکھے گا اور اگر ابطال عمل یا ابطال تیزی منظور ہو تو بالاے حبوب یعنے بعد تناول حبوب کے بعد ظہر و عصر گوشت ضان یعنے گوسفند لیمون نچوڑ کر نوش کرین تو اُسکے اثر فعل سے امور عجیبہ مشاہدہ کرینگے اور بعض منافع اس سرکہ سے جس سے حبۃ الملوک خیسانیدہ کیا تھا یہ ہے کہ اگر کسی کے زنخدان مین طبوع یعنے آزار قسم داغ وغیرہ ہو اور اس سرکہ سے تر کرین تو وہ دور ہو جاوے گا اور وہ شیرج یعنے روغن کنجد جس مین حبۃ الملوک جوش دیا گیا تھا کلف یا داغہاے سیاہ تمام بدن سے دور کرتا ہے اور وہ شیرہ جس مین حبۃ الملوک تر کیا گیا تھا اگر کچھ اس مین سے نوش کرین تو حرارت و سوزش تمام بدن سے اور صبیان سے زائل ہو جاوے گی اور مین قسم کھاتا ہون اللہ برتر کی کہ بنی آدم مین سے کسی نے کوئی چیز اس سے زیادہ نافع تر و بزرگتر نوش نہ کی ہوگی اور حال یہ ہے کہ حق تعالےٰ شافی ہے اپنے احسان و کرم سے صلے اللہ علی سیدنا محمد و علے آلہ و سلم

اور اسی طرح منافع حرمل کے کثیرہ ہین اور حرمل بلغت سریانی نام گیاہ کہ ملک عرب و عراق مین پیدا ہوتی ہے اور وہ سداب کوہی ہے کہ فارسی مین اُس کو اسپند کہتے ہین

چنانچہ منجملہ حرمل کے منافع کے یہ ہین کہ آب جوشاندہ اُسکا فائدہ کرتا ہے تمام بدن کے ریاح کو اور اس سے فائدہ ہے واسطے زکام اور واسطے اضطراب اطفال کے اور فائدہ ہو اُس شخص کے لیے جسکو نیند نہ آتی ہو اور مفید ہے براے سرفہ واسہال وغثیان اور نافع ہو اُس شخص کے لیے جسکو اشتہار طعام نہ ہوتی ہو اور بخور حرمل کا یعنے اُس کی دھونی چالیس گھر ہمسایہ کے فائدہ مند ہے کہ شیاطین اُن گھرون سے قریب نہ ہون گے اور جس شخص کو زکام ہوجاوے تو چاہیے کہ وہ حرمل کو سُلگا دیوے اور اُس کا دھوان بطور ناس کے ناک مین لیوے تو اچھا ہوجاویگا اور بعض خواص حرمل سے یہ ہے کہ اگر تخم حرمل خوب باریک پیسکر بغل مین ملین تو عرق بغل اور گندگی دور ہوکر خوشبو ہوجاوے اگر حرمل کو سرکہ مین ترکرکے نقوع مکان مین چھڑک دیوین تو کھیان گھر سے نکل جاوینگی اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اس کو حنا کے ساتھ ملاکر بغل مین ملین تو صنان یعنے بدبوئی وگندگی بغل سے دفع ہوجاوے

باب تینتیسوان اُن فوائد مین جو متعلق بسرعت فہم ہین

چنانچہ بعض ان فوائد سے یہ ہے جو مذکور ہوا ہے بعض علماء سے کہ جب تو چاہے کہ کبھی نہ بھولے تو قبل پڑھنے کسی چیز کے یہ دعا پڑھ لے اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيَّ فُتُوحَ الْعَارِفِيْنَ بِحِكْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ وَذَكِّرْنِيْ مَا نَسِيْتُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اور جب تو ارادہ کرے کہ سارے آدمیون سے زیادہ تر حافظ واز بردارندہ ہو تو وقت فراغ قرارت یعنے پڑھنے سے یہ دعا پڑھا کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ حَرْفٍ كُتِبَ اَوْ يُكْتَبُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ انتہی ابن مسعود صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو خوف نسیان قرآن کا ہو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے

دافع نسیان

[1] اے ہمارے پروردگار مجھ کو کشادگی وکشایش ذہن عارفین کی سی عطا کر اپنی حکمت کاملہ سے اور مجھ پر افشان کر اپنی رحمت کو اور یاد دلادے جو مین بھول گیا ہون یا ذوالجلال والاکرام یعنے اے صاحب جلالت ومکرمت ۱۲ [2] باسم اللہ اور تسبیح سزاوار ہے واسطے اللہ کے اور حمد ہو اللہ کے لیے اور اللہ بہت بڑا ہے لاحول ولاقوۃ الا باللہ بے شمار کل حروف کے جو رقم پذیر ہوچکے اور ہمیشہ لکھے جاوینگے ۱۲

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْكِتَابِ بَصَرِيْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِهٖ جَسَدِيْ وَاَطْلِقْ بِهٖ لِسَانِيْ وَقَوِّ بِهٖ جَنَانِيْ وَاَسْرِعْ بِهٖ فَهْمِيْ وَقَوِّ بِهٖ عَزْمِيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ انتہیٰ بہ روایت منقول ہے یافعی رحمۃ اللہ علیہ سے اور جو چیز برائے اعانت حفظ قرآن مجید کے مجرب ہے وہ مداومت و مواظبت اوپران ابیات کے ہے

كَلَامٌ قَدِيْمٌ لَا يُمَلُّ سَمَاعُهٗ ۔ تَنَزَّهَ عَنْ قَوْلٍ وَفِعْلٍ وَنِيَّةٍ

بِهٖ اَشْتَفِيْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَنُوْرُهٗ ۔ دَلِيْلٌ لِقَلْبِيْ عِنْدَ جَهْلِيْ وَحَيْرَتِيْ

فَيَا رَبِّ مَتِّعْنِيْ بِسِرِّ حُرُوْفِهٖ ۔ وَنَوِّرْ بِهٖ قَلْبِيْ وَسَمْعِيْ وَمُقْلَتِيْ

اور بعض فوائد سے واسطے فتوح فہم کے یہ ہے کہ جو شخص ابتدائی درس مین اس دعا کو پڑھ لیوے تو حق تعالے اس پر باب فہم مفتوح کرے گا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنَا مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَاَكْرِمْنَا بِنُوْرِ الْفَهْمِ وَافْتَحْ عَلَيْنَا بِمَعْرِفَةِ الْعِلْمِ وَحَسِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْعِلْمِ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور بعض مجربات مین سے واسطے استحضار و یادداشت کے یہ ہو کہ وقت درس یہ دعا پڑھا کرین اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَدِ اسْتَوْدَعْتُكَ مَا عَلَّمْتَنِيْهِ فَارْدُدْهُ اِلَيَّ عِنْدَ حَاجَتِيْ اِلَيْهِ وَلَا تُنْسِنِيْهِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اور بعض فوائد سے یہ ہے جیسا کہ کہا ہے شہاب الدین القلیوبی نے

ف اے ہمارے پروردگار روشن کر برکت کتاب یعنے قرآن کے میری بینائی اور کشادہ کر میرے سینے کو اُسی کی برکت سے اور اسی کتاب کی برکت سے میرے وجود جسمانی کو کام مین رکھ اور تیز کر اس سے میری زبان کو اور مضبوط کر اُس سے دل میرا اور تیز کرے سمجھ میری اور مضبوط کر دے ارادہ میرا اپنے قوت و توانائی اور اپنی قوت سے اس لئے کہ کسی کے بے توانائی اور قوت نہین ہے سوائے تیرے ۱۲ ف کلام قدیم یعنی قرآن کریم کہ اُسکی سماعت و قرارت لوگون کو ملول و درماندہ نہین کرتی اور وہ دور کرتا ہے بُرائی کو قول و فعل و نیت سے بوسیلہ اُسی کلام مجید کے مین شفا مانگتا ہون ہر آزار سے و ہیجان خاطر سے کیونکہ وہ کلام دلیل ہے میرے قلب کا وقت جہل و حیرت کے اے میرے پروردگار مجھ کو متمتع کر اسکے اسرار حروف سے اور روشن کر اُس کے نور سے میرے قلب کو اور میری شنوائی و بینائی کو ۱۲ ف اے میرے پروردگار ہم کو نکال وہم کی تاریکیون سے اور ہم کو سرفراز کر ساتھ نور فہم کے اور کشادہ کر ہم پر علم کی معرفت اور ہمارے اخلاق کو حلم سے عمدہ بنا دے اور ہم پر سہل کر دے اپنے فضل و کرم کے دروازون کو اور نثر و افشانی کر ہم پر اپنے خزانہ رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲ ف اے میرے پروردگار مین نے سپرد کیا جو کچھ مجھے تعلیم کیا سو اُسکو میری طرف پھیر دے یعنے مجھے یاد دلا دے جب اُس کی حاجت مجھے ہو اور مجھ سے نہ بھلا یا رب العالمین ۱۲ ۔

برائے اعانت حفظ قرآن مجید

کہ درس مین وقت پڑھنے کے یہ دعا پڑھا کرین اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ عِلْمًا اَفْقَہُ بِہٖ اَوَامِرَکَ وَنَوَاھِیَکَ وَارْزُقْنِیْ فَھْمًا اَعْلَمُ بِہٖ کَیْفَ اُنَاجِیْکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فَھْمَ النَّبِیِّیْنَ وَحِفْظَ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِلْھَامَ الْمَلَآئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ سَدِّدْنِیْ بِنُوْرِ الْفَھْمِ وَاَخْرِجْنِیْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَھْمِ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَانْشُرْ عَلَیَّ حِکْمَتَکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور مین نے بخط بعض علما کے لکھا ہوا دیکھا کہ براے حفظ اس کو بھی ہر روز دس مرتبہ پڑھا کرین فَفَھَّمْنَاھَا سُلَیْمَانَ وَکُلًّا اٰتَیْنَا حُکْمًا وَّعِلْمًا تا فَاعِلِیْنَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْرِمْنِیْ بِالْفَھْمِ وَارْزُقْنِیْ الْعِلْمَ وَالْحِکْمَۃَ وَالْعَقْلَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ونیز براے فائدہ حفظ کے وہ چیز ہے جو مروی ہے علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے کہ اُن حضرت نے شکایت قلت حفظ بحضور نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیش کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل میرے پاس یہ کلمات لائے تھے اور کہا یا محمد جس شخص پر حفظ دشوار ہو وہ اس دعا کو ایک ظرف نو مین آب زعفران لکھ کر اُس کو تمام شب تارون کے سایہ مین رکھے جب صبح ہو تو اُس کو آب باران سے دھو کر نہار منھ پی لیوے تو جو کچھ وہ سنے گا سب اس کو یاد رہے گا چنانچہ وہ کہتے تھے کہ جب

لہ اے میرے پروردگار مجھے الہام کر ایسا علم جس سے تفقہ و ادراک کرون تیرے اوامر و نواہی کا اور مجھے روزی کر ایسا فہم جس سے مجھ کو معلوم ہو کہ مین تجھ سے کیونکر مناجات کرون یا ارحم الراحمین اے میرے پروردگار مجھے نصیب کر فہم انبیا کا و حفظ مرسلین کا اور الہام ملائکہ مقربین کا اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اے میرے پروردگار مجھے سربلند کر نور فہم سے اور مجھے نکال تاریکیون وہم سے اور کھول دے مجھ پر دروازے اپنی رحمت کے اور نشر و افشانی کر مجھ پر اپنی حکمت کو یا ارحم الراحمین ۱۲ لہ تمہ آیہ بعد علما و سخرنا مع داؤد والجبال یسبحن والطیر وکنا فاعلین یعنے ہم نے سمجھا دی یہ بات سلیمانؑ کو اور ہر ایک ان دونون کو یعنے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو ہم نے حکمت و علم عطا کیا اور مطیع کر دیا ہم نے پہاڑون کو ساتھ داؤدؑ کے تو سارے پہاڑ تسبیح و تحمید خدا کرتے تھے اور ہم نے طیور کو بھی ان کا مطیع کر دیا اور ہم ہی فاعل و مختار ہین اے حی و قیوم اے پروردگار موسیٰؑ و ہارونؑ کے اے پروردگار ابراہیمؑ و پروردگار محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے مجھ پر کرم کر ساتھ فہم کے اور مجھے عطا کر علم و حکمت و عقل بحق محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کے اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲ ۔

مین نے اُسکو تین روز پایا تو قسم ہے اُس خدا کی جس نے محمد کو بشیر و نذیر مبعوث کیا مین نے بعد اسکے تو ایسی بات نہین سُنی مگر یہ کہ وہ مجھے یاد رہی اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَ عَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ یَامَنْ یَّعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ[۱] تا قولہ الْبَصِیْرُ[۲] و دیگر بعض فوائد برائے حفظ و دفع نسیان قمح یعنے نشاستہ گندم و زبیب اسود یعنی مویز سیاہ و زبیب طیب یعنے انگور خشک سبز و عرق سوس جسکو ملیٹھی کہتے ہین اور شکر سفید یہ سب چیزین تین[۳] تین اوقیہ و نیم رطل شہد گس نکلا ہوا چھتے سے بطور رغوہ یعنے مثل سرشیر کے بعد ازان پہلے سب دواؤن کو جدا جدا پیسکر و بعد ازان شہد آگ پر رکھین اور وہ چیزین ملا کر جو پیسی گئی ہین اسی شہد مین ڈال کر کفگیر سے پھرا وین یہانتک کہ وہ قوام پذیر ہو کر بستہ ہو جاوے تو اس سے ستر قرص بنا وین اور ہر قرص پر یہ آیہ لکھین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰی اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰہُ اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی و بعد ازان ہر روز ستر روز تک ہر قرص ایک قرص سے نہار افطار کرین کہ یہ جملہ قرص نسیان کو دور کرینگے اور بلغم کو جلا دینگے اور اچھا کرینگے درد چشمان کو اور یہ مجرب ہے دیگر فوائد برائے حفظ یہ بھی طریقہ ہے کہ جو کلبی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے انھون نے کہا کہ میرا ایک فرزند قرآن مجید پڑھتا تھا سو جو کچھ یاد کرتا تھا وہ بھول جاتا تھا چنانچہ مین نے خواب مین دیکھا گویا کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ اس لپسر کے لیے کچھ قرآن لکھ کہا کیا لکھون کہا یہ لکھ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ

[۱] اے میرے پروردگار بتحقیق کہ تو خوب جانتا ہے میرے باطن کو اور میرے ظاہر کو سو میری معذرت قبول کر اور تو میری حاجت کو جانتا ہے سو تو میرا سوال مجھ کو عطا کر یعنے میرا سوال پورا کر اور میرے دل کی بات کو خوب جانتا ہے پس بخشدے تو میرے گناہون کو ۱۲ [۲] تتمہ آیہ بعد الصدور واللہ یقضی بالحق والذین یدعون من دونہ لا یقضون بشیٔ ان اللہ ہو السمیع البصیر اس آیہ کے سرے پر لفظ یا من داخل آیہ نہین ہے یعنے اے وہ خوب خدا وند جو خوب جانتا ہے آنکھ چرانے والون کو اور خوب جانتا ہے دل کی باتون کو اور وہ حکم بحق کرتا ہے اور جو لوگ غیر خدا کو پکارتے ہین وہ حکم ہیچ کرتے ہین بتحقیق کہ حق تعالےٰ وہی شنوا و بینا ہے ۱۲ [۳] قریب ہے کہ ہم تم سے بیان کرینگے تو چاہیے کہ تو نہ بھولے مگر جو کچھ کہ حق تعالےٰ چاہے یعنی جو کچھ کہ بھلاتا ہے کہ ہر آئینہ وہ نہسان و آشکارا سب جانتا ہے ۱۲ [۴] اس رحمان نے قرآن تعلیم کیا اور انسان کو پیدا کیا اسطرح کہ اسکو بیان زبانی سکھایا آفتاب و ماہتاب دونون مقدر بحساب ہین یعنے اندازہ کردہ شدہ ہین ۱۲۔

اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ + سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰی + اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ وبعدازاں ان سب آیتوں کو آب خالص سے دھو کر اُس کو پلادیوے اور ایک مرتبہ کافی ہے چنانچہ راوی کہتا ہے کہ مین نے یون ہی کیا باخر بسر میرا حافظ قرآن ہوا

باب چونتیسواں بیان مین رقی وافسون مبارک کے جو مشہور النفع ہین

واضح ہو کہ بعض رقی مین سے رقیہ یعنی افسون وجھاڑ پھونک شیخ ابو القاسم المرائی کی ہے کہ وہ نافع ہے واسطے مغص یعنی درد شکم وناف وبرائے گزیدگی مار وکژدم کے اور وہ یہ ہے کہ اول سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ تلاوت کرے پھر یہ کلمات پڑھے یَا مَنْ نَادَی الْفَجْرَ فَانْشَقَّ وَبَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ اِكْفِنِیْ شَرَّ الْخَلْقِ وَهَمَّ الرِّزْقِ وَسُوْءَ الْخُلُقِ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا اُبْرُدْ یَا سَمُّ وَاخْشَ اللّٰهَ اَسْئَلُكَ الْاَعْظَمَ جِبْرَئِیْلُ عَلٰی رَاْسِهَا مِیْكَائِیْلُ عَلٰی وَسَطِهَا وَاِسْرَافِیْلُ عَلٰی ذَیْلِهَا وَعِزْرَائِیْلُ عَلٰی سَنَامِهَا اُخْرُجْ یَا سَمُّ بِاِذْنِ اللّٰهِ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ اس کلمہ کو تین بار تکرار کرے یعنی اُخرج سے آخر تک اور اسی عمل کو سات مرتبہ پڑھا اور ہر مرتبہ زخم گزیدگی پر تھوک دے بدون تھوک کے یعنی بدون آب دہن کے اُس پر ہر بار پڑھنے کے تھتکار دے

لے بتحقیق کہ ہم پر لازم ہے جمع کر دینا آیات کا دلون مین اور یاد دلانا اُس کی قرأت کا پھر جب اُسکو پڑھوا دینگے تو پیروی کیجیو اس قرأت کی بعد ازان ہم پر لازم ہے بیان اس کا یاد کرانا بلکہ وہ کتاب قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ مین ثبت ہے قرارت کر یعنے پڑھو اور حال یہ ہے کہ پروردگار تیرا بڑا اکرم کرنے والا ہے جس نے قلم سے سکھلایا اور تعلیم کیے انسان کو وہ امور جن کو نہ جانتا تھا ۱۲ لے اے وہ خداوند جس نے فجر کے تئین ندا دی تو وہ روشن ہوگئی اے وہ خداوند جس نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو بحق مبعوث کیا تو میری حمایت وحفاظت کر شر خلائق سے اور فکر رزق سے اور سوء خلق سے ندا آئی کہ برکت دیا گیا ہے وہ شخص جو بیچ روشنی اس آگ کے اور جو اُسکے گرد وپیش ہے یعنے ملائکہ وموسیٰ سرد ہو جا اے سم اور ڈر خداوند عالم سے جبرئیل اسکے سر پر ہین یعنے اس درد والے یا اس جانور زہر دار کے سر پر اور میکائیل اس کے اوسط یعنے کمر پر اور اسرافیل اُس کے ذیل یعنے پیچھے دھڑ پر اور عزرائیل اسکے سنام یعنے کوہان پشت پر نکلجا اے زہر باذن اللہ تعالے ۱۲-

تو وہ اچھا ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ دیگر جو چیز نافع ہو واسطے گزیدگی مار کے یہ ہے کہ ایک پرچہ پر سات سین یعنی سات مرتبہ حرف سین لکھا جاوے اور اُس کے ساتھ یہ آیہ بھی لکھین سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ وَسَلَامٌ عَلٰى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ پھر اس پرچہ کو پانی سے دھو کر مار گزیدہ کو پلا دین تو وہ اچھا ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد سے برائے نیش زنی کژدم یہ ہے کہ اس رقیہ کو پڑھین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ سَلَامٌ عَلٰى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ مِنْ حَامِلَاتِ السَّمِّ اَجْمَعِينَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ رَبِّيَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ نُوحٍ نُوحٍ نُوحٍ قَالَ لَكُمْ نُوحٌ مَنْ ذَكَرَنِي فَلَا تَقْرَبُوهُ وَلَا تَلْدَغُوهُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور اس قسم کو یعنی اس افسون کو موضع زخم نیش عقرب پر بار بار تکرار کرے اور اُسپر پشت کارد یعنی اُلٹی دھار چھری کی پھیرین تا زہر جائے زخم نیش پر مجذول یعنے مجتمع ہو جاے اور دوسرے معنے یہ ہین کہ اُس پر نوک کارد پھیرین یہا تک کہ مجذول ہو جاوے یعنے جاے نیش پر خراش ہو جاوے پھر موضع زخم نیش کو اپنے منھ سے تین بار چوس کر فوراً تھوک دیوین یہ عمل مجرب و صحیح ہے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے گزیدگی مار و عقرب کے یہ ہے کہ موضع گزیدگی پر نظر رکھین اور افسون مذکور الذیل پڑھتے ہوے لعاب دہن اُس جگہ لگاتے جا دین پھر اگر آسانی و تخفیف کچھ معلوم ہو تو سم اُتر جاوے گا بدون نشتر لگانے کے اور اگر نہ اُترا تو اُسکو نشتر دے اور اُس جگہ سے خون نچوڑ ڈال یعنے لہو سوت لے اور جو چیز پڑھی جاوے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اُسے سلام ہے اوپر نوح کے درمیان عالم کے اور صلوٰۃ خدا کا اوپر محمدؐ کے منجملہ مرسلین کے جانب سے سارے حاملان زہر یعنے جانوران زہر دار سے نہین ہے کوئی جانوران آسمان و زمین کے بیچ مین مگر یہ کہ پروردگار میرا پیشانی پکڑنے والا ہے یعنے اُس کی چوٹی اُس کے ہاتھ مین ہے ہر آئینہ پروردگار میرا طریقہ راستی پر ہے یعنے راہ راست کا دوست رکھنے والا ہے نوح تم سے اے جانوران زہر دار نوح نے کہدیا ہے کہ جو کوئی میرا ذکر کرے اُس کے قریب نہ جانا اور نہ اُس کو کاٹنا تحقیق کہ حق تعالےٰ ہر شے کا عالم و دانا ہے اور درود و سلام خدا کا اوپر ہمارے سید و مالک کے جو محمدؐ ہین اور اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر ۱۲ ؎ صلوٰۃ اور سلام خدا کا اوپر ہمارے سردار و مالک کے جو محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نبی ہین۔ رہنے والے ام القرے دمکے کے اور اُنکی آل اور اُن کے اصحاب پر رضوان اللہ علیہم اجمعین ۱۲ –

سُبحانَ الَّذِی اَلجَمَ کُلَّ جَبّارٍ مُتکَبِّرٍ بِقُدرَتِہٖ وَنَفَذَ سِرُّہٗ فِی بَرِّہٖ وَبَحرِہٖ بِحِکمَتِہٖ کَادِی
کَ ندی اِھتَدِی بَصرِی وَنبَنْد دَنبَلِی اِھتَدِی سِرّی اِرجِع اَیُّھَا السَّمُّ بِقُدرَۃِ الرَّبِّ
الاَعظَمِ قَسَمُ اللّٰہِ عَلیٰ رَاسِ الحَنَشِ وَالحَیَّۃِ وَالعَقرَبِ فَلَا یَنہَشُ بِاَلفِ اَلفِ لَاحَولَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ اور نیز یہ افسون برائے گزیدگی مار وعقرب وثعبان یعنی قسم
مار و گزیدگی سگ کے یہ ہے کہ کلمات مذکورالذیل کو تو پڑھے اور اپنا ہاتھ کسی ظرف کے اندر پھراتا
جاوے وبعدازان اس پانی کو شخص گزیدہ مار وغیرہ کو پلا دیوے کہ یہ مجربات سے ہے اور اگرچہ
وہ شخص جسکو گزند مار وغیرہ پہونچا ہو کسی اور دشت مین ہو وہ اور تو کسی اور دشت مین ہو
یعنے وہ کہین اور جگہ اور تو کہین اور جگہ ہو تو وہ پانی اس فرستادہ کو جو تیرے پاس آیا ہو
اور خبر لایا ہے پلا دیوے کہ وہ گزند رسیدہ محفوظ رہے گا اور وہ کلمات جو پڑھے جاوین یہ
ہین کہ سورہ فاتحۃ الکتاب مع بسم اللہ پڑھین وبعدازان یہ کہین سُبحانَ مَنْ اَلجَمَ
کُلَّ جَبّارٍ مُتکَبِّرٍ بِلِجَامِ قُدرَتِہٖ وَاَنفَذَ سِرَّہٗ فِی بَرِّہٖ وَبَحرِہٖ اِھدِی بَصرِی
یَعَز تُون بُون وَالتَزِمْ اَیُّھَا السَّمُّ قَسَمُ اللّٰہِ عَلیٰ رَاسِ الحَیَّۃِ وَالعَقرَبِ وَالکَلبِ
النَّبَاحِ اَلتَّنِّینِ العَاوِی بِاِسمِ اللّٰہِ الکَافِی المُعَافِی بِاِسمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ عَلیٰ بَرَکَۃِ اللّٰہِ وَمُحَمَّدِ
بنِ عَبدِ اللّٰہِ کَادِی کَزبِیدِی مَدیش ھَندبَصِیرحِین اِدرِیس دوبار سردم دوبار
بیہ دوبار تونی بونی اجبریت کزبیدس اَحبِسِ السَّمَّ بَافیطُوش وَاَخرِجہُ مِنَ المُخِّ اِلَی العَظمِ

لے سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے لگام دی ہے دہان مین ہر جبار ومتکبر کے اپنی قدرت سے یعنے اُن کو
مسخر ورام کیا ہے نافذ ہین اسرار اس کے صحرا اور دریا مین کادی کزندی ہشدی بصری دبند وبندی
اہندی سری (یہ سب الفاظ افسون ہین) پھر جا یعنے اُتر جاوے زہر تجھے قسم ہے خدا کی اوپر سر حنش کے جو
ایک قسم مار وعقرب ہے ساتھ ہزار ہزار بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲ ؎ سزاوار تسبیح ہے وہ
خداوند جس نے لگام دی ہے زبان مین ہر جبار ومتکبر کو اپنی قدرت کی لگام سے اور نافذ کیا ہے اپنے اسرار کو اپنے
سارے دشت ودریا مین اہدی بصری یعز تون بون یہ الفاظ افسون ہین لازم کر اے زہر قسم خدا کو اوپر سر ہر قسم
کا ر عقرب کے اور سگ سود کرنے والے اور دوڑنے والے اور بھونکنے والے کے بتائید اسم اللہ کافی وشافی ومعافی کے
وباسم اللہ وبتائید اللہ اور اوپر برکت اللہ کے وبواسطہ محمد ابن عبد اللہ کادی گزبیدی مدیش ہند بصیر حین ادریس
دوبار سردم دوبار رتی بونی اجبریت کزبیدس اجبس یہ سب الفاظ ہین روک دے زہر کو یافیطوش نام موکل اور
نکال زہر کو مغز استخوان سے طرف ظاہر استخوان کے ۱۲ ۔

وَمِنَ الْعَظْمِ اِلَی الدَّمِ وَمِنَ الدَّمِ اِلَی اللَّحْمِ وَمِنَ اللَّحْمِ اِلَی الْجِلْدِ وَمِنَ الْجِلْدِ اِلَی الشَّعْرِ وَمِنَ الشَّعْرِ اِلَی الْاَرْضِ وَمِنَ الْاَرْضِ اِلَی السَّحَابِ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَنَامُ اس افسون کو تین مرتبہ پڑھے اور ہاتھ پانی مین پھرائے جائے فائدہ دیگر یہ ہے جو مروی ہے جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے اُنھون نے کہا کہ ایک شخص تھا اُسکا نام ابو مذکر تھا وہ افسون عقرب کا کیا کرتا تھا اور اس سے لوگون کو نفع کثیر پہونچتا تھا ایک بار اُس سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ اے ابو مذکر وہ تیرا افسون کون سا ہے اس کو مجھ سے بیان کر تب ابو مذکر نے کہا شجینہ دو بار قرنیہ دو بار ملحہ بحر قفطار یہ سنکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ اس افسون مین اندیشہ نہین ہے کیونکہ یہ وہ عہد و میثاق ہے جسکو نوح علیہ السلام نے جانوران موذی پر قرار دیا تھا اور بعض علما نے کہا ہے سزاوار ہے کہ بیچ اس افسون کے یہ آیہ بھی اضافہ کی جاوے سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ یہ تین بار کہا جاوے فائدہ تحقیق کہ حدیث مین وارد ہوا ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص مسموم کے لیے اس رقیہ کو پڑھا یعنے یہ افسون کیا اور اُسکو تین بار تکرار کیا تو وہ اچھا ہو گیا اور وہ کلمات یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ[۲] وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَی اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا یَغْلِبُ اللّٰهَ غَالِبٌ وَلَا یَنْجُوْ مِنَ اللّٰهِ هَارِبٌ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ تا مُسْتَقِیْمٍ هُوَ مِنَ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ اَللّٰهُ الشَّافِی الْمُعَافِیْ رقیہ برائے گزند عقرب یہ ہے کہ کلمات مذکور الذیل کو پڑھکر موضع نیش عقرب

---

[۱] اور استخوان سے طرف خون کے اور خون سے طرف گوشت کے اور گوشت سے طرف پوست کے اور پوست سے طرف بالون کے اور بالون سے طرف زمین کے اور زمین سے طرف ابر کے بواسطۂ قدرت حی القیوم کے جسکو نیند نہین ہے ۱۲

[۲] بنام خدا و بتائید خدا و منجانب خدا و بسوے خدا لاحول ولا قوۃ الا باللہ کوئی غالب نہین ہو جو خدا پر غلبہ کر سکے اور نہ خدا سے کوئی بھاگ سکتا ہے اور خدا اپنے امر پر غالب ہو کہدے تو اے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کہ کل چیزون مین امر خدا ہی کا ہے اور کہدے کون کون ایسا ہے جو تم کو پناہ دے گا خدا سے نصرت خدا ہی کی طرف سے ہے وہ ایسا ہے جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی مجھے ہدایت کرتا ہے اور وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب مین بیمار ہوتا ہون تو وہ مجھے شفا دیتا ہے کہ وہ اللہ کافی و شافی و بس ہے ۱۲ -

پر تین مرتبہ تھتکار دیوین تو وہ شخص اچھا ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالےٰ اور وہ کلمات یہ ہین شجینۃ
دو بار قرنیۃ دو بار ملحۃ بحر قفطار سخت قفطار سلامٌ علیٰ نوحٍ فی العالمین و علیٰ محمدٍ فی
المرسلین اور چاہیے کہ ان کلمات کے یاد کرنے اور یاد رکھنے مین کوشش کرے بہت نافع ہین
بنا بر زعم حکماء عراق منجملہ مجربات کے یہ ہے کہ کاسنی وکندنا دونون ملا کر نچوڑلین اسطرح کہ اُس مین
اور پانی کا لگاؤ نہ ہو پھر اس کو اپنے ہاتھون مین مل لیوین اور بچھو کو ہاتھ مین بٹھا دین تو وہ ایذا نہ دیوے گا
اور اگرچہ ایسا کرین کہ اس کو ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ پر پھیر لیوین یا اس سے کھیلین تو وہ
ضرر نہ پہونچاوے گا اور وہ بچھو کسی قسم کا ہو جمیع بلاد دیار مین اور ابن ماجہ نے اپنی کتاب سُنن مین
عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے انھون نے کہا کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز مین مصروف
تھے ناگاہ اُن کو کثردم نے ڈنک مارا اُسوقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لعن اللہ
العقرب یعنی خدا لعنت کرے عقرب کو کہ وہ نمازی وغیر نمازی یعنی نماز مین وغیر نماز مین کسی کو کسی حالت
مین نہین چھوڑتا ہے چاہیے کہ اُسکو قتل کرو حل وحرم دونون حالتون مین یعنی بیرون خانہ کعبہ
مین بھی قتل کرو اندرون حرم مین بھی قتل کرو اور حافظ ابو نعیم نے تاریخ اصفہان مین اور بیہقی نے
شعب الایمان مین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے روایت لکھی ہے کہ اُنھون نے کہا
نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عقرب نے ڈنک مارا اور آپ اسوقت نماز مین مشغول تھے چنانچہ جب
نماز سے فارغ ہوے تو فرمایا لعن اللہ عقرب یعنے خدا لعنت کرے عقرب کو کہ وہ نہ مصلی کو
چھوڑتا ہے اور نہ غیر مصلی کو یعنی نہ حالت نماز مین چھوڑتا ہے اور نہ بغیر حالت نماز کے اور نہ نبی کو
چھوڑتا ہے اور نہ غیر نبی کو مگر یہ کہ اُسکو گزند نیش پہونچتا ہے یہ کہ اپنی کفش پا اٹھائی اور اُس سے
عقرب کو مار ڈالا بعد ازان آب و نمک منگا کر موضع گزیدہ پر ملنے لگے اور سورۂ قل ہو اللہ احد
اور معوذتین پڑھتے تھے فائدہ رقیۂ عقرب جائز ہے بنا بر روایت مسلم کے جابر رضی اللہ عنہ سے
انھون نے کہا ہم مین سے ایک شخص کو بچھو نے ڈنک مارا اور اسوقت ہم لوگون مین نبی صلے اللہ علیہ و
آلہ وسلم بیٹھے تھے چنانچہ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ مین اس شخص کے رقیہ یعنے
افسون کرون اس شخص کے لیے فرمایا تم مین سے جو شخص جسطرح استطاعت رکھتا ہو کہ اپنے
برادر کو نفع پہونچاوے تو چاہیے کہ ایسا کرے اور دوسری روایت مین مرقوم ہو کہ آنحضرت صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے اپنے افسون کو جو جسکو معلوم ہو عرض کرو دیکھو نکہ
رقیہ مین کچھ باک نہین ہے جب تک اس مین کچھ نہ ہو یعنے کچھ خلاف اس مین نہ ہو انتہے

حاصل یہ کہ رقیہ جائز ہے ساتھ کتاب اللہ یا ساتھ ذکر اللہ کے اور منہی اور ممنوع وہ ہے جو ساتھ عجمیہ یعنے ساتھ غیر زبان عرب کے ہو یا ساتھ ایسے کلمات کے ہو جس کے معنے ادراک مین نہ آوین بجواز لحاظ اس بات کے کہ شاید اس مین کفر ہوا ور در بارہ اہل کتاب کے اختلاف ہوا ہے چنانچہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسکو جائز رکھا ہے اور مالکؒ نے اسکو مکروہ جانا ہے اس خوف سے کہ شاید وہ افسون اُن چیزون مین سے ہو جو اُن لوگون نے کتاب سے بدل ڈالا ہے دیگر آنکہ مین نے بخط ابن الصلاح یعنے انکا لکھا ہوا اُن کے رخت خانہ مین دیکھا ہے انھون نے اس مین ایک رقیہ ذکر کیا اور کہا کہ ہر آئینہ انسان کو چاہیے اس سے افسون کرے تو بچھو اس کو ڈنک نہ مارے گا واگر بچھو کو ہاتھ پر رکھین تب بھی وہ ڈنک نہ مارے گا اور اگر ڈنک مارے تو کچھ ضرر نہ کرے گا اور وہ رقیہ یہ ہے بِاسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ ۞ بحق جبرئیل و میکائیل گاذم گازم وبازم فنادرامی مزن وشغناہر اساہر اہو داشے و المطا انا الساقی وَاللّٰہُ شَافِیْ اور ایک جماعت رواۃ نے سوائے بخاری کے روایت کی ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے انھون نے کہا کہ ایک شخص خدمت جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مین حاضر ہوا اور اُس نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے عقرب سے بڑا صدمہ پہونچا اُسس نے میرے تئین شب کو ڈنک مارا آپ نے فرمایا آگاہ ہو کہ اگر تو وقت شام یہ کہا کرتا اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو تجھ کو گزند نہ پہونچاتا اور بنابر روایت ترمذی علیہ الرحمۃ کے اس طرح وارد ہوا ہے کہ جو وقت شام یہ کلمات پڑھا کرے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اس شب کے تئین کوئی سانپ ضرر نہ پہونچا سکے گا چنانچہ سہیلؒ نے کہا کہ ہمارے سائر اہل وعشائر انھین کلمات کو پڑھا کرتے تھے اتفاقاً ان مین سے ایک لڑکی کو سانپ نے ڈسا بھی تو اُسکو کچھ درد کا اثر نہ ہوا اور سہیلؒ نے فرمایا یہ حدیث حسن ہے (حسن قسم حدیث ہے) اور کلمات اللہ قرآن ہے اور معنے تمام اس کے یہ ہین کہ کلمات اللہ مین نہ کوئی نقصان داخل ہو سکتا ہے اور نہ کوئی عیب جیسا کہ کلام الناس مین یہ سب خلل داخل ہوتے ہین اور بعضون نے معنے کلمات اللہ کے یہ کہے ہین کہ وہ نافعات وکافیات و شافیات ہین جمیع متعوذات سے یعنے یہ کافی ہین ان سب چیزون سے جنسے تعوذ و تحفظ کیا جاتا ہے

ــــــــــــــــــــــــــــــ

۵؎ بنام خدا بمدد خدا بنام جبرئیل و میکائیل اور لفظ گازم سے تا لفظ والمطا تمام الفاظ افسون ہین اور افسون مین کرنے والا ہون اور حق تعالےٰ شفا دینے والا ہے ۱۲۔

عجائبات امور عقرب

اور یہ ملخص ہے کتاب حیوۃ الحیوان سے اور عجائب امور عقرب سے یہ ہو کہ نہ وہ میت کو ڈنک مارتا ہے اور نہ کسی خوابیدہ کو ضرر پہونچاتا ہے مگر جب کہ اُس شخص کے بدن سے کوئی عضو حرکت و جنبش کرے تو اُسوقت البتہ وہ گزند پہونچاتا ہو اور وہ پاس خنافس یعنی کرم سرگین کے جاگزین رہتا ہو اور اُن سے آشتی رکھتا ہو مگر ان کو کچھ ضرر نہین پہونچاتا ہو اور کبھی جو وہ کسی افعی ایک قسم کے مار کو ڈنک ماردیتا ہے تو وہ مرجاتا ہے (یعنے نیش عقرب زہر مار سے بھی گویا زیادہ ہے کہ اُس کو بھی ہلاک کرتا ہے) اور بعض مفادمین سے واسطے دفع سانپون کے یہ ہے کہ دھوان کرنا ساتھ پوست مار کے یعنی سانپ کی کیچلی سے یا ساتھ زرنیخ یعنے ہڑتال یا نوسادر یا موے بز یا موے سر انسان اور خردل یعنی رائی یا کبریت یعنے گندھک یا کشنیز سبز یا ساتھ پوست گندے انڈے کے چنانچہ جب

برائے دفع مار و عقرب

مکان مین ان چیزون سے کسی چیز کا بخور یعنے دھوان بطور دھونی کے ہوگا وہان سے قریب نہ ہوگا اور بعض منافع مین سے واسطے دفع عقارب کے رکھنا بندق کا ہو مکان کے چارون کونون مین (بندق نام میوہ ولایتی سُرخ رنگ مشابہ بعناب وکنار دشتی اُسکو ہر چہار اضلاع خانہ مین رکھنا امن ہے عقارب سے) کیونکہ عقارب قریب حائل بندق کے نہین آتے اور منجملہ منافع واسطے دفع عقارب کے وحیات وسائر جانوران موذیات کے یہ ہو کہ زرنیخ یعنے ہڑتال اور حلتیت یعنے انگوزہ وبرگ یاسمین وزنجبیل ان سب کو مساوی الوزن لیکر باریک کوٹ ڈالین اور اُس کے ساتھ روث بقر یعنے گائے کا تازہ گوبر قدرے پانی شریک کرکے گولیان بنا ڈالین اور سایہ مین خشک کرین اور ان گولیون سے دھونی کرین تو تمام حشرات الارض بھاگ جاوینگے

باب بتیسوان بیان مین اُن فوائد کے جو متعلق ہین اشیائے گم شدہ وآدم گریختہ یا دابہ یا مملوک گریختہ ومال مسروقہ کے اور مثل اسکے جو چیز از دست رفتہ ہو

واضح ہو کہ بعض فوائد سے بازیافت گم شدہ کے وہ یہ ہے جیسا بعض علماء نے کہا ہے کہ جس شخص کی کوئی چیز ضائع ہو جاوے اور یہ اسم پڑھے یا حفیظ ایک سو انیس بار بلا کم وزیادہ وبعد ازان ایک سو انیس بار یہ آیہ تلاوت کرے

فائدہ برائے یافتن گم شدہ وغیرہ

اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ[1] تو حق تعالےٰ اُس کی گم شدہ چیز کو اُس کی طرف پھیر لاوے گا اور اُس کی خاطر اُس کے گم شدہ کی حفاظت کرے گا یہ عمل صحیح و مجرب ہے ایضاً ع بہ دیگر یہ ہے کہ جس شخص سے کوئی چیز لی جاوے یا اُس کی کوئی چیز گم ہو جاوے اُس کو چاہیے کہ نماز عصر اُسکے دروازے پر یا اُس کے گھر کے دروازے پر پڑھے جہان سے وہ چیز لی گئی ہو یا گم ہوئی ہو بعد ازان سورۂ والسماء والطارق چالیس مرتبہ کہے تو وہ لے جانے والا مع اُس چیز کے جو لے گیا ہے اُسی جگہ جہان سے وہ لے گیا ہے واپس آوے گا یا صاحب مال اُسکو خواب مین دیکھے گا یا بیداری مین کہین دیکھ لے گا انشاء اللہ تعالےٰ اور اللہ ہر شے پر قادر ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہین کہ جو شخص وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ الضَّالَّةِ وَهَادِيَ الضَّالَّةِ[2] رُدَّ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ فَضْلِكَ وَعَطَائِكَ تو حق تعالےٰ اُسکے گم شدہ کو اُسپر پھیر لاوے گا اور ایک جماعت سلف صالحین سے مروی ہے کہ وہ بروقت تلف ہونے کسی چیز کے سورۂ والضحیٰ پڑھا کرتے تھے تو جو چیز ان سے تلف ہو جاتی تھی اُسکو پا جاتے تھے اور جس شخص کی کوئی چیز گم ہو جاوے یا اُس کا غلام یا کنیز بھاگ جاوے

فائدہ برائے غلام و کنیز گریختہ

اُسکو چاہیے کہ روز جمعہ وقت ضحیٰ یعنے پہر دن چڑھے آٹھ رکعت نماز پڑھے جب نماز سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے يَا جَامِعَ الْعَجَائِبِ[3] يَا رَادَّ كُلِّ غَائِبٍ يَا جَامِعَ الشَّتَّاتِ يَا مَنْ مَقَالِيْدُ الْاُمُوْرِ بِيَدِهٖ اِجْمَعْ عَلَيَّ ضَائِعِيْ بجائے ضائعی کے فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ لَا جَامِعَ لِيْ لَهٗ اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ نیز از براے جبر ما تلف یعنے واسطے عوض نقصان مجرب ہے

---

[1] تحقیق کہ بات یہ ہے کہ تو اگر برابر دانۂ رائی کے ہو اور زیر سنگ گران پوشیدہ ہو یا آسمانون مین یا کہین زمین کے اندر پنہان ہو تو حق تعالےٰ اُس کو لا دے گا کہ وہ لطیف خبردار ہے یعنے اسکے سامنے کوئی شے درمیان حائل و حاجب نہین ہے ۱۲ [2] اے میرے پروردگار گم شدہ کے اور راہ دکھلانے والے گم شدہ کے میرے گم شدہ کو مجھ پر یعنے میری طرف پھیر لا اپنی قدرت و تسلط سے اس لیے کہ وہ چیز آپ کے ہی فضل و انعام سے ہے ۱۲

[3] اے جمع کرنے والے عجائب امور کے اے پھیرنے والے ہر غائب کے اے فراہم کرنے والے پریشانیون کے اور اے وہ خداوند جس کے ہاتھ مین کنجیان سارے امور کی ہین تو میرے ضائع و گم شدہ کو میرے پاس جمع کر دے یا بجائے لفظ ضائعی کے فلان بن فلان یعنے نام گریختہ اور نام اُس کی مادر کا لیوے کہ کوئی حاضر کرنے والا اس بندہ کا سوائے تیرے نہین ہے اور تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔

يَا وَاسِعَ الْكَنَفِ وَيَا عَالِيَ الشَّرَفِ بِحُرْمَةِ اَهْلِ الشَّرَفِ اُجْبُرْ عَلَيَّ مَا تَلَفَ بِحُرْمَةِ فَاطِمَةَ
وَاَبِيْهَا وَبَعْلِهَا وَابْنَيْهَا يَا بُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي
السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ وَلَوْ تَرٰى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ اَللّٰهُمَّ رُدَّ عَلَيَّ كَذَا
بِحَقِّ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَصٓ وَالْقُرْاٰنِ وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ وَالرَّحْمٰنِ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ يَا عِبَادَ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
رُدُّوْا عَلَيَّ ضَالَّتِيْ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ وَاحْبِسُوْهَا اِلَيَّ اَللّٰهُمَّ لَا تَفْتِنِّيْ بِهَلَاكِهَا وَلَا تَفْتِنِّيْ
بِطَلَبِهَا بِحَقِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَ
مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ازبراے بندہ گریختہ یہ آیہ ایک پرچہ کاغذ پر لکھی جاوے اَیْنَمَا
تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اُسکو لکھکر اُس گھر مین
جہان سے وہ بھاگ گیا ہے لٹکا دین تو وہ ہمیشہ حیران و سرگردان رہے گا یہان تک کہ وہ
اپنے آقا کے پاس پھر آوے گا دیگر آنکہ جس کا کوئی مملوک بھاگ گیا ہو یا اُس کی چیز گم ہوئی ہو اور
وہ اس آیہ کو بعد نماز عشا کے ہزار مرتبہ پڑھے تو اُسکو وہ ضائع شدہ چیز بازیافت ہوگی باذن اللہ تعالے

اے لمبے دامن حمایت اے عالی شرف و رتبت بحرمت اہل شرف کے تو میرا جبر نقصان کر یعنے تو میرے نقصان کا عوض دے
بحرمت فاطمہ زہرا اور اُنکے پدر بزرگوار اور اُن کے شوہر عالی مقدار اور اُنکے فرزند والا تبار کے بقول لقمان کے اپنے
فرزند سے کہ اے فرزند حقیقت حال یہ ہے کہ اگر تو برابر دانہ رائی کے ہو اور تو کسی بھاری پتھر تلے چھپا ہو یا آسمان مین
چھپا ہو یا کہین زمین کے اندر غائب ہو تو حق تعالے اس دانہ رائی کو یعنے تجکو وہان سے نکال لے گا کاش تو
دیکھے اُن لوگون کو جو خوف زدہ ہوتے ہین یا خائف ہون گے روز بعث و نشر کے تو عجائب احوال نظر آوے گا کہ
پھر اُس حالت مین فوت بہ تغیر نہ ہوگا یہ حالت ان سے درگزر نہ ہوگی اے میرے پروردگار تو پھیر لا میری
اُس چیز کو یا اُس شخص کو بحق یٰس والقرآن الحکیم کے و بحق ص والقرآن و بحق ق والقرآن و بحق الرحمٰن
علم القرآن کے اے بندگان صالحین یعنے فرشتگان تو کہین تم پھیر لاؤ میرے پاس میرے گم شدہ کو خدا
تم پر رحم کرے اور روک لو اس کو میرے لیے اے میرے پروردگار مجھے فتنے مین نہ ڈال اس چیز یا اس شخص
کے ہلاک ہونے سے یا اس سے ضائع ہونے سے اور مجھے پریشانی مین نہ ڈال اُس کی طلب و تلاش مین بحق
جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل کے و بحق ہمارے سید و مالک کے جو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین بعدد
خلق خدا یعنے درود و سلام بعدد خلق خدا باندازہ رضاے خدا و بشمار وزن عرش خدا و بمقدار سیاہی کے جو لکھنے والی
کلمات خدا کی ہو ۱۲ اے جہان کہین تم ہو گے حق تعالے تم سب کو جمع کر لاوے گا بے شبہہ حق تعالے ہر شے پر قادر ہے ۱۲

اور وہ آیہ یہ ہے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِکَ فِیْ کِتَابٍ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ وایضاً برائے حیرت وسرگشتگی غلام گریختہ ودواب از دست رفتہ وبرائے ہر چیز گم شدہ کے صحیح ومجرب ہی چاہیے کہ انسان ان کلمات کو پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِہَا قَامَتِ السَّمٰوٰتُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِہَا تَکْشِفُ الْبَلِیَّاتُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِہَا یُرَدُّ مَا فَاتَ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّ ھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یٰبُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِہَا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اُن چیزوں میں سے جو واسطے غلام وکنیز گریزندہ کے مجرب ہی یہ ہے کہ اگر کلمات مذکورۃ الذیل پارہ گوشت بریان یا شیر پر پڑھ کر اُس غلام وکنیز کو جو بھاگنے ہیں پلادیں تو پھر نہ بھاگیں گے باذن اللہ تعالےٰ اور وہ کلمات یہ ہیں اٰمَنَ مُوْسٰی بِرَبِّہٖ فَاھْتَدٰی وَعَصٰی فِرْعَوْنُ رَبَّہٗ فَغَوٰی لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا آخر سورہ حشر اور بعض فوائد میں سے واسطے بیان وانکشاف سارق کے یہ ہے کہ ایک قدح یعنی ایک کٹورا لیویں اور اُسکے قعر یعنے اندر پیندے کے بسم اللہ وسورۂ اخلاص بحروف مفرقہ یعنے جدا جدا لکھیں اور جو لوگ متہم ومشتبہ ہوں ان میں سے کسی ایک کا نام بھی لکھیں بعد ازاں اس پر البرہتیہ پڑھیں یعنے نام پڑھا یعنے عجائب اور وہ آیہ وغیرہ یہ ہیں اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِلَّا مَا حَضَرَ ثُمَّ دَوَّرَتُمْ ھٰذَا الْقَدَحَ عَلٰی اِسْمِ الْاَخِ بِحَقِّ جَبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعَزْرَائِیْلَ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ السَّاعَۃَ چنانچہ اگر وہی کٹورے کا تھامنے والا

لہ کیا تو نہیں جانتا ہے کہ حق تعالےٰ جانتا ہے جو کچھ آسمان وزمین میں ہے یہ بات خدا کی کتاب وکتابت میں لکھی ہے ہر آئینہ یہ امر خدا پر آسان ہے ۱۲ لہ لا الہ الا اللہ کے سبب قائم ہیں آسمان لا الہ الا اللہ کے سبب دفع ہوتے ہیں بلیات وآفات لا الہ الا اللہ کے سبب بازگشت کرتے ہیں ما فات یعنے گذشتہ چیزیں دستیاب ہوتی ہیں، وحق تعالےٰ بہترین حافظ ونگہبان اور وہی ارحم الراحمین ہے اے میرے پروردگار اے جمع کرنے والے خلائق کے اس روز جس میں کچھ شک نہیں ہے تو پھیر دے میرے گم شدہ کو میرے پاس کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲ لہ یقین لائے موسےٰ اپنے پروردگار کو انھوں نے ہدایت پائی اور نافرمانی کی فرعون نے اپنے پروردگار کی تو وہ گمراہ ہوا ۱۲ لہ تم کیوں نہیں حاضر ہو سکتے ہو اے موکلو اور کیوں نہیں دوڑاتے ہو اس کٹورے کو نام پر کٹورہ پکڑنے والے کے بحق جبرئیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل کے بہت جلد بہت شتاب اسیوقت ۱۲۔

چور ہوگا تو اُسکے کف دست پر کٹورا پھرنے لگیگا اور اگر وہ کٹورا نہ پھرا تو اُس نام کو جو اُس مین لکھا ہے مٹا دیوین اور کوئی دوسرا نام متہمین سے لکھین یہانتک کہ اُس تھالنے والے کے نام پر وہ کٹورا حرکت کرے اور مین نے درباره برہیتہ[1] اور اُسکے متعلقات کے اپنے اُس رسالہ مین کلام کیا ہے جو درباب ضرب منازل یعنے قسم دوائر مین اور قسم قصعہ مین لکھا ہے کہ جو کوئی اُسکا ارادہ کرے تو اس کتاب کی طرف رجوع کرے اُسمین یہ سب چیزین معلوم ہونگی اور ایک یہ قسم عمل بابریق ہے جسکو چھاگل کہتے ہین کہ برائے بیان سارق مقرر ہے اور وہ یہ ہے کہ دو شخص باہم مقابل ہون اور ابریق یعنے کوری بدھنی اپنے درمیان مین رکھین اسطرح کہ وہ دونون آدمی اُس ابریق کو اپنے اپنے انگشت سبابہ پر اُٹھائے رہین اور اس ابریق پر نام شخص متہم ومشتبہ کا لکھا ہوا ور سورہ یٰس پڑھی جاوے وَجَعَلْنَا مِنْ اَلْمُکْرَمِیْنَ تک چنانچہ جسکا نام لکھا ہو اگر وہی چور ہوگا تو ابریق پھرے گا اور اگر ابریق کو گردش وجنبش نہ ہوئی تو اس نام کو مٹا کر دوسرے شخص متہم کا نام لکھ دین وبدستور تلاوت یٰس عمل مین لادین اسی طرح ہر ایک کا نام متہمین مین سے ایک دوسرے کے بعد لکھین اور تلاوت کرین سورہ یٰس تا من المکرمین جسکے نام پر ابریق کو جنبش ہووے آخذ وسارق مال ہے اس عمل کا امتحان بارہا کیا گیا صحیح ودرست آیا و دیگر بعض فوائد مین سے برائے اظہار سارق یہ عمل ہے کہ تیرا ارادہ اس عمل کا ہو تو ایک کاغذ سفید پر سورہ یٰس تا یبصرون لکھین اور سورۃ الشمس وسقیاہا تک اور سورہ قل اوحی آخر تک لکھین اور ایک قربہ یعنے مشکیزہ کے اندر رکھین اور اسماء مردم متہمین کے جُدا جُدا پرچہ کاغذ پر لکھ کر ایک ایک پرچہ یکے بعد دیگرے اُسی قربہ مین ڈالین پھر اس مشک کو جو بجین تو البتہ چور کا بدن پھول جائے گا باذن اللہ تعالےٰ وایضاً بعض فوائد مین سے واسطے بازیافت

برائے بازیافت مال مسروقہ

مسروقہ مال وواپس آنے گریختہ وگم شدہ کے یہ ہے کہ سورۃ الطارق علی رجعہ لقادر تک سات بار پڑھین وبعد ازان یہ کلمات پڑھین اَللّٰهُمَّ[2] یَاحَافِظُ لَا تَنْسٰی وَیَا مَنْ نِعَمُہٗ لَا تُحْصٰی اِتْمِمْ نُلْتُ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ اِحْفَظْ عَلَیَّ نَفْسِیْ وَضَالَّتِیْ اسکو بھی سات بار پڑھین وبعد ازان یہ آیۃ پڑھین فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا

[1] ایک قسم ہے افسون سے بزبان اعمال اور اُس کا ذکر چودھوین باب مین مذکور ہے ۱۲ [2] اے میرے پروردگار اے میرے حافظ ونگہبان جو نہین بھولتا اور بھولا نہین اور اے خداوند نعمت جسکی نعمتون کا شمار نہین ہوسکتا تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا حق وروشن ہے کہ ہم نے نازل کیا ہے ذکر یعنے قرآن اور ہم اُسکے حافظ ونگہبان ہین تو حفاظت کر میری جان کی اور میرے مال از دست رفتہ کی ۱۲۔

وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وبعد ازان سورہ والضحیٰ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى تک
تلاوت کرین تو حق تعالے اُس گم شدہ کو عنقریب پھیر لاوے گا اور بعض فوائد سے واسطے کشش و
دستیابی سارق کے ایک کاغذ مین لکھکر اُسکو کندر کی دھونی دلوین اور پورب ہوا مین آویزان
کردین کہ مجربات سے ہے اور وہ جو لکھین یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰى اُمِّهٖ[1]
تا يَعْلَمُوْنَ وَكَانَ[2] اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا + اِنَّا[3] رَآدُّوْهُ
اِلَيْكَ + اَللّٰهُمَّ[4] اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مُسَبِّبَ كُلِّ سَبَبٍ يَا مُعْطِيَ مَنْ طَلَبَ يَا مُدْرِكَ مَنْ
هَرَبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُضَيِّقَ الْاَرْضَ عَلٰى كَذَا
وَكَذَا كَضِيْقِ الْخَاتَمِ وَالْاِبْرَةِ حَتّٰى يَعُوْدَ اِلٰى مَكَانِهِ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ اِنْ اَكَلَ
سَنَقَ وَاِنْ شَرِبَ غَصَّ وَشَرِقَ وَاَنْ تُضَيِّقَ عَلَيْهِ الْاَرْضَ بِمَا رَحُبَتْ وَاَنْ تُضَيِّقَ
عَلَيْهِ نَفْسَهٗ حَتّٰى يَعُوْدَ اِلٰى مَكَانِهٖ اَوْ يَرُدَّ مَا اخْتَلَسَ مِنْ مَكَانِ كَذَا وَكَذَا
بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْكِرَامِ الَّتِيْ
لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ اٰهِيًا اَشْرَاهِيًا
اَدُوْنَايْ اَصْبَاوُتْ اٰلْ شَدَّايْ اَنْ تُضَيِّقَ الْاَرْضَ عَلٰى كَذَا وَكَذَا

---

[1] تتمہ آیہ لعبد امہ کی تقر عینہا ان وعد اللہ حق ولا تحزن و لتعلم الخ یعنے ہم نے پھیر دیا موسی کو اس کی مادر کی طرف تاکہ ٹھنڈی ہون آنکھین اُسکی اور وہ حزن اور غم نہ کرے اور تاکہ وہ جانے کہ وعدہ خدا حق ہے ولیکن اکثر اشخاص اس بات کو نہین جانتے ہین ۱۲ [2] اور حق تعالے ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہو اور اس بات پر حق تعالے قادر ہے ۱۲ [3] ہم بے شبہ موسے کو طرف مادر کے پھیرنے والے ہین ۱۲ [4] اے میرے پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہون اے سبب مہیا کرنے والے ہر سبب کے اے عطا کرنے والے طلب کرنے والے کو اے پکڑنے والے بھاگنے والے کے اے میرے پروردگار صلوٰۃ بھیج اوپر محمدؐ و آل محمدؐ کے سوال یہ ہو کہ تنگ کرے زمین کو اوپر فلان فلان کے مثل تنگی حلقۂ انگشتری و مثل سوراخ سر سوزن کے یہانتک کہ وہ پھر آوے اُسی جا پر جہان سے نکل گیا ہو اگر وہ کچھ کھاوے تو اسکو گوارا و ہضم نہ ہووے اور اگر پانی پیے تو حلق مین گھٹ جاوے یعنی گلوگیر ہو جاوے اور یہ کہ تنگ ہو جاوے زمین باوجود اس وسعت کے اور تنگی کرے دم اُسکا اور گھبراوے یہانتک کہ اپنی جگہ پھر آوے یا واپس کردیوے جو کچھ لے گیا ہو فلان فلان مقام سے بحق تیرے اسم اعظم عظیم کے جو بزرگ تر اور غالب تر اور کرم ہو اور بحق اسمار کرام کے جس سے کسی نیکوکار اور بدکار نے گریز نہین کیا ہو و بحق کہیعص و بحق حمعسق حروف مقطعات قرآن مجید کے بحق اہیا واشراہیا وادوناے اصباوت آل شدای (اسمار الٰہیہ بزبان یونانیہ) کے تنگ ہو جاوے زمین اوپر فلان فلان کے ۱۲

حتی لا یجد ملجأ و لا قرارا و لا معقلا و لا مامنا هبابان هب الیه حتی یعود الی الموضع الذی
خرج منه و رد لا الیه کما رددت موسی الی امه و یوسف الی ابیه انک علی کل شیٔ
قدیر اللهم ان السماء سمائک و الارض ارضک و البر برک و البحر بحرک و جمیع
البلاد و الضیاع و القری لک و بیدک اللهم اجعل سمائک و ارضک و برک
و بحرک و بلادک و قراک و ضیاعک ضیقة موحشة علی کذا و کذا حتی یرد
ما اخذ لا بحق هذه الاسماء اذا اخرج یده لم یکد یراها اور اسماء مذکورہ یہ ہین جو
تحریر ہوتے ہین ۲۵ و ج م د و ۹ لا مد ربع مدد و ۸۱۱۱ و ۱۱۲ ام ۱۱ و ۱۶۷ ۱۹۸۸ و ۳ و ۴
اور بعض فوائد سے واسطے بیان سارق کے یہ بھی مجرب ہے اور نافع ہے انشاء اللہ تعالے
کہ ان آیات کو کسی قدر روٹی پر لکھکر اُن لوگون کو کھلایا جاوے جو متہم و مشتبہ بسرقہ
ہون تو البتہ سارق کو اُس روٹی کے کھانے پر قدرت نہ ہوگی یعنے اُسکے کھانے سے عاجز رہیگا
اور کھائی نہ جائے گی اور وہ آیتین یہ ہین و اذ قتلتم نفسا تا تکتمون + یتجرعه و لا یکاد
یسیغه تا غلیظ الله الذی یخرج الخبء فی السموات و الارض و یعلم ما تخفون و ما تعلنون

ے یہان تک کہ اس کو کہین ٹھکانا نہ ملے اور نہ کوئی جائے قرار اور نہ پناہ ملے اور نہ راستہ پاوے کہ اُدھر جاوے
یہان تک کہ وہ اُسی جا کی طرف بازگشت کرے جہان سے نکل گیا ہے تو اسکو پھیر دے جطرح تو نے پھیرا تھا
موسیٰ کو طرف اُنکی مادر کے اور یوسف کو اُن کے باپ کی طرف کہ ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے اے میرے پروردگار
یہ سارے آسمان تیرے ہی آسمان ہین اور تمام روے زمین تیری ہی زمین ہے اور کل صحرا اور دریا تیرے ہین اور جملہ
عیون و ضیاع یعنے چشمے و زمین مزروعہ و قریات وغیرہ تیرے ہی ہین اور تیرے قبضے مین ہین اے میرے پروردگار
تو اپنے آسمان اور اپنی زمین اور اپنے دشت اور دریا و قریات و ضیاعات وغیرہ کو فلان شخص پر تنگ و
پُر وحشت کردے یہانتک کہ جو کچھ وہ لے گیا ہے مسترد کردیوے بحق اُن اسماء کے اور جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو شدت
تاریکی سے قریب ہو کہ ہاتھ اُسکو نظر نہ آوے ۱۲ ے ترجمہ آیہ بعد نفسا فادارأتم فیها و الله مخرج ما کنتم تکتمون یعنی جب تم نے
ایک شخص کو قتل کیا تو اس باب مین تم مخاصمت کرتے تھے وحالانکہ حق تعالے ظاہر کرنے والا ہے جس بات کو
تم چھپاتے ہو ۱۲ ے ترجمہ آیہ یسیغه و یاتیه الموت من کل مکان و ما هو بمیت و من ورائه عذاب غلیظ یعنے اے اہل جہنم
اسکے کھولتے ہوئے پانی کو گھونٹ گھونٹ پیوینگے وحالانکہ اسکے گھونٹ نہ نگل سکینگے اور آگ انکو ہر طرف سے گھیرے گی وہ وہان
مرنے والے نہین ہین بلکہ انکے پیچھے عذاب سخت لگا ہوگا ۱۲ ے یعنے وہ خداوند ایسا ہی جو ظاہر کر دیتا ہے پوشیدہ
چیزون کو جو آسمان اور زمینون مین ہی اور جانتا ہی جو کچھ تم اخفا و آشکارا کرتے ہو ۱۲ ے

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد سے واسطے بیان سارق کے یہ عمل ہو کہ ایک میخ بنوا دین جکا سر چار گوشہ کا ہو ایک گوشہ پر یٰس والقرآن الحکیم لکھین اور دوسرے پر ص والقرآن اور تیسرے پر ق والقرآن اور چوتھے پر حمعسق هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ وبعد ازان اُس میخ کو زمین مین گاڑ دین اور اُس پر سورۃ الملک پڑھین اور جو لوگ متہم و مشتبہ بسرقہ ہون اُن کو حکم کرین کہ کھڑے ہو جاوین چنانچہ سارق کو قدرت قیام کی نہ ہوگی یعنے وہ کھڑا نہ ہو سکے گا فائدہ جس کسی کی کوئی چیز چوری ہو جائے اور اُسکو معلوم نہ ہووے کہ کس نے چرائی ہے تو ان حرفون کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھین اور اُسکو اپنے بالین مین زیر گوش رکھ کر سو رہین تو اُس سارق کو اپنے خواب مین دیکھین گے اور یہ عمل بارہا تجربہ مین آیا ہے بہت صحیح ہے اور حروف مذکورہ یہ ہین ھ ھ ۷ ۵ ع ا ا ۷

باب چھتیسوان اُن چیزون کے بیان مین جو نافع ہین برائے دفع بق یعنی پشہ و برغوث یعنے کیک و نمل یعنے مورچگان اور واسطے دور کرنے موش و ملخ و غیرہما کے کشت زار سے و نیز بیان مین اُن چیزون کے جو نافع ہین واسطے شکار کبوتران صحرا و ماہیان دریا کے

چنانچہ جو چیز کہ واسطے دور کرنے پشہ و کیک و مورچگان کے نافع ہو وہ یہ ہے کہ آیات مذکورۃ الذیل کو چار پرچون کاغذ پر لکھین اور بعد لکھنے کے اُن پرچون کو لوبان ترکی دھونی دیوین اور اُس جگہ جا کے چارون گوشون مین چپکا دیوین اور وہ چیز ین

افزون نافع برائے دفع پشہ وغیرہ

ف۱ ہم نے اسکو یعنے قرآن کو سچ نازل کیا اور وہ ساتھ حق کے نازل ہوا ۱۲ ف۲ یہ وہ روز ہے کہ نہ بول سکین گے اور نہ اُن کو اذن ہوگا کہ وہ عذر کر سکین ۱۲۔

جو ہر ایک پرچہ پر لکھی جاوین یہ ہین یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ صٓ وَالْقُرْاٰنِ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَھُوْا لَنَرْجُمَنَّکُمْ وَلَیَمَسَّنَّکُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ اِذْھَبْ اَیُّھَا الْبَقُّ وَالْبَرْغُوْثُ
وَالنَّمْلُ بِاِذْنِ الْمَلِکِ الْحَقِّ وَبِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور بعض خواص
(تجربہ برائے دفع پشہ)
یہ ہے کہ اگر مکان کے اندر دھوان گلقند اور کلونجی کا کرین تو اس گھر مین مچھر بالکل نہ گھسین گے
اور اگر جاموش یعنی بھینس کی کھال کا دھوان گھر مین کرین تو مچھر دور ہو جاوینگے اور اسی طرح دھوان
برادہ درخت سرو کا یا تخم محلب کا بھی دافع پشہ ہے اور حرمل جو ایک قسم کی گیاہ ہے اور بلاد عراق
وغیرہ مین پیدا ہوتی ہے اُس کا بخور بھی دافع پشہ ہے اور اگر حرمل کو ایک شب سرکہ مین تر رکھ کے وہ سرکہ
مکان مین اور سوراخون اور شگافون مین چھڑک دیوین تو اُسکے اثر سے سارے پشے مرجاوینگے
(برائے دفع مگس و موش)
اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اندر مکان کے دھونی زیرہ کی کرین تو ہرگز پشے باقی نہ رہین گے
و نیز جس مکان مین دخان زفت رومی و گوگرد کا کرین تو مکھیان اُس جگہ کے قریب نہ جاوین اور
چوہے بھی مرجاوین گے اور اگر گمون کو پانی مین پکا اور زیادہ پانی ملا کر اندر مکان کے چھڑک
(برائے زوال پشہ و کیک)
دیوین تو اس سے برغوث یعنی کیک جتنے اُس گھر مین ہونگے وہ سب مرجاوین گے اور بعضون نے
کہا ہے کہ اگر حرمل یا سداب وقت خواب زیر سر دیا رکھ لیوین تو گزندگی پشون کا اُس کے پاس
ہرگز نہ ہو چنانچہ بعضون نے از روے تجربہ کے اس کا جزم و یقین کیا اور اگر جونک خشک
کر کے اُسکا دھوان مکان مین کرین تو بق اور بعوض یعنی ہر قسم کے مچھر دور ہو جاوین اور جس جگہ
اونٹ کا رویان ہو وہان مچھر نزدیک نہین آتے ہین اور اگر دقیق ترمس یعنی آرد باقلاے مصری
لے کر اُس مین چونا ملا کر اس سے سفیدی مکان کی کرین تو جب تک وہ سفیدی باقی رہے گی
پشے اُسکے نزدیک نہین جاوینگے اور بعض اُن چیزون سے جو پشون کو دور کرے یہ ہو کہ ترمس مر یعنے
(برائے دفع جانوران)
باقلاے تلخ لے کر نمک طعام کے ساتھ بھگو دین اور اس پانی کو مکان مین چھڑک دین اور بعد اسکے
نوسادر کا دھوان کرین اور اسی طرح تین روز متواتر عمل کرین تو امر کا عجیب ہو اور بعض خواص سے
ہے کہ اگر خنافس یعنی گبر ندون کو خشک کر کے گھر مین اُسکا دھوان کرین تو مچھر اس گھر سے بھاگ جاوینگے
دیگر آنکہ اگر بیٹ کبوتر کا دھوان کرین تو اُس سے چوہے بھاگ جاوینگے دیگر آنکہ اگر بیٹ کبوتر کی آٹے
مین خمیر کر کے یعنی گوندھ کر جس جانور کو کھلا دین تو وہ مرجاوے گا اور وہ چیز کہ جس سے

لہ یعنی اگر تم باز نہ آو گے تو ہم تم کو سنگسار کرین گے اور تم کو ہم سے عذاب سخت پہونچیگا دور ہو جاو تم سب انواع
پشہ و کیک و مورچگان باذن خدا و ند بادشاہ حق کے اور ساتھ ہزار لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲

افسون برائے دفع موش آزمودہ ۱۲

دور ہون اور مر جاوین یہ ہے کہ مقل ازرق یعنی گوگل سبز کا دھوان کرین دیگر آنکہ اگر برگ و چوب سداب تر کر کے اُسکا پانی مکان مین چھڑک دیوین تو کیک مر جاوین گے دیگر آنکہ اگر کیک یا برغوث کسی شخص کے داہنے کان مین گھس جاوے تو داہنے ہاتھ سے بایان خصیہ تھامے اور جب بائین کان مین گھس جاوے تو بائین ہاتھ سے داہنا خصیہ تھامے رہے یہانتک کہ وہ کان سے جلد نکل جاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور جو چیز کہ مجرب ہے واسطے دفع موش و پشہ و کوہان موذی کے یہ ہے کہ چوب زیتون کی چار تختیون مین یہ آیہ مذکورۃ الذیل لکھکر چہار گوشہ خانہ مین دفن کردین اور ہر تختی پر یہ آیہ لکھین لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ اَرْضِنَا اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰی اِلَیْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِیْنَ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ تا غلیظ[1] اور اس کو چہارشنبہ کے روز قبل از طلوع آفتاب کے لکھین اور وقت دفن کرنے تختیون کے یہی آیہ تین تین[2] مرتبہ تلاوت کرین و نیز جو چیز کہ واسطے دفع موشون کے نافع ہے یہ ہے کہ سورہ تبت یدا لکھین اور بعد اُسکے یہ لکھین اَیُّهَا الْفَارُ اِرْحَلْ عَنَّا فَاِنْ لَّمْ تَرْحَلْ وَاِلَّا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ دیگر آنکہ بعض اُن چیزون مین سے جو واسطے دفع موش کے خاصۃً وہ موش جو پُرغیظ و خشمگین ہون چنانچہ ایک پرچہ ورق پر اس آیہ کو لکھین

---

[1] یہ پانچ آیتین مین سورہ ابراہیم کے تیسرے رکوع مین یعنے کافرون نے اپنے رسولون سے کہا کہ ہم تم کو اپنی زمین سے نکال دین گے یا یہ کہ تم ہمارے دین مین پھر آؤ چنانچہ اُن رسولون کے پروردگار نے اُن کی طرف وحی بھیجی کہ بالضرور ہم اُن ظالمون کو ہلاک کرین گے اور بعد ان کے اس سرزمین مین البتہ ہم تم کو آباد کرین گے تا آخر آیہ عذاب غلیظ ۱۲

[2] مصنف نے بعد لکھنے سورہ تبت یدا وغیرہ کے کچھ بیان نہین کیا کہ پھر کیا کیا جاوے مگر ظاہر اس کو کاغذ پر لکھ کر مکان کے اندر چپکا دیوین ۱۲ [3] اے موشو ہمارے یہان سے چلے جاؤ اگر نہ جاؤ گے تو آمادہ رہو حرب خدا و رسول سے و بعد ازان کہ انھون نے مُنھ پھیرا تو حق تعالےٰ نے اُن کے دلون کو اُلٹ دیا حق تعالےٰ ہم کو کافی و بس ہے کہ وہ وکیل و مددگار ہے ۱۲۔

فَلَمَّا رَاَوْہُ عَارِضًا تا مسٰاکِنُھُمْ یہان تک مکرر لکھین بعد ازان فَاَصْبَحُوْا سے تا آخر تین بار لکھین وبعد ازان اُس مکان مین سے ایک چوہا پکڑ کر کے اور اُس تعویذ کو لپیٹ کر اور اوپر سے تاگا لپیٹ کے چوہے کی گردن مین باندھ دیوین پھر اُس چوہے کو اُسی مکان مین چھوڑ دیوین تو بعد اُس کے اُس مکان مین کوئی چوہا نظر نہین آوے گا اور اگر کوئی شخص چوہا پکڑ کے اُس کو خصی کرے یعنے اُس کے خصیے نکال ڈالے اور اُس کی دُم کاٹ کر کسی مکان یا کسی جا چھوڑ دیوے تو جتنے چوہے وہان ہون گے سب بھاگ جاوینگے یہ طور مجرب وصحیح ہے اور کتاب حیٰوۃ الحیوان مین لکھا ہے کہ اگر چوہے کی دُم کاٹ کر اُس کو بیچ گھر کے دفن کرین تو جب تک وہ اُس جگہ دفن رہے گا چوہے اُس گھر مین نہ آوین گے اور اُن چیزون مین سے جو دفع پشون کے لیے لکھی جاتی ہین یہ بھی ہے کہ بسبب نزول نقطہ (ظاہراً مراد نقطے سے ژالہ وتگرگ ہو) کسی ظرف مین اسماے مذکورۃ الذیل لکھے جاوین اور اگر ہنگام نزول نقطہ لکھے تو بہتر ہوگا اور کیفیت یعنے ہیات کتابت کی یہ ہے

عططش	البیغما	عططش
جاء البق	بلیغما	خرج البق
عططش	لیغما	
مات	یغما	
البق	غما	
	ما	
	ا	

ونیز بعض اُن چیزون مین سے کہ وہ بھی برائے دفع موشون کے نافع ہین یہ ہے کہ چار ظرف یعنے کوزہ سفالین پر آیات مذکورۃ الذیل لکھ کر اُس ہر ایک سے ہر چہار گوشہ مکان مین رکھ دین

لہ ترجمہ آیہ بعد عارضا سے مستقبل اودیتہم قالوا ہذا عارض ممطرنا بل ہو ما استعجلتم بہ ریح فیہا عذاب الیم تدمر کل شیء بامر ربہا فاصبحوا لا یریٰ الا مساکنہم کذلک نجزی القوم المجرمین یعنی جب وہ لوگ عذاب دیکھنے لگے کہ مقابل آنے والا تھا کہنے لگے کہ ابر ہمیان برسنے والا ہے بلکہ وہ تھا جسکو وہ بہت جلد طلب کرتے تھے کہ وہ آندھی تھی اس مین عذاب سخت تھا جو ہلاک کرتا ہے ہر شے کو بحکم اپنے پروردگار کے چنانچہ وہ سب ایسے ہو گئے کہ دکھائی نہ دیے مگر مکانات اُنکے نظر آتے تھے اسی طرح ہم جزا دیتے ہین مجرمون کو ۱۲

ایک پر تو یہ آیہ لکھا جاوے وَحَرَامٌ عَلٰی قَرْیَۃٍ[1] تا لَا یَرْجِعُوْنَ الفارۃ اور دوسرے پر یہ آیہ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ[2] الفارۃ اور تیسرے پر یہ آیہ یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَۃُ تا وَاجِفَۃٌ[3] الفارۃ اور چوتھے پر کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا تا ضُحٰھَا[4] الفارۃ اور جو چیز واسطے دفع کرنے مورچہ کے نافع ہے وہ زبیب یا اُسکا عکر یعنے دُردہی واضح ہو کہ لفظ زبیب نسخہ میں غلطی کاتب کی ہے بلکہ وہ لفظ زیت ہے یعنے روغن زیتون خواہ اُسکا دُرد ہے لیکن نمک کے ساتھ پانی میں تر کریں پھر وہ پانی غاروں اور سوراخوں میں ڈالدیوین تب وہ سب نکل جاوین گے مجرب ہے دیگر جو چیز کہ وہ بھی واسطے دفع نمل کے مفید ہے یہ ہے کہ اونٹ کے بچے کی مینگنی کی راکھ یا بجہ گوسفند کی مینگنی کی راکھ لے کر سوراخ مور میں ڈالدیوین اور یہ کلمات کہتے جاوین یَا اَیُّھَا النَّمْلُ یَقُوْلُ لَکَ سَیِّدُنَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ خَانُ ھٰذَا الْبَیْتِ مَا دُ اُقْتُلْهُ لَنَا الْجِبَالَ وَاِلَّا فَارْحَلْ تکرار فارحل کی تین بار کی جاوے اور تمام افسون سات مرتبہ پڑھا جاوے اور ایک ہفتہ اس عمل کو کریں تو وہ چونٹیاں وہان سے چلی جاوین گی باذن اللہ تعالے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر قطران یعنے روغن چیسٹو سوراخ مور میں ڈالیں تو سارے مور بھاگ جاوین گے دیگر آنکہ اگر قطران کو جوایک جوزہ یعنے کوزہ یا ناریل میں کر کے گھر کے ایک گوشہ میں رکھدیوین تو براغیث یعنے کیک تمام مکان سے وہین جمع ہو جاوین دیگر آنکہ اگر یہ نسبت کسی جگہ کے منظور ہو کہ اُس جا چونٹیاں کبھی نہ جاوین تو زرنیخ اصفر یعنے ہرتال زرد لے کر اُس مقام پر جہاں چونٹیاں جاتی ہیں لگا دیوین تو ہرگز وہاں نہ جاوین گی دیگر آنکہ جو چیز واسطے دفع سوس یعنے دیوچہ و پشہ وغیرہ اقسام کرم کے مزاللہ سے سودمند ہے وہ یہ ہے کہ شقف فخار یعنے ظرف سفال پختہ میں سورۃ الفیل لکھیں

---

[1] تمہ آیہ بعد قریۃ اہلکنا ہم انہم لایرجعون یعنے حرام ہے اُس قریہ پر جسکو ہم نے ہلاک کیا یہ کہ وہ رجوع نہ کرینگے [2] عنقریب وہ جماعت بھاگے گی اور وہ پشت پھیرینگے ۱۲ [3] تمہ آیہ بعد الراجفۃ تتبعہا الرادفۃ قلوب یومئذ راجفۃ یعنے جس روز تھرائینگے تھرانے والے یعنے زمین اور اُسکے پیچھے آئے گی پیچھے آنیوالی یعنے قیامت اُس روز ہیبت سے دل دھڑکنے والے ہونگے ۱۲ [4] تمہ بعد یرونہا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحٰہا یعنے گویا کہ وہ لوگ اُس روز جب دیکھینگے عرصہ قیامت کو تو وہ معلوم کرینگے کہ دنیا میں نہ ٹھہرے تھے مگر یہ آخر روز یا تا اول روز یعنے پہر دن چڑھے تک یا تین پہر دن تک ۱۲ [5] اے گروہ نمل تم سے ہمارا سردار عثمان بن عفان کہتا ہے یہ اس خانہ کو ہمارے لیے اُسکی رسّی ٹوٹی نہیں تو یہاں سے چلے جاؤ ۱۲

اور اسمار خلفار اربعہ یعنی ابو بکر و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم اور نامہائے فقرا سبعہ کہ وہ عبید اللہ و عروہ و قاسم و سعید و ابو بکر و سلیمان و خارجہ ہین وبعد ازان یہ آیۃ لکھین فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا[1] وبعد ازان اس شقف کو مزرعہ مین ڈالدین تو وہ محفوظ رہے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض منافع مین سے برائے طیر و جانوروان موذی کے مثل مور و ملخ و ارضہ یعنے دیمک و موش و دیگر سائر ہوام مثل مار و عقرب وغیرہ کے اور یہ اسرار پوشیدہ و نہفتہ اور مجربات سے ہے کہ آیات وغیرہ مذکورہ الذیل ایک ورق مین لکھ کر زمین مین دفن کردین خواہ اُس کو اُس جا جہان سے اُن جانورونکا اد فاع منظور ہے آویزان کردین اور جو چیزین لکھی جاوین یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ یٰۤاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ تا وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ[2] فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ تا صٰغِرُوْنَ[3] + یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ[4] فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ[5] وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ[6] كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ[7] وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْهَا

---

[1] یعنے وہ استطاعت اس کی نہین رکھتے تھے کہ اُس پر چڑھ جاوین اور نہ توانائی رکھتے تھے کہ اس دیوار مین نقب لگاوین ۱۲ [2] تتمہ آیہ بعد مساکنکم لایحطمنکم سلیمان وجنودہ وہم لایشعرون یعنے اے جماعت نمل تم سب اپنے سوراخون و گھرون مین گھس جاؤ ایسا نہ ہو کہ تم کو پامال و کچل ڈالین سلیمان اور ان کے لشکر والے وحالانکہ وہ اس بات سے بے خبر ہون گے یعنے اُن کی نادانستگی مین سب تم پس جاؤ گے ۱۲ [3] تتمہ آیہ بعد لاقبل لہم بہا ولنخرجنہم منہا اذلۃ وہم صاغرون یعنے ہم اُن کے ہیان ایسا لشکر لاوین گے کہ اس کے مقابلے کی تاب نہ لاسکین گے اور البتہ اُن کو وہان سے ذلیل کر کے نکالدین گے اور بہت خوار ہون گے ۱۲ [4] تم دونون یعنے جن وانس پر شعلۂ آتش و مس گداختہ بھیجا جاوے گا تو پھر تم دونون باہم دیگر مدد نہ کر سکو گے ۱۲ [5] عنقریب حق تعالیٰ اُس کی کفایت دے گا اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲ [6] مثل کلمۂ زشت کی جیسے درخت خبیث زبون جو اگتا ہے بالائے زمین اُس کے لیے کچھ پائداری نہین ہوتی ۱۲ [7] گویا کہ جس دن دیکھین گے آثار قیامت کے جسکا اُس نے وعدہ کیا تھا تو اُنکو معلوم ہوگا کہ وہ دنیا مین کچھ نہ ٹھہرے تھے مگر ایک دن مین بمقدار ایک ساعت کے ۱۲۔

وَیُهْلِکَ الْحَرْثَ تا الْمِهَادُ[1] فَلَمَّا قَضَیْنَا عَلَیْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰی مَوْتِهٖ تا الْمُهِیْن[2]
حَنَّةُ[3] وَلَدَتْ مَرْیَمَ اَمَةَ اللّٰهِ وَمَرْیَمُ وَلَدَتْ عِیْسٰی عَبْدَ اللّٰهِ عَلَیْهِ السَّلَامُ
یَا مَعْشَرَ الْهَوَامِ مَنْ کَانَ مِنْکُمْ مِنَ الْبَرِّ فَلْیَخْرُجْ اِلَی الْبَرِّ وَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مِنَ الْبَحْرِ فَلْیَخْرُجْ
اِلَی الْبَحْرِ اَعْزِمُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی بِعِزِّ عَظَمَتِهٖ بِاَسْمَائِهِ
الْحُسْنٰی کُلِّهَا شَرَاهِیًا بَرَاهِیًا اَصْبَاوُتِ اٰلِ شَدَّاۤیْ بِاللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلَّا
مَا سَمِعْتُمْ وَاَطَعْتُمْ وَانْتَقَلْتُمْ مِنْ هٰذَا الْمَقَامِ وَمَنْ لَمْ یَنْتَقِلْ مِنْکُمْ فَقَدْ بَاۤءَ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْا یَا مُوْسَی ادْعُ لَنَا رَبَّکَ تا وَکَانُوْا عَنْهَا غَافِلِیْنَ اور
بعد ازان ان سب آیتون کے سورۂ فاتحہ تمام آخر تک لکھین کہ یہ عمل نہایت نافع اور
مبارک ہے انشاء اللہ تعالے اور ان چیزون مین سے جو واسطے باز گردانید ملخ کے نافع ہے
وہ یہ ہے کہ جو بخط بعض علما کے معلوم ہوا کہ ایک ملخ زرد پکڑین اور ایک ملخ سرخ
اور ہر ایک ملخ پر آیۃ الکرسی سات مرتبہ پڑھین و بعد ازان کہین

---

[1] تمہ آیہ بعد الحرث والنسل واللہ لایحب الفساد واذا قیل لہ اتق اللہ اخذتہ العزۃ بالاثم فحسبہ جہنم ولبئس المہاد یعنے جب وہ پھر کر آتا ہے تو کوشش دفکر اس بات کی کرتا ہے کہ زمین مین فساد انگیزی کرے اور زراعت کو تباہ اور نسل کو قطع کرتا ہے اور یہ کہ حق تعالے فساد کو نہین چاہتا ہے اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ ڈر خدا سے تو باعث گناہون کے اسکو کبر ونخوت پیش آتی ہے سو اسکو جہنم بس ہے اور البتہ وہ بہت بری جگہ ہے ۱۲ [2] تمہ آیہ بعد علے موتہ الا دابۃ الارض تاکل منساتہ فلما خر تبینت الجن ان لو کانوا یعلمون الغیب مالبثوا فی العذاب المہین یعنے ہم نے مقرر کیا سلیمان پر موت کو تو جنون نے اسکی موت پر رہبری نہ کی مگر کرم زمین یعنی دیمک نے کہ عصاے سلیمانی اسفل سے کھائی تھی پھر جب کہ زمین پر گرے تو جن متنبہ ہوے اس بات سے کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے کہ سلیمان مردہ بزور عصا کھڑے ہین تو وہ لوگ مشقت وخواری مین یعنی عمارت گری مین ہرگز نہ ٹھہرتے ۱۲ [3] حنہ نے جنا مریم کنیز خدا کو اور مریم نے جنا جناب عیسی علیہ السلام بندہ خدا کو اے گروہ ہوام یعنے جانوران ایذا رسان جو تم مین سے جنگلی ہو وہ جنگل کو جاوے اور جو تم مین سے دریائی ہووے وہ دریا کو جاوے اے ارواح پاک مین تم کو قسم دیتا ہون اور تم پر افسون کرتا ہون ساتھ اذن امر اللہ کے اور ساتھ گرامی عظمت خدا اور ساتھ اسماے حسنی یعنے اسماے صفات خدا کے اور ساتھ شراہیا براہیا واصباوت آل شداے کے جو نام الٰہیہ بزبان یونانیہ ہین اور ساتھ اسم اللہ رحمن اور رحیم کے قسم اس بات کی کہ تم سنو اور اطاعت کرو اور اس مقام سے نقل کرو اور نکل جاؤ اگر نقل نہ کروگے تو حق تعالے کی جانب سے غضب مین پڑوگے ۱۲-

يَا اَيُّهَا الْجَرَادُ[۱] اِرْتَحِلِي بِاَصْحَابِكَ عَنْ هٰذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْقُرْاٰنِ يَا اَيُّهَا الْجَرَادُ اِرْتَحِلِي بِاَصْحَابِكَ عَنْ هٰذَا الْمَكَانِ وَاِلَّا لَقَدْ حَمَلْتِ ذَنْبَ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَبِنْتِهَا + فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ اور بعض خواص سے یہ ہو کہ اگر کسی ملخ کو پکڑ کر کسی جا پر جلا دیوین تو بقیہ ملخہاے زندہ وہان سے بھاگ جاوینگے مگر آنکہ واسطے پھیرنے اور دور کرنے کے یہ آیہ بھی نافع ہے کہ چار پرچون پر لکھ کر جس جا کے چار گوشون مین آویزان کر دین تو وہان سے دور ہو جاوینگے اور وہ آیہ یہ ہے وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ اور ابن ماجہ نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوپر ملخ کے بددعا کی ہے ان کلمات سے اَللّٰهُمَّ[۲] اَهْلِكْ كِبَارَهٗ وَاَفْسِدْ صِغَارَهٗ وَاقْطَعْ دَابِرَهٗ وَخُذْ بِاَفْوَاهِهٖ عَنْ مَعَايِشِنَا وَاَرْزَاقِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ اور بعض علماء نے کہا ہو کہ جو شخص کلمات مذکورۃ الذیل کو انبوبہ قصب یعنے نرکل مین رکھکر درمیان مزرعہ یا باغ انگور کے دفن کر دیوے تو ملخ اس زراعت و باغ کو نقصان نہ پہونچاویگی باذن اللہ تعالے اور وہ کلمات یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ[۳] اَهْلِكْ صِغَارَهُمْ وَاقْتُلْ كِبَارَهُمْ وَاَفْسِدْ بَيْضَهُمْ وَخُذْ بِاَفْوَاهِهِمْ عَنْ مَعَايِشِنَا وَاَرْزَاقِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ اِنِّيْ[۴] تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ تَا مُسْتَقِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

---

۱ اے نوع ملخ تم سب مع اپنے یارون کے اس مقام سے دور ہو بحق آیات قرآن کے جو مین نے تم پر تلاوت کین اے جماعت ملخ تم سب مع اپنے یارون کے اس مقام سے دور ہو نہین تو تم پر گناہ اس شخص کا بار ہو گا جو اپنی زوجیت مین کسی عورت اور اُس کی بیٹی کو جمع کرے گھس جاؤ اور نکل جاؤ حالانکہ نہین نکل سکتی ہو مگر بقوت اور قوت نہین مگر خدا کی طرف سے ۱۲ ۲ اے میرے پروردگار تو ہلاک کر ملخ کو اُن کے بڑون کو اور خراب کر اُن کے بچّون کو اور قطع کر دے اُن کے پیچھے آنے والون کو اور اُن کا مُنھ بند کر دے ہماری معاش سے جو ہماری روزی ہے کہ ہر آئینہ تو ہماری دعا کا شنوا ہے ۱۲ ۳ اے میرے پروردگار تو ہلاک کر ملخ کے بچّون کو اور بڑون کو اور گندہ کر دے اُن کے انڈون کو اور اُن کا مُنھ بند کر دے ہمارے معاش سے جو ہمارا رزق ہو کہ ہر آئینہ تو شنوا ہماری دعا کا ہو ۱۲۔ ۴ ترجمہ آیہ بعد ربکم وما من دابۃ فی الارض الا ہو آخذ بناصیتہا ان ربی علی صراط مستقیم یعنے مین نے تکیہ کیا ہے اللہ پر جو پروردگار میرا اور تمھارا ہو نہین ہے کوئی ایسا دابہ زمین پر چلنے والا مگر حق تعالے اسکی پیشانی پکڑنے والا ہو کہ ہر آئینہ پروردگار میرا طریقہ اور شیوہ راست و استوار پر ہو یعنی اس راہ کو دوست رکھتا ہے ۱۲۔

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسْتَجِبْ مِنَّا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یہ عمل بہت مجرب ہی اور چیز نافع ہے برائے دفع اُن طیور کے جو زراعت کو کھا جاتے ہیں مثل گنجشک وغیرہ کے چنانچہ ایک چڑیا اُن میں سے پکڑ کر ذبح کریں اور اُسکے خون سے چار پرچوں کاغذ پر یہ آیہ لکھکر جس جا منظور ہو وہاں کے چار گوشوں میں رکھدیویں تو چڑیاں وہاں سے دور ہو جاوینگی اور کچھ ضرر نہ پہنچاوینگی اور وہ آیہ یہ ہے یَآ اَھْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ فَارْجِعُوْا[1] اور بعض اُن منافع میں سے جو واسطے دفع کرنے سوس یعنی کرم وغیرہ کے نافع ہو یہ ہے کہ اس آیہ کو لکھکر درمیان طعام یعنی انبار غلہ کے ڈالدیں اور وہ آیہ یہ ہے لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا[2] تا مَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ اور بعض منافع میں سے یہ حرز مبارک ہو کہ اسکو لکھکر بیچ طعام یعنی گندم وغیرہ غلہ کے رکھدیویں تو اُس میں برکت ہوگی اور وہ سیری اور آخر نہ ہوگا اور سوس وغیرہ سے سالم رہیگا باذن اللہ تعالےٰ اور یہ منقول ہے فقیہ عبدالرحمٰن صاحب الفتح سے اور وہ کلمات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُوْحٰی لَہٗ مِنَ اللّٰہِ بِکُلِّ شَیْءٍ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ ھٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَہٗ مِنْ نَّفَادٍ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ تَبَارَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا تَبَارَکَ الَّذِیْ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَکَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِکَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ

[1] اے اہل یثرب یعنی مدینہ والو تمہارے قیام کی جگہ یہاں نہیں ہو یہاں سے پھر جاؤ ۱۲ [2] یہ دو آیتیں ہیں بڑی بڑی سورۂ مائدہ کے دسویں رکوع سے بروقت اخذ کریں ۱۲ [3] اے میرے پروردگار درود وسلام بھیج اوپر سید اور مالک ہمارے کہ وہ محمد ہیں اور اوپر آل محمد کے وہ محمد جو ہمارے سید و مالک ہیں اور حق تعالےٰ کی جانب سے ہر شے اور ہر امر میں وحی کیے گئے اے اللہ میرے جو تونے ہم کو روزی دی ہے اس میں ہم کو برکت دے کہ یہ ہمارا رزق ہے اس کے لیے کمی نہ ہو اور اللہ ہی ہم سب کو کافی وبس ہے اور وہ اچھا وکیل وکفیل ہو اور جمیع حمد سزاوار ہے واسطے اللہ کے جو پروردگار سارے عالم کا ہی برتر و بزرگتر ہے اللہ جو پروردگار عالم کا ہے بزرگ و برتر ہے اللہ جو بہترین خالقین ہے جو اشیا اور جو نفوس باعث خلق وایجاد ہیں اُن سب سے وہ بہتر خالق ہے اور بزرگ تر اور برتر ہے اللہ جس نے نازل کیا فرقان یعنی قرآن کو اپنے بندے پر تاکہ وہ ڈرانے والا تمام عالم کا ہو بزرگ و برتر ہے وہ خداوند کہ اگر وہ چاہے تو ان باغات سے جو لوگوں کے لیے ہیں تیرے لیے بہترین باغات جن میں نہریں جاری ہوں مقرر کرے ۱۲-

وَیَجْعَلْ لَّکَ قُصُوْرًا[۱] تَبَارَکَ الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَہُمَا وَعِنْدَہٗ عِلْمُ
السَّاعَۃِ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ تَبَارَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْہَا سِرَاجًا وَّ
قَمَرًا مُّنِیْرًا تَبَارَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ
وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

فائدہ علمار نے کہا ہے کہ منجملہ مجربات کے خاکستر چوب تین یعنی شاخ انجیر ہو کہ جب وہ درمیان باغات یا زراعت یا اراضی پر پارہ پارہ کر کے پھیلا دی جاوے تو اُسمین جتنے کیڑے نقصان پہونچانے والے ہون گے سب مرجاوین گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر سر ہاے خنافس یعنے کبر وندون کے سر برج حمام مین یعنی جس گنبد وغیرہ مین کبوترون کے آشیانے ہوتے ہین اُس مین رکھدیوین تو سارے کبوتر اُس مین آکر جمع ہو جاوین اور جو چیز کہ واسطے شکار ماہی کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ کسی قدر طعم سمک سے یعنی مچھلی کا چارہ لے کر خوب باریک پیس ڈالین اور اُسکو قدرے آرد گندم مین ملاکو خوب گرکا گوندھین بعد ازان مثل دانہ نخود اور کچھ اس سے چھوٹی چھوٹی گولیان بناکر سایہ مین خشک کرین اور وقت حاجت کے آب ایستادہ مین مثل برکہ کہ وہ حوض صغیر ہو خواہ چاہ کبیر ہو اُس کو چھینٹ دیوین اور وقت بھی ڈالنے کا ہو اُسوقت ساری مچھلیان پانی پر تیر آوین گی تو جسقدر چاہین پکڑ لیوین اور یہ عمل صحیح اور آزمودہ ہے اُس شخص کا جس سے مین نے نقل کی ہے فائدہ از براے صید حمام یعنے واسطے آمادہ کرنے وفریفتہ کرنے کبوترون کے یہ ہو کہ زرنیخ یعنے ہرتال و کبریت اصفر یعنے گوگرد زرد و دیگران (نام دوا ہے معروف) ان سب کو پانی مین ملاکر پکاکر گولیان بنا ڈالین اور اُن گولیون کو کبوترون کے لیے ڈالدین چنانچہ جو کبوتر اُن گولیون مین سے ایک گولی بھی کھالے گا وہ بیہوش ہو کر گر پڑے گا اور جب اُسکو ہوش مین لانا منظور ہو تو اُس کی ناک مین سرکہ ٹپکاوین وہ ہوش مین آجاوے گا حیلہ دیگر از براے شکار کبوتران یہ کہ فول یعنے باقلا یا نخود کو ہرتال کے ساتھ پکاکر گولیان بنا لیوین

[۱] اور تیرے لیے قصر عالی مہیا کرے بزرگ و برتر ہے وہ پروردگار جس کے لیے بادشاہت ہے آسمانون اور زمینون اور ان دونون کے درمیان کی اور اُسکے نزدیک علم قیامت ہے اور اُسی کی طرف تم سب بازگشت کروگے بزرگ و برتر ہے وہ خداوند جس نے آسمان مین برج بنائے اور اُس مین چراغان کہ وہ مہر و ماہ و ستارے ہین روشن کیے ہین بزرگ و برتر ہے اسم اُس پروردگار کا جو ذی الجلال والاکرام ہے بزرگ و برتر ہو وہ خداوند جس کے ہاتھ مین سارے عالم کی بادشاہت ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے ۱۲-

اُس مین سے جو طائر کھالیوے گا تو زمین پر گر پڑے گا پھر نہ اُڑ سکے گا اُس کو ہاتھ سے پکڑ لیوین اور جو اُس کو ہوش مین لانا چاہے تو زیت خوشبو اُس کے مُنھ مین ٹپکا دین ہوشیار ہو جاوے گا

خاتمہ

خاتمہ کتاب مشتمل ہے اوپر چند صنائع مفصلہ ذیل کے حیلہ آگ کا باندھنا انڈون کا قمقم یعنے شیشون مین اُتارنا ایک بیضۂ مصنوعہ سے توڑ ڈالنا سارے انڈون کا جو قمار بازون کے پاس ہون۔ ترکیب ایسی چیز کی جس سے ازالۂ کتابت کرین اور کاغذ بدستور باقی رہے بنانا شمع کا گل سے جو کیفیت شعلہ آتش کی دکھلاوے صنعت مداد وغیرہ جس کی غالبًا لوگون کو بہت خواہش ہو تیار کرنا ایسی چیز کا جس سے دہنیت و چکنائی وغیرہ کثافت جو ہر قسم پارچہ وغیرہ کی دور کرین دیگر فوائد کہ عنقریب مشاہدہ کرین گے انشاءاللہ تعالےٰ واضح ہو کہ بعض حیلہ سازی و کارسازی سے آگ کا باندھنا ہے کہ ہڑتال طبقی زرد و شب یمانی یعنے پھٹکری لیکر عصارہ یعنی عرق حی عالم مین جو نام ایک گیاہ کا ہے خوب باریک پیس ڈالین خواہ ہڑتال وغیرہ کو زہرہ گاؤ کے ساتھ حل کرین اور اُس کو ہاتھون مین مل کر بے تکلف آگ کے انگارے اٹھالیوین اگر سفیدی بیضہ شب یمانی و نمک ملا کر حل کرین اور کسی کپڑے پر ملکر اُسمین آگ اُٹھالیوین تو اسکو آگ جلدی نہ جلاوے گی صنعت دخول بیضہ اندرون قمقم یعنی شیشہ چاہیے کہ انڈے کو بیچ سرکۂ شراب کے مع یک پارہ ڈلی نوسادر کے تر کرین اور اسمین پڑا رکھین یہانتک کہ صرف اس کا پوست باقی رہجاوے گا پھر اسکو چندے چھوڑ دین کہ وہ دراز ہو جاوے گا و بعد ازان اُسکو قمقم مین اُتار دین اور اُس پر پانی ڈالین تو انڈا بدستور پھول جاوے گا۔ اور اگر منظور ہو کہ سارے انڈے جو قمار بازون کے پاس ہون سب کو ایک انڈے سے توڑ ڈالین تو ایک انڈا جو اُسی روز کا ہو اُس کو آتش نرم پر جوش دین صبح سے تا شب اور اسی طرح تین روز پیہم عمل کرین تو اُس انڈے سے سارے قمار بازون کے انڈے توڑ ڈالین فائدہ دیگر آنکہ سفیدہ کاشغری و گوگرد و گِل مساوی الوزن لے کر سرکۂ خالص مین گوندھ کر مثل خستہ خرما کے بناوین اور خشک کر لیوین پھر جسوقت کاتب کو دور کرنا حروف غلط کا منظور ہو تو اس سے چھیل دین حروف زدودہ ہو جاوین گے اور کاغذ بدستور صاف باقی رہے گا

فائدہ دیگر برائے حک کتابت یہ کرشب یمانی وآزودگوگرد بعض سفیدی بیضہ بموزن لیکر خوب باریک پیسکر ساتھ سرکہ خالص کے حل کرین جب مثل مرہم کے ہوجاوے تو اسکو بصفت جفت بلوط جسکو ہندی مین مازو کہتے ہین سپنا پاری کہتے ہین ایسی صورت سے بنا کر سایہ مین خشک کرلیوین تو اُس سے سیاہی کو چھیلین کہ حروف دور ہوجاوینگے اور ایسے مٹ جاوین گے کہ کچھ اثر و نشان باقی نہ رہے گا صفت شمع گلی جو مشتعل ہو وہ یہ ہے کہ خاک خشک صاف لے کر گوگرد کے ساتھ خوب باریک پیس ڈالین اور اس کو روغن نفط مین گوندھ کر بصورت شمع بنا کر جلاوین صفت بیضہ برداری جو خود بخود اُڑنے لگے وہ یہ ہے کہ بیضہ کبوتر لیکر اُسکی سفیدی اور زردی ایک سوراخ سے نکال ڈالین اور اُسکے اندر شبنم بھر کر سوراخ بند کر دیوین پھر اسکو آفتاب کے سامنے رکھین تو وہ پرواز کرے گا فائدہ انکہ امر بقتل عنکبوت وارد حدیث ہوا ہے اس واسطے کہ عنکبوت ایک شیطان تھا اُسکو خدا نے بصورت عنکبوت مسخ کیا اس روایت کو ابوداؤد نے اپنے مراسیل[1] مین نقل کیا ہے اور فرمایا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب مین اور ابوبکر داخل غار ہوا تو عنکبوت نے مجتمع ہو کر در غار پر جالا تانا سو اُس کو قتل نہ کرو انتہیٰ اور یہ حدیث اولیٰ تر ہے اس لیے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کہ اُس کے قتل کا حکم کیا تھا سو قبل اس سے تھا کہ حق تعالےٰ نے توفیق جالا لگانے کی در غار پر دی تھی پھر جب اس نے در غار پر جالا تانا تو نبی علیہ السلام نے اُسکے سبب اُسکی بزرگی پر جو بیش خدا ہے استدلال فرمایا اس لیے کہ حق تعالےٰ اپنے دوستون کو کرامت عطا نہین کرتا مگر جس کے ساتھ ارادہ خیر و احسان کرتا ہے اور یہ کرامت نسبت عنکبوت کے منجملہ نادر صنائع خداوند حکیم کے ہے کہ جب اُسکو پیدا کیا تو اُس کو آٹھ پاؤن اور چھ آنکھین دین اور وہ خلق خدا مین قانع ترین خلائق ہے اور حق تعالےٰ نے اس کی قوت و روزی مگس کو مقرر کیا ہے حالانکہ وہ مگس خود سب چیزون کی بڑی حریص ہے پس سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند کہ جو سب چیزون سے بڑا قانع ہے اُسکا رزق اسکو مقرر کیا ہے جو بڑا حریص سب چیزون کا ہے و تعین و تجویز خداوند غالب حکمت و دانا کی ہے ایسا ہی بعض حواشی مین ہے اور کتاب شرح التحریر مین شیخ الاسلام نے در باب جزاء الصید نوع ثانی مین لکھا ہے کہ جائز ہے قتل اُسکا یعنے ذو سم کا بلا ضمان یعنی بلا مواخذہ و مکافات کے اس لئے کہ وہ جانور ہے زہر دار

---

[1] مراسیل جمع مرسل اور اصطلاح اہل حدیث مین مرسل اس خبر کو کہتے ہین کہ محدث سند حدیث کی تا بہ تابعی پہونچا دے اور تابعی بلا واسطہ صحابی کے نقل حدیث نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کرے ۱۲

اور شیخ خضر نے اپنے حاشیہ مین جو شرح تحریر پر لکھا ہے یہ لکھا ہے کہ قولہ ذو سم تو اسی مین سے عنکبوت بھی ہے کیونکہ وہ ذو سموم ہے چنانچہ بعض اطبانے کہا ہے کہ اکثر عوام الناس قتل عنکبوت سے منع کرتے ہین اس لیے کہ اس نے دہن غار پر براے حفظ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جالا تنا تھا اس سے لازم آتا ہے کہ درین صورت کبوتر کو ذبح نہ کرین اور شیخ الاسلام نے شرح تحریر وغیرہ مین لکھا ہے کہ محرم[لہ] وغیرہ کے لیے قتل کرنا جانوران موذی کا مستحب ہے مترجم کہتا ہے کہ بحث صناعات وصید طیور مین ذکر جواز وعدم جواز قتل عنکبوت وحمام کا کوئی نتیجہ نہین دیتا ہے واللہ اعلم لیقہ سو دیعنے صوف دوات جبکہ تو ارادہ کرے تو لیقہ بناوے توت سے تو حاجت سیاہی کی نہ ہوگی چنانچہ آب توت سیاہ پختہ کا ایک رطل لے کر اسمین دس اوقیہ گوند ڈال دیوین اور اُس کو چالیس روز دھوپ مین رکھین بعد ازان اُس سے لکھین بے نظیر ہوگا بے سیاہی کام روشنائی کا دے گا صفت حل ذہب یعنے سونے کا حل اس طرح کہ اُس کو شہد مگس مین پڑا رکھین اور تھوڑے عرصہ مین اُس پر پانی ڈال کر خوب حرکت دیوین یہانتک کہ سونا شہد سے صاف ہو جاوے پھر اس شہد مین صمغ گوند گھولا ہوا ملا دیوین اور اس سے لکھین تو خوب رنگ دے گا ترکیب صوف زنجفر یعنے شنگرف کو لیکر آب انار ترش کے ساتھ خوب حل کرین وبعد ازان اُس پر پانی ڈالکر خوب دھوئین یعنی گھولین اور تھوڑی دیر اُسکو چھوڑ دین تا کہ وہ تہنشین ہو جاوے تب پانی اُس کا صاف کر کے پھر اندک پانی ڈال کر خوب حل کرین یہانتک کہ پھر وہ پانی جذب نہ کریگا تب اسمین صمغ گھلا ہوا ملا کر خوب سحق کرین یہانتک کہ تمام اجزا اسکے باہم مختلط ہو جاوین پھر صوف حریر کا دھویا ہوا اسمین ڈال کر ایک شیشے مین رکھدیوین اور اُس سے جو چاہین لکھین صفت ترکیب سیاہی بدون دھوپ دینے کے کہ اسیوقت اُس سے لکھنا شروع کرین وہ یہ ہے کہ ماز وچودہ مثقال خواہ درہم اور زاج یعنی کسیس پانچ مثقال خواہ درہم اور آب خالص ایک سو چھبیس مثقال خواہ درہم سب کو ملا کر خوب حل کر کے اسی ساعت جو منظور ہو لکھین صفت عمل دیگر بیچ ترکیب سیاہی کے کہ وہ بہتر وسیاہ تر سیاہی دودی سے ہے اور بارہا کا آزمودہ ہے کہ ماز وے سبز وسنگین وزن بے سوراخ ایک رطل لے کر اُس کو مثل دانہ نخود ٹکڑے کر ڈالین اور آب چاہ شور چھ رطل مین تر کرین اور تین روز یا زیادہ اسمین تر رہے بعد ازان اس کو جوش دیوین یہانتک کہ ایک ثلث پانی کم ہو جاوے بعد ازان اُسکو صاف کر کے ایک رطل صمغ عربی ایک رطل پانی مین بھگو دیوین اور نیم رطل زاج بھی قسم قبرسی جو سبز ہو ایک رطل پانی مین

لہ جو شخص حج کے لیے احرام باندھے اس کو محرم کہتے ہین تفصیل کتب فقہ مین ہے ۱۲- مصحح-

بھگو دیوین پھر جب یہ دونون چیز خوب گھل کر حل ہو جاوین تو دونون کو ملا دیوین و بعوض ہر رطل آب
کے نیم اوقیہ ہباتؔ مکلس یعنی دودہ دہنیت گرفتہ وخیلہ یعنی تھوہاندی عجمی ایک اوقیہ اُن دونون کو
سائیدہ و آمیزش مین مبالغہ کرین وبحساب رطل آب کے ایک ایک درم نمک صاف و زنگار شوخ رنگ
بھی حل کرین کہ سیاہی نادر و نفیس ہو گی صفت دیگر بیچ ترکیب سیاہی نادر کے وہ یہ ہے کہ
ہیراکسیس ایک حصہ اور صمغ معقرب نیم حصہ و صفت صمغ معقرب کی یہ ہے کہ وہ ملوی ہو یعنے بلدار ہو
وبعدازان عفص یعنی مازو ایک حصہ اور مرسین یعنی آس جسکو مورد بھی کہتے ہین ایک حصہ لے کر
آب شور ایک و نیم رطل مین تر کرین اور خبردار آب دریا نہ ہو چنانچہ عفص اور مرسین دو روز یا زیادہ
اسی آب شور مین رہنے دین یہانتک کہ وہ گھل جاوے اور کدورت اُسکی صاف کر لیوین بعدازان
اُس زاج کو ایک کپڑے کی پوٹلی مین تر کر کے آب عفص و مرسین رکھ کر حرکت دین یہانتک کہ سیاہی
اُس کی خشک ہو جاوے وبعدازان اس مین شکر سفید دو درہم اور وہ صمغ حل کیا ہوا یعنے گھلا ہوا
بقدر مناسب اور صبر یعنے ایلوا ایک درم اور کسی قدر زعفران یہ سب ملا دیوین تو زیادہ تر عمدہ
و خوش رنگ ہو گا۔ اور اگر دودہ مکلس[2] سے اسمین کسی قدر ملا دیوین تو زیادہ عمدہ رنگ ہو گا و
صفت تکلیس ہبات یعنی ترکیب مکلس کرنے دودہ کی یہ ہے کہ اس کو ایک کاغذ مین لپیٹ کر کچی
روئی کے اندر رکھ کر توے پر اُس کو دو تین مرتبہ اُلٹ پلٹ کر دیوین تو وہ مکلس ہو جائے گا اور
اگر صرف اس ہبات سے کسی قدر لے کر آب صمغ مین سائیدہ کرین تو بھی اس سے عجائب رنگ مشاہدہ
کرین گے چنانچہ سیاہی مذکورہ بہت صحیح و درست و عمدہ دودی ہے اگر تدبیر شایستہ سے
بنائی جاوے صفت حل کرنے صمغ کی برلے سیاہی وغیرہ کے یہ ہے کہ صمغ عربی جسقدر منظور ہو لے کر
خوب باریک پیسین اور اُسکا سہ چند پانی شیرین اسمین ڈال کر ایک شیشے مین رکھ کر اُسکا مُنھ مضبوطی
سے بند کرین اور باندھ دیوین تاکہ ہوا اُس مین جانے نہ پاوے اور اُسکو دھوپ مین تمام دن لٹکائے
رکھین بعدازان اسکو ہلا دیوین یہانتک کہ وہ گھل مل جاوے پھر اُس کو برلے وقت حاجت
رکھ چھوڑین صفت صنعت سیاہی بہت سیاہ اور اُس کے طریقہ بہت سے ہین ان مین سے
بہتر و آسان طریقہ یہ ہے کہ مازوے سبز ایک اوقیہ و زاج سبز موصوف بقبرصی یعنے ہیراکسیس
ایک اوقیہ و صمغ عربی دو اوقیہ بعدازان آب صاف ایک نیم رطل لے کر اسمین نیم اوقیہ مرسین کوٹ کر

صفت عمل سیاہی دوات

---

[1] ہبات یعنے جو غبار کہ شعاع آفتاب سے روزن مین نظر آتا ہے اور یہان مراد دودہ چراغ ہے ۱۲ [2] دودہ
مکلس یہ ہے کہ اُس کی دہنیت نکال لیوین ۱۲۔

پوٹلی باندھ کر ڈال دیوین اور اُس کو جوش دیوین یہانتک کہ ایک رطل پانی باقی رہجاوے پھر اس پانی کے دو حصّے کرین چنانچہ ایک حصّے مین تو مازو مذکور پیسکر پوٹلی مین کر کے خواہ اسکو ایک پوٹلی مین باندھکر آہستہ و آسانی کوٹ کر ڈال دیوین اور تین روز اسی مین پڑا رکھین یہانتک کہ خاصیت اُسکی یعنی اُسکا ست نکل آوے پھر اسی طرح زاج مذکور کو بھی پوٹلی باندھکر اس دوسرے حصّہ آب مرسین مین ڈال دیوین اور اس مدت تک توقف رکھین کہ وہ بھی گھل جاوے اور اُسکو حرکت دیا کرین وبعدازان دونون پوٹلیون کو نکال کر خوب نچوڑلیوین وبعدازان صمغ عربی مذکور کو دوسرے پانی مین بھگو دین یہانتک کہ وہ گھل کر مثل شہد کے انگشت زیج ہو جائے وبعدازان صبر یعنے ایلوا اور نمک اندرانی یعنے قسم نمک سنگ و زنگار عراقی و نیل ہندی و ہبات مکلسی ان ہر ایک سے ایک درم لے کر سب کو خوب باریک کوٹ کر پیسکر اُس آب عفص مین ملا دیوین اور تھوڑی دیر توقف کرین یہانتک کہ سب گھل مل جاوین تب اُسکے اوپر وہ صمغ عربی گھلا ہوا ڈالا جاوے اور ہلایا جاوے تاکہ یہ سب مل جاوین بعدازان اس مجموعہ پر وہ آب زاج ڈالا جاوے اور ہلایا جاوے تاکہ یہ سب مل جاوین بعدازان اس کو کام مین لادین کہ اس سے لکھنا شروع کرین نہایت خوبی سے اسکا لطف حاصل ہوگا صفت سیاہی دیگر جو نہایت سیاہ اور اسمین خوشبو ہووے وہ یہ ہے کہ کندر سائیدہ کر کے ایک پوٹلی باندھ کر اندر سیاہی دوات کے ڈالدیوین تو روشنائی نہایت خوشبودار اور خوشرنگ ہوگی صفت دیگر نسخہ عمل سیاہی شدید السواد کے لبعضون نے اسکو نظم کیا ہے۔

مِنْ بَعْدِ حَمْدِ اللّٰهِ ذِی الْاَنْعَامِ ۔ خُذْ وَصْفَ حِبْرٍ نَافِعِ الْاَنَامِ
اُوْقِیَةً وَنِصْفَ عَفْصًا اَخْضَرًا ۔ وَالْقَمْغَ ثِنْتَانِ یَکُوْنَ اَشْقَرًا
وَالزَّاجَ کَوْنُہٗ بِقُبْرِصٍ نَسَبْ ۔ اُوْقِیَةٌ خُذْ مِنْہُ وَاسْحَقْہُ تُصِبْ
وَالْمَاءَ رِطْلًا ثُمَّ نِصْفًا حَرَّرًا ۔ وَالْوَزْنُ بِالْمِصْرِیْ فِیْمَا قَدَّرَا
ثُمَّ انْقَعِ الْعَفْصَ الَّذِیْ دَقَّقْتَہٗ ۔ فِیْ ذٰلِکَ الْمَاءِ الَّذِیْ حَقَّقْتَہٗ

لہ بعد حمد خداوند ولی نعمتون کے یاد کر لے بیان وصف سیاہی کا جو نافع عالم ہو + ایک و نیم اوقیہ مازو سبز اور گوند دو اوقیہ جو سرخ مائل بزردی ہوتا ہے + اور زاج جو منسوب بقبرص ہے یعنے ہیراکسیس اس سے ایک اوقیہ لے اور پانی ڈال کر اسکو سائیدہ کر + اور پانی ایک و نیم رطل از روے اندازے کے اور وزن رطل کا بمقدار مصر کے ہو + بعدازان مازوے سبز کوفتہ و سائیدہ کو اس پانی مین جسکو ہم نے بیان کیا ہی تر کر ۱۲۔

وَاتْرُکْہُ فِیْہِ نَحْوَ اُسْبُوْعَیْنِ	حَتّٰی تَرٰی اِحْمِرَارَہٗ بِالْعَیْنِ
وَصِفْہُ وَاَلْقِ فِیْہِ الصَّمْغَ	وَاسْمَعْ لِمَا قُلْتُ اِلَیْکَ وَاصِغْ
مِنْ بَعْدِ ذَوْبِ الصَّمْغِ فِیْہِ جَہْرًا	اَلْقِ بِہِ الزَّاجَ یَکُوْنُ حِبْرًا
مِنْ غَیْرِ شَمْسٍ صَنْعُہٗ وَنَارٍ	وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اللَّطِیْفِ الْبَارِیْ

صفت ہیچ عمل زنگار کے املا و تحریر سے شریف سلیمان کے یہ ہے کہ سنگ راسخ چھ درم اور عقاب یعنے نوسادر ایک درم ان دونون کو جُدا جُدا خواہ ملا کر خوب باریک پیسین بعد ازان قلب ذل حار یعنی باقلا مقشر لے کر کھرل کرین اور جملہ جوائج یعنے سب اجزا اسمین آمیز کر کے سرکہ یا آب لیمون کے ساتھ لے کر حل کرین پھر اُسکو چند روزہ چھوڑ دین تو وہ زنگار ہو جاوے گا اُس کو اپنے کار تصرف مین لائین صفت دیگر در عمل زنگار ایک اوقیہ عقاب ایک اوقیہ برادہ مس یا سنگ راسخ ان دونون کو خوب باریک سائیدہ کرین اور اسکو سرکہ تیز یا آب لیمون مین گھول دیوین اور تین شب و روز اس کو چھوڑ دیوین یہانتک کہ وہ دونون خوب گھل جاوین و بعد ازان تین رطل نشاستہ گندم لیوین اور اُسکے ساتھ اُن دونون چیزون کو جو سرکہ یا لیمون مین حل کی ہوئی ہین ملا کر ایک شب درمیان قرن یعنی تابہ ہندی (کڑاہی) مین رکھین اور صبح کو اُسکے تئین ایک شبانہ روز سایہ مین خشک کرین بعد ازان اس کی پوٹلی بنا وین اور اُسکو آہستہ آہستہ کھل کرین تین روز دھوپ مین رکھین کہ زنجار عراقی ہو جاوے گا اُسکو جس طرح چاہین تصرف مین لاوین صفت عمل توتیا ملکیہ کی یہ ہے رصاص دمشقی ابیض یعنی رانگا سفید ایک رطل اور کبریت مغربی اصفر نقی یعنی گوگرد زرد صاف کیا ہوا نیم رطل لے کر گوگرد کو خوب باریک سائیدہ کرین بعد ازان رانگا ایک ظرف آہنی مین یعنے کرچھے وغیرہ مین کر کے آگ پر رکھین جب وہ خوب گداختہ ہو جاوے تو اس پر وہی گوگرد سودہ قدرے قدرے ڈالتے جاوین یہانتک کہ تمام گوگرد اسمین کھپ جاوے تب اُسکو آگ سے اتار کر سرد کرین پھر اُسکو خوب باریک پیس ڈالین اور اُسمین آب لیمون ڈالین کہ وہ مثل شیر کے ہو جاوے گا اور پھر اُسکو خوب حل کرین اور اسکی شناخت یہ ہے کہ ایک ظرف گلی پختہ سُرخ لیکر اسکی پشت محدب صفت عمل توتیا

لے اور اُسکو اُسی پانی مین پڑا رہنے دے دو ہفتہ تک یہانتک کہ اُسکا سُرخ دیکھے بچشم خود + یعنے وہ تیری نگاہ مین سُرخ نظر آوے + پھر اُسکو صاف کر اور اُسمین گوند ڈال اور سن مجھ سے جو کچھ مین نے بیان کیا اور گوش بر آواز رکھ + بعد گھلجانے صمغ کے اس آب مازو مین جبکہ ظاہر ہو تب اُس زاج کو اسمین ملا دیوے کہ سیاہی بنجاوے گی + اور بنجانا اُس کا بغیر دھوپ و بدون آگ کے ہے حمد ہے واسطے خداوند لطیف و آفریدگار کے ۱۲

یعنے اُسکے پیندے پر جو ڈھالو ہو قدرے ڈال کر دیکھین کہ وہ ٹھہر رہا تو پھر اسکو گھوٹین تا کہ وہ سیلان کرے
چنانچہ آب لیمون اُسکو پلا پلا کر خوب حل کرین پھر اُس ظرف کو جسمین وہ چیز ہے ایک شب تابہٗ آہنی پر
رکھین بعد ازان اُسکو ظرف آہنی سے نکال کر ظرف مسی مین رکھین اور اس سے ایک رنگ عجیب یعنی رنگ
خوشنما مشاہدہ مین آوے گا اسکو سمجھ اور تدبیر کو پہچان سودمند ہوگا انشاءاللہ تعالےٰ صفت دیگر یہ عمل
توتیا یہ کہ رنگ اس قسم کی جس سے قیشانی اپنے عمل مین لاتے ہین اسکو اس قدر سائیدہ کرین کہ مثل
مسکہ کے ہوجاوے تو وہ ایک حصہ اور اُسکا نیم حصہ سنگ دراسخ اور دو حصہ مردار سنگ زرد
جوہر تک یعنے گداز ندہ ذہب ہوتا ہے اور ایک حصہ فلی جو سنگ سیاہ مائل بہ کبودی سنگین وزن ہوتا
ہے (ظاہر امراد اس سے مسجّی ہے) اور قدرے انزروت شقر یعنے انزروت نام دوا ئے سُرخ یا سفید
وقدرے قلیل سرمہ سیاہ ان ہر ایک کو پہلے جُدا جُدا سائیدہ کرکے پھر سبکو ملا کر خوب باریک حل
کرین یہانتک کہ مثل ہبا یعنے مانند غبار روزن کے ہوجاوے پھر سبکو انڈے کی سفیدی مین گوندھین
یہانتک کہ وہ خوب قوام پر آجاوے تو اُسکو طبق قاب مین ڈھال دیوین پھر اسکو تمام دن دھوپ
مین خشک کرین بعد ازان کوئلون کے انگارون پر شب باش رکھین یہانتک کہ وہ بو دینے لگے
تب اُسکو اُتار لیوین اور جب سرد ہوجاوے تو دستمال کرکے مثل قصب یعنے کٹ بون کے کر ڈالے کہ
وہ مانند شقف یعنے خزف ہوجاوینگے پھر اُسکو اپنے تصرف مین لاوین اور شکر خدا کرین صفت دیگر
بعمل توتیا کہ ایک رطل مردار سنگ اور دو اوقیہ شب یمانی ان دونون کو جُدا جُدا پہلے پیس کر پھر
ملا کر خوب باریک سائیدہ کرین اور ایک اوقیہ نیل ہندی لے کر سرکہ تیز مین بھگو دین جب
گھل جاوے تو اُسکو اُن اجزا مین ڈال کر خوب حل کرین اور تسقی و تسمیع کرین یعنے اسکو مانند موم کے
کر دیوین یہانتک سرکہ پلا دیوین یعنی کھپا دیوین کہ اُسکا رنگ سبز ہوجاوے گا بعد ازان ان
اجزا کی تقسیم کرین اس طرح کہ دو ثلث یک جا کرین اور ایک ثلث جدا کر لین پھر ان دونون ثلثون
کو انڈے کی سفیدی مین خمیر کرین یعنی گوندھین اور شیرہ نیشکر مین زعفران حل کرکے ملا دیوین پھر
عمل قاب فارسی کا کرین یعنے اس کو ایک قاب مین ڈھال دیوین پھر اس کو بعد مد یعنے قوام
بگڑنے کے صبح تک تابہ آگ پر رکھین تو اسکو توتیا نہایت عمدہ پا دینگے پھر اس کو جسطرح چاہین
تصرف مین لاوین صفت عمل سرکہ نہایت عمدہ و لطیف و تیز ایک رطل زبیب سیاہ یعنے مویز سیاہ
لے کر ایک رطل سرکہ تیز مین بھگو دین اور اُسکو ایک شبانہ روز اس مین بھیگا رہنے دین بعد ازان
ایک اور رطل سرکہ تیز اسے پلا دیوین پھر اس کو بھی اسی طرح ایک روز چھوڑ دین پھر اُسمین

ایک اور تیسرا رطل سرکہ ڈالدین اسی طرح چار رطل سرکہ چار شبانہ روز مین ڈال دین پھر اسکو اس سرکہ
مین تہ نشین ہونے دین اور اُس کو تھوڑے تھوڑے عرصے کے بعد پھراتے جاوین یہانتک کہ چند
روز مین مدبر ہوجاوے پھر اس کو آگ پر رکھکر جوش دیوین یہانتک کہ وہ سارا سرکہ کھپ جاوے
اور بستہ ہوجاوے پھر اوپر سے نیم رطل شکر ملا دیوین اور اس کو سطح سنگ پر ڈھال دیوین یہان تک
کہ خشک ہوجاوے پھر اُسکے ٹکڑے بطور قرص کے کر ڈالین چنانچہ جسوقت سرکہ تیار کرنا منظور رہو
تو دس رطل آب شیرین لیکر خوب جوش دین اور اُس مین وہ قرص مصنوعہ ایک اوقیہ ڈال دیوین
بعد ازان اسکو تیز دھوپ مین رکھین اس طرح کہ ایام گرما کی دھوپ مین تین روز اور ایام سرما کی
دھوپ مین نو روز دھوپ دین تا آنکہ وہ سب سرکہ عمدہ ہوجاویگا یہ عمل مجرب اور صحیح ہے صفت
دیگر برائے عمل سرکہ جو آسان و سہل تر ہے یہ کہ بیچ سبوچۂ سرکہ کے ایک اوقیہ زبیب یعنے مویز انگور
خشک جس کو کشمکس کہتے ہین ڈال کر پانی شیرین بھر دین اور اس کو پارچہ یا پنبہ یا نمد وغیرہ مین
لپیٹ کر دھوپ مین رکھین چندے تو سرکہ عمدہ بنجاوے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ صفت دیگر
بعمل سرکہ یہ کہ آب جوشاندہ عدس بعد صاف کرنے کے پانزدہ رطل لیکر اس مین نیم رطل عسل سیاہ
یعنے شہد کہنہ ملا دیوین پھر تین اوقیہ عودیب کہ وہ تمر ہندی ہو ڈال کر جوش دین یہانتک کہ ایک
ثلث کم ہوجاوے تب اُسکو چھان کر نبایذ یعنے نبیذ خرما خواہ نبیذ شعیر یا نبیذ حبوب مین ملا کر دھوپ
سخت مین سات روز تک رکھین خواہ بیچ قرن کے یعنی پتیلہ مین سات روز رکھین خواہ قرن مین
کر کے دھوپ مین رکھین اور اسیطرح چاہین تو ندار کرین یعنی آگ پر رکھین کہ یہ بجمیع الوجوہ خوب تر ہوگا
اور یہ بارہا بنایا گیا درست آیا صفت قلع زیت حار یعنی دور کرنا روغن گرم تیز کا خوخ قسم پارچہ اور
اطلس اور جملہ ملونات یعنی نرم چیزون اور ریشمی کپڑون سے اسطرح کہ عسل قصب یعنی آب نیشکر رس
گنے کا جوش کرکے اُس داغ پر چھوڑ دین اور مل کر نچوڑ ڈالین اور آب فاتر یعنے نیم گرم سے پاک
کرین تو وہ داغ جاتا رہے گا وبعبارت دیگر صفت قلع زیت حار کی ساتھ غاسول یعنی اشنان
اور صابون کے ہے صفت قلع زیت طیب یعنی دور کرنا روغن خوشبودار و دیگر ہر قسم روغن کا جبکہ پارچہ
لباس نو پر گر پڑے چنانچہ نخود مقشر باریک پسا ہوا یعنے بیسن کو خوب سا آب آمیختہ ال کرین اور اس
طبع یعنی داغ روغن پر قدرے پانی کا چھینٹا دیکر وہ بیسن کھپا ہوا اُس پر لیپ دیوین اور دھوپ
مین رکھ دیوین تا آنکہ خشک ہوجاوے تب اُس کو ہاتھون سے مل ڈالین بالکل صاف ہوجاویگا
صفت دور کرنے روغن کی کسی طرح کا روغن ہو کہ اُس کو آب لیمون اور بول سے دھو ڈالین

ف صفت قلع خضاب و ازالۂ ہر قسم رنگ

اگرچہ چھو بھی جاوے گا تو چھوٹ جاوے گا صفت ازالۂ داغ جمیع میوہ جات و نباتات کا قماش یعنی
دغیرہ یعنی رخت وجامہ ریشمی سفید وغیرہ سے یہ ہے کہ بورق یعنی بورہ جو مثل نمک کے ہوتا ہے ہندی
کچلون کو کہتے ہین اُسکو خوب باریک پیس ڈالین اور اس پر آب لیمون سبز نچوڑکر آگ پر جوش دین
اور جتنے کپڑے مین داغ ہو اُسی قدر تھام کر اُس مین غوطہ دین وبعد ازان دھو ڈالین تو چھوٹ
جاوے گا صفت قلع خضاب یعنے ازالۂ ہر قسم رنگ عموماً و خصوصاً رنگ وسمہ و حنا
و گلگونہ وغیرہ یہ کہ رطب یعنے خرما تر و تازہ لے کر جاے رنگ پر مالش کرین اور اگر رطب
دستیاب نہ ہو تو عجوہ یعنے خرما رخشک جس کو تمر مدنی کہتے ہین اُسکو تر کرکے ملین تو رنگ

ف صفت قلع جبر سیاہی

جاتا رہے گا صفت قلع جبر یعنے ازالۂ سیاہی دوات وغیرہ اطلس و زربفت سے یہ کہ حماض یعنے
ترشہ واترج یعنے نارنج وقلیا طوریا نام دو واشل اشنان وازین جملہ دونون اخیر کو
باریک پیسکر حماض مین ڈال کر حل کرین پھر اُس کو موضع داغ پر لگاکر ہاتھون سے مل ڈالین

ف صفت ازالۂ داغ منی

سیاہی دور ہو جاوے گی صفت قلع طبع منی یہ کہ شہد مع موم لیکر داغ پر لگاکر مل ڈالین صاف

ف صفت قلع دم طری

ہو جاوے گا صفت قلع دم طری یعنے ازالۂ خون تازہ اس طرح کہ اسی وقت آب گرم سے
تر کر دین وبعد ازان دھو ڈالین صفت قلع دم حریر سے یعنے جامہ ریشمی سے اور صوف
یعنے پشمی سے یہ کہ پہلے آب سرد سے نمک ملاکر دھوئین وبعد ازان صابون سے دھوئین صاف

ف صفت بول فار

ہو جاوے گا صفت قلع بول فار وابن عرس یعنی ازالۂ بول موش وراسو کا اس طرح کہ لبن
حامض یعنے دوغ دہی ملاکر دھو ڈالین داغ صاف ہو جاوے گا صفت قلع زفت کہ وہ

ف صفت قلع زفت

گوند ایک درخت کا ہے چنانچہ جس لباس وغیرہ مین اس کا داغ لگ جاوے تو طنجیہ یعنے
آرد گندم اُس پر لگاکر ہاتھون سے مل کر آب صابون دھو ڈالین تو صاف ہو جاوے گا
صفت قلع قطران کہ وہ ایک روغن سیاہ ہے جو روغن سرو کوہی یعنے چیڑ مشہور ہے اگر
داغ اس کا لباس پر آجاوے تو اسکو شیر تازہ دوشیدہ و جوشانیدہ سے مل کر دھوئین پھر پانی و

ف صفت قلع شمع

صابون سے دھو ڈالین دھبہ صاف جاتا رہے گا صفت قلع شمع یعنے ازالۂ دھبہ موم کا حریر سفید و
ہر قسم لباس ریشمی سے اسطرح کہ شیرج روغن کنجد کو آگ پر خوب جوش دیکر اس مین اسی قدر دھبہ
پھر ملاکر غوطہ دین تو چھوٹ جاوے ایضاً صفت دیگر قلع شمع حریر وصوف یعنی جامۂ ریشمی مثل

ف صفت قلع شمع حریر

گلیم وغیرہ وبسط یعنے فرش وسفرہ وجوخ یعنے کپڑے سوئی سے یہ ہے کہ ایک ورق کاغذ لے کر
داغ موم پر رکھین اور اُس پر طلسہ یعنے صحیفہ وکاسہ رکھین اس مین آگ بھی ہو اور اسکو کاغذ پر

پھراوین جس طرح دھوبی استری پھراتے ہین) یہانتک کہ وہ تمام دھبہ موم کا وہ کاغذ آگ کے زور
صفت قرص
سے اٹھالیگا صفت قرص جو رنگ جامہ سبز و زرد فستقی یعنی پستہ بدل دیوے یعنی کاٹ دیوے وہ یہ ہی
کہ بورق یعنی بورہ ہندی کچلون پانچ درم اور اسی قدر محلب یعنی تخم محلب کہ نام ایک درخت ولائتی کا
ہی اور تین درم صابون ان سبکو سائیدہ کرکے قدرے قدرے پانی ڈال کر قرص یعنی ٹکیان بنالیوین اور
خشک کر رکھین جب ارادہ کام مین لانے کا کرین تو قدرے پانی موضع رنگ پر چھڑک کر قرص کو
صفت قلع حبر
اُس پر صابون کی طرح ملین صاف ہوجاوے گا صفت قلع حبر حصیر سے یعنے دور کرنا سیاہی دوات
کا فرش بوریا سے اس طرح کہ اُسکو پونچھ ڈالین جب وہ خشک ہوجاوے تو اُس پر خاک خشک ڈال کر
صفت قلع حبر دوانی
ہاتھون سے ملین او جھاڑین صفت قلع حبر اوانی سے یعنے دور کرنا سیاہی کا ظروف سے یعنے
جس مین دھبہ پڑجاوے تو نواۃ مشمش حلو یعنی تختہ زرد آلوے شیرین جسکو خوبانی کہتے ہین لے کر
صفت صاف کرنے حریر
خوب ساچاب کر داغ پر ملین دور ہوجاوے گا صفت صاف کرنے حریر وغیرہ تمام نرم چیزون ریشمی
کپڑون کی یہ ہے کہ اشنان کو پانی مین جوش کرین اور بعد سرد ہونے کے اس سے ہر قسم کے ریشمی کپڑے
مل کر دھوڈالین صاف ہوجاوے گا اگر نقط شیرج یعنے چھینٹ روغن کنجد کی کپڑے پر پڑجاوے
صفت قلع حبر
تو اس پر باقلی خشک سائیدہ چند بار ملین چھوٹ جائے گی ایضاً صفت قلع حبر یعنے ازالہ سیاہی
دوات وغیرہ ہر قسم کے لباس سے وہ یہ ہے کہ اشنان از قسم اصافری لے کر پانی مین بھگو دین اور
اُس کو آگ پر جوش کرین یہانتک کہ ثلث پانی جل جاوے بعد ازان اُس کو صاف کر کے
بورق یعنی کچلون و آب لیمون اضافہ کرین اور پہلے اس داغ کو پانی سے دھو دین اور اکثر
ہم نے دھبہ سیاہی کا فقط آب لیمون سے و بعد ازان آب صابون سے صاف کیا ہے
صفت قلع دہن
تو وہ بالکل چھوٹ گیا ہی صفت قلع دہن یعنی دور کرنا چکنائی کا ورق کاغذ سے اس طرح کہ جص محمص[2]
یعنے سنگ طبق وار سوختہ جسکو گچ کہتے ہین خواہ مراد بابرق مثلاً ایک حصہ و حجر بازہر یعنے بادزہر
و فادزہر کہ وہ سنگ تریاقی ہی معروف ربع حصہ دونون کو باریک پیسکر کاغذ پر پھیرین چکنائی
صفت درازی مو
جاتی رہے گی صفت درازی موئے کہ رسین یعنی مور دلے کر خمیر شراب مین بھگو دین اور
اس قدر روغن و شیرج کو ملائین اور جوش دیوین کہ شراب جل جاوے اور روغن
رہ جاوے تو اس کو استعمال مین لاوین بالون کو سیاہ اور دراز کرے گا اور گرنے جھڑنے سے

---

[1] پستہ بنا بر رسم خط بحذف یا از پستی ١٢ [2] محمص نخود بریان محمص گچ جسکو بری کہتے ہین جس کا
چونا بنتا ہے ١٢۔

صفت عین القطر

حفاظت بھی کرے گا عین القطر وہ ایک گیاہ ہی کہ شاخین اسکی زمین پر پھیلتی ہین یعنی اسکی بیل چلتی ہے اُسکے برگ مائل بکبودی ہوتے ہین اور برگ کو چک مدور ہوتے ہین مثل حشیم کوچک کے اس سے اخلاط سودا بہت پیدا ہوتے ہین اور برائے خارش خشک ذکر کے بہت نافع ہی دھوان اس کا موش کش ہے اور جب بخور اُس کا جنون کے دماغ مین پہونچتا ہے تو شتابی تمام حاضر ہوتے ہین نسرین یعنے نسترن جس کو ہندی مین سیوتی کہتے ہین وہ گل خوشبو ہی اُسکے خواص سے یہ ہے کہ قاتل کرمہاے شکم ہی اور طنین دودی کو جو کانون مین ہوتی ہی بہت نافع ہے

صفت نسرین

(طنین آواز باریک دودی آواز گران کہ دونون آواز گوش مین اور یہ وہ آواز ہی جسکو کان بجنا کہتے ہین) و نیز اُسکے خواص سے یہ ہے کہ وہ مسکن صداع ہے فی الفور یعنی دوران سر فوراً جاتا رہتا ہے آس کہ وہی مرسین ہے یعنے مورد یعنے بہترین درخت مورد وہ ہی کہ جو لب نیل مصر اُگتا ہی اور وہ معروف ہے برگ اسکے جب کھرل مین حل کر کے سر پر ضماد کرین تو زعاف یعنے نکسیر بہنا موقوف ہوجاوے اور تخم اس کا حبس بول کو جاری کرتا ہی اسہال کو بہت نافع ہے سعال کا قاطع ہے اور ضماد اُسکا اوجاع مفاصل کا دافع ہی یعنے جوڑ بندون کا درد دور کرتا ہے اور اُسکے جوشاندہ مین جب عورت کو جسکے تئین عارضہ رطوبت فرج کا ہو بٹھا دوین تو خشک ہوجاوے اور جب اُسی جوشاندہ سے بالون کو دھوئین تو سیاہ اور مضبوط کرے اور اُسکے برگ سبز بھی یہی عمل اُسکے تخم کا کرتے ہین اور جوشاندہ برگ سبز ممسک اسہال ہی اور نافع قروح امعا اور خاکستر اُسکے برگ خشک کا مرہم کے لیے قائم مقام توتیا کے ہے تین (انجیر) اصحاب فلاحت

صفت خواص تین (انجیر)

یعنے مزارعان و کاشتکاران کہتے ہین جب ارادہ انجیر بونے کا کیا جاوے تو اُسکے عروق یعنی اُس کی جڑون کو پانی اور نمک مین کاٹ کر ڈال دوین بعد ازان اُس کو بودین تو حسب مراد اُگے گا اور اُسکی کثرت اور حلاوت بہت ہوگی اور اُسکے جدر یعنی تھالے مین بول و براز ڈال دین تو وہ تلف ہوجاوے اور شیر اُس کی شاخون کا زخم گزیدہ مار و عقرب پر زہر کو روک لیتا ہے اور خاکستر اُس کی چوب خشک کی قاتل کرمہا ہے اور اُسکے ثمر سے حقنہ کیا جاتا ہے کہ وہ کسیطرح کی بیماری جو سردی سے ہی اُسکو نکالتا ہے اور نہار کھانا اس کا تفتیح مجاری غذا کی کرتا ہے یعنے جن راہون اور رگون سے غذا جاتی ہے اُن کو کشادہ کرتا ہی اور انجیر جبن عتیق کے ساتھ کھاوین یعنے پنیر برساختہ جب نوش کرین تو اُسکے ساتھ انجیر نہ کھاوین کہ معدہ ردی و خراب

صفت خواص رمان

ہوتا ہے رمان یعنی انار اگر اسکی خشک لکڑی جلائی جاوے تو دھوان اسکا ہوام کو یعنے

جانوران زہر دار کو دور کرتا ہے اور بعضون نے کہا ہو کہ طیور یعنی اکثر پرندے اسکے تنکے اپنے آشیانے
کے لیے برائے دفع ہوام اٹھالے جاتے ہین اور اسکی لکڑی کی مار سے بہت چوٹ لگتی ہو اور اسکی چوٹ پر
خون اسپ سبزہ رنگ کا بہت اثر کرتا ہے اور اسکی چھال واسطے رنگ کرنے اور پکانے اور بنانے
کھال کے عمدہ دباغ ہے اور گلی اسکی چھال کی مسوڑھون کو سخت اور دانتون کو استوار کرتی ہے

خواص صنوبر

صنوبر ایک درخت عظیم ہے جسکی چوب خشک کا بخور ہوام یعنی جانوران گزندہ اور سوس یعنے جون
دیشہ و چیچڑی وغیرہ کو دور کرتا ہے اور زخمون کو بھرلاتا ہے قصب الذریرہ یعنے چرائتہ طمطم بن دام

صفت و نفع و نقصان قصب الذریرہ

ہندی نے کہا ہے کہ جس جا طلسم ہو اور جہان کہین سحر ہو تو وہان دھوان قصب الذریرہ کا حرکت
وافعال طلسم سحر کو باطل کرتا ہے اور اگر اُس کی خاکستر روغن زیتون مین مد بر یعنی پروردہ کی جاے
تو اقرع کو یعنے جس کے سر مین آبلے اور گنج ہو بہت نافع ہو اور سونگھنا اسکا موجب ضعف بدن
ہے تو اس سے دور رہنا چاہیے اور ذریرہ نافع ہے واسطے جلے ہوے کے آگ سے۔ لیمون

خواص لیمون

دفع کرتا ہے زہرہاے قاتل کو اور فرو کرتا ہے غصّہ کو اور لیمون سبز مع پوست پیسکر بغل مین رکھ
لیوین تو بدبو اور گت رگی بغل دور ہوجاتی ہے اور بدن مین جس جا خلط ردی وفاسد نے گرفتگی
کی ہو تو اُس جا مین مالش لیموے برشتہ باتش نہایت نافع ہو اور قشر و ورق لیمو یعنی پوست وبرگ

منافع مشمش

اُسکا نافع ہے زہرہاے قاتل سے مشمش یعنے زرد آلو خوبانی اگر ختہ خوبانی جلا کر باریک پیسکر اقرع
داء الحیہ یعنی جسکے سر پر آبلے ہون یا گنج ہو اُسپر چھڑک دیوین تو اچھا ہوجائیگا اور جسکے پیٹ مین کیڑے ہون

منافع نارنج

یا سانپ ہون تو ان سبکو قتل کرتا ہے نارنج نارنگ نارنگی اگر برگ اُسکے چباوین تو دہن خوشبودار ہو اور بوے
سیر و پیاز کو دور کرتا ہو اور زہرہ یعنی غنچہ اُسکا مقوی قلب و نافع دماغ ہو اور اگر اُس کو رخت ولباس

خواص قرنفل

مین رکھین تو مدت تک اسکی خوشبو باقی رہتی ہے قرنفل یا قلا اگر مرغیان کو کھلایا جاوے تو اُس کے
انڈے قطع ہوجاوین بخلاف کبوترون کے کہ اس کے کھلانے سے اُن کے انڈے زیادہ ہون

منافع ومضار پیاز

بصل پیاز بعض حکمانے کہا ہے کہ پیاز تمام مکثر منی ہے اور جب کہ پیاز سفید انڈے کے ساتھ پکاوین
تو منی کی کثرت ہو اور وہ براے جماع بہت معین اور مفید ہو اور مداومت اس کی بخورش عقل کو
زائل و فاسد کرتی ہے اور پیاز بھُنی ہوئی کھاوے تو رنگ کو سرخ کرتی ہے ظاہراً زخم پر اور
طلا و مالش آب پیاز اوپر زخم گزیدگی سگ کے نافع ہو اور فشردہ اسکا آنکھون مین لگانا براے
جلاے بصر بہت مفید ہے اور آب پیاز با نمک قاطع ثالیل یعنے دافع اقسام دل کی ہو و بلحاظ
بعض علما کے پایا گیا ہے کہ جو کوئی ارادہ جماع کا کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ انزال نہ ہووے

فوائد برگ انگور

تو برگ انگور پر کلمات مذکورۃ الذیل لکھ کر بائین ران مین باندھ لیوے اَبجَدْ - ھَوَّز - حُطِّیْ
کَلِمَنْ - سَعفَصْ - قَرشَتْ - ثَخَذْ ضَظَغْ - وَقِیْلَ یَا اَرْضُ ابْلَعِیْ مَاءَكِ وَیَا سَمَاءُ
اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَاءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ كُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللهُ اَمْسِكْ
اَیُّهَا الْمَاءُ النَّازِلُ مِنْ صُلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

فوائد ترمس

وَصَلَّی اللهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ترمس یعنی باقلاے مصری
کہ روغن اُس کا بالون کو نرم کرتا ہے وسیاہی وانبوہی لاتا ہے اور چہرے کے کلف ونمش کو یعنے
دھبّہ وجھائین کو دور کرتا ہے اور اگر اُسکو پانی مین جوش دے کر آب جوشاندہ مکان مین

فوائد زبیب الجبل

چھڑک دین تو مکھیان بھاگ جاوین اور اُس کو میدہ کر کے ساتھ جبرہ کے نام گیاہ مغربی کا ہے
ملا کر اُس کی سفیدی مکان مین کرے تو پھر تا مدت اُسکے قریب نہ آوین گے بزر حرمل اگر سرکہ
مین بھگو کر مکان مین چھڑک دین تو مکھیان دور ہو جاوین زبیب الجبل یعنے مویزک کہ نام ایک
دواے شیرازی کا ہے جب اُسکو مضغ کرین یعنی چباوین تو وہ فرو کر دیتا ہے سر سے بہت سی

فوائد سمسم

چیزون کو یعنی عوارض کو اور اُسی کا غرغرہ کرین سمسم یعنے کنجد تل کہ وہ معروف ہے حلاوت اور
رونق دیتا ہے طعام کو بلکہ وہ زینت ہے ہر طعام کے لیے چنانچہ سمسم درمیان طعام مثل زیور
زنان ہے اور اکثر پیدائش اس کی سرزمین مصر مین ہے اور وہ روشن ہوتا ہے اور سفید اگر
انسان اس کے سات دانہ بغیر مضغ کے نگلجاوین تو اس سال آشوب چشم سے امن مین رہے گا

فوائد کزبرہ

اور بعضون نے کہا ہے کہ سات برس تک امن مین رہے گا بقراط حکیم کا قول ہے کزبرہ یعنے
کشنیز سبز وتازہ تقویت دیتا ہے کبد کو سُرخ کرتا ہے رخسارون کو اور صاف کرتا ہے معدے کو

فوائد جزر

اور جب جزر یعنے گاجر کو سرکے کے ساتھ کھاوین تو وہ زردی چہرے کی دور کرتا ہو اور تشنگی کو فرو کرتا ہے
اور جب کزبرہ یعنی کشنیز سبز نمک سے کھاوین تو سیلان وریزش آب دہن کو مفید ہے اور

فوائد کشنیز خشک

معدے کو مقوی ہے اور جس کے تئین ورم ہو تو آب کشنیز سبز ورم پر مالش کرین نافع ہوگا باذن اللہ تعالے
اگر ہنگام کباب کشنیز خشک سائیدہ بریان نوش کرین تو زائل کرے گا خون فضول اور دور کرے گا
گرانی بدن وسختی وگرمی کو اور جس شخص کے سر مین یا جسم مین زخم ہو اور اس سے لہو بہتا ہو تو

لہ اے زمین تو پی لے اپنے پانی کو اور لے آسمان تو بارش کو قطع کر چنانچہ آب باران تھم رہا اور امر خدا جاری
ہوگیا جب آتش جنگ روشن کی تو حق تعالے نے اُسکو بجھا دیا رک جالے انزال لپشت کے فلان پسر فلان زن کے
بتائید لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲-

جب کتیرا خشک سائیدہ کرکے شکر کے ساتھ گلاب مین گوندھیں اور ایک خرقہ یعنی لتہ پر بطور مرہم لیس کر اُس کو زخم پر رکھیں تو خون بند کر دے گا اور زخم اچھا کر دے گا اور صفت سعد یعنے سعد کوفی کہ معروف ہے اگر اس کو سائیدہ کرکے زخم پر چھڑکین تو اچھا ہوجاویگا اور مینا اُس کا برائے دفع زہر عقرب کے بھی نافع ہے شیخ یعنے درمنہ اُسکے خواص کثیر ہین بعض اُن مین سے یہ ہین کہ وہ کرمہاے شکم کو قتل کرتا ہے اور ریاح کو دفع کرتا ہے اور اگر پانی مین بھگو کر خیساندہ اُسکا صاف کرکے صبح کو شکر کے ساتھ پیا کرین تو رنگ کو سُرخ کرتا ہے شمر یعنے رازیانہ انیسون جو کوئی تین درہم سفوف رازیانہ ہر شب وقت خواب نوش کیا کرے تو ریاح غلیظ دفع ہو جاوین اور آنکھون مین روشنی زیادہ ہو سندروس کہ وہ صمغ ایک درخت کا ہے اور اُس کے خواص سے یہ ہے کہ جب اُس کو روغن کتان مین حل کرکے رخسارون پر جو شقاق و شگاف ہوں لگاوین تو بہر آوین کے بہت نافع ہے اور اسی طرح شقاق پا (بوائی) کو بھی مفید ہے اور بخور اُس کا مکان مین مبارک ہوتا ہے شجرۂ مریم نام ایک گیاہ کا ہے اس کے بعض خواص یہ ہین کہ جب بخور اس کا کرین تو جس کو نظر بد ہو اُس کے لیے نہایت نافع ہے اور بعضون نے لکھا ہے کہ وہ اجنہ یعنے جنین شکم کو ساقط کرتا ہے کندر یعنے لبان نر اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جس شخص پر سزائے ضربات تازیانہ واجب ہوے ہون تو وہ شخص کندر کا گرا ہوا پانی پی لیوے اور عصر فارسی خواہ زبیب جبلی بھی کھا لیوے تو اس کو صدمہ ضربات کا نہ پہونچے گا اور زبان بستگی کے لیے بھی نافع ہے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ زیت یعنی روغن زیتون مین نمک ملاکر صاحب اعیاء یعنے جو شخص راہ چل کر تھکا ماندہ ہو مالش کرے تو کھلجاوے گا اور ماندگی دفع ہوگی

فوائد شتّٰی یعنی بیان فوائد متفرقہ

واضح ہو کہ بعض فوائد سے واسطے دفع درد ہر دو دست و ہر دو پا کے یہ ہے کہ اس آیہ کو لکھ کر جس کے ہاتھ پاؤن مین درد رہتا ہے اُس کے گلے مین ڈال دین تو درد دور ہو جاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اس تعویذ کو یافعی نے ذکر کیا ہے اور وہ آیۃ یہ ہے وَمَا لَنَا اَنْ لَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ الآیۃ[1] اور جو چیز کہ واسطے علاج پاؤن کے نافع ہے

[1] تمہ آیۃ بعد علی اللہ وقد ہدانا سبلنا ولنصبرن علی ما آذیتمونا وعلی اللہ فلیتوکل المتوکلون یعنی ہمارے لیے کیا ہے اور ہم کو کیا ہوا ہے کہ ہم حق تعالےٰ پر تکیہ و بھروسا نہ کرین اور حالانکہ اُس نے ہم کو (بقیہ بر صفحہ آئندہ پر)

فائدہ دفع شقاق و دردِ کمر ۱۲

شقاق وشگاف وغیرہ سے یہ ہے کہ موم وزفت کو روغن سمسم آگ پر پگھلا کر شب کو پاؤں میں ملکر سورہیں صبح کو حمام میں دھو ڈالیں اور بعض فوائد سے برائے درد ظہر یعنے پشت وکمر کے یہ ہے کہ مرسین ناشف یعنی مورد خشک وزرورد زنجبیل ان سب کو باریک پیسکر اسمین روغن گل وسفیدی بیضہ مرغ اضافہ کریں اور بعد ازاں اندر حمام کے جاکر پشت درد کی جا اُس دوا کو رکھیں اور توقف کریں یہانتک کہ خوب عرق آوے وبعد ازاں مغطس یعنی حوض حمام میں غوطہ لگاویں اور چادر لپیٹ کر حمام سے باہر نکلیں اور سورہیں کہ نافع اور مجرب ہے اور بعض فوائد سے برائے دفع درد پشت یہ ہے کہ زرورد ایک اوقیہ اور مرسین ناشف ایک اوقیہ وزیت طیب یعنی روغن زیتون خوشبو یک ونیم اوقیہ بدستور مذکور سائیدہ مخلوط کرکے پشت وکمر پر رکھیں نافع ہے اور بعض فوائد سے واسطے دفع نغرہ یعنے نزغہ مثل

فائدہ دفع نغرہ

وسوسہ وخلجان کے مجرب ہے کہ ایک پارہ فروہ یعنی پوست یا برگ خشک پر لکھکر درد کی جا رکھیں اور جو چیز لکھی جاوے وہ یہ ہے قمش دوبار قمشین دوبار قمشر دوبار يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ تَا تُخْرَجُوْنَ اُخْرُجْ النَّغْرَۃُ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور بعض فوائد سے واسطے دفع نغرہ کے یہ بھی نافع ہے کہ اگر ایک پارہ پوست گوسفند کے لکھکر درد کی جا پر رکھا جاوے تو وہ اچھا ہوجاوے گا باذن اللہ تعالے آدم ندم موسی کلم فرعون غرق اُسْکُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ عن فلان بن فلانۃ بحق نوح والیاس سلمات تسلیمات کما سکنت الرحمۃ

(بقیہ صفحہ ۳۰۸) راہ راست کی طرف ہدایت کی ہے اور بالضرور ہم صبر واستقامت کرینگے ایذا اور آزار پر جو تم نے ہم کو ایذائیں پہونچائیں اور توکل کرنے والوں کو چاہیے کہ ہم سے خوف کرتے اور ڈرتے رہیں ۱۲ سے اُ قمش وغیرہ اسماے موکلین ۱۲ سے تتمہ آیہ وتخرج المیت من الحی ویحیی الارض بعد موتہا وکذلک تخرجون یعنے نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے مثل بچہ بیضہ اور نکالتا ہے مردے کو زندہ سے مثل بیضہ طیور اور زندہ کرتا ہے زمین کو یعنے آباد کرتا ہے بعد مرگ زمین کے یعنے بعد ویرانگی کے اور اسی طرح تم روز حشر زمین سے نکالے جاؤگے یعنے پھر پیدا کیے جاؤگے ۱۲ سے نکل جاوے نغرہ یعنے خلش دل بدور ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے ۱۲ سے یعنے آدم نادم ہوے اور موسیٰ کلیم ہوے اور فرعون غرق ہوا یہ کلمات سب افسون ہیں ۱۲ سے ٹھہر جاوے درد فلانے پسر فلان زن کا بحق نوح والیاس اُن پر سلام وتسلیم جس طرح توقف کیا رحمت نے ۱۲۔

عنہ[1] مشائخ اھل القریٰ اصباوت ال شدای شرع یا عنقود بحق العھود اور بعض ان فوائد
سے واسطے اُس شخص کے ہے جسکے شکم مین درد وغیرہ کسی عارضہ کی شدت ہو اور وہ شخص مکتوم یعنے
غائب از نظر ہو کر اُس کو یہ شدت عارض ہوئی ہو یا یہ کہ وہ عارضہ نامعلوم و غیر مشخص ہو
بہرکیف اُس کے لیے ایک پرچہ کاغذ پر سورۂ الم نشرح تمام لکھی جاوے اور اس ... ساتھ یا
اللہ دس بار لکھا جاوے و بعد ازان یہ کلمات لکھے جاوین اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَبْدَکَ فُلَانَ
کاضرب عنہ ھاذہٖ الشِّدَّۃَ بِحَقِّ سُوْرَۃِ اَلَمْ نَشْرَحْ وَبِحَقِّ یَا اَللّٰہُ و بعد
ازان اس ورق تعویذ کو مریض کے شکم پر رکھ کر باندھ دیوین تو جس قسم کی شدت اُس کو
ہو حق تعالےٰ اُسے شفا بخشے گا اور بعض فوائد سے دفع یرقان اور اورام کے لیے یہ
ہے کہ سورۂ لم یکن تمام لکھ کر پانی مین دھو کر پلاوین و نیز اُسی سورہ کو لکھ کر اُس کے گلے
مین ڈالین حق تعالےٰ اپنے کرم و لطف سے وہ عارضہ دور کرے گا اور بعض فوائد سے
واسطے زردی روے یرقان کے یہ ہے کہ قرفہ یعنے تج و قرنفل و گل سُرخ و محلب و لایتی
و خزامی یعنی خیری دشتی یا شبوی و مر یعنی صمغ درخت مغربی و عود سفید و تریاق و حلتیت یعنے
انگوزہ و رکف یعنی مسجو و مریم و شجرہ مریم و ورق خبط یہ چیزین مخزن وغیرہ مین پائی نہین
جاتی ہین شاید یعنی ورق الخیال ہو و کمون کرمانی و کمون عادت یعنی دونون قسمون کمون
کہ زیرہ و کالی زیری ہے و بیلوا نام دوا ہے بقدر تین فنا جین یعنی فنجان پیالی بھر کر اس کو
تمام شب زیر انجم یعنے تارون کے سایہ مین رکھین اور صبح کو مریض کے تین روز پیاپے
ہر روز ایک فنجان نہار پر پلا دیا کرین صحت پاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد
سے واسطے دفع مغص یعنی پیچش شکم و پیچ ناف کے یہ ہے کہ اپنے کف دست پر لکھ کر
مریض کو چٹاوین اور وہ اسم ثامن ہے طھاطیل سے یعنے آٹھوان نام مؤکلان ہے
کہ وہ تنغجل ہے اور یہی چیز ورم کے واسطے ہے کہ جہان کہین بدن مین ہو ایک پرچہ
کاغذ پر لکھ کر اُس پر چپکا دین اور یہی واسطے جاری ہونے شیر کے ہے کہ پستان زن پر لکھا جاوے

برائے درد شکم

برائے یرقان و اورام

برائے دفع مغص

برائے ورم

برائے [illegible]

[1] پیران اہل قریات سے اصباوت آل شدای اسمار الٰہیہ بزبان یونانیہ جلدی کریا جلدی جا اے
عنقود بحق عھود و عقود نام نر گاؤ اور بیان مین اس افسون کے شاید مراد موکل آزار یا آزار سے ہو
اور عھود یعنے دھما ہادا ماہنا ہے خداوند۔ وجل ۱۲ ؎ یا اللہ کشایش کر اپنے فلانے بندے سے
اور اس سے اس شدت کو پھیر دے بحق سورہ الم نشرح ۱۲۔

فائدہ برائے دفع خفقان

اور بعض فوائد سے واسطے خفقان قلب کے کہ وہ ہول دل کا مرض ہو کہ آیۃ مذکورۃ الذیل کو ایک ظرف گلی نو پختہ وآب نارسیدہ مین لکھکر آب طاہر باران خواہ آب چاہ سے جسپر دھوپ نہ پڑتی ہو دھو کر مریض کو پلاوین تو خفقان اُسکا سکون پذیر ہوگا باذن اللہ تعالےٰ اور وہ آیۃ یہ ہے اَفَغَیْرَ[1] دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ تا اَلْخٰسِرِیْنَ اور بعض فوائد سے واسطے درد خاصرہ یعنی تہیگاہ اور واسطے

فائدہ برائے درد خاصرہ

کمی شیر کے اور واسطے اُس عورت کے کہ جسکا حیض بند ہوگیا ہو تو آیات وغیرہ مذکورۃ الذیل بیچ پوست بابک آہو کے لکھکر ڈیرہ صوف یعنی پشمی جس مین تین رنگ ہون سُرخ سیاہ سپید اُسین باندھکر مریض کے گلے مین لٹکا دیوین اور وہ آیات وغیرہ یہ ہین سورۃ الفاتحہ تمام وبعد ازان اِنَّ رَبَّکُمُ[2] الآیۃ لَئِنْ اَنْجٰیتَنَا[3] مِنْ هٰذِهٖ الآیۃ وبِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ[4] الآیۃ ذٰلِکُمُ[5] اللّٰہُ رَبُّکُمْ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ تا رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وبِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وقُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تا آخر سورہ وبسم اللہ وسورۃ الفلق تا آخر وبسم اللہ وسورۃ الناس تا آخر بِاسْمِ اللّٰہِ اشْفِ فُلَانَۃَ بِنْتَ فُلَانَۃَ مِمَّا تَجِدُ مِنْ وَجَعِ الْخَاصِرَۃِ وَوَجَعِ ثَدْیَیْهَا مِنْ قَیْحٍ اَوْ بَیْنَ عَنَاءٍ مِنْ وَرَمٍ اَوْ نَقْصِ لَبَنٍ اَوْ اِنْسِدَادِ حَیْضٍ اَوْ مَا بِهٖ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ اِنْسٍ اَوْ جِنٍّ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اِبْرٰهِیْمَ خَلِیْلِ الرَّحْمٰنِ وَمُوْسٰی وَهٰرُوْنَ وَمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ وَالشِّفَاءُ مِنْکَ وَلَا شَافِیَ غَیْرُکَ اور بعض فوائد نافعہ مین سے واسطے بہرے ہونے کان

فائدہ برائے دفع بیماری گرانی گوش

[1] یہ تین آیتین ہین بڑی بڑی سورہ آل عمران کے دسوین رکوع مین اور تلک الرسل کا تیرھوان رکوع ہے ۱۲ [2] یہ آیۃ سورہ اعراف کے ساتوین رکوع کے شروع مین ہے ۱۲ [3] تتمہ آیۃ بعد من ہذہ لنکونن من الشاکرین یعنی البتہ اگر تو ہم کو نجات دے اس مہلکہ سے تو ہر آئینہ ہم تیرے شکر گزارون مین سے ہون ۱۲ [4] تتمہ آیۃ بعد ما تحمل کل انثی وما تغیض الارحام وما تزداد وکل شئ عندہ بمقدار یعنی حق تعالےٰ خوب جانتا ہے جس چیز کی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور جانتا ہے جس قدر رحم اُن کے نقصان کرتے ہین یعنے جو کچھ اُن کے رحمون مین ناقص الخلقت ہوتا ہے اور جو کچھ تام الخلقت ہوتا ہے اور ہر شے اُس کے نزدیک باندازہ ہے ۱۲ [5] ذلکم تا رب العلمین یہ تین آیتین سورۃ المومنون کے ساتوین رکوع مین اور جو بیس کے رکوع مین ہین ۱۲ [6] تمام خدا شفا دے فلان عورت کو جو دختر فلان عورت کی ہے اور اُن دردون سے جو اُس کے ران و پستان مین ہین ریم اور ورم سے اور ہر آزار کہ اُس کے بدن مین ہے آماس سے نقصان شیر سے یا بند ہونے خون حیض سے یا رطوبت رحم کے اور شر سے تمام اہل شر کے کہ وہ انس سے یا جن سے ہون آمین یا رب العلمین بحق ابراہیم خلیل الرحمن وموسیٰ وہارون ومحمد خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام شفا بخش کہ تو شافی ہو اور شفا تیرے ہی جانب سے ہے اور تیرے سوا کوئی شافی نہین ۱۲۔

آگے اور واسطے اُسکے ریمناک ہونے کے اور واسطے مارنے کیڑون کے جو اندر کان کے ہون چنانچہ آب پیاز جب کان مین ٹپکایا جاوے تو برائے ثقل سماعت نافع ہی اور طنین پردہ گوش یعنے بھنک کان کی دور کرے گا اور سیلان ریم کو دفع کرے گا اور بعضون نے قید تخصیص پیاز سفیدکی کی ہے کہ فشردہ پیاز سفید کا تقاطر کرنا چاہیے اور جسکے کان سے ریم روان ہوا گر اس مین بول آہو برہ ڈالین تو مفید ہوجاوے اور حنظل کو روغن زیتون مین پکا کر اُس روغن سے جسکے کان مین کیڑے ہون ٹپکاوے تو کیڑے مرجاوین گے اور کری کو بہت نفع کرے اور دوی جو عارضہ یعنی کان کا بجنا اور آواز بھیا نک کا کان مین آنا موقوف ہوجاوے اور ٹپکانا روغن حنظل کا دوی و طنین گوش کو بہت نافع ہے اور کان کے کیڑون کو مارتا ہے اور جس کے کان مین کری ابتدائی ہے یعنے اس کو کری شروع ہے تو خنفس کلان یعنی بڑا گبرونده لیوین اور اُس کو دو ٹکڑے کر کے کان مین نچوڑ دین عارضہ زائل ہوجاوے گا اور اسی وقت سماعت درست ہوجائے گی اور سننے لگے گا یہ مجرب اور صحیح ہے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کچھ رطوبات سے بیچ شکم خنفس کے ہو اگر بطور سرمہ و انجن کے آنکھون مین لگاوین تو نگاہ تیز ہو گی اور پردہ ہاے چشم کو جلا ہو اور سفیدی جو آنکھ مین پڑجاتی ہے یعنے جالا اچھا جاتا ہے اس کو بھی دور کرتا ہے اور جو کوئی تین روز پیہم اس کو لگاوے تو نہایت نفع بخشے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے علاج کری گوش کے یہ ہے کہ روغن حبۃ السودا یعنی کلونجی نرم آگ پر گرم کر کے کان مین ٹپکاوے تو جو کچھ عوارض طنین و دوی یعنے ہلکی و بھاری و بھنک و بھیانک آواز کان مین آنا اور جو کچھ حادر و صمم یعنے ورم و کری گوش عارض ہو زائل ہو کر کان کھل جاوین گے اور سنائی دے گا باذن اللہ تعالے اور بعض فوائد سے برائے کرمہاے گوش و برائے زخمہاے جس مین کیڑے پڑ گئے ہون یہ ہے کہ آب پیاز سفید و شیر بز مساوی الوزن لیکر کان مین ڈالین اور زخمہاے کرمک پر لگاوین تو کرمہاے گوش و زخم بہت جلد نکل جاوین گے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے کری و گرانی گوش کے یہ بھی ہے کہ کراث اخضر یعنے گندنا سبز لے کر کوٹ ڈالین اور اُس کا پانی کان مین ٹپکا دین عارضہ دفع ہوگا انشاء اللہ تعالے اور بعض فوائد نافعہ سے برائے درد دندان یہ ہے کہ قرظ القسط یعنے برگ قسط و قرظ قسم گیاہ نظار نسخہ بنام گیاہ ہے لے کر خوب باریک پیسین یہان تک کہ مثل غبار کے ہوجاوے دندان مین مقام درد پر مالش کرین اگر درد ہے تو دور ہوگا اور اگر ورم ہے تو جاتا رہے گا اور دانت ہلتے ہوے مضبوط فوراً ہوجاوینگے

برائے دفع ثقل سماعت و طنین گوش
برائے سیلان ریم گوش
برائے دفع طنین و دوی
برائے علاج کری ابتدائی
برائے تیزی نگاہ و جالا چشم
برائے کری گوش
برائے دفع کرمہاے گوش و زخم کرمدار
برائے دفع کری و گرانی گوش
برائے دفع درد دندان

فائدہ افسون درد دندان

آور بعض فوائد سے واسطے دفع ضرس یعنے واسطے درد دندان کے قص قوم یعنے مغز بسیر اور تین دانے فلفل کے لے کر شہد مگس مین ملا کر دانتون پر رکھین تو درد جاتا رہے گا اور کیڑے مرجاوین گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جس شخص کے دانتون مین درد ہو تو اُس کے گلے مین دانت کسی شخص میت کے باندھ دیوین فوراً درد دور ہو جاویگا اور امام غزالی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب خواص القرآن مین کہا ہے کہ ایک شخص بصرے مین رہتا تھا وہ افسون دندان کیا کرتا تھا یعنے دانتون کا درد جھاڑتا تھا اور اس افسون کے بتانے مین لوگون سے بخل اور دریغ کرتا تھا جب اُس کی موت قریب پہونچی اور وقت جانکنی کا آیا اُس دم کہ جو شخص اُس کے پاس حاضر تھا اُس سے کہنے لگا کہ جس چیز سے مین دانتون کا افسون کرتا ہون اُس افسون کو لکھ لے تا کہ لوگ اُس سے منتفع ہون اور اُس کے کتمان اور اخفا مین کوشش کر چنانچہ اُن حرفون کو اُس نے لکھوا دیا المص ٓ کھیعص ٓ حمعسق ٓ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِالَّذِيْ اِنْ يَّشَاءْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ لَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

فائدہ دفع قراضہ ذکر

آور بعض فوائد سے واسطے قراضہ یعنے مثل خراش اور شگاف کے جو آدمی کے ذکر یا لبون مین ہو جاتا ہے وسخ آدمی یعنے میل جوتی یعنے تر و تازہ ہو اور عفص یعنے مازو سائیدہ کو کے ایک ظرف مین دونون کو خوب الختمال کرین یہان تک کہ بوے عفص بوے وسخ پر غالب آوے تب اُس کو ایک پارہ چرم خام مین تین روز باندھ رکھین بعد ازان اُس سے پھاہا بنا کر کام مین لاوین مرض اچھا ہو جاوے گا باذن اللہ تعالے والشفا جو چیز اُس مرض مذکور کے لیے نافع ہے وہ چیز یہ ہے جس کی ترکیب مجھے بتائی ہے اُس شخص نے

اے تھین ہے کوئی لائق الٰہیت کے سواے اُس کے جو پروردگار عرش عظیم کا ہے ٹھر جا اے درد باذن اس خدا کے کہ اگر وہ چاہے تو ہوا کو روک دیوے پتے سے تو ٹھری رہین کشتیان پشت آب پر اور اُسی کے حکم مین ہین جو کچھ راتون اور دنون مین ساکن و نازل ہین اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲

جس پر میرے تئین وثوق واعتماد ہے وہ مرہم مخل ہے اور کیفیت اس کی یہ ہے
کہ اسبیداج یعنے سفیدہ کاشغری مثلاً آٹھ اوقیہ لیوین اور چار اوقیہ روغن زیت
طیب وخالص مین ڈال کر کسی ظرف کے اندر تیز آگ پر رکھین اور چار چوب
باریک شاخ ترخرما سے لے کر اُس سے ایک ایک کر کے اس روغن وسفیدے
کو حرکت دیتے رہین کہ تہ نشین نہ ہونے پاوے یہان تک کہ چارون لکڑیان
خشک ہوجاوین اور روغن یا سفیدہ قوام پر آجاوے بعد ازان اسکو آگ سے
اُتار کر سرد کرلیوین اور اس مین سے کسی قدر لے کر ایک لمبی چٹ پر پٹی بنا کر مقام
عارضہ پر چڑھا دیوین بعد ازان دوسری اور تیسری پٹی بھی اسی طرح لگا دیوین
یہان تک کہ حصول صحت ہو باذن اللہ تعالے کہ یہ مجرب وصحیح ہے اور
بعض فوائد سے برائے دفع صفرۃ یعنے ایک قسم کا آزار جو قصبۃ الرجل
یعنے نلی پاؤن کی مثل ران وپنڈلی مین نمودار ہوتی ہے اُس کے لیے
جوز ہندی یعنے ناریل لے کر جلا ڈالین اور کسی ظرف مین پیس کر کے
موضع عارضہ پر ذرور یعنے پاشیدہ کرین تو اچھا ہوجاوے گا انشاء اللہ
تعالے اور بعض فوائد سے برائے عارضہ مذکورہ جیسا بعض اشخاص نے بعض
اطبا سے نقل کی ہے کہ ساخ ظاہر اساج یعنے سال وساگون لے کر
خوب پیس ڈالین اور قدرے قدرے بار بار صفرۃ پر کہ وہ نذر خواہ ناشفہ
ہو یعنے خواہ وہ تر ونمناک ہو خواہ خشک ہو چھڑکین اچھا ہوجاوے گا
انشاء اللہ تعالے اور بعض فوائد نافعہ سے برائے شوکت ریح کے یعنے
خلش اور چھبنا ریح کا چنانچہ علاج اُس کا بدون داغ کے یہ ہے کہ قدرے
نمک سیاہ وقدرے عصفر یعنے کسنبھ کا پھول خوب باریک پیس کر اپنے
آب دہن یا غیر کے آب دہن مین ملا کر مثل مرہم کے کرین پھر اُس مین سے لے کر
قدرے ایک کپڑے پر لیس کر بطور لزق یعنے پھاہے کے موضع درد پر چند بار
لگا دین تو اچھا ہوجاوے گا انشاء اللہ تعالے اور بعض فوائد سے برائے
اخراج علق یعنے جونک جو پانی کے ساتھ حلق مین لپٹ جاتی ہے نوچا ہیے
کہ اُس کو بخور بق یعنے پشہ جلا کر اس کا دھوان حلق مین دیوین تو وہ جونک

برائے دفع صفرۃ قصبۃ الرجل

ایضاً

برائے دفع شوکت ریح

برائے اخراج علق از حلق

فائدہ برائے دفع ورم و بند ہونے اسہال کے

فائدہ برائے زوال طبوع

فائدہ برائے دفع سعال و سرفہ

فائدہ برائے عمدہ خضاب

فائدہ برائے رام ہونے جانور کے

گر پڑے گی اور اسی طرح بخور نوشادر کا اندر دہن کے یہی فائدہ دیوے گا اور اسی طرح اگر وسط سر مین بال مونڈ کر روغن قطران سے لطخ کرین تو جونک حلق سے چھوٹ پڑے گی آور بعض فوائد سے واسطے جمنے بالون ابرو کے یہ ہے کہ خستہ خرما اور اسی قدر جوز دونون کو جلاکر اور پیس کر روغن گل مین لطخ کر کے اوپر ابروؤن کے خواہ جس جا لون کا جمنا منظور ہو طلا کرین آور بعض فوائد سے برائے زوال طبوع یعنے داغ کلف وغیرہ کے یہ ہے کہ زنجفر یعنے شنگرف جلاکر اُس کا دھوان دیوین مگر بروقت بخور کے مریض اپنا دہن پُر از آب رکھے یعنے منھ مین پانی بھرے رہے اور کسی کپڑے سے اپنے سر کو ڈھانپے اور چھپائے رکھے تاکہ دھوان نہ پہونچے یہ تدبیر مجرب اور صحیح ہے آور بعض فوائد سے برائے دفع سعال و سرفہ کے لوبان لے کر شیر تازہ دوشیدہ اور روغن گاؤ مین ملاکر آگ پر چھوڑ دیوین جب لوبان گھل کر سب اجزا مل جاوین تو اُس مریض کو نہار منھ پلا دین کہ یہ سرفہ نو یا کہنہ دونون کو بہت نافع ہے آور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی جو سبز قبل سُنبلہ دار ہونے کے دو اوقیہ لے کر اسی قدر شب یمانی کے ساتھ سرگین مین دفن کر دین تو خضاب خوب ہوگا فائدہ اگر کوئی جانور سواری یا باربرداری کا سرکشی کرے تو اُس کے کان مین یہ آیت پڑھین کہ اُس کی نفرت و وحشت دفع ہو جاوے گی اَفَغَیْرَ[1] دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا یُرْجَعُوْنَ چنانچہ بعض علما نے کہا ہے کہ ہم نے بارہا اس کا تجربہ کیا ہے تو یون ہی ہوا ہے یعنے وہ جانور رام ہو گیا ہے اور جب کوئی جانور چھوٹ جاوے تو یہ کلمات کہین یَا عِبَادَ[2] اللّٰہِ اَحْبِسُوْا یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَحْبِسُوْا کیونکہ حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ

---

[1] تتمہ آیہ بعد الارض طوعًا و کرہًا و الیہ یرجعون یعنے بھلا سوائے دین خدا کے اور کسی دین کی طلب کرتے ہین حالانکہ اہل آسمان و اہل زمین سب اُسکے فرمانبردار ہین خوش ہون خواہ ناخوش اور سب اُسی کی طرف پھر جائینگے ۱۲ منہ

[2] اے بندگان خدا یعنے اے فرشتو روکو اُس کو اے بندگان خدا اُس کو بکڑو ۱۲ -

وآلہ وسلم نے اس عمل کا حکم کیا ہے اور فرمایا کہ حق تعالےٰ کا فرشتہ حاضر رہتا ہے
تو قریب ہے کہ اُس جانور کو پکڑے فائدہ دیگر برائے نرگاوان آسیا گردان
وقلبہ رانان و باربرداران وآب کشان وگاڑی وسواری وغیرہ جو چلنے سے لیٹ یا
بیٹھ جاتے ہوں اُن کی شاخ راست پر لکھا جاوے آدم اور شاخ چپ پر
حواء اور حافر پیشین راست پر سیحون اور حافر پیشین چپ پر جیحون اور حافر
پسین راست پر الفرات اور حافر پسین چپ پر نیل مصر تو وہ اٹھ کھڑا ہوگا انشاء اللہ
تعالےٰ فائدہ دیگر جو نافع اس گاؤ کے لیے جو اپنے بچے سے نفرت کرے اور اُس کو
نہ پہچانے اور دودھ پلانے سے اُچک جاوے اور نہ پلائے تو یہ آیات وغیرہ لکھ کر
اُس کے گلے میں باندھ دیویں اول سورہ فاتحہ اور معوذتین اور قل ہو اللہ احد
لکھیں وبعد ازان یہ آیات وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ
اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ الْاٰيَة وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ
الْاٰيَة اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ
رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ
يَّحْضُرُوْنِ بعد ازان مشت خاک لے کر اُس پر فاتحہ سات بار اور قل ہو اللہ احد
اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر اس خاک کو اُس کے نتھنوں اور آنکھوں میں

فائدہ جانوروں کے ... ۱۲

فائدہ اس گاؤ کے لیے جو بچے کو ... دودھ نہ پلاتی ہو ۱۲

لـه ہم نے اُن کے لیے یعنی بندوں کے لیے جانوروں کو نرم اور رام کر دیا ہے کہ بعض ان میں سے ان کی
سواریاں ہیں اور بعض ان کو کھاتے ہیں ۱۲ ـه تتمہ آیہ بعد یتفجر منہ الانہار وان منہا لما یشقق فیخرج منہ الماء
وان منہا لما یہبط من خشیۃ اللہ وما اللہ بغافل عما تعملون یعنی بتحقیق کہ بعض پتھروں میں وہ پتھر ہیں کہ ان میں
سے نہریں نکلتی ہیں اور بعض ان میں سے وہ پتھر ہیں جو شق اور شگافتہ ہو جاتے ہیں اور ان میں سے
پانی بہتا ہے اور بعض اُن میں سے وہ پتھر ہیں جو خوف خدا سے ڈھے پڑتے ہیں اور حق تعالےٰ تمہارے
اعمال سے غافل نہیں ۱۲ ـه میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ کلمات الٰہی کے کہ وہ تمام ہیں ناقص نہیں
ہیں پناہ اُس کے غضب اور عذاب سے اور اُس کے بندوں کے شر سے ۱۲ ـه اے میرے پروردگار
میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ بدیہاے شیاطین سے اور اے میرے پروردگار میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ
تیرے اس بات سے کہ وہ شیاطین میرے پاس آویں ۱۲

اور اس کے منھ پر پھونک دین اور یہی نافع ہے واسطے ہر ایک بہیمہ چوپایہ کے گا وہو خواہ ناقہ و گوسفند و اسپ و اشتر و خر وغیرہ جمہ ہو واللہ اعلم واضح ہو کہ علما نے اکثر چیزون کا علم جاہل سے پوشیدہ و پنہان کیا ہے تا اسرار اس فن کا جو مشتمل اوپر حکمت کے ہے نااہل کو اطلاع نہ دین از انجملہ جو کچھ معدنیات سے بطریق معما و رموز کے بولتے ہین اُس کو کواکب وغیرہ پر مرتب کیا ہے مثلاً شمس کہ مراد اس سے ذہب (زر) ہے و قمر سے مراد فضہ (سیم) ہے و زہرہ سے نحاس (مس) و مشتری سے قصدار زیز یعنے قلعی اور عطارد سے زیبق (سیماب) اور زحل سے رصاص (سیسا) اور مریخ سے حدید (آہن) مراد ہے اور علاوہ اس ترتیب کے برائے بعض معدنیات وغیرہ سے مراد دیگر ہے مثل سرب کہ وہ رصاص ارزیز ہے اور رجراج کو کہ وہ زیبق سیماب اور اسی کو نامزد کرتے ہین بہ فرار وہارب گریزندہ و عبد آبق گریز کنندہ و بادی اور عقاب سے مراد نوسادر ہو واللہ اعلم

قول خواجہ احمد دیربی رحمہ اللہ

معلوم ہو کہ مین نے اس کتاب کو تالیف کرنا شروع کر دیا تھا بغیر ارقام اُس خطبے کے اور بدون نامزد کرنے کے بعد ازان میرے تئین ایسے مواقع درپیش ہوے کہ اس کے اتمام سے مین باز رہا پھر مین نے اُسکو تا مدت سالہا متروک رکھا بعد ازان پھر مین نے بقصد اختتام شروع کیا یہان تک کہ بیسوین باب تک پہونچا پھر مدت سالہا چھوڑ دیا اس لیے کہ تعلقات خاطر و پریشانی حال باعث موانع کے واقع ہوئی کچھ ضعف بصر و علاوہ اس کے وقوع فتنہ شدید درمیان فرقہ مالکیہ کہ بعضے اُن مین سے باعث حب ریاست کے بعض کے ساتھ فساد انگیز ہوے یہان تک کہ شدہ شدہ شر اُن کا فرقہ شافعیہ وغیرہ تک پہونچا اور جامع مسجد از ہر مین تلوار اور بندوق چلی اور اسی ہنگامہ مین بعضے اشخاص مارے گئے اور وقوع اس واردات کا اس سنہ مین ہوا ہے جس سال تاریخ مین بعض الناس نے غیرة ساکب کہا ہے جس کے عدد حروف سے ۱۱۲۳ھ یعنے ایک ہزار ایک سو تئیس سنہ ہجری نکلتے ہین بعد ازان حق تعالےٰ نے

مجھ پر فضل و کرم کیا کہ آنکھون مین روشنی آئی تو پھر مین نے بقصد تکملہ کتاب کے شروع کیا اور اُس کے اول مین خطبہ یعنے دیباچہ بھی لکھا اور اسی خطبہ مین اس کتاب کا نام رکھا وحالانکہ بعض الناس وچند اشخاص نقل اس کی قبل ازاں ارقام خطبہ کے بھی لکھ چکے تھے شکر وسپاس ہے اُس خدا وندعز وجل کا جس نے مجھے اس کتاب کے اتمام واختتام کی توفیق بخشی وصلے اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم

تقریظ کتاب مع خاتمۃ الطبع

بعد حمد خالق یکتا اور نعت خاتم الانبیا اور توصیف برگزیدگان کبریا بندہ سراپا قصور نولکشور ہیچ خدمت صاحبان فضل وکمال اور معروض عرض کاملان بلاغت خیال کے عرض کرتا ہے کہ اگرچہ فن علوی مین اکثر کتب ورسائل مدون ہین اور اکثر حضرات نے طبع بھی فرمایا ہے اور بوجہ اس کے کہ تمام اشخاص کی رغبت دلی اور خواہش قلبی اس طرف زیادہ متوجہ رہتی ہے اور بھی اسی طرح کی کتابین تصنیف وطبع ہوجاتی ہین اور تمام دیار وامصار مین مثل اکسیر اعظم عزت وتوقیر پاتی ہین عرصہ کئی سال کا گذرا کہ ملتمس کے شفیق مکرم اور صدیق معظم جناب نواب محمد مردان علی خان مبرور ومغفور الملقب بہ لقب قائم جنگ نے ہنگام دیوانی مارواڑ راقم کے پاس ایک کتاب مطبوعہ مسمیٰ بہ مجربات دیربی از تصنیفات عالم باعمل فاضل اکمل الحبر الاعظم والعالم المفخم خواجہ احمد دیربی انار اللہ سرہ الخفی والجلی کہ سرآمد کملاے تحریر اور مفخر ماہران علم تکسیر سے تھے بھیجی چنانچہ بوجہ عجیب وغریب ہونے اس کتاب کے راقم نے تین مرتبہ اس کو اپنے مطبع اودھ اخبار مین چھپوایا اور تمام ہندوستان مین اس نے رواج پایا ازانجاکہ وہ کتاب نادرۂ روزگار عبارت عربی مین تصنیف تھی اس سبب سے اکثر شائقین کو علی العموم اُس کے ادراک معانی مین تکلیف تھی پس اکثر حضرات علم دوست کی خواہش یہ ہوئی اور راقم نے اس مضمون کی تکلیف فرمائی کہ اگر اُس کتاب لاجواب منتخب الانتخاب کا اردو مین ترجمہ ہوجائے گویا

عروس مکنون مراد منصۂ قبول پر جلوہ شہود پائے چار و ناچار راقم نے فرمائش احباب کو منظور کیا اور چونکہ ترجمہ عربی کا اُردو مین اشکال ہر خصوصًا مصطلحات حجاز کا ترجمہ اپنے اصطلاحات مین ہونا ہر کسی سے محال ہے اس وجہ سے عرصہ دراز تک تلاش شخص ادیب کا خیال رہا اور تجسس فاضل ادیب مین راقم پابند ملال رہا آخر بمصداق قول مشہور جوئندہ یابندہ جناب بلاغت مآب الفاضل اللوذعی والعالم الیلمعی ذی المجد والامتنان جناب مولوی بشارت علی خانصاحب متوطن شہر لکھنؤ نے کہ جو زبان عربی کے عارف مستند اور گلشن علم تہذیب کے گل سرسبد ہین و بخواہش و تحریک وصرف زر کثیر کارخانہ عرصہ دو سال مین بمشقت بسیار کتاب ممدوح کا ترجمہ زبان اُردو مین فرمایا اور بنظر فائدہ عام اور ہم بخیال اپنے اشاعت کلام بلاغت نظام جناب ممدوح نے باضافہ تحشی اسناد ومعانی ہر دعا و دیگر فوائد مجربہ واقفکاران اس فن عمدہ سے اس کتاب کو مطول کیا فی الحقیقت کہ حرف حرف اُس کا دستور العمل عاملان ہے اور لفظ لفظ اس کا قوت بخش کاملان ہے زہے نسخہ کمیاب کہ جس کا عامل محقق طوسی کے روبرو علم تعلی بلند کرے اور خہے کتاب نایاب کہ جس کا طالب بہاء الدین آملی کے عملیات کو نہ پسند کرے کل شئی کا عمل اس مین درج ہوا ہے حق تو یون ہے کہ ہر درد کی دوا ہے جملہ کتابون پر اس کو تفوق ہے البتہ دیکھنے سے تعلق ہے۔ الحمد للہ کہ کارخانہ کی مشقت شاقہ اور نہایت صحت اور ترتیب سے باہتمام بی۔بی گپور سپرنٹنڈنٹ مطبع منشی نول کشور لکھنؤ مین بار رہوین مرتبہ زیور طبع سے بماہ اگست ۱۹۴۹ء مطابق ماہ شوال المکرم ۱۳۶۸ھ آراستہ و پیراستہ ہوئی خداوند کریم مقبول عالم دعالمیان کرے

ضروری اعلان

اگرچہ یہ کتاب اس سے پہلے بہت سی مرتبہ چھپ کر ہاتھون ہاتھ فروخت ہوئی لیکن بار بار چھپنے مین بعض ایسی غلطیان پیدا ہوگئی تھین جنکی درستی نہایت ضروری تھی چونکہ مطبع ہذا کو شان ہے کہ جملہ علوم وفنون کی کتابین نہایت صحیح طبع ہون اس لیے مجربات دیربی عربی کا قدیم مصری نسخہ بہم پہونچا کر مولوی جعفر علی صاحب فاضل دیوبند ملازم بکڈپو کو مقابلہ کے لیے دیا گیا تو لوی صاحب موصوف نے ابتدا سے انتہا تک اصل عربی سے مقابلہ کیا اور جہان کہین مترجم صاحب سے ترجمہ مین فروگذاشت ہوگئی تھی اس کی بھی اصلاح کردی۔ قدیم ترجمہ کو بھی سلیس اور بامحاورہ بنا دیا۔ ہمارا یہ دعویٰ بالکل صحیح ہے کہ اس مقابلہ اور ترجمہ سے اس کتاب کی حالت بہت کچھ بدل گئی ہے اور یہ ترجمہ مستقل ترجمہ ہوگیا۔ چونکہ مطبع ہذا نے اس ترجمہ اور تصحیح پر زر کثیر صرف کیا ہے لہذا تاجران کتب و مالکان مطابع سے التماس ہے کہ اسکے جزیا کل طبع کرنے کا قصد نہ فرمائین اور جسقدر نسخے درکار ہون ہم سے طلب فرماکر مشکور فرمائین:۔

المشتہر منیجر نولکشور پریس صیغہ بکڈپو لکھنؤ

نام کتاب	قیمت
حرز سلیمانی ۔ اعمال و نقوش مجرّب از خواجہ اشرف علی صاحب لکھنوی اس فن مین یہ کتاب اپنا جواب نہین رکھتی ۔	عہ/۱۲
اندر جال ۔ سفلی عملیات جنتر منتر وغیرہ	۱۰/
نافع الخلائق ۔ عملیات حب و بغض و زبان بندی وغیرہ ۔	۸/
مجربات مشائخ ۔ مجرب اوراد و وظائف ہر قسم اس کتاب مین درج ہین خوبی دیکھنے پر موقوف ہے ۔	۳/۰
جواہر القرآن ۔ یعنے قرآن شریف کی وہ آیات کریمہ جن کے ذریعہ سے دعا کرکے کبھی کوئی ناکام نہیں رہتا از علامہ ابن اسامہ ۔	۷/
تحفہ درود ۔ اس مین وہ فوائد مذکور ہین جو درود پڑھنے والون کو ہوتے ہین ۔	۴/
کنز الحسین اُردو ۔ اس میں علم نجوم کا بیان عملیات اور ان کے کرنے نہ کرنے کا وقت درج ہے ۔	عہ/۱۲

احادیث عربی (اہل سنت)

نام کتاب	قیمت
تیسیر الوصول فی احادیث جامع الاصول مستند و معتبر احادیث سید المرسلین صلعم مصنفہ شیخ عبد الرحمن ابن علی یمنی ۔	۷/
المجیدیہ ۔ عربی اس مین شہداء کے اقسام کی تشریح کی گئی ہے مصنفہ مولوی عبد المجید خان صاحب ۔	۲/
صحیح مسلم ۔ تصنیف امام ابو الحسین مسلم بن الحجاج اصحاح ستہ میں داخل ہے یہ بخاری شریف کے رتبہ کا یہ کتاب ہے امام نووی کی شرح بھی اس کے ساتھ شامل ہے ہر صفحہ میں متن کی عبارت خط نسخ مین اور نیچے خط نستعلیق میں شرح اس پر بعض جگہ مولانا امیر علی صاحب کا حاشیہ دیا گیا ہے جس سے کتاب کے مطالب اور مغلق الفاظ کے معانی بخوبی سمجھ مین آسکتے ہیں چونکہ پہلے اس کا سائز بہت بڑا تھا لہذا اب اس کو بدل دیا گیا ہے اور $\frac{۲۲}{۲۹}$ پر کردیا ہے کامل دو جلد ۔	عہ/۵

احادیث فارسی (اہل سنت)

نام کتاب	قیمت
اشعة اللمعات ۔ شرح مشکوۃ شریف کا ترجمہ اور اس کی شرح زبان فارسی مین ہے مصنف علام جناب مولانا شاہ عبد الحق صاحب محدث دہلوی قدس سرہ العزیز نے نہایت وضاحت اور عمدگی سے ہر حدیث کی شرح کی ہے ہر ایک حدیث کے ایک ایک فقرہ کا علیحدہ علیحدہ	

نام کتاب	نمبر
مطلب اور معنی لکھا ہے - تمام ائمہ کرام کے مذاہب کی ہر مسئلہ میں تشریح کردی ہے - ہر ایک راوی کی کنیت سکونت اور اس کا پورا حال درج کیا ہے نہایت عمدہ اور مشہور و مقبول شرح ہے اس کے اول مین مصنف نے بارہ فصلین قائم کی ہین جس مین سند رجال و اقسام حدیث بیان کی ہین - اور چودہ فصلین اور قائم کی ہین جن مین راویوں کے حالات درج ہین - چار جلد قیمت چار جلد یکجائی -	ہمہ
احادیث اردو (اہل سنت)	
مظاہر حق - ہر چہار جلد مشکوٰۃ شریف کا سہل ترجمہ - عربی عبارت سے ترجمہ کو علیحدہ رکھا گیا ہے اور مختلف فوائد مشکوٰۃ کی دوسری شرحون سے اخذ کرکے اسمین مندرج کئے گئے ہین چارون جلدون کی تہذیب اسی صورت سے ہے اول عربی بعدہٗ ترجمہ اور عام فہم شرح کاغذ سفید رسمی وحنائی -	عـہ
شمیم الریاض - ترجمہ شفائے قاضی عیاض مخالفان اسلام جو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات اور معجزات وغیرہ پر اپنے فلسفہ جدید کے رو سے آئے دن نئے نئے	

نام کتاب	نمبر
حملے کرتے رہتے ہین اور علوم مغربی سے علوم مشرقی کو گھٹانا اور چاند پر خاک ڈالنا چاہتے ہین اس کتاب مین ان سب شبہات و اعتراضات کے دلائل قطعی عقلی اور نقلی سے جواب دیے گئے ہین یہ کتاب اصل مین عربی تھی جس کے مصنف قاضی ابوالفضل عیاض بن موسیٰ بن عیاض بن محمد بن موسیٰ ابن عیاض الحصبی ہین - مگر چونکہ عربی زبان سے جملہ اہل ملک فوائد حاصل نہین کر سکتے اس لیے مولوی محمد اسمٰعیل صاحب کاندہلوی نے بایمائے فضیلت دستگاہ مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہٗ ترجمہ فرمایا اور شاہ صاحب موصوف نے اس پر نظر ثانی فرمائی جلد اول -	۲ عـہ
ایضاً جلد ثانی -	۲ عـہ
رشید المومنین - بہت سی احادیث جن سے مسلمانون کو راہ راست کی ہدایت ہوتی ہے -	۱۱؍
فضائل الشہور والصیام - روزہ کی فضیلت رمضان کی برکت اور تمام مہینون کے حالات اور دعائین احادیث صحیحہ سے حوالہ دیکر مسطور کئے گئے ہین از مولوی محمد رمضان صاحب مجددی حنفی	[illegible]

المشتہر

نیجر نول کشور پریس صیغہ بکڈپو، لکھنؤ